| | |
|---|---|
| نام کتاب | روح القرآن (اول) |
| مؤلف | مولانا غیاث احمد رشادی |
| تقدیم | فقیہ ملت محدث جلیل، امیر شریعت، خطیب بے مثال<br>حضرت مولانا مفتی محمد اشرف علی صاحب دامت برکاتہم |
| ٹائٹل و کمپیوٹر کمپوزنگ | محمد مجاہد خان، رشادی کمپیوٹر سنٹر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد- |
| صفحات | ...۳۵۶... |
| سن اشاعت دوّم | ۲۰۰۷ء |
| تعداد اشاعت | گیارہ سو (۱۱۰۰) |
| قیمت | Rs. 125/- |

## ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح، ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن۔رجسٹرڈ۔ ۱۷۵

## ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد-فون 040-24551314:
- رشادی بک سنٹر، منزل چیمبر، نزد جیا بھوشن ہاسپٹل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد
- ہندوستان پیپر ایمپوریم مچھلی کمان، حیدرآباد-
- حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد-
- کلاسیکل آٹوموٹیو، 324 C.M.H. Road، اندرانگر، بنگلور-
- ھدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد-
- کمرشیل بک ڈپو، چارمینار، حیدرآباد-
- محمد مجاہد خان، روبرو، ایم۔ایس کریٹیو اسکول، اکبر باغ، ملک پیٹ، حیدرآباد، 9985359583

# انتساب

میں اپنی اس کوشش ومحنت کو

استاذ الاساتذہ امیر شریعت حضرت مولانا حافظ الحاج مفتی

## اشرف علی صاحب عمت فیوضہم

مہتمم دار العلوم سبیل الرشاد بنگلور

امیر شریعت کرناٹک الہند

اور جمیع اساتذۂ سبیل الرشاد کی خدمات عالیہ میں خصوصاً منسوب کرتا ہوں۔ جن کے فیوض وبرکات سے جنوبی ہند کا علاقہ علوم نبوت سے آراستہ ہوا جن کی محنتوں اور کاوشوں سے دینی مدارس ومکاتب کی بنیادیں بکثرت قائم ہوئیں۔

نیز

جمیع اہل علم، خطباء، واعظین، مقررین کی خدمت ذی شان میں عموماً جن کی ہمہ تن کوششوں سے اسلامی شعور بیدار رہا۔

خادم قرآن

**غیاث احمد رشادی**

(۱۱ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# حرف آغاز

الحمد لله الذی انزل علی عبده الفرقان :والصلوة والسلام علی من انزل علیه القرآن۔

''روح قرآن'' کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے، میں شکر گزار ہوں اپنے رحیم وکریم پروردگار کا جس نے مجھے اس تالیف کی توفیق اپنے خصوصی فضل وکرم سے بخشی، اور میری دیرینہ آرزوؤں کو منزل مراد پر پہنچادیا، اور اس سلسلے میں جن مشکل ترین مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے ان کو میرے لئے سہل ترین بنادیا۔

''روح قرآن'' درحقیقت فضل الٰہی کا نتیجہ اور دارالعلوم سبیل الرشاد کے مخلص ومشفق محقق ومدقق اساتذۂ کرام کی کاوشوں کا ثمرہ ہے، اللہ تعالیٰ ان اساتذۂ کرام کے درجات کو دونوں جہاں میں بلند فرمائے، خصوصاً میرے استاذ حدیث امیر شریعت حضرت مولانا مفتی اشرف علی صاحب عمت فیوضہم مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور جن کی توجہات اور قیمتی آراء سے روح قرآن کا معیار بلند تر ہوا۔

مضامین قرآن سے متعلق یہ کتاب اپنے انداز ترتیب میں جداگانہ حیثیت رکھتی ہے جو خطیبوں، مقرروں اور واعظوں کیلئے نہایت ہی مفید ہے، اس کی افادیت کا احساس ان شاء اللہ استفادہ کے بعد ضرور ہوگا۔ جلد اول عقائد اسلام سے متعلق ہے، اور تین جلدیں عبادات اخلاق، معاملات، معاشرت وغیرہ پر مشتمل ہوں گی۔

اس کتاب کے منظر عام پر آنے تک جن جن علماء کرام اور صاحب ثروت افراد نے اپنی بساط کے موافق جس طرح بھی تعاون فرمایا ہے ان جمیع معاونین کا عمیق قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میری اس کوشش میں اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل اپنے والدین کی مخلصانہ دعائیں اور میری اہلیہ کا بے انتہا تعاون کارفرمارہا ہے۔

مضامین قرآن پر اگرچہ کہ بہت سے احباب نے کوشش کی ہے، کہا جاتا ہے کہ پہلا قرآنی انڈکس (INDEX) فرانسیسی عیسائی نے مرتب کیا تھا، ہندوستان وپاکستان کے اہل علم نے بھی اس سلسلے میں قابل ستائش محنت کی تاہم روح قرآن کے مضامین کی ترتیب خطباء واعظین، مقررین کیلئے بے حد مفید اور انتہائی معنی خیز ہے۔

مجھے امید ہے کہ علمائے کرام اور خطباء عظام ناچیز کی اس کوشش کو سراہیں گے نیز کوئی غلطی یا خامی نظر آجائے تو از راہ کرم مطلع فرمائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں گے، قابل اصلاح اغلاط کی درستگی اگلے ایڈیشن میں ہوگی۔

میں جمیع قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ روح قرآن کی عند اللہ وعند الناس مقبولیت ومحبوبیت کیلئے دعاء فرمائیں۔

طالب دعاء

غیاث احمد رشادی

(۱۱ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ)

# کلمات تبرک ودعائے مستجاب

از

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی ومہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

مسلمان کی زندگی اس کے عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید کی آیتیں تئیس (۲۳) سال کے عرصے میں حسب ضرورت اور حسب موقع نازل ہوتی رہیں۔

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے اہل علم کیلئے یہ کام آسان کر دیا۔

دعاء گو بندہ

ابوالسعود احمد عفی عنہ

۲رجنوری ۱۹۹۴ء

# رائے گرامی

## حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

محشی تفسیر ابنِ کثیر

قرآن مجید میں عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات، معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات موجود ہیں، خطباء وواعظین کے لئے "روح قرآن" ایک نادر تحفہ ہے جس سے ہر مضمون کے تحت آیات بغیر تلاش کے یکجا میسر ہوتی ہیں۔

زیر تالیف روح قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا، مگر خدا جانے رشادی صاحب نے قاری کو اپنا ایسا فاضل وقابل کیسے گردان لیا کہ تشریح آیات کو یکسر نظر انداز کر دیا اگر اپنے پرشکوہ منصب سے اتر کر قارئین کی عام سطح پر نظر فرماتے تو ہلکی پھلکی تشریح کو ضروری سمجھتے تاہم جو کچھ ہے اور جس قدر ہے وہ بھی کحل الجواہر سے کم نہیں۔

نیز خدا تعالی قبولیت ومقبولیت کی تقسیم کا واحد ذمہ دار ہے اس لئے بدست دعا ہوں کہ فیاض فیض رسانی کے دروازے لاتعداد لاتحصی اس لطیف تالیف کیلئے کھول دے کہ ھوالفتاح بابواب الخیر والقبول۔

(مولانا) محمد انظر شاہ کشمیری

۲۳ر جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ

# حضرت مولانا محمد حنیف ملی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ معہدِ ملت مالیگاؤں

روح قرآن درحقیقت ان آیات کا وقیع مجموعہ ہے جو حیات انسانی اور افراد ورجال سے متعلق ہے اور جس میں خصوصاً اسماء الٰہی صفات باری اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم سے متعلق ایک عالم دین جس گوشہ پر بھی کام کرے مبارک بھی ہے، مفید بھی ہے اور نازک ومشکل اور دقت طلب بھی ہے اور اس قسم کی بے شمار کوششیں المعجم المفہرس کے نام سے ملتی ہیں ضرورت تھی کہ ان تمام آیات کو بھی کتابی شکل میں یکجا کردیا جاتا جن میں ایمان واسلام، عقائد ومعاملات، اخلاق وسیرت اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہو، ظاہر ہے کہ یہ کام بھی بجائے خود بڑا کاوش طلب اور نازک بھی ہے، بڑی مسرت کی بات ہے کہ عزیز گرامی مولانا غیاث احمد رشادی نے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور ان تمام آیات کو یکجا فرمادیا ہے جنہیں یکجا کرنا بجائے خود بڑا کام ہے۔

میں نے چاروں اجزاء کو مختلف مقامات سے دیکھا اور یہ اندازہ بھی ہوا کہ مولانا کا ذوق جستجو اس میدان میں دوسرے نوجوان علماء کیلئے ترقی کا سنگ میل اور خوش آئند ہے قرآن کریم سے مولانا کے ذوق نے اس کام کو ان کیلئے مزید سعادت اور تفسیر کے تخلیق طلب میدانوں میں چلنے کا حوصلہ بخشا ہے موصوف گرامی کی اس کام میں پذیرائی اور قدر افزائی اس لئے بھی علمی حلقوں کی طرف سے ہونی چاہئیے کہ اس اہم کام کی نسبت بہت اعلیٰ ہے، میری دعا ہے کہ کام کی نزاکت واہمیت کے اس مبارک مشغلہ میں خدا مولانا سے علوم قرآنی کے اور میدانوں میں بھی اہم کام لیتا رہے اور موصوف کو چشم بد سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

مخلص محمد حنیف ملی

ملیگاؤں ضلع ناسک مہاراشٹر

# اظہار خیال

## حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث درالعلوم دیوبند

قرآن عظیم جمیع علوم پر حاوی کتاب الہی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا ارشاد ہے من اراد علم الاولین والاخرین فلیشور القرآن (جو شخص اگلوں پچھلوں کا علم چاہتا ہے وہ قرآن کریم کو کریدے) مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن پاک دعوتی کتاب ہے موضوع وار تصنیف نہیں ہے، جس کا لازمی نتیجہ مضامین کا متفرق ہونا ہے، جہاں دعوت وارشاد کا جو تقاضا ہوتا ہے وہاں وہی مضمون بیان ہوتا ہے اس صورت حال میں ایک مستفید، جو قرآن کریم سے موضوع وار استفادہ کرنا چاہتا ہے اس کو بعض مرتبہ عدم استحضار کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے علمائے کرام نے مختلف زمانوں میں لوگوں کے بسہولت قرآن کریم سے استفادہ کیلئے مضمون وار قرآن کریم کی آیات کو جمع کیا ہے اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کوشش جناب مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے کی ہے انکی کتاب ''روح قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالی اسکو قبول فرمائیں۔

سعید احمد پالنپوری

تائید:۔ حبیب الرحمن۔ خیرآبادی

خدام دارالعلوم دیوبند ۲۹ محرم ۱۴۱۲ھ

# اظہار حقیقت

## حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب عمت فیوضہم

استاذ دارالعلوم دیوبند

الحمدللہ وکفی وسلام علے عبادہ الذین اصطفیٰ

قرآن پاک میں مختلف مضامین کی آیتیں بکھری ہوئی ہیں، عقائد، اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ کوئی اہم مسئلہ ایسانہیں ہے جس سے متعلق قرآن پاک میں آیتیں موجود نہ ہوں، لیکن ہر شخص ایک عنوان کی تمام آیتوں کو جمع کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

علماء کرام نے قرآن پاک کی جہاں دوسری بہت سی خدمتیں انجام دی ہیں۔ وہیں انھوں نے ایک عنوان کی بہت سی آیتوں کو یکجا کرنے کی بھی سعی کی ہے اوراس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں جس سے بڑی آسانی کے ساتھ آیتیں یکجا مل جاتی ہیں۔

اس وقت خاکسار کے سامنے ''روح قرآن'' کے نام سے ایک مسودہ ہے، جسے سرسری طور پر دیکھا، اس زیرنظر مسودہ میں بھی مضامین قرآن کو مختلف عنوانوں کے تحت مع ترجمہ جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

مولانا غیاث احمد رشادی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بھی مضامین قرآن پر اپنی یہ کتاب تیار کی ہے، اس کتاب کی مدد سے ہرعالم دین بڑی آسانی کے ساتھ جس موضوع پر لکھنا چاہتا ہے ان آیتوں کو قرآن پاک سے نکال لے گا۔

میری دعا ہے اللہ تعالی مولانا موصوف کی یہ خدمت قبول فرمائے اور اسے موصوف کیلئے زادآخرت بنائے۔

طالب دعاء

محمد ظفیر الدین (غفرلہ مفتی دارالعلوم دیوبند)

۲۸ رمحرم الحرام ۱۴۱۲ھ

# حوصلہ بخش کلمات

## حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمن صاحب رشادی مدظلہ العالی

خطیب وامام جامع مسجد بنگلورسٹی ومہتمم جامع العلوم بنگلور

قرآن کریم اللہ تعالی کی وہ عظیم کتاب ہے جو عالم انسانیت کیلئے اللہ تعالی کی طرف سے دونوں جہاں میں سرخروئی حاصل کرنے کا نسخہء کیمیا ہے، صدیاں بیت گئیں لیکن آج تک اس کی دلکشی، رعنائی اور اس کے معانی اور تفاسیر کی روزافزوں زیادتی ہی ہے، کمی نہیں، یہ قرآن کریم کا معجزہ ہے۔ ہزاروں انقلاب زمانہ کے باوجود جسکا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور تا قیام قیامت محفوظ رہیگا، وہ قرآن مجید ہے۔ ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب دہ ''روح قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا کہ اس انداز کی کوئی تصنیف اب تک میری نظر سے نہیں گذری، بالخصوص مقررین وواعظین کیلئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے ایک ہی جگہ ایک ہی عنوان پر بغیر تلاش وجستجو کے تمام آیتیں مہیا کردی گئی ہیں، قرآن پاک پر کوئی بھی کام، کوئی بھی خدمت چھوٹی یا بڑی خیر وخوبی برکتوں اور رحمتوں سے خالی نہیں ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالی ''روح قرآن'' کو مقبول خاص وعام بنائے اور مؤلف کیلئے دونوں جہاں میں باعث برکت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

فقط۔ خادم قرآن

**ریاض الرحمن غفرلہ رشادی**

۱۶ / ربیع الاول ۱۴۱۱ھ

# ہمت افزاء کلمات

## حضرت مولانا قاری حافظ الحاج محمد ولی اللہ صاحب رشادی مدظلہ العالی

ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے (لا تنقضی عجائبه) اس کتاب ہدایت پر ہر زمانے میں اہل علم نے کام کیا ہے، اسی سلسلة الذہب کی ایک کڑی عزیز مولوی غیاث احمد رشادی کی یہ کوشش بھی ہے کہ انہوں نے روح قرآن کے نام سے عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات، معاشرت اور دیگر متفرق عنوانات پر مشتمل جو آیتیں قرآن مجید میں پھیلی ہوئی ہیں ان کو یکجا کیا ہے۔

مجھے جگہ جگہ سے اس مجموعہ کو دیکھنے کا موقعہ ملا، ماشاء اللہ بہت مفید پایا۔ اللہ تعالی اس کوشش کو مقبول اور امت مسلمہ کے حق میں خوب نفع بخش بنائے۔ (آمین)

بندہ محمد ولی اللہ الرشادی غفرلہ

ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

۳۰/محرم ۱۴۱۲ھ، ۱۲/اگست ۱۹۹۳ء

# قابل مسرت کلمات

## حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

خطیب وامام مسجد بڑی میٹ مدراس

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قرآن کریم اللہ تبارک وتعالی کی آخری ودائمی کتاب ہے، اوراس کتاب پر دنیائے انسانیت کی ہدایت منحصر ہے، علمائے امت نے اس ہدایت ربانی کے حروف والفاظ ومعانی ومفاہم اور مضامین میں جو محنت کی ہے اس کی مثال کہیں اور نہیں ملتی، ہر دور میں علماء نے قرآن کی خدمت کو اپنا موضوع بنایا مگر یہ بحر نا پیدا کنار ہے، اس کی ایک کڑی ''روح قرآن'' کے نام سے ہمارے سامنے ہے۔

حضرت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب بڑی مبارک اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے قرآنی مضامین پر بڑی محنت کی ہے، اللہ تعالی ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور عالم میں قرآنی تعلیمات کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔آمین۔قرآن کریم سے متعلق ہر خدمت قابل قدر، دنیا میں سعادت، اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

فقط

مولانا محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

۱۱/۱۱/۹۳ء

# اظہار حقیقت

## حضرت مولانا صدر الحسن صاحب ندوی مدظلہ العالی

استاذ جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم اورنگ آباد

الحمدلله رب العالمین والصلاۃ والسلام علی محمد سید عبداللہ الامین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین، امابعد۔

قرآن کریم کی ہر دور میں علماء نے خدمت کی ہے اور پوری دنیا میں اس پر ایک کتب خانہ موجود ہے، آج کل جامعات اسلامیہ میں قرآن کریم پر مختلف پہلوؤں سے ریسرچ جاری ہے اور اچھی اچھی بحثیں، مقالات اور کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ شکل میں عالم وجود میں آچکی ہیں، یہ قرآن پاک کا معجزہ ہیکہ چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گذرنے کے بعد بھی مسلمان اپنی سعادت سمجھ کر قرآن پاک کی مختلف گوشوں سے خدمت کررہے ہیں، قرآن پاک کی آیات کو معلوم کرنے کیلئے فواد عبدالباقی نے المعجم المفہرس مرتب کر کے قرآن کی بہت بڑی خدمت کی ہے جس سے آیتوں کی نشاندہی میں بڑی آسانی پیدا ہوگئی ہے۔

زیر نظر مسودہ ''روح قرآن'' کے نام سے موسوم ہے جس میں معاشرت، اخلاق، عقائد معاملات جیسے مختلف موضوعات کے تحت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے مختلف آیات کو یکجا کیا ہے اور اس کام میں انھوں نے انتھک کوشش کی ہے ان کی خواہش ہے کہ یہ مسودہ زیور طبع سے آراستہ ہوجائے، میری دعا ہے کہ ان کی یہ کوشش بارآور ہو اور طباعت کے مرحلہ سے گذرنے کے بعد عام افادیت کا سبب بنے۔

اس جاں گسل اور جاں گداز محنت پر میں لائق مولف کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس تصنیف وتالیف کے سلسلہ کو جاری رکھیں گے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمیں باد والسلام

محمد صدر الحسن ندوی نزیل سبیل السلام حیدرآباد

۲۸ محرم ۱۴۱۲ھ

# راہ نما اشارے

(۱) تمام آیتوں کا ترجمہ حکیم الامت رحؒ کے ترجمہء قرآن سے ماخوذ ہے۔

(۲) ہر مضمون کے تحت جتنی آیتیں درج ہیں ان کا سلسلہ نمبر لکھا گیا ہے تا کہ یہ معلوم ہوجائے کہ ایک مضمون کے تحت کتنی آیتیں موجود ہیں۔

(۳) ہر آیت کا حوالہ سورت کے نام اور آیت نمبر سے دیا گیا ہے تا کہ تفسیر دیکھنے میں سہولت ہو۔

(۴) جس آیت میں ایک سے زیادہ مضامین ہوں اس آیت کا صرف وہی حصہ درج کیا جاتا ہے، جو مطلوبہ مضمون سے متعلق ہو، ایسے موقعہ پہ آیت کا وہ حصہ لکھنے کے بعد "الخ" لکھ دیا گیا ہے۔

(۵) ایسی آیت جو کسی مضمون کے تحت ایک مرتبہ آچکی ہو اور وہی آیت کسی دوسرے مضمون کے تحت بھی آرہی ہو تو ایسی صورت میں آیت کا ابتدائی حصہ لکھ کر اس طرح اشارہ دیا گیا ہے "فلاں باب کا فلاں سلسلہ دیکھ لیں" باب سے مراد مضمون ہے۔

(۶) جہاں فقط "سلسلہ نمبر فلاں دیکھ لیں" لکھا گیا ہے اس سے مراد اسی مضمون کا سلسلہ ہے

(۷) "سیاق وسباق دیکھ لیں" "اگلی آیت دیکھ لیں" "پچھلی آیت دیکھ لیں" ان تینوں جملوں کا مطلب یہ ہوگا کہ جس آیت سے متعلق یہ اشارہ ہے اس سے پہلے یا بعد والی آیتیں بھی اسی مضمون کی ہیں۔

☆☆☆☆☆

(۱) ولله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله، ان الله واسع عليم۔ (۱۱۵ البقرة) اور اللہ کی مملوک ہیں مشرق بھی مغرب بھی کیونکہ تم لوگ جس طرف منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ محیط ہیں کامل العلم ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲) صبغة الله ومن احسن من الله صبغة ونحن له عبدون۔ (۱۳۸ البقرة)

اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے خوب تر ہو اور ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ (تفسیر دیکھ لیں)

(۳) قل لله المشرق والمغرب یهدی من یشاء الی صراط مستقیم۔ (۱۴۲ البقرة) تو کہہ اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔

(۴) الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذہ سنة ولا نوم، له مافی السموت ومافی الارض۔ (۲۵۵ البقرة) اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند اسی کی مملوک ہیں سب کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(آیت الکرسی مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) ان الله لا یستحی ان یضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها۔ (۲۶ البقرة) واقعی اللہ تعالیٰ تو نہیں شرماتے اس بات سے کہ بیان کر دیں کوئی مثال بھی خواہ مچھر کی ہو خواہ اس سے بھی بڑھی ہوئی ہو۔

(۶) من کان عدوا لله وملئکته ورسله وجبریل ومیکل فان الله عدو للکفرین۔ (۹۸ البقرة) جو شخص خدا تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۷) الم تعلم ان الله له ملک السموت والارض۔ (۱۰۷ البقرة) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص ان ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی۔

(۸) والھکم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحیم۔ (۱۶۳ البقرة) اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمان ہے وہی رحیم ہے۔

(۹) واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان فلیستجوا لی ولیومنوا بی لعلهم یرشدون۔ (۱۸۶ البقرة) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو آپ فرما دیجئے

میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں عرضی درخواست کرنے والے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست دے، سوان کو چاہیے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد حاصل کرلیں گے۔

(۱۰) اللّٰہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور۔(۲۵۷ البقرۃ) اللہ تعالی ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر نور اسلام کی طرف لاتا ہے۔

(۱۱) ان اللّٰہ لا یخلف المیعاد (۹ آل عمران) بلاشبہ اللہ تعالی خلاف کرتے نہیں وعدے کو

(۱۲) ان اللّٰہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۵۱ آل عمران) اللہ تعالی میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سوتم لوگ اس کی عبادت کروبس یہ ہے راہ راست۔

(۱۳) ومکروا ومکر اللّٰہ واللّٰہ خیر المکرین۔(۵۴ آل عمران) اوران لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالی نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالی سب تدبیر کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

(۱۴) واللّٰہ ولی المؤمنین۔(۶۸ ال عمران) اور اللہ تعالی حامی ہیں ایمان والوں کے۔

(۱۵) قل صدق اللّٰہ فاتبعوا ملۃ ابراھیم حنیفا۔(۹۵ آل عمران) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی نے سچ کہہ دیا سوتم ملت ابراہیم کا اتباع کرو۔

(۱۶) وللہ مافی السموت ومافی الارض والی اللّٰہ ترجع الامور (۱۰۹ آل عمران) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب مقدمات رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۷) واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقوا (۱۰۳ آل عمران) اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالی کے سلسلہ کو اور باہم نااتفاقی مت کرو۔

(۱۸) وللہ مافی السموت (۱۲۹ ال عمران) (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۱۹) وللہ میراث السموت والارض (۱۸۰ آل عمران) اور اخیر میں آسمان اور زمین اللہ ہی کا رہ جاویگا

(۲۰) وللہ ملک السموت والارض (۱۸۹ آل عمران) (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۱) قالت رسلھم افی اللّٰہ شک فاطر السموت والارض۔(۱۰ ابراھیم) ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۲۲) فان للہ مافی السموت ومافی الارض۔(۱۳۱ النساء) تو اللہ تعالی کی ملک میں ہیں جو چیزیں کہ آسماوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔

(۲۳) یسئلک ھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السماء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فقالوآ ارنا اللّٰہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) (باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۲۴) وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا۔(۱۸۰ الاعراف) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۲۵) قل ادعوا اللّٰہ اوادعوا الرحمن ایا ماتدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ۔(۱۱۰ بنی اسرائیل) آپ کہہ دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکاروگے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲۶) فلا تضربوا للہ الامثال ان اللّٰہ یعلم وانتم لا تعلمون (۷۴ النحل) (اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۷) قالوا اتخذ اللّٰہ ولدا سبحنہ ھو الغنی لہ ما فی السموت وما فی الارض۔ الخ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالے اولاد رکھتا ہے سبحان اللہ وہ تو کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین ہے۔

(۲۸) وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔ (۱۱۱ بنی اسرائیل) اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

(۲۹) وآتینا موسی الکتب وجعلنہ ھدی لبنی اسراء یل الا تتخذوا من دونی وکیلا۔ (۲ بنی اسرائیل) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۳۰) لہ دعوۃ الحق۔ الخ (۱۴ الرعد) سچا پکارنا اسی کیلئے خاص ہے۔

(۳۱) واللّٰہ خلقکم ثم یتوفکم۔ الخ (۷۰ النحل) اور اللہ تعالی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۲) وکلمۃ اللّٰہ ھی العلیا واللّٰہ عزیز حکیم۔ (۴۰ التوبۃ) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۳۳) وما انتم بمعجزین۔ (۵۳ یونس) اور تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کرسکتے۔

(۳۴) وتوکل علی الحی الذی لا یموت وسبح بحمدہ۔ (۵۸ الفرقان) اور اس حی لایموت پر توکل رکھئے اور اس کی تحمید وتقدیس میں لگے رہئے۔

(۳۵) ما یرید اللّٰہ لیجعل علیکم من حرج ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہ علیکم لعلکم تشکرون۔ (۶ المائدۃ) اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے ولیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تا کہ تم احسان مانو۔

(۳۶) لقد کفر الذین قالوا ان اللّٰہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰہ شیاء ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا۔ (۱۷ المائدۃ) بے شک کافر ہوئے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا تو کہدے پھر کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سب کو۔

(۳۷) یا یھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔ (۳۵ المائدۃ) اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تمہارا بھلا ہو۔

(۳۸) الی اللّٰہ مرجعکم جمیعا فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون۔ (۴۸ المائدۃ) اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے پھر تم کو بتادیگا جس بات میں تم کو اختلاف تھا (اس طرح کی آیتیں باب حشر میں ملیں گی)

(۳۹) الحمد للہ رب العلمین۔ (۱ فاتحہ) سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔

(۴۰) والحمد لله رب العلمین۔(۴۵ الانعام) اورسب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔(اس طرح کی آیتیں صفات الٰہی میں ہیں)

(۴۱) وما قدروا اللّٰہ حق قدرہ اذقالوا ما انزل اللّٰہ علی بشر من شیئی قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی نوروھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا وتخفون کثیرا۔(۹۱ الانعام) اوران لوگوں نے اللہ تعالی کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جب کہ یوں کہدیا کہ اللہ تعالی نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی آپ کہئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی جس کو موسی لائے تھے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے اس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۴۲) وللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا۔(۱۸۰ الاعراف) اوراچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۴۳) ویحذرکم اللّٰہ نفسہ والی اللّٰہ المصیر۔(۲۸ آل عمران) اوراللہ تعالی تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے ،اورخدا ہی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔

(۴۴) قال لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقرمکانہ فسوف ترانی ۔(۱۴۳ الاعراف) ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا توتو مجھ کو دیکھ لے گا۔

(۴۵) ویستبدل قوما غیرکم ولا تضروہ شیئا واللّٰہ علی کل شیئی قدیر (۳۹ التوبۃ) اورتمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کردے گا اورتم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے اوراللہ ہر چیز پر قادر ہے

(۴۶) ھومولنا وعلی اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون۔(۵۱ التوبۃ) وہ (اللہ) ہمارا مالک ہے، اور سب مسلمانوں کو اپنے تمام کام اللہ ہی کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۴۷) ان العزۃ للہ جمیعا ھو السمیع العلیم۔(۶۵ یونس) تمام ترغلبہ اورقدرت بھی اللہ ہی کیلئے ہے۔

(۴۸) وسبحن اللّٰہ وما انا من المشرکین۔(۱۰۸ یوسف) اوراللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۴۹) وماینبغی للرحمن ان یتخذ ولدا۔(۹۲ مریم) حالانکہ خدائے رحمن کی شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

(۵۰) لا یضل ربی ولا ینسی۔(۵۲ طٰہ) میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اورنہ بھولتا ہے۔

(۵۱) فتعلی اللّٰہ الملک الحق (۱۱۴ طٰہ) سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۵۲) لا نسئلک رزقا نحن نرزقک (۱۳۲ طٰہ) ہم آپ سے معاش نہیں چاہتے معاش تو آپکو ہم دیں گے

(۵۳) وھو من خشیتہ مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اور وہ سب (فرشتے) اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۵۴) قال فرعون ومارب العالمین ۔قال رب السموت والارض وما بینھما۔ (۲۴

الشعراء) فرعون نے کہا رب العالمین کی حقیقت کیا ہے؟ موسیٰ نے جواب دیا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

(۵۵) کل شیئی ھالک الا وجھہ (۸۸القصص) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں بجز اللہ کی ذات کے

(۵۶) ولہ المثل الاعلی فی السموت والارض۔ (۲۷الروم) اور آسمان وزمین میں اسی کی شان اعلیٰ ہے۔

(۵۷) فسبحن الذی بیدہ ملکوت کل شیئی والیہ ترجعون۔ (۸۳یس) سو اس کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

(۵۸) لیس کمثلہ شیئی۔ (۱۱الشوریٰ) کوئی چیز اس کے (اللہ کے) مثل نہیں۔

(۵۹) لہ مقالید السموت والارض۔ (۱۲الشوریٰ) اسی کے احتیار میں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں۔

(۶۰) وما انتم بمعجزین فی الارض (۳۱الشوریٰ) تم زمین میں (پناہ لے کر اس کو) ہرا نہیں سکتے

(۶۱) قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین۔ (۸۱الزخرف) آپ کہئے کہ اگر خدائے رحمان کی اولاد ہو تو سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا میں ہوں۔

(۶۲) وھو الذی فی السماء الہ وفی الارض الہ وھو الحکیم العلیم۔ (۸۳الزخرف) اور وہی ذات ہے جو آسمان میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۶۳) تبرک اسم ربک ذی الجلل والاکرام۔ (۷۸الرحمن) بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب کا جو عظمت والا ہے اور احسان والا ہے۔

(۶۴) تبرک الذی بیدہ الملک۔ (۱الملک) وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے۔

(۶۵) لا یسئل عما یفعل وھم یسئلون۔ (۲۳الانبیاء) وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا اور اوروں سے باز پرس کی جاسکتی ہے۔

(۶۶) قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ (۱الاخلاص) آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔

(۶۷) ونحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ (۱۹ق) اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

(۶۸) لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ (۲۵۵البقرۃ) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔

(۶۹) الرحمن علی العرش استوی۔ (۵طہ) اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔

(۷۰) وھو یجیر ولا یجار علیہ ان کنتم تعلمون۔ (۸۸المومنون) اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر ہے۔

(۷۱) فتعلی اللہ الملک الحق۔ (۱۱۶ المومنون) سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔

(۷۲) تبرک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا۔ (۶۱الفرقان) وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے اور اس میں ایک چراغ اور نورانی چاند بنایا۔

(۷۳)وانه تعلی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا۔(۳ الجن)(اوران جنات نے یہ بھی کہا) کہ ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔

(۷۴)فان العزة لله جميعا۔(۱۲۹ النساء) سواعزاز تو سارا خدا کے قبضے میں ہے۔

(۷۵)واعلموآانکم غیر معجزی اللّٰہ۔(۲ التوبة) اور جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کرسکتے۔

نوٹ : اللہ جل جلالہ سے متعلق آیات کو صفات الہی اور تقدیر سے متعلق آیات میں بھی دیکھ لیں نیز باب عرش الہی، ایمان اور مومن، توحید وغیرہ مضامین میں بھی دیکھ لیں۔ (غیاث)

# صفات الہی

(۱)بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۲)الحمدلله رب العالمین۔الرحمن الرحیم۔مالک یوم الدین۔(۳۔۱ الفاتحة) سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے۔

(۳)واللّٰہ غفور رحیم۔(۲۱۸ البقرة) اور اللہ تعالی مغفرت فرمائیں گے اور رحم فرمادیں گے۔

(۴)اللّٰہ لا اله الا هو الحی القیوم۔(۱۵۵ البقرة) اللہ تعالی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا)

(۵)وهو العلی العظیم۔(۱۵۵ البقرة) اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(۶)واللّٰہ واسع علیم (۷۳ آل عمران) اور اللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

(۷)انه سمیع علیم۔(۲۰۰ الاعراف) بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۸)ان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۱۰ الانفال) بلاشبہ اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۹)ان اللّٰہ سمیع علیم۔(۱۷ الانفال) بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں

(۱۰)واللّٰہ خیر المکرین۔(۳۰ الانفال) اور اللہ سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا ہے۔

(۱۱)فان انتهوا فان اللّٰہ بما یعملون بصیر۔(۳۹ الانفال) پھر اگر کفر سے باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۱۲)واللّٰہ علیم حکیم۔(۹۷ التوبة) اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳)واللّٰہ سمیع علیم۔(۹۸ التوبة) اور اللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۱۴)ان اللّٰہ غفور رحیم (۱۰۲ التوبة) بلاشبہ اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں

(۱۵)الر کتب احکمت آیته ثم فصلت من لدن حکیم خبیر (۱ هود) الر یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اسکی آیتیں دلائل سے محکم کی گئی ہیں پھر بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے

(۱۶)ان ربی علی کل شیئی حفیظ (۵۷ هود) بالیقین میرا رب ہر چیز کی نگہداشت کرتا ہے

(۱۷)ان ربک ھوالقوی العزیز(۶۶ھود) بے شک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا غلبہ والا ہے

(۱۸)انہ حمید مجید۔(۷۳ھود) بے شک وہ(اللہ تعالی) تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(۱۹)عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔(۹ الرعد) وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۲۰)قل اللہ خالق کل شیئی وھوالواحد القھار۔(۱۶ الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۲۱)فان اللہ لغنی حمید۔(۸ابراھیم) پس بلاشبہ اللہ تعالی بے نیاز ستودہ صفات ہیں۔

(۲۲)ان اللہ عزیز ذوانتقام(۴۷ابراھیم) بے شک اللہ تعالی بڑا زبردست پورا بدلہ لینے والا ہے

(۲۳)فان ربکم لرءوف رحیم۔(۴۷النحل) سوتمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۲۴)سبحنہ وتعلی عما یقولون علوا کبیرا۔(۴۳ بنی اسرائیل) یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے پاک ہے بہت زیادہ برتر ہے۔

(۲۵)انہ کان حلیما غفورا۔(۴۴بنی اسرائیل) وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

(۲۶)انہ کان بعبادہ خبیرا بصیرا(۹۶ بنی اسرائیل) بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے خوب دیکھتا ہے۔

(۲۷)وعنت الوجوہ للحی القیوم۔(۱۱۱ طہ) اور اس روز تمام چہرے اس حی قیوم کے سامنے جھکے ہونگے۔

(۲۸)فتعلی اللہ الملک الحق(۱۱۴ طہ) سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۲۹)وھوالسمیع العلیم۔(۴الانبیاء) اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۳۰)واللہ علیم حکیم۔(۵۲ الحج) اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۳۱)وان اللہ لعلیم حلیم(۵۹الحج) اور بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے بہت حلم والے ہیں

(۳۲)وان اللہ سمیع بصیر۔(۶۱ الحج) اور بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

(۳۳)وان اللہ لھوالغنی الحمید۔(۶۴ الحج) اور بے شک اللہ ہی ایسا ہے جو کسی کا محتاج نہیں وہ ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔

(۳۴)ان اللہ بالناس لرءوف رحیم۔(۶۵ الحج) بالیقین اللہ تعالی بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والے ہیں۔

(۳۵)ان اللہ سمیع بصیر(۷۵الحج) بالیقین اللہ تعالی خوب سننے والے خوب دیکھنے والے ہیں

(۳۶)ھومولکم فنعم المولی ونعم النصیر۔(۷۸الحج) وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(۳۷)واللہ سمیع علیم۔(۲۱ النور) اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۳۸)واللہ غفور رحیم۔(۹النور) بے شک اللہ تعالی غفور اور رحیم ہے۔

(۳۹)ویعلمون ان اللہ ھوالحق المبین۔(۲۵ النور) اور ان کو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی ہی ٹھیک فیصلہ کرنے

والا ہے اور بات کی حقیقت کو کھول دینے والا ہے۔

(۴۰)واللہ واسع علیم۔(۳۲النور)اور اللہ تعالی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

(۴۱)فان اللہ من بعد اکراھھن غفور رحیم۔(۳۳النور)پس اللہ تعالی ان کے مجبور کئے جانے کے بعد ان کیلئے بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۲)واللہ سریع الحساب۔(۳۹النور)اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۴۳)واللہ علیم حکیم۔اور اللہ تعالی جاننے والا حکمت والا ہے(اسی رکوع میں دو مرتبہ ہے)

(۴۴)واللہ سمیع علیم۔(۶۰النور)اور اللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۵)ان اللہ غفور رحیم۔(۶۲النور)بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۶)انہ کان غفورا رحیما۔(۶الفرقان)واقعی اللہ تعالی غفور ورحیم ہے۔

(۴۷)وکان ربک بصیرا۔(۲۰الفرقان)اور آپ کا رب خوب دیکھ رہا ہے۔

(۴۸)وکفی بربک ھادیا ونصیرا۔(۳۱الفرقان)اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۴۹)وان ربک لھو العزیز الرحیم۔(۶۸الشعراء)اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۰)__ __ _____ _______(۱۲۲الشعراء)

(۵۱)____ _____ _____ _____(۱۴۰الشعراء)

(۵۲)__ _____ _____ _____(۱۵۹الشعراء)

(۵۳)______ _____ _____ _____(۱۷۵الشعراء)

(۵۴)__ __ ______ ______(۱۹۱الشعراء)

(۵۵)وتوکل علی العزیز الرحیم۔(۲۱۷الشعراء)اور آپ خدائے قادر ورحیم پر توکل رکھئے۔

(۵۶)انہ ھو السمیع العلیم۔(۲۲۰الشعراء)وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۵۷)وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔(۶النمل)اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۵۸)یموسی انہ انا اللہ العزیز الحکیم۔(۹النمل)اے موسی بات یہ ہے کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔

(۵۹)فانی غفور رحیم۔(۱۱النمل)سو میں مغفرت والا رحم والا ہوں۔

(۶۰)وھو العزیز العلیم۔(۷۸النمل)اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔

(۶۱)وھو السمیع العلیم۔(۵العنکبوت)اور وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

(۶۲)وھو العزیز الحکیم۔اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۳)یخلق مایشاء وھو العلیم القدیر۔وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

(۶۴)ومن کفر فان اللہ غنی حمید۔(۱۲لقمٰن)اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالی بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۶۵)ان اللہ عزیز حکیم۔(۲۶لقمٰن)اور بے شک اللہ تعالی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

(۶۶) ان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۲۷ لقمن) بے شک خدا تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۷) ان اللّٰہ سمیع بصیر۔(۲۸ لقمن) بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے۔

(۶۸) وان اللّٰہ ھو العلی الکبیر۔(۳۰ لقمن) اور اللہ ہی عالی شان اور بڑا ہے۔

(۶۹) ان اللّٰہ علیم خبیر۔(۳۴ لقمن) بے شک اللہ تعالیٰ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۰) ذالک علم الغیب والشھادۃ العزیز الرحیم۔(۲ السجدۃ) وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست رحمت والا۔

(۷۱) ان اللّٰہ کان علیما حکیما (۱ الاحزاب) بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے

(۷۲) وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۵ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۷۳) وکان اللّٰہ بما تعملون بصیرا (۹ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے

(۷۴) ان اللّٰہ کان غفورا رحیما۔(۲۴ الاحزاب) بے شک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

(۷۵) وکان اللّٰہ قویا عزیزا۔(۲۵ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے۔

(۷۶) ان اللّٰہ کان لطیفا خبیرا۔(۳۴ الاحزاب)

(۷۷) وکفی باللہ حسیبا۔(۳۹ الاحزاب)

(۷۸) وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۵۰ الاحزاب)

(۷۹) وکان اللّٰہ علیما حلیما (۵۱ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۸۰) وکان اللّٰہ علی کل شیئی رقیبا (۵۲ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پورا نگراں ہے۔

(۸۱) ان اللّٰہ علی کل شیئی شھیدا (۵۵ الاحزاب) بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاضر وناظر ہے

(۸۲) وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۷۳ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(۸۳) وھو الحکیم الخبیر۔(۱ سبا) اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

(۸۴) وھو الرحیم الغفور۔(۲ سبا) اور وہ (اللہ) رحیم اور غفور بھی ہے۔

(۸۵) ویھدی الی صراط العزیز الحمید۔(۶ سبا) اور وہ (قرآن) خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۸۶) انی بما تعملون بصیر۔(۱۱ سبا) میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں۔

(۸۷) وھو العلی الکبیر۔(۲۳ سبا) اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔

(۸۸) وھو الفتاح العلیم۔(۲۶ سبا) اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

(۸۹) بل ھو اللّٰہ العزیز الحکیم۔(۲۷ سبا) بلکہ (واقع میں) وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا

(۹۰) وھو خیر الرازقین۔(۳۹ سبا) اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

(۹۱) وھو علی کل شیئی شھید۔(۴۷ سبا) اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

(۹۲) انہ سمیع قریب۔(۵۰ سبا) بے شک وہ سننے والا اور قریب ہے۔

(۹۳) وھو العزیز الحکیم۔(۲ فاطر) اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

(۹۴)واللہ ھوا الغنی الحمید۔(۱۵ فاطر)اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۹۵)ان اللہ عزیز غفور۔(۲۸ فاطر)واقعی اللہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۹۶)انه غفور شکور۔(۳۱ فاطر)بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۷)ان اللہ بعبادہ لخبیر بصیر۔(۳۱ فاطر)اللہ تعالی اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۹۸)ان ربنا لغفور شکور۔(۳۴ فاطر)بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۹)انه کان حلیما غفورا۔(۴۱ فاطر)بالیقین وہ حلیم اور غفور ہے۔

(۱۰۰)فان اللہ کان بعبادہ بصیرا(۴۵ فاطر)اس وقت اللہ تعالی اپنے بندوں کو آپ دیکھ لیگا۔

(۱۰۱)تنزیل العزیز الرحیم(۵یس)یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے

(۱۰۲)ذالک تقدیر العزیز العلیم(۳۸یس)یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو زبردست علم والا ہے

(۱۰۳)وھو الخلق العلیم۔(۸۱یس)اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۰۴)ان الھکم لواحد۔(۴الصفت)بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔

(۱۰۵)اللہ ربکم ورب اباء کم الا ولین۔(۱۲۶ الصفت)اور وہ معبود برحق تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔

(۱۰۶)والحمدللہ رب العلمین۔(۱۸۲ الصفت)اور تمام ترخوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

(۱۰۷)ام عند ھم خزآئن رحمة ربک العزیز الوھاب(۹ص) کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں۔

(۱۰۸)انک انت الوھاب۔(۳۵ص)بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں۔

(۱۰۹)ومامن الہ الا اللہ الواحد القھار۔(۶۵ص)اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت نہیں۔

(۱۱۰)رب السموت والارض وما بینھما العزیز الغفار۔(۶۶ص)وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۱)تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم(۱الزمر)یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۱۲)ھو اللہ الواحد القھار۔(۴الزمر)وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۱۱۳)الا ھو العزیز الغفار۔(۵الزمر)یادرکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا بھی ہے۔

(۱۱۴)الیس اللہ بعزیز ذی انتقام(۳۷الزمر) کیا خدائے تعالی زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے

(۱۱۵)انه ھو الغفور الرحیم۔(۵۳الزمر)واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۶)وھو علی کل شیئی وکیل۔(۶۲الزمر)

(۱۱۷)تنزیل الکتب من اللہ العزیز العلیم(۲المؤمن)(سلسلہ نمبر ۱۱۱ دیکھئے)

(۱۱۸) غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول۔(۳ المؤمن) گناہ کا بخشنے والا، اور توبہ کا قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت والا۔

(۱۱۹) انک انت العزیز الحکیم۔(۸ المؤمن) (ترجمہ گذر چکا)

(۱۲۰) فالحکم للہ العلی الکبیر (۱۲ المؤمن) یہ فیصلہ اللہ کا جو عالی شان اور بڑے رتبہ والا ہے

(۱۲۱) رفیع الدرجت ذوالعرش۔(۱۵ المؤمن) وہ رفیع الدرجت ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۲۲) للہ الواحد القھار۔(۱۶ المؤمن) بس اللہ ہی کی (حکومت) ہوگی جو یکتا اور غالب ہے۔

(۱۲۳) ان اللہ سریع الحساب۔(۱۷ المؤمن) اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۲۴) ان اللہ ھو السمیع البصیر۔(۲۰ المؤمن) بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲۵) انہ قوی شدید العقاب (۲۲ المؤمن) بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲۶) ذالک تقدیر العزیز العلیم۔(۱۲ حم سجدة) (سلسلہ نمبر ۱۰۲ دیکھئے)

(۱۲۷) نزلا من غفور رحیم (۳۲ حم سجدة) یہ بطور مہمانی کے ہوگا غفور رحیم کی طرف سے

(۱۲۸) انہ ھو السمیع العلیم (۳۶ حم سجدة) بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۲۹) انہ بما تعملون بصیر۔(۴۰ حم سجدة) وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۳۰) ان ربک لذو مغفرة وذو عقاب الیم۔(۴۳ حم سجدة) بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

(۱۳۱) او لم یکف بربک انہ علی کل شیئی شھید۔(۵۳ حم سجدة) کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کا شاہد (گواہ) ہے۔

(۱۳۲) اللہ العزیز الحکیم۔(۳ الشوری) زبردست حکمت والا اللہ۔

(۱۳۳) وھو السمیع البصیر۔(۱۱ الشوری) اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۱۳۴) اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز (۱۹ الشوری) اللہ تعالی اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۱۳۵) ان اللہ غفور شکور۔(۲۳ الشوری) بے شک اللہ تعالی بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے

(۱۳۶) انہ بعبادہ خبیر بصیر (۲۷ الشوری) بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے

(۱۳۷) انہ علی حکیم۔(۵۱ الشوری) وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۳۸) سبحن رب السموت والارض رب العرش عما یصفون۔(۸۲ الزخرف) آسمان اور زمین کا مالک جو کہ عرش کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ بیان کر رہے ہیں۔

(۱۳۹) وھو الحکیم العلیم۔(۸۴ الزخرف) وہ بڑا حکمت والا اور بڑا علم والا ہے۔

(۱۴۰) انہ ھو السمیع العلیم۔(۶ الدخان) بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴۱) تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم۔(۲ الجاثیة) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت

والے کی طرف سے۔

(۱۴۲) واللّٰہ ولی المتقین۔(۱۹ الجاثیۃ) اور اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کا دوست ہے۔

(۱۴۳) وکان اللّٰہ عزیزا حکیما۔(۷ الفتح) اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۴۴) وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۱۴ الفتح) اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے۔

(۱۴۵) وکان اللّٰہ عزیزا حکیما۔(۱۹ الفتح) اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔

(۱۴۶) وکان اللّٰہ بما تعملون بصیرا (۲۴ الفتح) اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے

(۱۴۷) وکفی باللہ شہیدا۔(۲۸ الفتح) اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۱۴۸) ان اللّٰہ سمیع علیم۔(۱ الحجرات) بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱۴۹) واللّٰہ غفور رحیم۔(۵ الحجرات) اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۵۰) ان اللّٰہ تواب رحیم (۱۲ الحجرات) بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵۱) واللّٰہ بصیر بما تعملون (۱۸ الحجرات) اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے

(۱۵۲) انہ ھو البر الرحیم۔(۲۸ الطور) واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

(۱۵۳) سبحٰن اللّٰہ عما یشرکون۔(۴۳ الطور) اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۵۴) فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر۔(۵۵ القمر) ایک عمدہ مقام میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(۱۵۵) الرحمٰن۔(۱ الرحمن) بڑا مہربان ہے۔

(۱۵۶) رب المشرقین ورب المغربین (۱۷ الرحمن) دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا مالک ہے

(۱۵۷) ویبقی وجہ ربک ذی الجلٰل والاکرام۔(۲۷ الرحمن) بڑا بابرکت ہے نام آپ کے رب کا جو عظمت والا اور احسان والا ہے۔

(۱۵۸) تنزیل من رب العلمین۔(۸۰ الواقعۃ) یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

(۱۵۹) فسبح باسم ربک العظیم۔(۹۶ الواقعۃ) سو اپنے اس عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۱۶۰) وھو العزیز الحکیم۔(۱ الحدید) اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۶۱) ھو الاول والاخر والظاھر والباطن۔(۳ الحدید) وہی پہلے ہے وہی پیچھے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے۔

(۱۶۲) واللّٰہ بما تعملون خبیر (۱۰ الحدید) اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۳) واللّٰہ بما تعملون خبیر۔(۴ الحدید) اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

(۱۶۴) ان اللّٰہ قوی عزیز۔(۲۵ الحدید) واقعی اللہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے۔

(۱۶۵) ان اللّٰہ سمیع بصیر۔(۱ المجادلۃ) اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے

(۱۶۶) واللّٰہ بما تعملون خبیر (۳ المجادلۃ) اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۷) واللّٰہ علی کل شیئی شہید۔(۶ المجادلۃ) اور اللہ ہر چیز پر مطلع ہے۔

(۱۶۸)واللّٰہ بما تعملون خبیر(۱۱المجادلة)اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۹)واللّٰہ خبیر بما تعملون۔(۱۳المجادلة)(ایضاً)

(۱۷۰)ان اللّٰہ قوی عزیز۔(۲۱المجادلة)بے شک اللہ تعالیٰ قوت والا غلبہ والا ہے۔

(۱۷۱)وھو العزیز الحکیم۔(۱الحشر)اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۷۲)فان اللّٰہ شدید العقاب۔(۴الحشر)تو اللہ تعالیٰ اس کو سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۳)ان اللّٰہ شدید العقاب۔(۷الحشر)بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۴)ان اللّٰہ خبیر بما تعملون(۱۸الحشر)بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

(۱۷۵)الملک القدوس السلم المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحن اللّٰہ عما یشرکون۔(۲۳الحشر)وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے

(۱۷۶)ھو اللّٰہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنی(۲۴الحشر)وہ معبود برحق ہے پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اسکے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۱۷۷)واللّٰہ بما تعملون بصیر۔(۳الممتحنہ)اور اللہ تعالیٰ سب اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

(۱۷۸)انک انت العزیز الحکیم(۵الممتحنہ)بیشک آپ(اللہ) زبردست حکمت والے ہیں

(۱۷۹)انک انت العزیز الحکیم۔(۱الصف)اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۰)الملک القدوس العزیز الحکیم۔(۱الجمعة)جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۱)وھو العزیز الحکیم۔(۳الجمعة)اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۲)واللّٰہ خیر الرازقین۔(۱۱الجمعة)اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۱۸۳)واللّٰہ خبیر بما تعملون(۱۱المنافقون)اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۸۴)لہ الملک ولہ الحمد۔(۱التغابن)اسی کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔

(۱۸۵)واللّٰہ بما تعملون بصیر۔(۲التغابن)اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۸۶)واللّٰہ غنی حمید۔(۶التغابن)اور اللہ سب سے بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

(۱۸۷)واللّٰہ شکور حلیم۔علم الغیب والشھادة العزیز الحکیم(۱۸التغابن)اور اللہ بڑا قدردان ہے اور بڑا بردبار ہے، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور زبردست ہے اور حکمت والا ہے

(۱۸۸)واللّٰہ مولکم وھو العلیم الحکیم۔(۲التحریم)اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۹)وھو العزیز الغفور۔(۲الملک)اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

(۱۹۰)وھو اللطیف الخبیر۔(۱۴الملک)اور وہ باریک بین اور پورا باخبر ہے۔

(۱۹۱)انہ بکل شیئ بصیر۔(۱۹الملک)بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۲) فسبح باسم ربک العظیم (۵۲ الحاقة) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے

(۱۹۳) فلا اقسم برب المشرق والمغرب انا لقدرون۔ (۴۰ المعارج) پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۱۹۴) انه کان غفارا۔ (۱۰ نوح) بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۹۵) رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فاتخذه وکیلا۔ (۹ المزمل) وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کر دینے کیلئے قرار دیئے رہو۔

(۱۹۶) ان الله کان علیما حکیما۔ (۳۰ الدھر) بے شک اللہ تعالی بڑا عالم وحکمت والا ہے۔

(۱۹۷) یا یها الانسان ما غرک بربک الکریم۔ (۶ الانفطار) اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۹۸) بلی ان ربه کان به بصیرا (۱۵ الانشقاق) کیوں نہ ہوتا، اسکا رب اسکو خوب دیکھتا ہے

(۱۹۹) وما نقموا منهم الا ان یومنوا بالله العزیز الحمید۔ (۸ البروج) اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اسکے کہ وہ خدا پر ایمان لائے تھے جو زبردست اور سزاوار حمد ہے۔

(۲۰۰) والله علی کل شیئی شهید۔ (۹ البروج) اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۲۰۱) انه هو یبدی ویعید (۱۳ البروج) وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کریگا

(۲۰۲) وهو الغفور الودود۔ ذو العرش المجید۔ فعال لما یرید۔ (۱۲ البروج) اور وہی بڑا بخشنے والا اور وہی بڑا محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے وہ جو چاہے سب کچھ کر گزرتا ہے۔

(۲۰۳) والله من ورآءهم محیط (۲۰ البروج) اللہ ان کو ادھر ادھر سے گھیرے ہوئے ہے

(۲۰۴) سبح اسم ربک الاعلی۔ (۱ الاعلی) اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کیجئے

(۲۰۵) الا ابتغاء وجه ربه الاعلی۔ (۲۰ الیل) بجز اپنے پروردگار عالی شان کی رضاجوئی کے

(۲۰۶) الیس الله باحکم الحاکمین (۸ التین) کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھکر حاکم نہیں ہے؟

(۲۰۷) اقرا وربک الاکرم۔ (۳ العلق) آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

(۲۰۸) ان ربهم بهم یومئذ لخبیر (۱۱ العدیت) بیشک انکا رب انکے حال سے پورا آگاہ ہے

(۲۰۹) انه کان توابا۔ (۳ النصر) وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۲۱۰) الله الصمد۔ (۲ الاخلاص) اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(۲۱۱) قل اعوذ برب الناس۔ ملک الناس۔ اله الناس۔ (۳ الناس) آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔

(۲۱۲) واعلموا آن الله بما تملون بصیر۔ (۲۳۳ البقرہ) اور یقین رکھو کہ اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(۲۱۳) والله بما تعملون خبیر (۲۳۴ البقرہ) اور اللہ تعالی تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں

(۲۱۴)واللہ واسع علیم۔(۲۷۱البقرہ)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۱۵)واللہ عزیز ذو انتقام(۴آل عمران)اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱۶)لا الہ الا ھو العزیز الحکیم۔(۶آل عمران) کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں۔ حکمت والے ہیں۔

(۲۱۷)انک انت الوھاب۔(۸آل عمران)بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۲۱۸)واللہ شدید العقاب۔(۱۱آل عمران)اور اللہ تعالی سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۲۱۹)واللہ بصیر بالعباد۔(۱۵آل عمران)اور اللہ تعالی خوب دیکھتے بھالتے ہیں۔

(۲۲۰)فان اللہ سریع الحساب۔(۱۹آل عمران)پس بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲۲۱)وان اللہ لھو العزیز الحکیم۔(۶۲آل عمران)اور بے شک اللہ تعالی ہی غلبہ والے حکمت والے ہیں۔

(۲۲۲)واللہ شھید علی ما تعملون۔(۹۸آل عمران)حالاں کہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۲۲۳)بل اللہ مولکم وھو خیر النصرین۔(۱۵۰آل عمران) بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۲۲۴)ان اللہ غفور حلیم۔(۱۵۵آل عمران)واقعی اللہ تعالی بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے بردبار ہیں۔

(۲۲۵)ان اللہ کان توابا رحیما۔(۱۶النساء)بلاشبہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

(۲۲۶)ان اللہ کان سمیعا بصیرا(۵۸النساء)بلاشبہ اللہ تعالی خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں

## ھدایت

جن صفات کا تذکرہ بہت زیادہ ہے مثلاً علم، قدرت، رحمت وغیرہ ان کو الگ الگ عنوان کے ساتھ لکھا جارہا ہے۔ (غیاث)

# علم خداوندی

(۱)وھو بکل شیئی علیم۔(۲۹البقرۃ)اور وہ تو سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲)وما اللہ بغافل عما تعملون(۷۴البقرۃ)اور حق تعالی تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے

(۳)اولا یعلمون ان اللہ یعلم ما یسرون وما یعلنون۔(۷۷البقرۃ) کیا ان کو اس کا علم نہیں ہے کہ حق تعالی کو سب خبر ہے ان چیزوں کی بھی جن کو وہ مخفی رکھتے ہیں اور ان کی بھی جن کا وہ اظہار کرتے ہیں۔

(۴)واللہ علیم بالظلمین(۹۶البقرۃ)اور حق تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کے حال کی

(۵)وما تفعلوا من خیر یعلمہ اللہ۔(۱۹۷البقرۃ)اور جو نیک کام کرو گے خدا تعالی کو اس کی اطلاع ہوتی ہے۔

(۶) واعلموآن اللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۲۳۱البقرۃ)اور یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔
(۷) یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم۔(۲۵۵البقرۃ)وہ جانتا ہے کہ ان کے تمام حاضر وغائب حالات کو۔
(۸) وما تنفقوامن خیر فان اللّٰہ بہ علیم۔(۲۷۳ البقرۃ)اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالیٰ کو اس کی خوب اطلاع ہے۔
(۹) واللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۲۸۲البقرۃ)اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔
(۱۰) واللّٰہ بما تعملون علیم(۲۸۳البقرۃ)اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے کاموں کو خوب جانتا ہے
(۱۱) انک انت السمیع العلیم۔(۳۵آل عمران) بے شک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔
(۱۲) فان اللّٰہ علیم بالمفسدین۔(۶۳ آل عمران) پس بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کے۔
(۱۳) فان اللّٰہ یعلم وانتم لا تعلمون(۶۶آل عمران)اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں تم نہیں جانتے
(۱۴) وما تنفقوامن شیئی فان اللّٰہ بہ علیم۔(۹۲آل عمران)اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی جانتے ہیں۔
(۱۵) وما اللّٰہ بغافل عما تعملون۔(۹۹آل عمران)اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔
(۱۶) واللّٰہ سمیع علیم(۱۲۱آل عمران)اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے ہیں سب جان رہے ہیں
(۱۷) واللّٰہ علیم بذات الصدور۔(۱۵۴آل عمران)اور اللہ تعالیٰ سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔
(۱۸) ان اللّٰہ کان علیما حکیما(۱۱۰النساء) بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے حکمت والے ہیں
(۱۹) واللّٰہ علیم حکیم(۲۶النساء)اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں
(۲۰) واللّٰہ علیم حلیم۔(۱۲النساء)اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔
(۲۱) وکان اللّٰہ علیما حکیما۔اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔
(۲۲) ان اللّٰہ کان علیما حکیما۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔
(۲۳) ان اللّٰہ کان بکل شیئی علیما(۳۲النساء) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں
(۲۴) ان اللّٰہ کان علیما خبیرا(۳۵النساء) بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں
(۲۵) وکان اللّٰہ بھم علیما۔(۳۹النساء)اور اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتے ہیں۔
(۲۶) وکان اللّٰہ علیما حکیما(۹۲النساء)اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں
(۲۷)۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔(۱۰۴النساء)
(۲۸) وکان اللّٰہ علیما حکیما۔(۱۱۱النساء)
(۲۹) وما تفعلوامن خیر فان اللّٰہ کان بہ علیما۔(۱۲۷ النساء)اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتے ہیں۔
(۳۰) وکان اللّٰہ شاکرا علیما۔(۱۴۷النساء)اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۳۱) وکان اللہ علیما حکیما۔ اور اللہ تعالی پوری اطلاع رکھتے ہیں کامل حکمت والے ہیں۔

(۳۲) واللہ بکل شیئی علیم۔(۱۷۶ النساء) اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۳) ان اللہ علیم بذات الصدور۔(۷ المائدہ) بلاشبہ اللہ تعالی دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۳۴) وان اللہ بکل شیئی علیم۔(۹۷ المائدہ) اور بے شک اللہ تعالی سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۵) واللہ یعلم ماتبدون وما تکتمون۔(۹۹ المائدہ) اور اللہ تعالی سب جانتے ہیں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو۔

(۳۶) وھوالسمیع العلیم۔(۹۲ المائدہ) اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

(۳۷) وسع ربی کل شیئی علما (۸۰ الانعام) میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے

(۳۸) ان ربک حکیم علیم۔ بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے۔

(۳۹) ذالک تقدیر العزیز العلیم۔ یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے اسی کی ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے۔

(۴۰) وھو بکل شیئی علیم۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴۱) وھوالسمیع العلیم۔(۱۱۵ الانعام) اور وہ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۴۲) ان ربک ھواعلم من یضل عن سبیلہ وھواعلم بالمھتدین (۱۱۷ الانعام) بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۴۳) ان ربک ھواعلم بالمعتدین۔(۱۱۹ الانعام) بے شک آپ کا رب حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۴۴) ان ربک حلیم علیم۔(۱۲۸ الانعام)

(۴۵) یعلم سرکم وجھرکم ویعلم ماتکسبون۔(۳ الانعام) وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتے ہیں اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو جانتے ہیں۔

(۴۶) وسع ربنا کل شیئی علما۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

(۴۷) انہ سمیع علیم۔(۵۳ الانعام) (آیت گزر چکی)

(۴۸) وان اللہ لسمیع علیم۔(۷۱ الانعام) (آیت گزر چکی)

(۴۹) انہ علیم بذات الصدور۔(۷۵ الانعام) بے شک وہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔

(۵۰) وان اللہ سمیع علیم۔ (آیت گزر چکی)

(۵۱) واللہ علیم حکیم۔ (سلسلہ نمبر ۱۹ دیکھئے)

(۵۲) ان اللہ بکل شیئی علیم۔ (سلسلہ نمبر ۲۳ دیکھئے)

(۵۳) ان اللہ علیم حکیم۔(۲۸ التوبۃ) بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۵۴) واللہ علیم بالمتقین۔(۴۴ التوبۃ) اور اللہ تعالی متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۵) واللہ علیم بالظلمین۔(۴۷ التوبۃ) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۶)واللہ علیم حکیم۔(۶۰التوبۃ) (آیت گزر چکی)

(۵۷)الم یعلموآان اللہ یعلم سرھم ونجوھم۔(۷۸التوبۃ) کیاوہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ تعالی جانتے ہیں ان کی پوشیدہ باتوں کواور سرگوشیوں کو۔

(۵۸)واللہ یعلم انھم لکذبون۔(۴۲التوبۃ)اوراللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

(۵۹)واللہ علیم حکیم۔(۱۰۶التوبۃ)(آیت گزر چکی)

(۶۰)-- -- --(۹۷التوبۃ)

(۶۱)واللہ سمیع علیم۔(۹۸التوبۃ)اوراللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۲)-- -- -- -- -- --- --- ۔(۱۰۳ التوبۃ)

(۶۳)ان اللہ بکل شیئی علیم۔بے شک اللہ تعالی ہر چیز کوخوب جانتے ہیں۔

(۶۴)ان اللہ علیم بما یفعلون(۳۶یونس) یہ جو کچھ کررہے ہیں یقینا اللہ کوسب خبر ہے

(۶۵)ھو السمیع العلیم۔(۶۵یونس)وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

(۶۶)وما تکون فی شان وما تتلوا منہ من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھودا اذ تفیضون فیہ۔(۶۱یونس)اورآپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اورتم جوکام کرتے ہوں ہم کوسب کی خبر رہتی ہے، جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۶۷)انہ علیم بذات الصدور۔(۵ھود)(سلسلہ ۳۳دیکھئے)

(۶۸)ومامن دابۃ فی الارض الاعلی اللہ رزقھاویعلم مستقرھاومستودعھا (۶ھود)اور کوئی جانورروئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ تعالی کے ذمہ نہ ہو، اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کواور چندروزہ رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

(۶۹)فاعلموآانماانزل بعلم اللہ(۱۴ھود) یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے

(۷۰)اللہ اعلم بما فی انفسھم(۳۱ھود) انکے دل میں جو کچھ ہواسکواللہ ہی خوب جانتا ہے

(۷۱)ان ربک علیم حکیم۔(۶یوسف)واقعی تمہارارب بڑاعلم وحکمت والا ہے۔

(۷۲)واللہ علیم بما یعملون(۱۹یوسف)اوراللہ کوان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں۔

(۷۳)انہ ھوالسمیع العلیم۔(۳۴یوسف)بے شک وہ بڑاسننے والاخوب جاننے والا ہے۔

(۷۴)انہ ھوالعلیم الحکیم۔(۱۰۰یوسف) کیونکہ وہ خوب واقف ہے بڑی حکمت والا ہے

(۷۵)-- -- -- -- -- -- --- -

(۷۶)انہ حکیم علیم۔(۲۵الحجر)بے شک وہ حکمت والاعلم والا ہے۔

(۷۷)ان ربک ھوالخلق العلیم۔(۸۶الحجر)بلاشبہ آپ کارب بڑاخالق بڑاعالم ہے۔

(۷۸)لاجرم ان اللہ یعلم مایسرون ومایعلنون۔(۲۳النحل)ضروری بات ہے کہ اللہ تعالی ان کے سب احوال پوشیدہ وظاہر جانتے ہیں۔

(۷۹) بلی ان اللّٰہ علیم بما کنتم تعملون۔(۲۸ النحل) کیوں نہیں؟ بے شک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۸۰) ان اللّٰہ علیم بما کنتم تعملون۔ بے شک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۸۱) ان اللّٰہ علیم قدیر (۷۰ النحل) بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں

(۸۲) ان اللّٰہ یعلم وانتم لا تعلمون (۷۴ النحل) اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے

(۸۳) ان ربک ھواعلم بمن ضل عن سبیلہ وھواعلم بالمھتدین (۱۲۵ یوسف) آپکا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اسکے راستے سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

(۸۴) نحن اعلم بمایسمعون بہ اذیستمعون الیک واذھم نجوی (۴۷ بنیاسرائیل) جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔

(۸۵) وربک اعلم بمن فی السموت والارض۔(۵۵ بنی اسرائیل) اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں بھی۔

(۸۶) فربکم اعلم بمن ھواھدی سبیلا۔(۸۴ بنی اسرائیل) سو تمہارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو زیادہ ٹھیک راستے پر ہے۔

(۸۷) قل اللّٰہ اعلم بما لبثوا۔(۲۶ الکھف) آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالیٰ ان کے رہنے کی مدت کو خوب جانتے ہیں۔

(۸۸) اللّٰہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد۔(۸ الرعد) اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

(۸۹) یعلم ما تکسب کل نفس (۴۲ الرعد) اسکو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے

(۹۰) سوآء منکم من اسر القول ومن جھر بہ ومن ھو مستخف بالیل وسارب بالنھار۔(۱۰ الرعد) تم میں جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب خدا کے علم میں برابر ہے۔

(۹۱) ربنا انک تعلم ما نخفی وما نعلن۔(۹۷ ابراھیم) اے ہمارے رب آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے جو ہم اپنے دل میں رکھیں اور جو ظاہر کر دیں۔

(۹۲) ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین۔(۲۴ الحجر) اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

(۹۳) ولقد تعلم انک یضیق صدرک بما یقولون۔(۹۷ الحجر) اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں۔

(۹۴) قالوا ربکم اعلم بما لبثتم۔(۱۹ الکھف) (اصحاب کہف سے متعلق ہے) کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی

کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے۔

(۹۵)وان تجهر بالقول فانه يعلم السر واخفى۔(طه)اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور اس سے بھی زیادہ مخفی بات کو جانتا ہے۔

(۹۶)وسع كل شيئی علما۔(۹۸ طه) وہ اپنے علم سے تمام چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(۹۷)نحن اعلم بمايقولون اذيقول امثلهم طريقة ان لبثتم الا يوما(۱۰۴ طه) جس مدت کی نسبت وہ بات چیت کریں گے اس کو ہم خوب جانتے ہیں جب کہ ان سب میں کا زیادہ صائب الرائے یوں کہتا ہوگا کہ نہیں تم تو ایک ہی روز قبر میں رہے ہو۔

(۹۸)يعلم مابين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون به علما۔(۱۱۰ طه) وہ ان سب کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور اس کو ان کا علم احاطہ نہیں کرسکتا۔

(۹۹)قل ربی يعلم القول فی السماء والارض وهوالسميع العليم(۴ الانبياء)

(۱۰۰)ولقداتينا ابراهيم رشده من قبل وكنابه علمين(۵۱ الانبياء)اور ہم نے اس زمانہ موسیٰ سے پہلے ابراہیمؑ کو انکی شان کے مناسب عمدہ فہم عطا فرمائی تھی اور ہم انکو خوب جانتے تھے۔

(۱۰۱)وكنابكل شيئی علمين۔(۸۱ الانبياء)اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں۔

(۱۰۲)انه يعلم الجهر من القول ويعلم ماتكتمون۔(۱۱۰ الانبياء)اللہ کو تمہاری پکار کر کہی ہوئی بات کی خبر ہے، اور جو تم دل مں ے رکھتے ہو اس کی بھی خبر ہے۔

(۱۰۳)ان الله علی كل شيئی شهيد(۱۷ الحج) بیشک خدا تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۱۰۴)الم تعلم ان الله يعلم مافی السماء والارض۔(۷۰ الحج) کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔

(۱۰۵)يعلم مابين ايديهم وما خلفهم۔(۷۶الحج) (آیت گزر چکی)

(۱۰۶)وما كنا عن الخلق غفلين(۱۷ المؤمنون)اور ہم مخلوق کی مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے

(۱۰۷)انی بماتعملون عليم(۵۱المؤمنون)اور میں تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

(۱۰۸)والله عليم حكيم۔(۱۸ النور)

(۱۰۹)والله يعلم وانتم لا تعلمون۔(۱۹ النور)اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

(۱۱۰)والله يعلم ماتبدون وماتكتمون۔(۲۹ النور)

(۱۱۱)والله بكل شيئی عليم۔(۳۵النور)

(۱۱۲)والله عليم بما يفعلون۔(۴۱النور)

(۱۱۳)والله عليم حكيم۔(۵۸النور)

(۱۱۴)-- -- -- -- -- -- --۔(۵۹ النور)

(۱۱۵)والله سميع عليم(۵۸النور)اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۱۱۶)واللہ بکل شیئی علیم۔(۶۴النور) (آیت گزر چکی)

(۱۱۷)قل انزلہ الذی یعلم السرفی السموت والارض(۶الفرقان) آپ کہہ دیجئے کہ اس کوتو اس ذات نے اتارا ہے جس کوسب چھپی باتوں کی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں خبر ہے۔

(۱۱۸)قال ربی اعلم بما تعملون۔(۱۸۸ الشعراء)(شعیبؑ نے) کہا کہ تمہارے اعمال کومیرا رب ہی جانتا ہے۔

(۱۱۹)وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔(۶ النمل) آپ کو بالیقین ایک بڑی حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جارہا ہے۔

(۱۲۰)ویعلم ماتخفون وما تعلنون۔(۲۵ النمل)اورتم لوگ جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو وہ سب کو جانتا ہے۔

(۱۲۱)وان ربک لیعلم ماتکن صدورھم وما یعلنون۔(۷۵ النمل)اورآپ کے رب کوسب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اورجس کو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

(۱۲۲)وھو اعلم بالمفسدین۔(۵۶القصص)اور ہدایت پانے والوں کا علم بھی اسی کو ہے۔

(۱۲۳)وربک یعلم ماتکن صدورھم وما یعلنون۔(۶۹ القصص)اورآپ کا رب سب چیزوں کی خبر رکھتا ہے جوان کے دلوں میں پوشیدہ رہتا ہے اورجس کو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۲۴)فلیعلمن اللہ الذین صدقوا ولیعلمن الکذبین۔(۳العنکبوت) سواللہ تعالی ان کوجان کر رہے گا جوایمان کے دعوے میں سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۵)ولیعلمن اللہ الذین آمنوا ولیعلمن المنفقین۔(۱۱ العنکبوت)اوراللہ تعالی ایمان والوں کومعلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۶)ان اللہ یعلم مایدعون من دونہ من شیئی۔(۴۲العنکبوت)اللہ تعالی ان سب چیزوں کوجانتا ہے جس کو وہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

(۱۲۷)واللہ یعلم ماتصنعون(۴۵العنکبوت)اوراللہ تعالی تمہارے سب کاموں کوجانتا ہے

(۱۲۸)یعلم مافی السموت والارض۔(۵۲العنکبوت)اس کوسب چیز کی خبر ہے جوآسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

(۱۲۹)وھو السمیع العلیم۔(۶۰ العنکبوت)

(۱۳۰)ان اللہ بما تعملون خبیر۔(۲۹لقمٰن) اور یہ کہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۳۱)ان اللہ بکل شیئی علیم۔

(۱۳۲)ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وماتدری نفس ماذاتکسب غدا وماتدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر۔(۳۴ لقمٰن) بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اوروہی بارش برساتا ہے اوروہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۱۳۳)وکان اللّٰہ بکل شیئی علیما(۴۰ الاحزاب)اوراللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے

(۱۳۴)وکان اللّٰہ علیما حلیما(۵۱ الاجواب)اوراللہ تعالی سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۱۳۵)فان اللّٰہ کان بکل شیئی علیما(۵۴ الاجواب) تو اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتے ہیں

(۱۳۶)یعلم مایلج فی الارض ومایخرج منھاوما ینزل من السماء وما یعرج فیھا(۲سبا)وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (بارش) اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (بناتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے (فرشتوں کا نزول وعروج)

(۱۳۷)ان اللّٰہ علیم بما یصنعون۔(۸فاطر)اللہ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے۔

(۱۳۸)وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمہ۔(۱۱ فاطر)اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۳۹)انہ کان علیما قدیرا۔(۴۴فاطر)وہ بڑا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۴۰)قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون۔(۱۶ یس)ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار علیم ہے کہ بے شک ہم تمہارے پاس بھیجے گے ہیں۔

(۱۴۱)انا نعلم مایسرون ومایعلنون۔(۷۶یس)

(۱۴۲)وھو الخلق العلیم۔(۸۱یس)اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۴۳)انہ علیم بذات الصدور۔(۷الزمر)وہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۴۴)وھو اعلم بما یفعلون۔(۷۰الزمر)اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۵)ربنا وسعت کل شیئی رحمۃ وعلما۔(۷المومن)اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔

(۱۴۶)یعلم خآئنۃ الاعین وماتخفی الصدور۔(۱۹ المومن)وہ ایسا ہے کہ آنکھوں کی ہر چوری کو جانتا ہے اوران باتوں کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔

(۱۴۷)انہ ھو السمیع العلیم(۳۶حم السجدۃ) بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۴۸)الیہ یرد علم الساعۃ وما تخرج من ثمرات من اکمامھا وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمہ۔(۴۷حم السجدۃ) قیامت کے علم کا حوالہ خدا ہی کی طرف دیا جاسکتا ہے اور کوئی پھل اپنے خول میں سے نہیں نکلتا اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۴۹)انہ بکل شیئی علیم۔(۱۲ الشوری) بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۵۰)انہ علیم بذات الصدور۔(۲۴الشوری)

(۱۵۱)انہ علیم قدیر۔(۵۰الشوری) بے شک وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۲)وھو الحکیم العلیم۔(۸۴الزخرف)اور وہی بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔

(۱۵۳)وعندہ علم الساعۃ۔(۸۵الزخرف)اور اس کو قیامت کی بھی خبر ہے۔

(۱۵۴)انه هو السميع العليم۔(۶ الدخان) بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۵۵)قال انما العلم عند اللّٰه(۲۳ الاحقاف)انھوں نے فرمایا کہ پورا علم تو خدا ہی کو ہے۔

(۱۵۶)واللّٰه يعلم متقلبكم ومثوكم۔(۱۹ محمد)اور اللہ تعالی تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کو جانتا ہے۔

(۱۵۷)واللّٰه يعلم اسرارهم(۲۶ محمد)اور اللہ تعالی انکے خفیہ باتیں کرنے کوخوب جانتا ہے

(۱۵۸)واللّٰه يعلم اعمالكم۔(۳۰محمد)اور اللہ تعالی تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(۱۵۹)وكان اللّٰه عليما حكيما۔(۴الفتح)

(۱۶۰)فعلم مافى قلوبهم فانزل السكينة عليهم واثابهم فتحا قريبا(۲۷الفتح) اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا بس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگتے ہاتھ فتح دے دی۔

(۱۶۱)وكان اللّٰه بكل شيئى عليما۔(۲۶ الفتح)اور اللہ تعالی ہر چیز کوخوب جانتا ہے۔

(۱۶۲)ان اللّٰه سميع عليم۔(۱ الحجرت)

(۱۶۳)ان اللّٰه عليم خبير۔(۱۳ الحجرت)

(۱۶۴)واللّٰه يعلم مافى السموت ومافى الارض۔(۱۶ الحجرت)

(۱۶۵)قد علمنا ماتنقص الارض منهم۔(۴ق) ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی کم کرتی ہے۔

(۱۶۶)ولقد خلقنا الانسان ونعلم ماتوسوس به نفسه۔(۱۶ ق)اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔

(۱۶۷)نحن اعلم بما يقولون وما انت عليهم بجبار۔(۴۵ق)

(۱۶۸)انه هو الحكيم العليم(۳۰الذريت) کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے

(۱۶۹)ان ربک هو اعلم بمن ضل عن سبيله وهو اعلم بمن اهتدى(۳۰النجم) تمہارا رب خوب جانتا ہیکہ کون اسکے رستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی جانتا ہے جو راہ راست پر ہے

(۱۷۰)هو اعلم بكم اذ انشاكم من الارض واذ انتم اجنة فى بطون امهتكم(۳۲النجم)

(۱۷۱)وهو بكل شيئى عليم۔(۳الحديد) (گزر چکا)

(۱۷۲) يعلم ما يلج فى الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها۔(۴ الحديد) وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے، اور جو چیز اس میں سے نکلتی یا اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

(۱۷۳)وهو عليم بذات الصدور۔(۶ الحديد)

(۱۷۴)الم تران اللّٰه يعلم مافى السموت ومافى الارض۔(۷ المجادلة) آپ نے کیا اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

(۱۷۵)وانا اعلم بما اخفيتم وما اعلنتم۔(۱ المتحنة) حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا

کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

(۱۷۶)واللّٰہ علیم حکیم۔(۱۰ الممتحنہ)

(۱۷۷)واللّٰہ علیم بالظلمین۔(۷ الجمعۃ)اور اللہ تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کی۔

(۱۷۸)واللّٰہ یعلم انک لرسولہ۔(۱ المنافقون)اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۷۹)یعلم ما فی السموت والارض ویعلم ما تسرون وما تعلنون۔(۴ التغابن) وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سب چیزوں کو جانتا ہے، جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔

(۱۸۰)واللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۱۱ التغابن)

(۱۸۱)وان اللّٰہ قد احاط بکل شیئی علما۔(۱۲ الطلاق)اور اللہ تعالی ہر چیز کو احاطہء علمی میں لئے ہوئے ہے۔

(۱۸۲)وھو العلیم الحکیم۔(۲ التحریم)اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۳)قال نبانی العلیم الحکیم۔(۳ التحریم)(شان نزول دیکھئے)

(۱۸۴)انہ علیم بذات الصدور۔(۱۳ الملک)

(۱۸۵)ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین(۷ القلم)

(۱۸۶)وانا لنعلم ان منکم مکذبین(۴۹ الحاقۃ)اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۱۸۷)لیعلم ان قد ابلغوا رسلت ربھم واحاط بما لدیھم واحصی کل شیئی عددا۔(۲۸ الجن) تا کہ (ظاہری طور پر) اللہ تعالی کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچادیئے اور اللہ تعالی انکے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اسکو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

(۱۸۸)ان ربک یعلم انک تقوم ادنی من ثلثی الیل ونصفہ وثلثہ(۲۰ المزمل) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی ارت اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۱۸۹)وما یعلم جنود ربک الا ھو۔(۳۱ المدثر)(ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۱۹۰)ان اللّٰہ کان علیما حکیما۔(۳۰ الدھر)

(۱۹۱)واللّٰہ اعلم بما یوعون(۲۳ الانشقاق)اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں

(۱۹۲)انہ یعلم الجھر وما یخفی۔(۷ الاعلی)وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

(۱۹۳)الم یعلم بان اللّٰہ یری(۱۴ العلق) کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالی دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۴)ان ربھم بھم یومئذ لخبیر۔(۱۱ العدیت) بے شک ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

# علم غیب

(۱)انک انت علام الغیوب(۱۰۹ المائدۃ) آپ(اللہ) بیشک پوشیدہ باتوں کے جاننے والے ہیں

(۲)-- -- -- -- -- --(۱۱۶ المائدۃ)

(۳)قل لا اقول لکم عندی خزآئن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک۔(۵۰ الانعام) آپ کہد یجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالی کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں ،اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

(۴)وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔(۵۹ الانعام)اور اسی کے پاس ہیں خزانے تمام مخفی اشیاء کے ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالی کے۔

(۵)علم الغیب والشھادۃ(۷۳ الانعام) وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا

(۶)ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون(۹۴التوبۃ) پھر ایسے کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلادیگا جو کچھ تم کرتے تھے

(۷)وستردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون(۱۰۵ التوبۃ) اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے سو وہ تم کو تمہارا سب کیا ہوا بتلادیگا

(۸)ولا اقول لکم عندی خزآئن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول انی ملک(۳۱ ھود) (ترجمہ سلسلہ ۳ میں دیکھئے)

(۹)وللہ غیب السموت والارض۔(۱۲۳ ھود)اور زمین اور آسمانوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے۔

(۱۰)اللہ یعلم ماتحمل کل انثیٰ وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیئی عندہ بمقدار۔علم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔(۹ الرعد) اللہ تعالی کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر چیز اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے ہے، وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۱۱)وللہ غیب السموت والارض۔(۷۷ النحل) (ترجمہ سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۱۲)قل اللہ اعلم بما لبثوا لہ غیب السموت والارض(۲۶ الکھف) آپ کہد یجئے کہ خدا تعالی انکے (اصحاب کہف) رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اس کو ہے۔

(۱۳)تلک من انباء الغیب نوحیھا الیک ما کنت تعلمھا انت ولا تلک من قبل ھذا فاصبر ان العاقبۃ للمتقین۔(۴۹ ھود) یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کیلئے ہے۔

(۱۴)قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ(۶۵ النمل) آپ کہد یجئے کہ جتنی مخلوقات

آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا سوائے اللہ تعالی کے۔

(۱۵)ان اللہ عندہ علم الساعۃ(۳۴لقمٰن) (باب علم خداوندی سلسلہ ۱۴۲ دیکھئے)

(۱۶)فلما خر تبینت الجن ان لوکانوایعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المھین۔(۱۴ السبا)سو جب وہ (حضرت سلیمانؑ) گر پڑے تو تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ (جنات) غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۱۷)قل ان ربی یقذف بالحق علام الغیوب۔(۴۸ السبا)آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات غالب کررہا ہے وہ علام الغیوب ہے۔

(۱۸)علم الغیب والشھادۃ ھوالرحمن الرحیم۔(۲۲ حشر)وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(۱۹)علم الغیب والشھادۃ فتعلی عما یشرکون۔(۹۲المؤمنون) جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۲۰)قل اللھم فاطرالسموت والارض علم الغیب والشھادۃ۔(۴۶ الزمر) آپ کہئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔

(۲۱)اعندہ علم الغیب فھویری۔(۳۵النجم)تفسیر دیکھ لیں۔

(۲۲)ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ(۸الجمعۃ) (اسی باب میں سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۳)اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمن عھدا۔(۷۸ مریم) (سیاق وسباق دیکھ لیں) کیا یہ شخص غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا کیا اس نے اللہ تعالی سے کوئی عہد لے لیا ہے۔

(۲۴)علم الغیب والشھادۃ العزیزالحکیم۔(۱۸ التغابن) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

(۲۵)علم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا۔(۲۶ الجن) (تفسیر دیکھ لیں)

(۲۶)ولوکنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر۔(۱۸۸ الاعراف)اور اگر میں (محمدؐ) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کرلیا ہوتا۔

(۲۷)وان اللہ علام الغیوب(۷۸التوبۃ)اور یہ کہ اللہ تعالی تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں

(۲۸)قال الم اقل لکم انی اعلکم غیب السموت والارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون(۳۳البقرۃ) حق تعالی نے فرمایا میں تم سے کہتا نہ تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی جانتا ہوں جس بات کو تم ظاہر کردیتے ہو اور جس بات کو دل میں رکھتے ہو

(۲۹)ان اللہ علم الغیب السموت والارض۔بے شک اللہ ہی جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا۔

(۳۰)ان اللہ یعلم غیب السموت والارض۔(۱۸ الحجرات) بے شک اللہ تعالی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔

(۳۱)ذالک من انباء الغیب نوحیه الیک۔(۴۴ آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۳۲)وما کان اللّٰه لیطلعکم علی الغیب ولکن اللّٰه یجتبی من رسله من یشاء۔(۱۷۹ آل عمران)اور اللہ تعالی ایسے امور غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے ولیکن ہاں جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالی کے پیغمبر ہیں ان کو منتخب فرما لیتے ہیں۔

(۳۳)فقل انما الغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین(۲۰ یونس) سو آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے، سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

# قدرت خداوندی

(۱)ان اللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۲۰ البقرة) بلاشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲)الم تعلم ان اللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۱۰۶ البقرة) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالی ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

(۳)ان اللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۱۰۹ البقرة) (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۴)۔۔ ۔۔ ۔۔(۱۴۸ البقرة)

(۵)قال اعلم ان اللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۲۵۹ البقرة) کہہ اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

(۶)انک علی کل شیئی قدیر(۲۶ آل عمران) بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

(۷)واللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۲۹ آل عمران)

(۸)ان اللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۱۶۵ آل عمران)

(۹)واللّٰه علی کل شیئی قدیر۔(۱۸۹ آل عمران)

(۱۰)فان اللّٰه کان عفوا قدیرا۔(۱۴۹ النساء) اللہ تعالی بڑے معاف کرنیوالے ہیں پوری قدرت والے ہیں

(۱۱)واللّٰه علے کل شیئی قدیر۔(۱۷ المائدة) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۲)واللّٰه علے کل شیئی قدیر۔(۱۹ المائدة) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۳)واللّٰه علے کل شیئی قدیر(۴۰ المائدة) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۴)وھو علے کل شیئی قدیر۔

(۱۵)فھو علی کل شیئی قدیر۔(۱۷ الانعام) تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۶)قل ان اللّٰه قادر علی ان ینزل اية ولکن اکثرھم لا یعلمون(۳۷ الانعام) آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرمائیں لیکن ان میں اکثر بے خبر ہیں

(۱۷)قل ھو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم

شیعا ویذیق بعضکم باس بعض۔(۶۵ الانعام) آپ کہئے اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے۔

(۱۸) واللّٰہ علی کل شیئی قدیر (۴۱ الانفال) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۹) واللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۳۹ التوبۃ) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۰) وھو علی کل شیئی قدیر۔(۴ھود) اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۱) واللّٰہ علے کل شیئی قدیر۔(۷۷ النحل)

(۲۲) ان اللّٰہ علیم قدیر۔(۷۰ النحل) بیشک اللہ تعالی بڑے علم والا بڑی قدرت والے ہیں

(۲۳) اولم یروان اللّٰہ الذی خلق السموت والارض قادر علی ان یخلق مثلھم۔(۹۹ بنی اسرائیل) کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے۔

(۲۴) ذالک بان اللّٰہ ھوالحق وانہ یحی الموتی وانہ علی کل شیئی قدیر۔(۶ الحج) یہ اس سبب سے ہوا کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۵) وان اللّٰہ علی نصرھم لقدیر۔(۳۹ الحج) اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے غالب کردینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۲۶) ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۲۰ العنکبوت) (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۲۷) وکان اللّٰہ علی کل شیئی قدیرا (۲۷ الاحزاب) اور اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

(۲۸) الحمد للہ فاطر السموت والارض جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلث وربع یزیدفی الخلق مایشاء ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر (۱ فاطر) تمام ترحمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کردیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(۲۹) واللّٰہ الذی ارسل الریح فتثیر سحابا فسقنٰہ الی بلدمیت فاحیینا بہ الارض بعدموتھا کذالک النشور۔(۹ فاطر) اور اللہ ایسا قادر ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ (ہوائیں) بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعۂ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۳۰) تبرک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیئی قدیر۔(۱ الملک) وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳۱) فلا اقسم برب المشرق والمغرب انا لقدرون۔(۴۰ المعارج) پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۳۲) انہ علی رجعہ لقادر۔(۸ الاعلی) وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے۔

(۳۳) افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت۔(۱۷ ۳۰) (قدرت کے کرشمے) تو کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں

دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے۔

قدرت کے مناظر تخلیق ارض وسما، لیل ونہار، سمندر و پہاڑ وغیرہ سے متعلق آیات آخری جلد میں ہیں

# رحمت الٰہی[1]

(۱) واللّٰہ یختص برحمته من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم(۱۰۵ البقرۃ) حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جسکو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کرنیوالے ہیں۔

(۲) ان اللّٰہ بالناس لروف رحیم(۱۴۳ البقرۃ) واقعی اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں

(۳) ذالک تخفیف من ربکم ورحمة۔(۱۷۸ البقرۃ) یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزا میں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

(۴) ومن الناس من یشری نفسه ابتغاء مرضات اللّٰہ واللّٰہ رءوف بالعباد۔(۲۰۷ البقرۃ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) ان الذین امنواوالذین ھاجرواوجاھد وافی سبیل اللّٰہ اولئک یرجون رحمة اللّٰہ واللّٰہ غفور رحیم۔(۲۱۸ البقرۃ) حقیقتاً جولوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار رہا کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

(۶) یختص برحمته من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔(۷۴ آل عمران) خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہیں، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔

(۷) واطیعوا اللّٰہ والرسول لعلکم ترحمون۔(۱۳۲ آل عمران) اور خوشی سے کہنا مانو اللہ تعالیٰ کا اور رسول کا، امید ہے کہ تم رحم کئے جاوگے۔

(۸) فاماالذین امنوابااللّٰہ واعتصموا به فسیدخلھم فی رحمة منه وفضل ویھدیھم الیه صراطاً مستقیماً۔(۱۷۵ النساء) سو جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کردے گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتادیں گے۔

(۹) کتب علی نفسه الرحمة(۱۲ الانعام) اس نے (اللہ تعالیٰ نے) مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے

(۱۰) واذاجاءک الذین یؤمنون بایاتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علی نفسه الرحمة انه من عمل منکم سوءبجھالة ثم تاب من بعده واصلح فانه غفور رحیم۔(۱۵۴ الانعام) اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو وہ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) فان کذبوا فقل ربکم ذورحمة واسعة۔(۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرمادیجئے کہ

تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۱۲)ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی وھدی ورحمۃ لعلھم بلقاء ربھم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والے پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۳)قالا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخسرین ۔ (۲۳ الاعراف) دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا، اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے، اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائیگا۔

(۱۴)وھو الذی یرسل الریح مبشرا بین یدی رحمتہ (۵۷ الاعراف) اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت کے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں۔

(۱۵)اھولاء الذین اقسمتم لا ینالھم اللّٰہ برحمۃ ادخلوا الجنۃ لاخوف علیکم ولا انتم تحزنون۔(۴۹ الاعراف) کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالی ان پر رحمت نہ کرے گا؟ (ان کو یوں حکم ہو گیا کہ) جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہوں گے۔

(۱۶)فانجینہ والذین معہ برحمۃ منا وقطعنا دابر الذین کذبوا بایاتنا وما کانوا مؤمنین۔(۷۲ الاعراف) غرض ہم نے ان کو (ہودؑ) اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔

(۱۷)ولما سقط فی ایدیھم وراوا انھم قد ضلوا قالوا لئن لم یرحمنا ربنا ویغفر لنا لنکونن من الخسرین۔ اور جب (قوم موسیٰ) نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں بڑھ گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے

(۱۸)قال رب اغفرلی ولاخی وادخلنا فی رحمتک وانت ارحم الرحمین۔ (۱۵۱ الاعراف) (موسیٰ نے) کہا کہ اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

(۱۹)ورحمتی وسعت کل شیئی فساکتبھا للذین یتقون ویؤتون الزکوۃ والذین ھم بایاتنا یومنون۔(۱۵۶ الاعراف) اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے۔ تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا تعالی سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۰)واذا قری القران فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون۔(۲۰۴ الاعراف) اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو، امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۲۱)ان اللّٰہ غفور رحیم (۶۹ الانفال) بیشک اللہ تعالی بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں

(۲۲)یبشرھم ربھم برحمۃ منہ ورضوان وجنت لھم فیھا نعیم مقیم۔(۲۱ التوبۃ) ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت

ہوگی۔

(۲۳)والمومنون والمومنت بعضهم اولياء بعض يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة ويطيعون الله ورسوله اولئک سيرحمهم الله ان الله عزيز حكيم (۷۱التوبة) اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق (دینی) ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں، اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر اللہ تعالی ضرور رحمت کریگا بلاشبہ اللہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۲۴)ومن الاعراب من يؤمن بالله واليوم الاخر ويتخذ ما ينفق قربت عندالله وصلوت الرسول الا انها قربة لهم سيدخلهم الله في رحمته ان الله غفور رحيم۔ (۹۹التوبة) اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یادرکھ کہ یہ بیشک ان کیلئے قربت کا ذریعہ ہے، ضرور ان کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے۔ اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۲۵)انه بهم رءوف رحيم (۱۱۷ التوبة) بلاشبہ اللہ تعالی ان سب پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے

(۲۶) يايها الناس قد جاء تكم موعظة من ربكم وشفاء لما في الصدور وهدى ورحمة للمومنين۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمانداروں کیلئے۔

(۲۷)واذا اذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم اذا لهم مكر في آياتنا۔ (۲۱ يونس) اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔

(۲۸)ولئن اذقنا الانسان منا رحمة ثم نزعنها منه انه ليؤس كفور (۹هود) اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے۔

(۲۹)ان ربی لغفور رحيم۔ (۴۱هود) بالیقین میرا رب غفور رحیم ہے۔

(۳۰)قال لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم۔ (۴۳هود) (حضرت نوحؑ) نے فرمایا کہ آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں لیکن جس پر وہی رحم کرے۔

(۳۱)والا تغفرلی وترحمنی اكن من الخسرين (۴۷هود) اور اگر آپ میری (نوح) مغفرت نہ فرمائیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں بالکل ہی تباہ ہوجاؤں گا۔

(۳۲)ولما جاء امرنا نجينا هود والذين آمنوا معه برحمة منا (۵۸ هود) اور جب ہمارا حکم (عذاب کیلئے) پہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۳)فلما جاء امرنا نجينا صلحا والذين امنوا معه برحمة منا ومن خزی يومئذ (۲۲هود) ہم نے صالح کو اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے انکو اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی بڑی رسوائی سے

(۳۴)قالوآ اتعجبین من امراللّٰہ رحمت اللّٰہ وبرکتہ علیکم اھل البیت۔ (۷۳ ھود)(فرشتوں نے) کہا کیا تم خدا کے کاموں میں تعجب کرتی ہو اور خصوصاً اس خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

(۳۵)ان ربی رحیم ودود۔(۹۰ ھود) بے شک میرا رب بڑا مہربان اور بڑی محبت والا ہے۔

(۳۶)ولما جاء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا معہ برحمۃ منا۔(۹۴ ھود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیب کو اور جو ان کی ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۷)ولو شاء ربک لجعل الناس امۃ واحدۃ ولا یزالون مختلفین۔الا من رحم ربک۔(۱۱۹ ھود) اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا اور ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو۔

(۳۸)وما ابری نفسی ان النفس لامارۃ باالسوء الاما رحم ربی ان ربی غفوررحیم۔(۵۳ یوسف) اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا، نفس تو بری ہی بات بتلاتا ہے، بجز اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔

(۳۹)نصیب برحمتنا من نشاء۔(۵۶ یوسف) ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۰)قال لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللّٰہ لکم وھوارحم الرحمین(۹۲یوسف) انھوں نے (حضرت یوسفؑ) فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالی تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۴۱)یبنی اذھبوا فتحسسوا من یوسف واخیہ ولا تایئسوا من روح اللّٰہ انہ لا یایئس من روح اللّٰہ الا القوم الکفرون۔(۹۷ یوسف) اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور ان کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۴۲)نبیٔ عبادی انی اناالغفور الرحیم۔(۴۹ الحجر) آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

(۴۳)قال ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔(۵۶ الحجر)(ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے، بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۴۴)فان ربکم لرءوف رحیم۔(۴۷ النحل) سو تمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۴۵)عسی ربکم ان یرحمکم (۸ بنی اسرائیل) عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمادے

(۴۶)ربکم اعلم بکم ان یشا یرحمکم اوان یشا یعذبکم۔(۵۴ بنی اسرائیل) تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے

(۴۷)اولئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلۃ ایھم اقرب ویرجون رحمتہ ویخافون عذابہ۔(۵۷ بنی اسرائیل) یہ لوگ کہ جن کو یہ مشرکین پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۴۸)قل لو انتم تملکون خزآئن رحمۃ ربی اذا لا مسکتم خشیۃ الانفاق۔(۱۰۰ بنی اسرئیل) آپ

فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو اس صورت میں تم خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔

(۴۹) اذاوی الفتیة الی الکھف فقالوا ربنا اتنا من لدنک رحمة وھیئی لنا من امرنا رشدا۔(۱۰ الکھف) (وہ وقت قابل ذکر ہے) جب کہ ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے اور ہمارے لئے ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔

(۵۰) واذاعتز لتموھم وما یعبد ون اکلا اللّٰہ فاوا الی الکھف ینشرلکم ربکم من رحمتہ ویھیئی لکم من امرکم مرفقا۔(۱۶ الکھف) اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے (الگ نہیں ہوئے) تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۵۱) وربک الغفور ذوالرحمة (۵۸ الکھف) اور آپ کا رب مغفرت کرنے والا رحمت والا ہے

(۵۲) ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا۔(۲ مریم) یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔

(۵۳) ووھبنا لھم من رحمتنا وجعلنا لھم لسان صدق علیا۔(۵۰ مریم) اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔

(۵۴) وادخلنہ فی رحمتنا انہ من الصلحین (۷۵ الانبیاء) اور ہم نے اسکو (حضرت لوطؑ) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ بڑے نیکوں میں تھے۔

(۵۵) وایوب اذنادیٰ ربہ انی مسنی الضرووانت ارحم الرحمین (۸۳ الانبیاء) اور ایوبؑ (کا تذکرہ کیجئے) جب کہ انھوں نے (بعد مبتلائے مرض شدید ہونے کے) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے، اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

(۵۶) انہ کان فریق من عبادی یقولون ربنا امنا فاغفر لنا وارحمنا وانت خیر الرحمین۔(۱۰۹ مؤمنون) میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو عرض کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

(۵۷) وقل رب اغفروارحم وانت خیر الرحمین (۱۱۸ مؤمنون) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

(۵۸) فان اللّٰہ غفور رحیم (۵ النور) سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

(۵۹) ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ تواب حکیم۔(۱۰ النور) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

(۶۰) لولا تستغفرون اللّٰہ لعلکم ترحمون۔(۴۶ النمل) تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

(۶۱)ومن رحمته جعل لکم الیل وانہار لتسکنوا فیه ۔(۷۳ قصص)اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو۔

(۶۲)والذین کفروابایت اللّٰہ ولقائه اولئک یسوامن رحمتی۔(۲۳ العنکبوت) اور جولوگ خدا کی آیتوں کے اوراسکے سامنے ملے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے

(۶۳)واذآاذقنا الناس رحمة فرحوا بھا۔(۳۶روم)اور ہم جب لوگوں کو کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(۶۴)ومن ایته ان یرسل الریاح بشرات ولیذیقکم من رحمته۔(۴۶روم) اور اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواوؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے۔

(۶۵)مایفتح اللّٰہ للناس من رحمة فلا ممسک لھا۔(۲فاطر) اللہ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں۔

(۶۶)ام عندھم خزآئن رحمت ربک العزیز الوھاب۔(۹ص) کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں۔

(۶۷)قل افرء یتم ماتدعون من دون اللّٰہ ان اراد نی اللّٰہ بضر ھل ھن کشفت ضره اواراد نی برحمة ھل ھن ممسکت رحمته۔(۳۸الزمر) آپ کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتلاو کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالی مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اسکی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالی مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اسکی عنایت کو روک سکتے ہیں۔

(۶۸)وانا اذا اذقنا الانسان منا رحمة فرح بھا۔(۴۸شوری)اور ہم جب آدمی کو اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوجاتا ہے۔

(۶۹)وھوالذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا وینشر رحمته(۲۸ شوری)اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے ناامید ہوجانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔

(۷۰)اھم یقسمون رحمت ربک۔(۳۲الزخرف) کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۱)اناکنا مرسلین رحمة من ربک۔(۶ الدخان) ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔

(۷۲)ومن قبله کتب موسی اماما ورحمة۔(۱۲الاحقاف)اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب جو راہ نما اور رحمت تھی۔

(۷۳)لیدخل اللّٰہ فی رحمته من یشاء۔(۲۵ الفتح) تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کردے۔

(۷۴)انما المؤمنون اخوة فاصلحوابین اخویکم واتقوااللّٰہ لعلکم ترحمون (۱۰ الحجرات) مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کردیا کرو، اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو تا کہ

تم پر رحمت کی جائے۔

(۷۵)فضرب بینهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب۔(۱۳ الحدید) پھر ان (منافقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا۔

(۷۶)وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافة ورحمة۔(۲۷ الحدید) اور جن لوگوں نے اس (حضرت عیسیٰؑ) کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کیا۔

(۷۷)یا یها الذين امنوا اتقوا الله وامنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته۔ (۲۸ الحدید) اے (عیسیٰ پر) ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا۔

(۷۸)هو الله الذی لا اله الا هو علم الغیب والشهادة هو الرحمن الرحیم(۲۲ الحجر) وہ ایسا معبود ہیکہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننیوالا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے

(۷۹)والله غفور رحیم۔(۱ التحریم) اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۸۰)ان الله غفور رحیم۔(۳ مزمل) بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸۱)یدخل من یشاء فی رحمته(۳۱ المرسلت) وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے

(۸۲)لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا۔(۳۸ النباء) (اس روز) کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمان اجازت دیدے۔

(۸۳)الرحمن۔علم القرآن۔(۲ الرحمن) رحمان نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۸۴)الرحمن الرحیم۔(۲ الفاتحة) جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۸۵)قل من ذا الذی یعصمکم من الله ان اراد بکم سوء او اراد بکم رحمة(۱۷ الاحزاب) یہ بھی فرمادیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خدا سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا وہ کون ہے جو خدا کے فضل سے تم کو روک دے اگر وہ تم پر فضل کرنا چاہے۔

# انعامات خداوندی

(۱)اهدنا الصراط المستقیم۔صراط الذین انعمت علیهم۔(سورۃ الفاتحہ) بتلادیجئے ہم کو سیدھا راستہ، راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

(۲)یبنی اسرئیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العلمین۔(۴۷ البقرۃ) اے اولاد یعقوب کی تم لوگ میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو انعام میں دی تھی اور اس کو (یاد کرو) کہ میں نے تم کو تمام دنیا جہان والوں پر فوقیت دی تھی۔

(۳)یبنی اسرائیل اذکروانعمتی التی انعمت علیکم واوفوابعھدی اوف بعھدکم وایای فارھبون(۴۰البقرۃ)اے بنی اسرائیل یادکروتم لوگ میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پراور پورا کروتم میرے عہد کو پورا کروں گا میں تمہارے عہد کواور صرف مجھ ہی سے ڈرو

(۴)یبنی اسرئیل اذکروانعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العلمین۔اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کروجن کا میں نے تم پرانعام کیااوراس کوبھی کہ میں نے تم کو بہت لوگوں پرفوقیت دی۔

(۵)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم(۲۳۱البقرۃ)اورحق تعالی کی جونعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو۔

(۶)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذإنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔(۱۰۳ آل عمران)اورتم پرجواللہ تعالی کاانعام ہےاس کو یادکروجبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سوتم خداتعالی کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہوگئے۔

(۷)فانقلبوابنعمۃ من اللّٰہ وفضل لم یمسسھم سوءواتبعوا رضوان اللّٰہ۔پس یہ لوگ خدا کی نعمت اورفضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہ آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

(۸)ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصلحین وحسن اولئک رفیقا۔(۲۹ المائدۃ) اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہونگے جن پراللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۹)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم ومیثاقہ الذی واثقکم بہ اذ قلتم سمعنا و اطعنا۔(۷ المائدہ)اورتم لوگ اللہ تعالی کی نعمت کو جوتم پرہوئی ہے،یادکرواوراس کے اس عہد کوبھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنااور مان لیا۔

(۱۰)یا یھا الذین امنوااذکروانعمت اللّٰہ علیکم اذھم قوم ان یبسطوا الیکم ایدیھم فکف ایدیھم عنکم۔(۱۱ المائدہ)اے ایمان والواللہ تعالی کے انعام کو یاد کروجوتم پرہوا ہے،جبکہ ایک قوم فکر میں تھی کہ تم پر دست درازی کریں سواللہ تعالی نے ان کا قابوتم پر نہ چلنے دیا۔

(۱۱)واذقال موسی لقومہ یقوم اذکرو انعمۃ اللّٰہ علیکم اذجعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا۔(۲۰ المائدہ)اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جوتم پرہوا ہے یادکرو جبکہ اللہ تعالی نے تم میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اورتم کو صاحب ملک بنایا

(۱۲)قال رجلن من الذین یخافون انعم اللّٰہ علیھما ادخلواعلیھم الباب فاذا دخلتموہ فانکم غلبون(۲۳المائدہ)ان دوشخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالی نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازہ تک توچلوسوجس وقت تم دروازہ میں قدم رکھوگے اسی وقت غالب آجاؤگے

(۱۳)اذقال اللّٰہ یعیسی ابن مریم اذکرنعمتی علیک وعلی والدتک اذایدتک بروح القدوس تکلم الناس فی المھد وکھلا۔جب اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم میراانعام یادکروجوتم

پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے، جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائیدی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۱۴) فاذکروآلاءاللّٰہ لعلکم تفلعون (۶۹الاعراف) سوخدا تعالی کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کوفلاح ہو

(۱۵) فاذکروا الاء اللّٰہ ولا تعثوافی الارض مفسدین۔(۷۴ الاعراف) سو خدا تعالی کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۱۶) ذالک بان اللّٰہ لم یک مغیرانعمة انعمها علی قوم حتی یغیروا ما بانفسهم۔(۵۳ الانفال) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللّٰہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا ہوئی نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کونہیں بدل ڈالتے۔

(۱۷) ولئن اذقنه نعماء بعد ضراء مسته لیقولن ذهب السیئات عنی انه لفرح فخور۔(۱۰ ہود) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللّٰہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کونہیں بدل ڈالتے۔

(۱۸) وکذلک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمته علیک وعلی ال یعقوب کما اتمها علی ابویک من قبل ابراهیم واسحق (۶یوسف) اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کریگا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دیگا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا کہ اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے۔

(۱۹) واذقال موسی لقومه اذکروانعمة اللّٰہ علیکم اذانجکم من آل فرعون یسومونکم سوء العذاب ویذبحون ابناءکم ویستحیون نساءکم (۶ابراهیم) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰) الم ترالی الذین بدلوانعمةاللّٰہ کفرا واحلواقومهم دارالبوار (۲۸ابراهیم) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۱) وان تعدوانعمت اللّٰہ لا تحصوها۔(۳۴ابراهیم) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲) وان تعدوانعمت اللّٰہ لا تحصوها۔(۱۸ النحل) اور اللّٰہ تعالی کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لاسکتے۔

(۲۳)__ __ __ __ __ __ ____ __

(۲۴) ومابکم من نعمة فمن اللّٰہ ثم اذامسکم الضرفالیه تجئرون (۵۳ النحل) اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللّٰہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

(۲۵) افبالباطل یومنون وبنعمة اللّٰہ هم یکفرون۔(۷۲ النحل) کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللّٰہ تعالی کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۲۶) وضرب اللّٰہ مثلا قریة کانت امنة مطمئنةیاتیها رزقها رغدا من کل مکان فکفرت بانعم اللّٰہ فاذاقهااللّٰہ لباس الجوع والخوف بما کانوا یصنعون (۱۱۲النحل) اور اللّٰہ تعالی ایک بستی والوں کی حالت عجیبہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ امن واطمینان میں تھے انکے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر طرف سے

انکے پاس پہنچا کرتی تھیں سوانھوں نے خدا کی نعمتوں کی بے قدری کی، اس پر اللہ تعالیٰ نے انکوان حرکات کے سبب قحط اور خوف کا مزہ چکھایا

(۲۷)شاکر الانعمه۔(۱۲۱ النحل)(حضرت ابرہیمؑ)اللہ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے۔

(۲۸)واذآ انعمنا علی الانسان اعرض ونابجانبه ۔(۸۳ بنی اسرئیل)اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑلیتا ہے اور کروٹ پھیرلیتا ہے۔

(۲۹)افبنعمة اللّٰه یجدون(۷۱ النحل) کیا پھر بھی خدائے تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

(۳۰)کذالک یتم نعمته علیکم لعلکم تسلمون۔(۸۱ النحل)اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۳۱)اولئک الذین انعم اللّٰه علیهم من النبین من ذریة آدم۔(۵۸ مریم) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے منجملہ (دیگر) انبیاء کے آدم کی نسل سے (تفصیل دیکھ لیں)

(۳۲)قال رب بماانعمت علی فلن اکون ظهیرا للمجرمین(۱۷ قصص) موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

(۳۳)افبالباطل یؤمنون وبنعمة اللّٰه یکفرون(۶۷ الروم)(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۲۵ دیکھئے)

(۳۴)الم تران اللّٰه سخرلکم مافی السموت ومافی الارض واسبغ علیکم نعمه ظاهرة وباطنة۔(۲۰ لقمن) کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔

(۳۵)یایها الذین آمنوا اذکروانعمة اللّٰه علیکم اذجاء تکم جنودفارسلنا علیهم ریحا وجنودالم تروها۔(۹ الاحزاب)اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو، جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی۔

(۳۶)یایها الناس اذکروا نعمت اللّٰه علیکم(۳ فاطر)اے لوگو! تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔

(۳۷)ولولا نعمة ربی لکنت من المحضرین۔(۵۷ صفت)اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔

(۳۸)واذامس الانسان ضردعا ربه منیبا الیه ثم اذاخوله نعمة منه نسی ماکان یدعوآالیه من قبل۔(۸ زمر)اور (مشرک) آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرمادیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے۔

(۳۹)فاذامس الا نسان ضردعانا ثم اذا خولنه نعمة منا قال انما اوتیته علی علم۔(۴۹ الزمر) پھر جس وقت (اس مشرک) آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرمادیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے

(۴۰)واذآانعمنا علی الانسان اعرض ونابجانبہ(۵۱الزخرف)(اسی باب میں سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴۱)والذی خلق الازواج کلھا وجعل لکم من الفلک والانعام ماترکبون۔ لتستواعلی ظھورہ ثم تذکروانعمۃ ربکم اذااستویتم علیہ(۱۳الزخرف)اورجس نے تمام اقسام بنائے جن پرتم سوار ہوتے ہوتا کہ تم ان کی پیٹھ پرجم کربیٹھو پھرجب اس پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کی نعمت کو دل سے یاد کرو۔

(۴۲)ان ھوالا عبدانعمنا علیہ وجعلنہ مثلا لبنی اسرائیل۔(۵۹الزخرف)عیسیٰ تومحض ایک ایسے بندے ہیں جن پرہم نے فضل کیا تھااور انکوبنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۴۳)قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ۔(۱۵الاحقاف) کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جوآپ نے مجھ کواور میرے ماں باپ کوعطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۴۴) ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما(۲الفتح)اور آپ(حضرت محمدؐ) پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے رستہ پر لے چلے۔

(۴۵)اولئک ھم الرشدون۔ فضلا من اللّٰہ ونعمۃ۔(۷الحجرات)ایسےلوگ اللہ کےفضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔

(۴۶)فذکر فما انت بنعمت ربک بکاھن ولا مجنون۔(۲۹طور) توآپ سمجھاتے رہئے کیونکہ آپ بفضلہ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۴۷)ان المتقین فی جنت ونعیم(۱۷طور) متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہونگے

(۴۸)اناارسلنا علیھم حاصباًالا آل لوط نجینھم بسحر۔ نعمۃ من عندنا۔(۳۴القمر) ہم نے ان پر(قوم لوط) پتھروں کا مینہ برسایا بجز متعلقین لوط کے ان کو اخیر شب میں بچالیا اپنی جانب سے فضل کرکے۔

(۴۹)فبای آلاء ربکما تکذبن(۱۳الرحمن)(سورۂ رحمان ازشروع تا آخر ملاحظہ فرمائیں)

(۵۰)ماانت بنعمۃ ربک بمجنون(۲القلم) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں

(۵۱) لولا ان تدرکہ نعمۃ من ربہ لنبذ بالعرآء وھومذموم(۴۹القلم)اگر خداوندی احسان انکی دست گیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے(حضرت یونسؑ پرخدا تعالیٰ کی نعمتیں)

(۵۲)واذارایت ثم رایت نعیما وملکا کبیرا۔(۲۰الدھر)اوراے مخاطب اگر تو اس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔

(۵۳)ان الابرار لفی نعیم۔(۱۳الانفطار) نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۴)-- -- -- -- -- --(۲۲التطفیف)

(۵۵)فاماالانسان اذاماابتلہ ربہ فاکرمہ ونعمہ فیقول ربی اکرمن(۱۵الفجر) سوآدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو اکرام انعام دیتا ہے تو وہ(بطورفخر) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔

(۵۶)وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی۔الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی(۲۰الیل)اور بجز اپنے عالی شان

پروردگار کی رضا جوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔

(۵۷)واما بنعمة ربک فحدث۔(۹ الضحیٰ)اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجئے)

(۵۸)ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم (۸التکاثر) پھر اس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی۔

# نصرت الٰہی[۱]

(۱)ایاک نعبد وایاک نستعین۔(۴ الفاتحه) ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخوستِ اعانت کرتے ہیں۔

(۲)اولئک الذین اشتروا الحیوة الدنیا بالاخرة فلا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینصرون۔ (۸۶ البقرة) یہ وہ لوگ ہیں کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو لے لیا ہے آخرت کے عوض میں، سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاوے گی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

(۳)الم تعلم ان الله له ملک السموت والارض۔ ومالکم من دون الله من ولی ولا نصیر۔(۱۰۷ البقرة) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص انہی کی سلطنت آسمانوں اور زمین کی ہے اور تمہارا حق تعالیٰ کے سوا کوئی یار ومددگار بھی نہیں۔

(۴)ولئن اتبعت اهوآءهم بعد الذی جاءک من العلم مالک من الله من ولی ولا نصیر۔(۱۲۰ البقرة)اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

(۵) ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یا تکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستهم الباساء والضرآء وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین آمنوا معه متی نصر الله الا ان نصر الله قریب۔(۲۱۴البقرة) کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں (بے مشقت) جاداخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان (مسلمان) لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان پر (مخالفین کے سبب) ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور (مصائب سے) ان کو یہاں تک جنبش ہوئی کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اٹھے کہ اللہ تعالیٰ کی امداد کب ہوگی، یادرکھو بے شک اللہ تعالیٰ کی امداد نزدیک ہے۔

(۶)والله یؤید بنصره من یشاء۔(۱۳ آل عمران) (جنگ بدر میں اللہ کی نصرت) اور اللہ تعالیٰ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔

(۷)اولئک الذین حبطت اعمالهم فی الدنیا والاخرة وما لهم من نصرین۔ (۲۲ آل عمران) یہ (کافر) وہ لوگ ہیں کہ ان کے سب اعمال (صالحہ) غارت ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸)ولقد نصرکم الله ببدر وانتم اذلة۔(۱۲۳آل عمران)اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں

منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو۔

(۹) وما النصر الا من عنداللہ العزیز العلیم۔ (۱۲۶ آل عمران) اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

(۱۰) بل اللہ مولکم وھو خیر النصرین۔ (۱۵۰ آل عمران) بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۱۱) ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعدہ۔ (۱۶۰ ال عمران) اگر حق تعالی تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے۔

(۱۲) ومن یلعن اللہ فلن تجدلہ نصیرا۔ (۵۲ النساء) اور خدا تعالی جس کو ملعون بنا دے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۱۳) وما للظلمین من انصار۔ (۷۲ المائدہ) اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۴) ولقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علی ماکذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا۔ (۳۴ الانعام) اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے، سو انھوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں۔

(۱۵) قل من ینجیکم من ظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا وخفیۃ۔ (۶۳ الانعام) آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کر کے اور چپکے چپکے۔

(۱۶) یاایھا الذین آمنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ۔ (۱۵۳ البقرۃ) اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔

(۱۷) قال موسی لقومہ استعیوا باللہ واصبروا۔ (۱۲۸ الاعراف) موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالی کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

(۱۸) اذتستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکۃ مردفین۔ (۹ الانفال) (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔

(۱۹) وما النصر الا من عنداللہ۔ (۱۰ الانفال) (اسی باب کے سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۲۰) وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبت لعلکم تشکرون۔ (۲۶ الانفال) اور (اللہ نے) تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ شکر کرو، (نصرت اس طرح کی کہ مدینے میں رہنے کو جگہ دی)

(۲۱) فاعلموآان اللہ مولکم نعم المولی ونعم النصیر۔ (۴۰ الانفال) پس یقین رکھو کہ اللہ تعالی تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

(۲۲) ھو الذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔ (۶۲ الانفال) وہ (اللہ) وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی)

امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

(۲۳)قاتلو هم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدورقوم مومنين۔(۱۴ التوبة)ان سے لڑو اللہ تعالی ان کو تمہارے ہاتھوں سزا دیگا، اور ان کو ذلیل کریگا اور تم کو ان پر غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

(۲۴)لقدنصركم الله في مواطن كثيرة ويوم حنين اذاعجبتكم كثرتكم فلم تغن عنكم شيئاوضاقت عليكم الارض بمارحبت ثم ولتم مدبرين(۲۴التوبة) تم کو خدائے تعالی نے (لڑائی کے) بہت موقعوں میں (کفار پر) غلبہ دیا، اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا، پھر وہ کثرت تمہارے لئے کچھ کارآمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

(۲۵)الا تنصر وه فقد نصره الله اذاخرجه الذين كفرواثاني اثنين اذ هما في الغار۔(۴۰ التوبة)اگر تم ان کی (رسول اللہؐ) مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جبکہ آپکو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا، جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے۔

(۲۶)ومالهم في الارض من ولي ولا نصير۔(۷۴ التوبة)اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ہے۔

(۲۷)ومالكم من دون الله من اولياء ثم لا تنصرون۔(۱۱۳ التوبة)اور خدا کے سوا کوئی تمہارا رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۲۸)والله المستعان على ما تصفون۔(۱۸ یوسف)اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔

(۲۹)حتى اذااستيئس الرسل وظنواآنهم قدكذبواجاء هم نصرنا(۱۱۰ یوسف) یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی، ان کو ہماری مدد پہنچی۔

(۳۰)ولئن اتبعت اهوآء هم بعد ما جاءك من العلم مالك من الله من ولي ولا نصير۔(۳۷ الرعد) (اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۳۱)ثم رددنالكم الكرة عليهم وامددنكم باموال وبنين وجعلنكم اكثرنفيرا۔(۶ بنی اسرائیل) پھر ان پر تمہارا غلبہ کر دیں گے اور مال اور بیٹوں سے ہم تمہاری مدد کریں گے، اور ہم تمہاری جماعت کو بڑھا دیں گے۔

(۳۲)ثم لا تجدلك علينا نصيرا۔(۷۵بنی اسرائیل) پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۳۳)وقل رب ادخلني مدخل صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من لدنك سلطنا نصيرا(۸۰بنی اسرائیل)اور آپ دعا کیجئے کہ اے رب مجھکو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھکو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھکو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جسکے ساتھ نصرت ہو۔

(۳۴)فضربنا على اذانهم في الكهف سنين عددا۔(۱۱ الکھف)سو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔

(۳۵)ھنالک الولایۃ للہ الحق (۴۴ الکھف) ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے

(۳۶)ونصرنہ من القوم الذین کذبوا بایتنا۔(۷۷ الانبیاء) اور ہم نے ایسے لوگوں سے ان (نوح) کا بدلہ لیا جنھوں نے ہمارے حکموں کو جھوٹا بتلایا تھا۔

(۳۷)من کان یظن ان لن ینصرہ اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ۔(۱۵ الحج) جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اللہ تعالی ان کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر (اس کے ذریعہ سے آسمان پر پہنچ کر اگر ہو سکے تو اس وحی کو) موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہئیے کہ آیا اس کی تدبیر اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۳۸)وان اللّٰہ علی نصرھم لقدیر۔(۳۹ الحج) اور بلاشبہ اللہ تعالی اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۳۹)ولینصرن اللّٰہ من ینصرہ۔(۴۰ الحج) اور بے شک اللہ تعالی اس کی مدد کرتے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۴۰)واتقوا الذی امدکم بما تعلمون۔امدکم بانعام وبنین۔(۱۲۲ الشعراء) اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم جانتے ہو، یعنی مویشی اور بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے تمہاری امداد کی۔

(۴۱)فخسفنا بہ وبدارہ الارض فما کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللّٰہ وما کان من المنتصرین۔(۸ القصص) پھر ہم نے اس قارون کو اور اس کے محل سرائے کو زمین میں دھنسا دیا سو کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کو اللہ کے عذاب سے بچالیتی، اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا۔

(۴۲)ویومئذ یفرح المومنون۔بنصر اللّٰہ ینصر من یشاء۔(۴ الروم) اور اس روز مسلمان اللہ تعالی کی اس امداد پر خوش ہونگے وہ جس کو چاہے غالب کردیتا ہے۔

(۴۳)وکان حقا علینا نصر المؤمنین (۴۷ الروم) اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۴۴)ونصرنھم فکانوا ھم الغلبین۔(۱۱۶ الصفت) اور ہم نے ان سب کی (فرعون کے مقابلہ میں) مدد کی سو یہی غالب آئے۔

(۴۵)ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین۔انھم لھم المنصورون۔(۱۷۱ الصفت) اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کیلئے ہمارا قول پہلے ہی سے مقرر ہوچکا ہے کہ بیشک وہی غالب کئے جائیں گے۔

(۴۶)فذوقوا فما للظلمین من نصیر۔(۳۷ فاطر) سو مزہ چکھو کہ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۴۷)وانیبوا الی ربکم واسلموا لہ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لا تنصرون۔(۵۴ الزمر) اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جاوے۔

(۴۸)یایھا الذین امنوا ان تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکم۔(۷ محمد) اے ایمان والو اگر اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۴۹)وینصرک اللّٰہ نصرا عزیزا (۳ الفتح) اور اللہ آپکو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو

(۵۰)نصر من اللّٰہ و فتح قریب۔(۱۳ الصف)اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتحیابی۔

(۵۱)ویمدد کم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم انھرا۔(۱۲ نوح) اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگادے گا اور تمہارے لئے نہریں بہادے گا۔

(۵۲)یوم تبلی السرآئر۔فماله من قوة ولا ناصر۔(۹ الطارق) جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۵۳)اذاجاء نصر اللّٰہ والفتح۔(۳ النصر) جب خدا کی مدد اور فتح آپہنچے۔

# احسانات الٰہی

(۱)لقدمن اللّٰہ علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم آیته ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمة(۶۴ آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور انکو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۲) کذلک کنتم من قبل فمن اللّٰہ علیکم۔(۹۴ النساء) پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالی نے تم پر احسان کیا سو غور کرو۔

(۳)وکذلک فتنا بعضھم ببعض لیقولوآ اھولاء من اللّٰہ علیھم من بیننا (۵۳ الانعام) اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تا کہ لوگ کہا کریں کہ کیا یہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالی نے فضل کیا ہے۔

(۴)اذیغشیکم النعاس امنة منه وینزل علیکم من السماء ماء(۱۱ الانفال) (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ اللہ تعالی تم پر اونگھ کو طاری کررہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا،(صحابہؓ پر اللہ کے احسانات)

(۵)قال انا یوسف وھذا آخی قدمن اللّٰہ علینا۔(۹ یوسف)انہوں نے فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ (بنیامین) میرا بھائی ہے،ہم پر اللہ تعالی نے بڑا احسان کیا۔

(۶)قالت لھم رسلھم ان نحن الا بشر مثلکم ولکن اللّٰہ یمن علی من یشاء من عبادہ۔(۱۱ ابراھیم)ان کے رسولوں نے کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۷)ولقد مننا علیک مرة اخری۔(۳۷طه)اور ہم تو ایک دفعہ اور بھی تم پر احسان کر چکے ہیں،(حضرت موسیٰؑ پر احسان خداوندی)

(۸)ونرید ان نمن علے الذین استضعفوافی الارض ونجعلهم ائمة ونجعلهم الورثین۔(۵ قصص)اورہم کو یہ منظور تھا کہ جن لوگوں کا زورزمین (مصر) میں گھٹایا جارہا تھا ہم ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنادیں اوران کو مالک بنائیں (بنی اسرئیل پر اللہ تعالی کے احسانات)

(۹)لولاان من اللّٰه علینا لخسف بنا۔(۸۲ قصص)اگر ہم پر اللہ تعالی کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتا (قارون کے زمانے کا واقعہ ہے تفسیر دیکھ لیں)

(۱۰)ولقدمنناعلی موسی وھرون (۱۱۴ الصفت)اورہم نے موسیٰ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیا

(۱۱)یمنون علیک ان اسلموا قل لاتمنواعلی اسلامکم بل اللّٰه یمن علیکم ان ھداکم للایمان ان کنتم صدقین۔(۱۷ حجرات) یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی۔ بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۱۲)فمن اللّٰه علینا و وقنا عذاب السموم۔(۲۷ الطور) سوخدا نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچالیا۔

(۱۳)اناکنامن قبل ندعوہ انه ھوالبراالرحیم۔(۲۸ الطور) ہم اس سے پہلے یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

# فضل خداوندی

(۱)فلو لا فضل اللّٰه علیکم ورحمته لکنتم من الخسرین۔(۶۴ البقرة) سواگر تم لوگوں پر خدا تعالی کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو ضرور تم ہلاک وتباہ ہوجاتے۔

(۲)بسمااستتروابه انفسهم ان یکفروا بما انزل اللّٰه بغیا ان ینزل اللّٰه من فضله علی من یشاء من عباده (۹۰ البقرة) وہ حالت بہت ہی بری ہے جسکو اختیار کر کے وہ اپنی جانوں کو چھڑانا چاہتے ہیں اور وہ حالت یہ ہیکہ کفر کرتے ہیں ایسی چیز کا جو حق تعالی نے نازل فرمائی محض اسی ضد پر کہ اللہ تعالی اپنے فضل سے جس بندہ پر چاہے نازل فرمائے سو وہ لوگ غضب بالائے غضب کے مستحق ہوگئے۔

(۳)واللّٰه ذوالفضل العظیم۔(۷۴ عمران) اور اللہ تعالی بڑے فضل کرنے والے ہیں۔

(۴)قل ان الفضل بیداللّٰه یؤتیه من یشاء واللّٰه واسع علیم۔(۷۳ عمران) آپ کہہ دیجئے کہ بیشک فضل تو خدا کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہیں عطا فرمادیں اور اللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں اور خوب جاننے والے ہیں۔

(۵)فرحین بما آتھم اللّٰه من فضله۔(۱۷۰ عمران) وہ (شھداء) خوش ہیں اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی۔

(۶)یستبشرون بنعمة من اللّٰه وفضل۔(۱۷۱ عمران) وہ (شھداء) خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل کی وجہ سے۔

(۷)واللّٰہ ذو فضل عظیم۔(۱۷۳ النساء)اور اللہ تعالی بڑا فضل والا ہے۔

(۸)ولا تتمنوا ما فضل اللّٰہ بعضکم علی بعض۔(۳۲ النساء)اور تم کسی ایسے امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ تعالی نے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے۔

(۹)الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللّٰہ بعضھم علی بعض(۳۴ النساء) مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالی نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے۔

(۱۰)ام یحسدون الناس علی ما آتھم اللّٰہ من فضلہ(۵۴ النساء) یا دوسرے آدمیوں کی ان چیزوں پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالی نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

(۱۱)ذلک الفضل من اللّٰہ۔(۷۰ النساء) یہ فضل ہے اللہ تعالی کی جانب سے۔

(۱۲)ولئن اصابکم فضل من اللّٰہ لیقولن کان لم تکن بینکم و بینہ مودۃ یلیتنی کنت معھم فافوز فوزا عظیما(۷۳ النساء)اور اگر تم پر اللہ تعالی کا فضل ہوجاتا ہے تو ایسے طور پر کہ گویا تم میں اور اس میں کچھ تعلق ہی نہیں کہتا ہے ہائے کیا خوب ہوتا کہ میں بھی ان لوگوں کا شریک حال ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی ہوتی۔

(۱۳)ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ لاتبعتم الشیطن الا قلیلا(۸۳ النساء)اور اگر تم پر خدا تعالی کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہوجاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے

(۱۴)ولولا فضل اللّٰہ علیک ورحمتہ لھمت طائفۃ منھم ان یضلوک۔(۱۱۲ النساء)اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کرلیا تھا۔

(۱۵)فاما الذین آمنوا وعملوا الصلحت فیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ (۱۷۳ النساء) پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے۔

(۱۶)فاما الذین آمنوا باللّٰہ واعتصموا بہ فسیدخلھم فی رحمتہ منہ وفضل ویھدیھم الیہ صراطا مستقیما(۱۷۶ النساء) سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسکو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کرینگے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک انکو سیدھا راستہ بتادینگے

(۱۷)یایھا الذین آمنوا لا تحلوا شعائر اللّٰہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی ولا القلائد ولا امین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم ورضوانا۔(۲ المائدۃ) اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالی کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۱۸)ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء(۵۴ المائدۃ) یہ اللہ تعالی کا فضل ہے جسکو چاہیں عطا فرمائیں

(۱۹)ولئن خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللّٰہ من فضلہ ان شاء(۲۸ التوبۃ)اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا۔

(۲۰)ولو انھم رضوا ما اتھم اللّٰہ ورسولہ وقالوا حسبنا اللّٰہ سیوتینا اللّٰہ من فضلہ ورسولہ

انا الی اللّٰہ راغبون۔(۵۹التوبۃ)
اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ کہ ان کو اللہ نے اور اسکے رسول نے دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دینگے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔
(۲۱)وما نقموا الا ان اغنٰھم اللّٰہ ورسولہ من فضلہ۔(۷۴ التوبۃ)اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزق خداوندی سے مالدار کر دیا۔
(۲۲)قل بفضل اللّٰہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون(۵۸یونس) آپ کہہ دیجئے کہ پس لوگوں کو خدا کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیں وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔
(۲۳)ان اللّٰہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثرھم لا یشکرون۔(۱۰۷یوسف) واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے، لیکن اکثر ان میں سے بے قدرے ہیں۔
(۲۴)وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ(۳۸یوسف) اور اگر تم کو اللہ تعالی کوئی تکلیف پہنچادے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔
(۲۵)ذالک من فضل اللّٰہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون (۲۰ یونس) ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
(۲۶)وتری الفلک مواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون(۱۲ فاطر) اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہیکہ وہ پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تا کہ تم روزی تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔
(۲۷)ان فضلہ کان علیک کبیرا۔(۸۲بنی اسرائیل) بیشک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔
(۲۸)ان یکونوا فقراء یغنھم اللّٰہ من فضلہ واللّٰہ واسع علیم(۸۲النور) اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالی انکو اپنے فضل سے غنی کر دیگا اور اللہ تعالی وسعت والا ہے خوب جاننیوالا ہے
(۲۹)لیجزیھم اللّٰہ احسن ما عملوا ویزیدھم من فضلہ۔(۳۸النور) انجام یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا اور ان کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔
(۳۰)ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ رءوف رحیم۔(۲۰ النور) یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا کرم وفضل ہے اور یہ کہ اللہ تعالی بڑا شفیق بڑا رحیم ہے تو تم بھی نہ بچتے۔
(۳۱)ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ تواب حکیم(۱۰النور) یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہے، تو تم بڑی مضرتوں میں پڑ جاتے
(۳۲)قال ھذا من فضل ربی لیبلونی ءاشکر ام اکفر۔(۴۰النمل) کہنے لگے کہ یہ بھی میرے پروردگار کا ایک فضل ہے تا کہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔
(۳۳)وان ربک لذو فضل علی الناس ولکن اکثرھم لا یشکرون(۷۳النمل) اور آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔
(۳۴)لیوفیھم ویزیدھم من فضلہ انہ غفور شکور۔(۳۰فاطر) تا کہ انکی اجرتیں پوری پوری دیں اور ان

کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

(۳۵)ان اللہ لذو فضل علے الناس ولکن لا یشکرون۔(۶۱ المومن) بیشک اللہ تعالی کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۶)ولیستجیب الذین آمنوا وعملوا الصلحت ویزیدھم من فضلہ(۲۲الشوری) اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

(۳۷)فضلا من ربک ذالک ھو الفوز العظیم۔(۵۷ الدخان) یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۳۸)فضلا من اللہ ونعمۃ۔(۸الحجرات) اللہ تعالی کے فضل اور انعام سے۔

(۳۹)ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم(۲۱ الحدید) یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۰)لئلا یعلم اھل الکتب الا یقدرون علے شیئی من فضل اللہ وان الفضل بیداللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔(۲۹الحدید) (اور یہ دولتیں تم کو اس لئے عنایت کریگا) تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہوجائے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۱)ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم(۴الجمعۃ) یہ خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

# نور الٰہی

(۱)اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمت الی النور(۲۵۷البقرۃ)(نور اسلام) اللہ تعالی ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے(یعنی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر اسلام کے نور کی طرف لاتا ہے)

(۲)فالذین آمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولئک ھم المفلحون۔(۱۵۷ الاعراف) سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں،(نور سے قرآن مراد ہے)

(۳)یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم ویابی اللہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکفرون۔(۳۲ التوبۃ) سو جو لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴)اللہ نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح المصباح فی زجاجۃ

الزجاجة کانھا کوکب دری یوقدمن شجرۃ مبرکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکادزیتھا یضیئی ولولم تمسسہ نار نور علے نور یھدی اللّٰہ لنورہ من یشاء ویضرب اللّٰہ الامثال للناس واللّٰہ بکل شیئی علیم (۳۵النور) اللہ تعالیٰ نور دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی حالت عجیبہ ایسی ہے جیسے فرض کرو ایک طاق ہے اور اس میں ایک چراغ ہے اور وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ایسا صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو اور وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے جو نہ پورب رخ ہے اور پچھّم رخ ہے، اس کا تیل اس قدر صاف اور سلگنے والا ہے کہ اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خودبخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تو نور علے نور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(۵) ومن لم یجعل اللّٰہ لہ نورافمالہ من نور۔ (۴۰النور) اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کو کہیں سے بھی نور نہیں میسر ہوسکتا۔

(۶) واشرقت الارض بنور ربھا (۶۹الزمر) اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجاوے گی

(۷) یایھا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ وامنوا برسولہ یؤتکم کفلین من رحمتہ ویجعل لکم نوراتمشون بہ ویغفر لکم واللّٰہ غفور رحیم۔ (۲۸الحدید) اے ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸) ھوالذی ینزل علے عبدہ آیت بینت لیخرجکم من الظلمت الی النور (۹الحدید) وہ ایسا ہیکہ اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر صاف آیتیں بھیجتا ہے تا کہ وہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لادے

(۹) یوم تری المومنین والمومنت یسعی نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشراکم الیوم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا۔ (۱۲الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰) یریدون لیطفوا نور اللّٰہ بافواھھم واللّٰہ متم نورہ ولوکرہ الکفرون (۸الصف) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھادیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۱) فآمنوا باللّٰہ ورسولہ والنور الذی انزلنا۔ (۸التغابن) سوتم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے (نور سے یہاں قرآن حکیم مراد ہے)

(۱۲) نورھم یسعی بین ایدیھم وبایمانھم یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفرلنا (۸التحریم) ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر

تک رکھئے، اور ہماری مغفرت فرمادیجئے۔

# مشیت ایزدی

## (ارادۂ الٰہی)

(۱)قالواادع لناربک یبین لناماھی ان البقرتشبه علینا واناان شاء اللّٰه لمھتدون۔(۷۰ البقرة) کہنے لگے کہ ہماری خاطر اپنے رب سے دریافت کردیجئے کہ ہم سے بیان کردیں کہ اس کے اوصاف کیا کیا ہوں کیوں کہ ہم کو اس بیل میں قدرے اشتباہ ہے اور ہم ضرور انشاء اللہ تعالی (اب کی بار) ٹھیک سمجھ جاوینگے۔

(۲)واللّٰه یختص برحمته من یشاء۔(۱۰۵ البقرة) حالاں کہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں۔

(۳)یھدی من یشاءالی صراط مستقیم(۱۴۲ البقرة) جسکوخداہی چاہیں سیدھا طریق بتلادیتے ہیں

(۴)ولوشاءاللّٰه لاعنتکم(۲۲۰ البقرة)اور اگر اللہ تعالی چاہتے توتم کومصیبت میں ڈال دیتے

(۵)وآتاه اللّٰه الملک والحکمة وعلمه ممایشاء۔(۲۵۱ البقرة)اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی، اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔

(۶)ولوشاءاللّٰه ما اقتتل الذین من بعدھم من بعدما جاءتھم البینت ولکن اختلفوا فمنھم من آمن ومنھم من کفر۔(۲۵۳ البقرة)اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو جولوگ ان کے بعد ہوئے باہم قتل وقتال نہ کرتے بعد اس کے کہ ان کے پاس دلائل پہنچ چکے تھے، ولیکن وہ لوگ باہم مختلف ہوئے سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا۔

(۷)فیغفرلمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۲۸۴ البقرة) جس کیلئے منظور ہوگا بخش دینگے اور جس کو منظور ہوگا سزادینگے۔

(۸)ھوالذی یصورکم کیف یشاء(۲ آل عمران) وہ ایسی ذات ہے کہ تمہاری صورت بناتا ہے ارحام میں جس طرح چاہتا ہے۔

(۹)قل اللھم ملک الملک توتی الملک من تشاءوتنزع الملک ممن تشاءوتعزمن تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علے کل شیئی قدیر۔(۲۶ آل عمران) آپ یوں کہیئے کہ اے مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہے دے دیتے ہیں، اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کردیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کردیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں سب بھلائی ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۰)قال کذلک اللّٰه یخلق مایشاءاذاقضی امرافانما یقول له کن فیکون۔(۴۷ آل عمران) اللہ تعالی نے (مریمؑ) سے فرمایا کہ ویسے ہی (بلامرد کے) ہوگا، اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کردیتے ہیں، جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا پس وہ چیز ہوجاتی ہے۔

(۱۱)یغفر لمن یشاء و عذب من یشاء۔(۱۲۹ آل عمران)وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں۔

(۱۲)وما اصابکم یوم التقی الجمعن فباذن اللّٰہ ولیعلم المؤمنین(۱۶۶آل عمران)اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالیٰ کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کو بھی دیکھ لیں۔

(۱۳)بل اللّٰہ یزکی من یشاء ولا یظلمون فتیلا۔(۴۹ النساء) بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں مقدس بنادیں اور ان پر تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۴)ان اللّٰہ لا یغفران یشرک بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء(۱۱۶ النساء) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اسکے سوا اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دینگے۔

(۱۵)ان اللّٰہ یحکم مایرید۔(۱ المائدۃ) بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

(۱۶)یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۱۸ المائدۃ)اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دینگے۔

(۱۷)یعذب من یشاء ویغفر لمن یشاء(۴۰المائدۃ)وہ جسکو چاہیں سزا دیں اور جسکو چاہیں معاف کردیں

(۱۸)ولو شاء اللّٰہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن لیبلوکم فی ما اتکم(۴۸المائدۃ)اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کردیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں۔

(۱۹)ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء۔(۵۴ المائدۃ) یہ ہے اللہ کا فضل جس کو چاہے دیتے ہے۔

(۲۰)بل یدہ مبسوطتن ینفق کیف یشاء۔(۶۴ المائدۃ) بلکہ اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱)ولو شاء اللّٰہ لجمعھم علی الھدی۔(۳۵الانعام)اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کردیتا۔

(۲۲)من یشاء اللّٰہ یضللہ ومن یشا یجعلہ علی صراط مستقیم(۳۹الانعام) اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگادیں۔

(۲۳)ولا اخاف ماتشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیئا۔(۸۱الانعام)اور میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا لیکن ہاں اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے

(۲۴)نرفع درجت من نشاء(۸۳الانعام) ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔

(۲۵)ولو شاء اللّٰہ ما اشرکوا(۱۰۸ الانعام)اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے

(۲۶)ولو شاء ربک مافعلوہ فذرھم ومایفترون(۱۱۳ الانعام)اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کرسکتے، سو ان لوگوں کو اور جو کچھ یہ افترا پردازی کررہے ہیں اس کو آپ رہنے دیجئے۔

(۲۷)ان یشا یذھبکم ویستخلف من بعدکم مایشاء کما انشاکم من ذریۃ قوم آخرین۔(۱۳۴

الانعام)اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھالیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے، جیسا کہ تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(۲۸)سیقول الذین اشرکوالوشاء اللّٰه مااشرکنا ولاآبائناولاحرمنامن شیئی (۱۴۹ الانعام) یہ مشرک یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادااور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۲۹)ومایکون لناان نعودفیهاالاان یشاء اللّٰه ربنا(۸۹ الاعراف)اورہم سے ممکن نہیں کہ اس میں یعنی تمہارے مذہب میں پھر آجاویں لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے ہمارے مقدر میں کیا ہو

(۳۰)ان الارض لله یورثهامن یشاءمن عباده۔(۱۲۸ الاعراف) یہ زمین اللہ تعالی کی ہے جس کو چاہیں اس کا مالک بنادیں اپنے بندوں میں سے۔

(۳۱)تضل بها من تشاء وتهدی من تشاء۔(۱۵۵ الاعراف)اور ان امتحانات سے جس کو آپ چاہیں گمراہی میں ڈال دیں، اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۳۲)قل لااملک لنفسی نفعاولاضراالاماشاء اللّٰه(۱۸۸الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالے نے چاہا۔

(۳۳)ثم یتوب اللّٰه من بعدذالک علی من یشاء۔(۲۷ التوبة) پھر خدا تعالی جس کو چاہیں توبہ نصیب کر دیں۔

(۳۴)قل لوشاء اللّٰه ماتلوته علیکم ولا ادرلکم به ۔(۱۶ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اگر خدا تعالی کو منظور ہوتا تو نہ تو میں تم کو یہ کلام پڑھ کر سناتا اور نہ وہ یعنی اللہ تعالی تم کو اس کی اطلاع دیتا۔

(۳۵)ویهدی من یشاء الی صراط مستقیم(۲۵یونس)اور جسکو چاہتا ہے راہ راست کی توفیق دے دیتا ہے۔

(۳۶)قل لااملک لنفسی ضراولانفعاالاماشاء اللّٰه۔(۴۹ یونس) آپ فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۳۷)ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلهم جمیعا۔(۹۹ یونس)اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔

(۳۸)وان یردک بخیر فلارادلفضله یصیب به من یشاء من عباده(۱۰۷ یونس) اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانیوالا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں مبذول فرمائیں۔

(۳۹)قال انما یاتیکم به اللّٰه ان شاء وما انتم بمعجزین۔(۳۳ هود)(نوحؑ نے) فرمایا کہ اللہ تعالی بشرطیکہ اس کو منظور ہو تمہارے سامنے لاوے گا اور تم اس کو عاجز نہ کر سکو گے۔

(۴۰)ان ربک فعال لمایرید۔(۱۰۷ هود) آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورا کر سکتا ہے۔

(۴۱)ولوشاء ربک لجعل الناس امة واحدة۔(۱۱۸ هود)(اسی باب میں سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۴۲)نصیب برحمتنا من نشاء۔(۵۶یوسف) ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۳)نرفع درجت من نشاء(۷۶یوسف) ہم جسکو چاہتے ہیں خاص درجوں تک بڑھادیتے ہیں

(۴۴)فلما دخلواعلی یوسف آوی الیه ابویه وقال ادخلوامصران شاء اللّٰه آمنین۔(۹۹ یوسف) پھر جب یہ سب کے سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس تعظیما جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلیئے خدا کو منظور ہے تو امن چین سے رہیئے۔

(۴۵)فنجی من نشاء۔(۱۱۰یوسف) پھر ہم نے جس کو چاہا وہ بچالیا گیا۔

(۴۶)واذآاردالله بقوم سوءفلامردله(۱۱الرعد)اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کرلیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۴۷)اللّٰه یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر۔(۲۶ الرعد)اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور تنگی کردیتا ہے۔

(۴۸)قل ان اللّٰه یضل من یشاءویهدی الیه من اناب۔(۲۷الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف سے ہدایت کردیتے ہیں۔

(۴۹)افلم یایس الذین آمنوآان لویشاءاللّٰه لهدی الناس جمیعا(۳۱الرعد) کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت دیتا۔

(۵۰)یمحوااللّٰه مایشاء ویثبت۔(۳۹الرعد) خدا تعالیٰ ہی جس حکم کو چاہیں موقوف کردیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں۔

(۵۱)ولکن اللّٰه یمن علے من یشاء من عباده۔(۱۱ابراهیم) لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۵۲)ان یشأ یذهبکم ویات بخلق جدید(۱۹ابراهیم) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور ایک دوسری نئی مخلوق پیدا کردے۔

(۵۳)ویفعل اللّٰه مایشاء۔(۲۷ابراهیم)اور اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۵۴)ینزل الملئكة بالروح من امره علے من یشاء من عباده ان انذروا انه لا اله الا انا فاتقون۔(۲النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۵)وقال الذین اشرکوا لوشاءاللّٰه ماعبدنامن دونه من شیئی نحن ولا آباؤناولاحرمنامن دونه من شیئی۔(۳۵النحل)اور مشرک لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالےٰ کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۵۶)ولوشاءاللّٰه لجعلکم امة واحدة ولکن یضل من یشاء ویهدی من یشاء۔(۹۳النحل)اور اگر اللہ تعالےٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ہی ایک طریقہ کا بنادیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کردیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں راہ

پر ڈال دیتے ہیں۔

(۵۷)من کان یرید العاجلة عجلنا له فیها ما نشاء لمن نرید(۱۸ بنی اسرائیل) جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جسکے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دینگے

(۵۸)ان یشا یرحمکم او ان یشا یعذبکم(۵۴ بنی اسرائیل) اگر وہ چاہے تم پر رحمت فرما دیں یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینگے۔

(۵۹)ولا تقولن لشای انی فاعل ذالک غدا۔الا ان یشاء اللّٰہ۔(۲۳ الکھف)اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجئے کہ میں اسکو کل کردوں گا، مگر خدا کے چاہنے کو ملا دیا کیجئے۔

(۶۰)ولولا اذ دخلت جنتک قلت ما شاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللہ(۳۹ الکھف)اور تو جس وقت باغ میں پہنچا تھا تو تو نے یوں نہ کہا کہ جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے کسی میں کوئی قوت نہیں۔

(۶۱)قال ستجدنی ان شاء اللّٰہ صابرا ولا اعصی لک امرا۔(۶۹ الکھف) موسیٰؑ نے فرمایا ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابر پاوینگے اور میں کسی بات میں آپ کے خلاف حکم نہ کروں گا۔

(۶۲)فارادربک ان یبلغا اشدھما ویستخرجا کنزھما۔(۸۲ الکھف) سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جاویں۔

(۶۳)ثم صدقنھم الوعد فانجینھم ومن نشاء واھلکنا المسرفین(۹ الانبیاء) پھر ہم نے جوان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

(۶۴)ونقر فی الارحام ما نشاء الی اجل مسمی۔(۵ الحج)اور ہم ماں کے رحم میں جس نطفہ کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھیرائے رکھتے ہیں۔

(۶۵)ان اللّٰہ یفعل ما یرید۔(۱۴ الحج) اللہ تعالیٰ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۶۶)یھدی اللّٰہ لنورہ من یشاء۔(۳۵ النور)اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے۔

(۶۷)وینزل من السماء من جبال فیھا من برد فیصیب بہ من یشاء ویصرفہ عن من یشاء۔(۴۳ النور)اور اسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں سے اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس کو ہٹا دیتے ہے۔

(۶۸)تبرک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنت تجری من تحتھا الانھر۔(۱۰ الفرقان) وہ ذات بڑی عالیشان ہے کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی اچھی چیز دیدے یعنی بہت سے باغات جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔

(۶۹)ولو شاء لجعلہ ساکنا(۴۵ الفرقان)اور اگر وہ چاہتا تو اس (بادل) کو ایک حالت پر ٹھیرایا ہوا رکھتا

(۷۰)ان نشا ننزل علیھم من السماء ایة فظلت اعناقھم لھا خاضعین(۴ الشعراء) اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کردیں پھر ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔

(۷۱)ففزع من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء اللّٰہ(۸۳ النمل) سو جتنے آسمان اور زمین میں

ہیں (صور سے ) سب گھبرا جاویں گے۔مگر جس کو خدا چاہے۔

(۷۲)انک لاتهدی من احببت ولکن اللّٰه یهدی من یشاء۔(۵۶ قصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۷۳)وربک یخلق مایشاء ویختار۔(۶۸ قصص)اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۷۴)یعذب من یشاء ویرحم من یشاء۔(۲۱ العنکبوت) جس کو چاہے گا عذاب دیگا اور جس پر چاہے رحمت فرمادیگا۔

(۷۵)ینصر من یشاء۔(۵ روم) وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے۔

(۷۶)فاذا اصاب به من یشاء من عباده اذاهم یستبشرون۔(۴۸ الروم) پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔

(۷۷)یخلق مایشاء۔(۵۴ الروم) وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

(۷۸)ولوشئنا لا تینا کل نفس هدها۔(۱۳ السجدة)اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا راستہ عطا فرماتے۔

(۷۹)ویعذب المنفقین ان شاء اویتوب علیهم۔(۲۴۰ الاحزاب)اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے۔

(۸۰)قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء ویقدرولکن اکثرالناس لایعلمون ۔ (۳۶ السباء) کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جسکو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔

(۸۱)فان اللّٰه یضل من یشاء ویهدی من یشاء۔(۸ فاطر) سو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہیں۔

(۸۲) ان یشا یذهبکم ویات بخلق جدید۔(۱۶ فاطر) اگر وہ چاہے تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔

(۸۳)ولو نشاء لطمسنا علے اعینهم فاستبقوا الصراط فانی یبصون (۲۶ یس) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے سو ان کو کہاں نظر آتا (اگلی آیت بھی دیکھ لیں )

(۸۴)لواراد اللّٰه ان یتخذ ولدا لا صطفی ممایخلق مایشاء سبحنه (۴ الزمر)

اگر اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد بنانے کا اردہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا، وہ پاک ہے۔

(۸۵)ذالک هدی اللّٰه یهدی به من یشاء۔ یہ (قرآن ) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۶)ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء اللّٰه (۶۸ الزمر)اور صور میں پھونک ماری جائیگی، سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاوینگے مگر جسکو خدا چاہے

(۸۷)یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق(۱۵ المومن) وہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ قیامت کے دن سے ڈرائے ۔

(۸۸)قالوالوشاء ربنالانزل ملئکۃ فانابماارسلتم بہ کفرون(۱۴ حم السجدۃ) انہوں نے جواب دیا اگر ہمارے پروردگار کو منظور ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دیکر بھیجے گئے ہو۔

(۸۹)ولوشاءاللہ لجعلھم امۃ واحدۃ ولکن یدخل من یشاء فی رحمتہ(۸الشوری) اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

(۹۰)یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر۔(۱۲ الشوری) جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔

(۹۱)اللہ یجتبی الیہ من یشاء۔(۱۳ الشوری) اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔

(۹۲)اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء۔(۱۹ الشوری) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

(۹۳)فان یشاءاللہ یختم علے قلبک(۲۴الشوری) سو خدا اگر چاہے تو آپکے دل پر بند لگادے

(۹۴)ولوبسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوافی الارض ولکن ینزل بقدر مایشاء۔(۲۷ الشوری) اور اگر اللہ تعالی اپنے سب بندوں کیلئے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دنیا میں شرارت کرنے لگتے لیکن جتنا رزق چاہتا ہے انداز سے اتارتا ہے۔

(۹۵)ان یشا یسکن الریخ فیظلن رواکدعلی ظھرہ۔(۳۳ الشوری) اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرادے تو وہ (بحری جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں۔

(۹۶)یخلق مایشاء یھب لمن یشاء انا ثا ویھب لمن یشاء الذکور اویزوجھم ذکرانا واناثا ویجعل من یشاء عقیما۔(۴۹ الشوری) وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے، یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی بیٹیاں بھی اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔

(۹۷)وقالوالوشاءالرحمن ماعبدناھم۔(۲۰ الزخرف) اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔

(۹۸)ولوشاءاللہ لا نتصر منھم(۴ محمد) اور اگر اللہ تعالی چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا

(۹۹)ولونشاء لارینکھم فلعرفتھم بسیمھم۔(۳۰ محمد) اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتادیتے۔ سو آپ ان کے حلیئے سے پہچان لیتے۔

(۱۰۰)لیدخل اللہ فی رحمتہ من یشاء۔(۲۵ الحدید) تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۱۰۱)وان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔(۲۹ الحدید) اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے دے۔

(۱۰۲) کذالک یضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء۔(۳۱ مدثر) اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۰۳) واذاشئنابدلنا امثالھم تبدیلا (۲۸ الدھر) اور جب ہم چاہیں انہی جیسے لوگ انکی جگہ بدل دیں

(۱۰۴) یدخل من یشاء فی رحمتہ (۳۱ الدھر) وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے

(۱۰۵) واما الذین کفروا فیقولون ماذا آراد اللّٰہ بھذا مثلا (۲۶ البقرۃ)

(۱۰۶) واذا آراد اللّٰہ بقوم سوء فلا مرد لہ۔(۱۱ الرعد) اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کر لیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۱۰۷) انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔(۸۲ یس) جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔

(۱۰۸) ولوشاء اللّٰہ لذھب بسمعھم وابصارھم۔(۲۰ البقرۃ) اور اگر اللہ تعالیٰ ارادہ کرتے تو ان کے گوش وچشم سب سلب کر لیتے۔

(۱۰۹) واذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون۔(۱۱۷ البقرۃ) اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کام کی نسبت فرما دیتے ہیں کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰) اذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون۔(۳۵ مریم) (ترجمہ سلسلہ ۱۰۹ پر دیکھئے)

(۱۱۱) فاذا قضی امرا۔(۶۸ مؤمن) (ترجمہ سلسلہ ۱۰۹ پر دیکھئے)

# کلام الٰہی

(۱) افتطمعون ان یومنوا لکم وقدکان فریق منھم یسمعون کلام اللّٰہ ثم یحرفونہ من بعد ما عقلوہ وھم یعلمون۔(۷۵ البقرۃ) (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آوینگے حالاں کہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے تھے۔

(۲) وقال الذین لا یعلمون لولا یکلمنا اللّٰہ او تاتینا آیۃ۔(۱۱۸ البقرۃ) اور بعضے جاہل یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کیوں کلام نہیں فرماتے یا ہمارے پاس کوئی اور ہی دلیل آجاوے۔

(۳) ولا یکلمھم اللّٰہ یوم القیمۃ۔(۱۷۴ البقرۃ) اور اللہ تعالیٰ ان سے قیامت میں کلام نہیں فرمائیں گے، (آیات سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۴) تلک الرسل فضلنا بعضھم علی بعض منھم من کلم اللّٰہ ورفع بعضھم درجت۔(۲۵۳ البقرۃ) یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت دی ہے مثلاً بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے بہت درجوں پر سرفراز کیا۔

(۵)ان اللّٰہ یبشرک بیحیی مصدقا بکلمة من اللّٰہ۔(۳۹آل عمران) کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنیوالے ہوں گے۔

(۶)اذقالت الملئکة یمریم ان اللّٰہ یبشرک بکلمة منه اسمه المسیح عیسیٰ ابن مریم۔(۴۵ آل عمران) جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالےٰ تم کو ایک کلمہ کی جومنجاب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا بشارت دیتے ہیں۔

(۷)ولا یکلمهم اللّٰہ(۷۷آل عمران) اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام فرمائیں گے۔

(۸)وکلم اللّٰہ موسیٰ تکلیما(۱۶۴ النساء) اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا

(۹)انما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللّٰہ وکلمته۔(۱۷۱ النساء) مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اس کا ایک کلمہ ہیں۔

(۱۰)ولا مبدل لکلمت اللّٰہ۔(۳۴الانعام) اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۱)وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا لا مبدل لکلمته۔(۱۱۶ الانعام) اور آپ کے رب کا کلام واقعیت اور اعتدال کے اعتبار سے کامل ہے، اس کے کلام کا کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۲)وتمت کلمت ربک الحسنی علی بنی اسرآءیل بما صبروا(۱۳۷ الاعراف) اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہو گیا۔

(۱۳)ولما جاء موسی لمیقاتنا وکلمه ربه۔(۱۴۳ الاعراف) اور جب موسیٰ ہمارے وقت موعود پر آئے اور ان کے رب نے ان سے (بہت ہی لطف وعنایت کی) باتیں کیں۔

(۱۴)قال یموسی انی اصطفیتک علی الناس برسلتی بکلامی(۱۴۴الاعراف) ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے۔

(۱۵)فامنوا بالله ورسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمته(۱۵۸الاعراف) سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۶)ویرید اللّٰہ ان یحق الحق بکلمته ویقطع دابر الکفرین(۸الانفال) اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور ان کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۱۷)وان احد من المشرکین استجارک فاجره حتی یسمع کلمه اللّٰہ(۶ التوبة) اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے۔ پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۸)وکلمة اللّٰہ هی العلیا۔(۴۰التوبة) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا۔

(۱۹)کذلک حقت کلمت ربک علی الذین فسقوآ انهم لا یؤمنون(۳۳یونس) اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام سرکش لوگوں کے حق میں ثابت ہو چکی ہے

(۲۰)لا تبدیل لکلمت اللّٰہ۔ اور اللہ کی باتوں میں یعنی وعدوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔

(۲۱)ویحق اللّٰہ الحق بکلمته ولو کره المجرمون۔(۸۲ یونس) اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے وعدوں کے

موافق ثابت کر دیتا ہے۔

(۲۲)ان الذین حقت علیھم کلمت ربک لا یؤمنون۔(۹۶یونس) یقینا جن لوگوں کے حق میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہ لاوینگے۔

(۲۳)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم۔(۱۱۰ ھود)اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴)لا مبدل لکلمتہ۔(۲۷الکھف)اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

(۲۵)قل لو کان السجر مدادالکلمت ربی لنفدالبحر قبل ان تنفد کلمت ربی ولوجئنا بمثلہ مددا۔(۱۰۹ الکھف) آپ کہد یجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر روشنائی ہوتو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاوے اگر اس سمندر کے مانند ایک دوسرا سمندر اس کی مدد کیلئے ہم لے آویں۔

(۲۶)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لکان لزاما واجل مسمی(۱۱۹طہ)اور اگر آپکے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد متعین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا

(۲۷)قال اخسوا فیھا و لا تکلمون۔(۱۰۸ المؤمنون)ارشاد ہوگا کہ اسی جہنم میں راندے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔

(۲۸)ولوان مافی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر مانفدت کلمت اللہ۔اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جاویں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اس میں اور شامل ہو جاویں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔

(۲۹)الیہ یصعد الکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ ۔(۲۹فاطر)اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہونگے۔

(۳۰)وکذلک حقت کلمت ربک علی الذین کفروا انھم اصحب النار(٦المومن) اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے

(۳۱)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم۔(۴۵حم السجدۃ)اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۲)ولولا کلمۃ سبقت من ربک الی اجل مسمی لقضی بینھم(۱۴الشوری) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک مدت معین تک ایک بات پہلے قرار نہ پا چکی ہوتی تو دنیا ہی میں ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۳)وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا اومن وراء حجاب اویرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء۔(۵۱الشوری)اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالی اس سے کلام فرماوے مگر (تین طریق سے) یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے۔

(۳۴)یریدون ان یبدلوا کلمہ اللہ(۱۵الفتح)وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں

(۳۵)وصدقت بکلمت ربھا وکتبہ وکانت من القنتین۔(۱۲التحریر)اور انہوں (حضرت مریم) نے

اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔

# مغفرتِ الٰہی

ہدایت:۔استغفار سے متعلق آیات کے لئے کتاب الاعمال جلد دوم کا باب استغفار دیکھئے

(۱)اولئک الذین اشتروا الضللة بالهدی والعذاب بالمغفرة فما اصبرهم علی النار۔(۱۷۵ البقرۃ) یہ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب، سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں۔

(۲)فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۲۸۴ البقرۃ) پھر جس کیلئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔

(۳)وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵ البقرۃ) اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۴)قل ان کنتم تحبون اللّٰه فاتبعونی یحببکم اللّٰه ویغفر لکم ذنوبکم (۳۱ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۵)یغفر لمن یشاء۔(۱۲۹ آل عمران) (اسی باب میں سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۶)اولئک جزآءهم مغفرة من ربهم۔(۱۳۶ آل عمران) ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے۔

(۷)وسارعوا الی مغفرة من ربکم۔(۱۳۳ آل عمران) اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی جانب سے ہے۔

(۸)ولئن قتلتم فی سبیل اللّٰه اومتم لمغفرة من اللّٰه ورحمته خیر مما یجمعون۔(۱۵۷ آل عمران) اور اگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو بالضرور اللہ کے پاس کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

(۹)ان اللّٰه لا یغفر۔(۴۸ النساء) (باب شرک سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۱۰)درجت منه ومغفرة ورحمة وکان اللّٰه غفورا رحیما۔(۹۶ النساء) یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱)ان اللّٰه لا یغفر۔(۱۱۶ النساء) (باب شرک سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲)لیغفر لهم ولا لیهدیهم سبیلا (۱۳۷ النساء) (باب مرتد اور ارتداد سلسلہ ۱۹ دیکھئے)

(۱۳)لیغفر لهم ولا لیهدیهم طریقا۔(۱۶۸ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۱۴)یغفر لمن یشاء۔(۱۸ المائدۃ)(اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۵)ان تعذبهم فانهم عبادک وان تغفر لهم فانک انت العزیز الحکیم۔(۱۱۸ المائدۃ)اگر آپ ان کو سزا دینگے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کر دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۶)قالا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر وترحمنا۔(۲۳الاعراف)(باب رحمت الٰہی سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۱۷)قالوا لئن لم یرحمنا ربنا ویغفر لنا لنکونن من الخسرین(۱۴۹الاعراف)تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے۔

(۱۸)وادخلوا الباب سجدا نغفر لکم خطیئتکم۔(۱۶۱ الاعراف)اور جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔

(۱۹)لهم درجت عند ربهم ومغفرة ورزق کریم۔(۴ الانفال)ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

(۲۰)الا الذین صبروا وعملوا الصلحت اولئک لهم مغفرة واجر کبیر(۱۱ ہود)مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

(۲۱)والا تغفر لی وترحمنی(۴۷ہود)(باب رحمت الٰہی سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۲۲)قال لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللّٰہ لکم۔(۹۲ یوسف)یوسفؑ نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے۔

(۲۳)وان ربک لذو مغفرة للناس علی ظلمهم۔(۶ الرعد)اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب لوگوں کی خطائیں باوجود ان کی بے جا حرکتوں کے معاف کر دیتا ہے۔

(۲۴)یدعوکم لیغفر لکم من ذنوبکم(۱۰ ابراهیم)وہ تم کو بلا رہا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کر دے

(۲۵)فالذین آمنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة(۵۰الحج)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۰۳ دیکھئے)

(۲۶)انا نطمع ان یغفر لنا ربنا خطینا ان کنا اول المؤمنین(۵۱الشعراء)ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کر دے اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں

(۲۷)فبشره بمغفرة واجر کریم۔(۱۱ یس)سو آپ اس (خاشع اور متقی) کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوش خبری سنائیے۔

(۲۸)اعد اللّٰہ لهم مغفرة واجرا عظیما۔(۳۵الاحزاب)ان سب کیلئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۹)لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت(۴السبا)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۴ دیکھئے)

(۳۰)والذین آمنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة(۷فاطر)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۷ دیکھئے)

(۳۱)ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا(۵۳الزمر)بالیقین خدائے تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادیگا

(۳۲)غافر الذنب وقابل التوب۔(۳المؤمن)(باب صفات الٰہی سلسلہ ۱۱۸ دیکھئے)

(۳۳)وامنوا به یغفرلکم۔(۳۱الاحقاف)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۱۰۳ دیکھئے)

(۳۴)یغفر لمن یشاء۔(۱۴الفتح)(اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۳۵)ومغفرة من اللّٰه ورضوان۔(۲۰الحدید)

(۳۶)سابقوا الی مغفرة من ربکم(۲۱الحدید)تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو۔

(۳۷)ویجعل لکم نورا تمشون به ویغفر لکم واللّٰه غفور رحیم۔(۲۸الحدید) اورتم کو ایسا نور عنایت کریگا کہ تم اسکو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۸)یغفر لکم من ذنوبکم ویؤخرکم الی اجل مسمی۔(۴نوح) تو وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو وقت مقررہ تک مہلت دے گا۔

## ہدایت

(باب صفات الٰہی میں بھی اللہ کی صفت غفوریت سے متعلق آیات ہیں)

اللہ کے غضب،عذاب ولعنت سے متعلق آیات کو اسی جلد کے آخر میں جمع کیا گیا ہے۔

# رحمت عالم ﷺ

(۱)ولما جاء هم رسول من عنداللّٰہ مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتواالکتب۔(۱۰۱ البقرة)اور جب ان کے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کر رہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے، یعنی تورات کی، ان اہل کتاب میں کے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

(۲)ام تریدون ان تسئلوارسولکم کما سئل موسی من قبل۔(۱۰۸ البقرة) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (بیجا بیجا) درخواستیں کرو جیسا کہ اس کے قبل حضرت موسیٰ سے بھی ایسی ایسی درخواستیں کی جا چکی ہیں۔

(۳)یاایھاالذین آمنوالاتقولوراعناوقولواانظرناواسمعواوللکفرین عذاب الیم۔(۱۰۴ البقرة)اے ایمان والو تم لفظ راعنا مت کہا کرو اور انظرنا کہہ دیا کرو اور اس کو اچھی طرح سن لیجیو، اور ان کافروں کو تو دردناک سزا ہوگی، (تفسیر دیکھ لیں مطلب واضح ہو جائیگا)

(۴)انا ارسلنک بالحق بشیراونذیراولاتسئل عن اصحب الجحیم(۱۱۹ البقرة) ہم نے آپ کو ایک سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہیئے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہیں ہوگی۔

(۵)ولن ترضی عنک الیھودولاالنصری حتی تتبع ملتھم۔(۱۲۰ البقرة)اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نصاریٰ جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہو جائیں۔(اگلی آیت دیکھ لیں تاکہ تفصیل سے حقیقت کا انکشاف ہو جائے۔)

(۶)ربناوابعث فیھم رسولامنھم یتلواعلیھم آیتک ویعلمھم الکتب و الحکمة ویزکیھم۔(۱۲۹ البقرة)اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندر انہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں، اور ان کو آسمانی کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کر دیں، (حضرت ابراہیمؑ واسماعیلؑ کا رسولؐ کی بعثت کیلئے دعا کرنا)

(۷)وکذالک جعلنکم امة وسطالتکونواشھدآء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھید۔(۱۴۳ البقرة)اور ہم نے تم کو ایسی ہی ایک جماعت بنا دی ہے جو ہر پہلو سے اعتدال پر ہے تاکہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو اور تمہارے لئے رسول ﷺ گواہ ہوں (اس آیت کا باقی حصہ بھی دیکھ لیں)

(۸)قدنری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلةترضھافول وجھک شطر المسجد الحرام۔(۱۴۴ البقرة) ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دینگے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیا کیجئے۔

(۹)ولئن اتبعت اھوآءھم من بعدما جاءک من العلم انک اذالمن الظلمین(۱۴۵ البقرة)

(۱۰)الذین اتینهم الکتب یعرفونه کما یعرفون ابناء هم(۱۴۲البقرة) جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی توریت وانجیل دی ہے، وہ لوگ ان کو یعنی رسول اللہ ﷺ ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

(۱۱)ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام۔(۱۵۰البقرة)اور جس جگہ سے بھی آپ باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے۔

(۱۲)کماارسلنافیکم رسولا منکم یتلواعلیکم ایتناویزکیکم ویعلمکم الکتب والحکمة ویعلمکم مالم تکونواتعلمون۔ جس طرح تم لوگوں میں ہم نے ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو ہماری آیات واحکام پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں تعلیم کرتے رہتے ہیں جنکی تم کو خبر بھی نہ تھی۔

(۱۳)تلک آیت اللّٰہ نتلوھاعلیک بالحق وانک لمن المرسلین(۲۵۲البقرة) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں

(۱۴)لیس علیک ھداھم ولکن اللّٰہ یھدی من یشاء۔(۲۷۲البقرة)ان کافروں کو ہدایت پر لانا کچھ آپ کے ذمہ فرض یا واجب نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۵)فان لم تفعلوافاذ نوابحرب من اللّٰہ ورسولہ۔(۲۷۵البقرة) پھر اگر تم اس پر عمل نہ کروگے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے۔

(۱۶)آمن الرسول بماانزل الیہ من ربہ والمؤمنون۔(۲۸۵البقرة)اعتقاد رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی۔

(۱۷)نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیه وانزل التوراة والا نجیل (۳آل عمران)اللہ تعالی نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں۔

(۱۸)ھوالذی انزل علیک الکتب منه آیت محکمت ھن ام الکتب و اخر متشبھت۔(۷آل عمران) وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں کتاب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ دمشتبہ المراد ہیں۔

(۱۹)فان حاجوک فقل اسلمت وجھی للہ ومن اتبعن۔(۲۰آل عمران) پھر اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ تم مانو یا نہ مانو میں تو اپنا رخ خاص اللہ کی طرف کر چکا۔

(۲۰)قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ویغفرلکم ذنوبکم۔ (۳۱آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم خدا تعالی سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تم سے محبت کرنے لگیں گے، اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۲۱)قل اطیعوااللّٰہ والرسول فان تولوافان اللّٰہ لایحب الکفرین(۳۲آل عمران) اور آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ تعالی کی اور اس کے رسول کی پھر اس پر بھی اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو سو اللہ تعالی کافروں

سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۲)ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک وما کنت لدیهم اذیلقون افلامهم ایهم یکفل مریم وما کنت لدیهم اذیختصمون۔(۴۴آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم انکی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس اوران لوگوں کے پاس آپ نہ تو اس وقت موجود تھے جبکہ وہ قرعہ کے طور پر اپنے اپنے قلموں کو پانی میں ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کرے اور نہ ان کے پاس اس وقت موجود تھے جب کہ باہم اختلاف کررہے تھے۔

(۲۳)الحق من ربک فلا تکن من الممترین۔(۶۰آل عمران) یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جیئے۔

(۲۴)ان اولی الناس بابرهیم للذین اتبعوه وهذا النبی والذین آمنوا(۶۸آل عمران) بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ اور یہ ایمان والے۔

(۲۵)واذاخذالله میثاق النبیین لماآتیتکم من کتب وحکمة ثم جائکم رسول مصدق لمامعکم لتومنن به ولتنصرنه قالء اقررتم واخذتم علی ذالکم اصری قالوآاقررناقال فاشهدواوانامعکم من الشهدین(۸۱آل عمران)اور جب اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اسکا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اوراسکی طرفداری بھی کرنا، فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا؟اوراس پر میرا عہد قبول کیا؟وہ بولے ہم نے اقرار کیا۔ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۶)وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم آیت الله وفیکم رسوله(۱۰۱آل عمران)اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو حالاں کہ تمکو اللہ تعالی کے احکام پڑھکر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۲۷)تلک آیت الله نتلوها علیک بالحق۔(۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ سناتے ہیں۔

(۲۸)واذغدوت من اهلک تبوی المؤمنین مقاعدللقتال والله سمیع علیم(۱۲۱آل عمران)اور جب کہ آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمع کررہے تھے اور اللہ تعالی سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

(۲۹)اذتقول للمؤمنین الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلثة الاف من الملئکة منزلین۔(۱۲۴آل عمران) جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۳۰)لیس لک من الامرشیئی اویتوب علیهم اویعذبهم فانهم ظلمون۔(۱۲۸ آل عمران) آپ کو کوئی دخل نہیں یہاں تک کہ خدائے تعالی ان پر یا تو متوجہ ہوجاویں یا ان کو کوئی سزا دے دیں کیوں کہ وہ ظلم بھی بڑا کررہے ہیں۔

(۳۱)واطیعوااللّٰہ والرسول لعلکم ترحمون۔(۱۳۲آل عمران)اورخوشی سے کہنا مانوں اللہ تعالیٰ کا اور رسولؐ کا امید ہے کہ تم رحم کئے جاؤ گے۔

(۳۲)وما محمد الا رسول قدخلت من قبلہ الرسل۔(۱۴۴آل عمران)اور محمدؐ نرے رسولؐ ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔

(۳۳)اذتصعدون ولاتلون علےٰ احدوالرسول یدعوکم فی اخرلکم(۱۵۳آل عمران) جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور رسولؐ تمہارے پیچھے کی جانب سے تمکو پکار رہے تھے

(۳۴)فبمارحمۃ من اللّٰہ لنت لھم ولوکنت فظا غلیظ القلب لانفضوامن حولک فاعف عنھم واستغفرلھم وشاورھم فی الامرفاذاعزمت فتوکل علے اللّٰہ (۱۵۹آل عمران)بعد اس کے خدا ہی کے رحمت کے سبب آپ ان کے پاس سب سے منتشر ہوجاتے ان کو معاف کردیجئے اور ان کے لئے استغفار کردیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدائے تعالیٰ پر اعتماد کیجئے۔

(۳۵)وماکان لنبی ان یغل۔(۱۶۱آل عمران)اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے

(۳۶)لقدمن اللّٰہ علی المومنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ(۱۶۴آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۳۷)الذین استجابواللّٰہ والرسول من بعدمااصابھم القرح للذین احسنوا منھم واتقوا اجرعظیم(۱۷۲آل عمران) جن لوگوں نے اللہ اور رسولؐ کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

(۳۸)ولایحزنک الذین یسارعون فی الکفرانھم لن یضرواللّٰہ شیا(۱۷۶آل عمران) اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۳۹)فان کذبوک فقدکذب رسل من قبلک۔(۱۸۴آل عمران)سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جاچکی ہے۔

(۴۰)ربنااننا سمعنامنادیاینادی للایمان ان امنوابربکم فامنا ربنافاغفرلنا ذنوبنا وکفرعنا سیاتنا وتوفنامع الابرار۔(۱۹۳آل عمران)اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمادیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کردیجئے، اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۱)ومن یعص اللّٰہ ورسولہ ویتعدحدودہ یدخلہ نارا خلدا فیھا ولہ عذاب مھین(۱۴النساء)اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا نہ مانے گا اور بالکل ہی اسکے ضابطوں سے نکل جائیگا اسکو آگ میں داخل کردینگے

اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیگا اور اسکو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۴۲)فکیف اذاجئنامن کل امة بشھید وجئنابک علے ھولاء شھیدا(۴۱ النساء) سو اس وقت بھی کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر ہر امت میں سے ایک ایک گواہ کو حاضر کردیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہی دینے کیلئے حاضر لاویں گے۔

(۴۳)من الذین ھادوایحرفون الکلم عن مواضعه ویقولون سمعنا و عصینا واسمع غیرمسمع وراعنالیا بالسنتھم وطعنا فی الدین ولوانھم قالوا سمعنا و اطعنا وانظرنا لکان خیرلھم واقوم(۴۶ النساء) یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے اور اگر یہ لوگ کہتے سمعنا واطعنا اور اسمع اور انظرنا تو یہ بات ان کیلئے بہتر ہوتی اور موقع کی بات تھی۔

(۴۴)یاایھا الذین آمنوآاطیعواالله واطیعوالرسول واولی الامر منکم فان تنازعم فی شیئی فردوہ الی الله والرسول ان کنتم تومنون بالله والیوم الاخر (۵۹ النساء) تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اس کے رسول کے حوالے کردیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۵)واذاقیل لھم تعالواالی ماانزل الله والی الرسول رایت المنفقین یصدون عنک صدودا(۶۱ النساء) اور جب ان سے کہا جاتا ہےکہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں

(۴۶)اولئک الذین یعلم الله مافی قلوبھم فاعرض عنھم وعظھم وقل لھم فی انفسھم قولا بلیغا(۶۳ النساء) یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالی کو معلوم ہے جو کچھ ان (منافقین) کے دلوں میں ہے سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے، اور ان کو نصیحت فرماتے رہیئے، اور ان سے ان کی خاص ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

(۴۷)فلاوربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لایجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما۔(۶۵ النساء) پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں، پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کرلیں۔

(۴۸)ومن یطع الله والرسول فاولئک مع الذین انعم الله علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصلحین۔(۶۹ النساء) اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء، اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۴۹)من یطع الرسول فقداطاع الله ومن تولی فما ارسلک علیھم حفیظا (۸۰ النساء) جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا تعالی کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کر کے نہیں بھیجا۔

(۵۰)فقاتل فی سبیل اللّٰہ لا تکلف الا نفسک وحرض المومنین۔(۸۴النساء) پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپکو بجز آپکے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱)وارسلنک للناس رسولا(۷۹النساء) اور ہم نے آپکو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے

(۵۲)ومن یخرج من بیتہ مہاجراالی اللّٰہ ورسولہ ثم یدرکہ الموت فقدوقع اجرہ علی اللّٰہ(۱۰۰النساء) اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا، پھر اسکو موت آ پکڑے تب بھی اسکا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالی کے ذمہ۔

(۵۳)انا انزلنا الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بما اراک اللّٰہ ولا تکن للخائنین خصیما۔(۱۰۵النساء) بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے مطابق تا کہ آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلادیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری نہ کیجئے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۵۴)ولولا فضل اللّٰہ علیک ورحمتہ لھمت طائفۃ منھم ان یضلوک۔(۱۱۳النساء) اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۵۵)وانزل اللّٰہ علیک الکتب والحکمۃ وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللّٰہ علیک عظیما۔(۱۱۳النساء) اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

(۵۶)ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ماتولی ونصلہ جھنم وسائت مصیرا۔(۱۱۵النساء) اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہولیا تو ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۷)یاایھاالذین آمنواآمنواباللہ ورسولہ والکتب الذی نزل علے رسولہ والکتب الذی انزل من قبل۔(۱۳۶النساء) اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

(۵۸)اناا وحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعدہ۔(۱۶۳النساء) ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد پیغمبروں کے پاس۔

(۵۹)یاایھاالناس قدجائکم الرسول بالحق من ربکم فآمنواخیرالکم(۱۷۰النساء) اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف تشریف لائے ہیں۔ سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶۰)یاایھاالناس قدجاء کم برھان من ربکم وانزلناالیکم نورامبینا(۱۷۴النساء) اے لوگو یقینا تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے، اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے، (برہان سے رسول اللہ ﷺ مراد ہیں)

(۶۱)یاھل الکتب قدجاءکم رسولنا یبین لکم کثیرامما کنتم تخفون من الکتب ویعفواعن کثیر۔(۱۵ المائدة)اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں۔کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہوان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کردیتے ہیں۔

(۶۲)یاھل الکتب قدجاءکم رسولنا یبین لکم علی فترة من الرسل ان تقولوا ماجاءنا من بشیر ولانذیر فقد جائکم بشیر ونذیر (۱۹ المائدة)اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آپہنچے جو کہ تمکو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا،سو تمہارے پاس بشیر اور نذیر آچکے ہیں۔

(۶۳)یایھا الرسول لایحزنک الذین یسارعون فی الکفر من الذین قالوآامنا بافواھھم ولم تومن قلوبھم۔(۴۱ المائدة)اے رسول جولوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۴)وکیف یحکمونک وعندھم التوراة فیھاحکم اللّٰہ ثم یتولون من بعد ذالک۔(۴۳ المائدة)اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ ان کے پاس توراۃ ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں۔(پچھلی آیت بھی دیکھ لیں تاکہ اس آیت کے سمجھنے میں مدد مل سکے)

(۶۵)وانزلناالیک الکتب بالحق مصدقا لمابین یدیه من الکتب ومھیمنا علیه فاحکم بینھم بماانزل اللّٰہ ولاتتبع اھوءھم عماجائک من الحق(۴۸ المائدة)اور ہم نے یہ کتاب آپکے پاس بھیجی ہے جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے،اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر انکی خواہش پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۶۶)انماولیکم اللّٰہ ورسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوة ویوتون الزکوة وھم راکعون۔(۵۵ المائدة) تمہارے دوست تو اللہ تعالی اور اس کے رسول اور ایمان دار لوگ ہیں جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

(۶۷)یایھاالرسول بلغ ماانزل الیک وان لم تفعل فمابلغت رسلته(۶۷المائدة) اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچادیجئے،اور اگر آپ ایسانہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالی کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

(۶۸)ولوکانوایومنون باللہ والنبی وماانزل الیه مااتخذوھم اولیاء ولکن کثیرامنھم فسقون۔(۸۱ المائدة)اور اگر یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے۔

(۶۹)واطیعوا اللّٰہ واطیعواالرسول واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلغ المبین(۹۲ المائدة)اور تم اللہ تعالی کی اطاعت کرتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کروگے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچادینا تھا۔

(۷۰)ماعلے الرسول الا البلغ۔(۹۹ المائدة) رسول کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔

(۷۱)واذاقیل لھم تعالواالی ماانزل اللّٰہ والی الرسول قالواحسبنا ما وجدنا علیہ آباء نا(۱۰۷ المائدة)اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے۔

(۷۲)ولونزلنا علیک کتبافی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الاسحر مبین۔(۷ الانعام)اور ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ پر نازل فرماتے تو پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے۔

(۷۳)قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین۔ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۴) ومنھم من یستمع الیک۔(۲۵ الانعام)اور ان مشرکین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان مشرکین کے دلوں پر حجاب ڈال رکھے ہیں۔

(۷۵)قدنعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لا یکذبونک(۳۳الانعام) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۷۶)وان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقافی الارض اوسلما فی السماء فتاتیھم بایة ولوشاء اللّٰہ لجمعھم علی الھدی فلا تکونن من الجھلین۔(۳۵الانعام)اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو ایسا کرو اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کر دیتا سو آپ نادانوں میں سے مت ہو جیئے۔

(۷۷)قل لا اقول لکم عندی خزائن اللّٰہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک ان اتبع الا مایوحی الی۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالے کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف میرے پاس جو وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں۔

(۷۸)قل انی نھیت ان اعبد الذین تدعون من دون اللّٰہ قل لا اتبع اھواء کم قد ضللت اذا وما انا من المھتدین۔(۵۶الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ میں انکی عبادت کروں جنکی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۷۹)قل لوان عندی ماتستعجلون بہ لقضی الامر بینی وبینکم(۵۸ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضہ کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا، (پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۸۰)وکذب بہ قومک وھو الحق قل لست علیکم بوکیل۔(۶۶الانعام)اور آپکی قوم اس کی تکذیب

کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۸۱)واذا رایت الذین یخوضون فی ایتنا فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین (۶۸ الانعام) اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کرر ہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں، اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔

(۸۲)قل لا اسالکم علیه اجرا۔(۹۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ قرآن پر کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔

(۸۳)اتبع ما اوحی الیک من ربک۔(۱۰۶ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہیئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔

(۸۴)وان تطع اکثر من فی الارض یضلوک عن سبیل اللّٰه(۱۱۶ الانعام) اور دنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ انکا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپکو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں

(۸۵)فان کذبوک فقل ربکم ذو رحمة واسعة۔(۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۸۶) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العالمین۔لا شریک له وبذالک امرت وانا اول المسلمین۔(۱۶۳ الانعام) آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے، اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۸۷)المص۔کتب انزل الیک فلا یکن فی صدرک حرج منه لتنذربه وذکری للمومنین۔(۱۲ الاعراف) یہ ایک کتاب ہے جو آپکے پاس اس لئے بھیجی گئی ہیکہ آپ اسکے ذریعہ ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیئے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸)الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونه مکتوبا عندهم فی التوراة والانجیل یامرهم بالمعروف وینههم عن المنکر ویحل لهم الطیبت ویحرم علیهم الخبئث ویضع عنهم اصرهم والاغلل التی کانت علیهم فالذین امنوا به وعزروه ونصروه واتبعوا النور الذی انزل معه اولئک هم المفلحون۔(۱۵۷ الاعراف) جولوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفات یہ بھی ہے کہ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو بدستور ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے (یعنی قرآن مجید) ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۸۹)قل یایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا ن الذی لہ ملک السموت والارض لا الہ الا ھویحی ویمیت فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون۔(۱۵۸ الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر بھی جو کہ خود اللہ پر اور اسکے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور انکا اتباع کروتا کہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

(۹۰)اولم یتفکروا مابصاحبھم من جنۃ ان ھوالا نذیر مبین(۱۸۴ الاعراف) کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہ کیا کہ ان کا جن سے سابقہ ہے ان کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔

(۹۱)قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ماشاء اللّٰہ ولوکنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر ومامسنی السوء ان انا الا نذیر وبشیر لقوم یؤمنون(۱۸۸ الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنے ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالی نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کرلیا کرتا اور کوئی مضرت ہی مجھ پر واقع نہ ہوتی، میں محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں۔

(۹۲)وان تدعوھم الی الھدی لایسمعوا وترھم ینظرون الیک وھم لایبصرون خذ العفو وامر بالعرف واعرض عن الجھلین۔واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذ باللہ انہ سمیع علیم۔(۱۹۸ الاعراف) اور اگر ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی دیکھتے نہیں سرسری برتاؤ کو قبول کرلیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کردیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہوجایا کیجئے، اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ تعالی کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۹۳)یسئلونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول فاتقوا اللّٰہ و اصلحوا ذات بینکم واطیعوا اللّٰہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین۔(۱ الانفال) یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۹۴)کما اخرجک ربک من بیتک بالحق وان فریقا من المومنین لکرھون(۵ الانفال) جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

(۹۵)ذالک بانھم شاقوا اللّٰہ ورسولہ ومن یشاقق اللّٰہ ورسولہ فان اللّٰہ شدید العقاب۔(۱۳ الانفال) یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالی اس کو سخت سزا دیتے ہیں۔

(۹۶)یایھا الذین امنوا اطیعوا اللّٰہ ورسولہ ولا تولوا عنہ وانتم تسمعون(۲۰ الانفال) اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اسکے رسول کا اور اس سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

(۹۷)یایھا الذین امنوا استجیبو اللّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم(۲۴ الانفال) اے ایمان والو! تم

اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تمکو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۹۸) یاایھاالذین امنوالا تخونوااللّٰہ والرسول وتخونوآامنتکم وانتم تعلمون (۲۷ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم جانتے ہو۔

(۹۹) واذیمکربک الذین کفروالیثبتوک اویقتلوک اویخرجوک ویمکرون ویمکراللّٰہ واللّٰہ خیر الماکرین (۳۰ الانفال) اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جبکہ کافر لوگ آپکی نسبت بڑی بڑی تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپکو قید کرلیں یا آپکو قتل کر ڈالیں یا آپ کو خارج وطن کردیں، اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے

(۱۰۰) وما کان اللّٰہ لیعذبھم وانت فیھم۔ (۳۳ الانفال) اور اللہ تعالی ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں۔

(۱۰۱) واعلموانما غنمتم من شیئی فان للہ خمسه وللرسول ولذی القربی والیتمی والمسکین وابن السبیل۔ (۴۱ الانفال) اور اس بات کو جان لو کہ جو چیز کفار سے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے، اور ایک حصہ آپ کے قرابت داروں کا ہے اور ایک حصہ یتیموں کا ہے اور ایک حصہ مسافروں کا ہے۔

(۱۰۲) اذیریکھم اللّٰہ فی منامک قلیلا ولوارا کھم کثیر الفشلتم ولتنازعتم فی الامرولکن اللّٰہ سلم۔ (۴۳ الانفال) وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب اللہ تعالی نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ تعالی آپ کو وہ لوگ زیادہ دکھا دیتے تو تمہاری ہمتیں ہار جاتیں، اور اس امر میں تم میں باہم نزاع واختلاف ہوجاتا لیکن اللہ تعالی نے بچالیا۔

(۱۰۳) واطیعواللّٰہ ورسوله۔ (۴۶ الانفال) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

(۱۰۴) وان جنحوا للسلم فاجنع لھا وتوکل علے اللّٰہ۔ (۶۱ الانفال) اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرح جھک جائیے، اور اللہ پر بھروسہ رکھئے۔

(۱۰۵) وان یریدوآان یخدعوک فان حسبک اللّٰہ ھوالذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔ (۶۲ الانفال) اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالی آپ کیلئے کافی ہے، وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی غیبی امداد سے اور ظاہری امداد سے یعنی مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۰۶) یاایھاالنبی حسبک اللّٰہ ومن اتبعک من المومنین۔ (۶۴ الانفال) اے نبی ! آپ کیلئے اللہ تعالی کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۰۷) یاایھاالنبی حرض المؤمنین علے القتال۔ (۶۵ الانفال) اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

(۱۰۸) ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض (۶۷ الانفال) نبی کی شان کے لائق نہیں کہ ان کے قیدی باقی رہیں بلکہ قتل کردیئے جائیں جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح کفار کی خونریزی نہ کرلیں (سبب نزول کتب تفسیر میں دیکھ لیں)

(۱۰۹)براءۃ من اللّٰہ ورسولہ الی الذین عاھدتم من المشرکین(۱التوبۃ) اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کے عہد سے دستبرداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔

(۱۱۰)واذان من اللّٰہ ورسولہ الی الناس یوم الحج الاکبران اللّٰہ بری من المشرکین۔(۳ التوبۃ)اور اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہےکہ اللہ تعالی اور اسکا رسول دونوں دستبردار ہوتے ہیں ان مشرکین کو امن دینے سے۔

(۱۱۱)وان احدمن المشرکین استجارک فاجرہ حتی یسمع کلم اللّٰہ ثم ابلغہ مامنہ۔(٦ التوبۃ)اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الہی سن لے پھر اس کی امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۱۲)کیف یکون للمشرکین عھد عنداللّٰہ وعندرسولہ الا الذین عاھدتم عندالمسجد الحرام۔(٧ التوبۃ)ان مشرکین کا عہد اللہ تعالی کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے قابل رعایت رہے گا۔مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے۔

(۱۱۳)الاتقاتلون قوما نکثوا ایمانھم وھموا باخراج الرسول وھم بدء وکم اول مرۃ۔(۱۳ التوبۃ) تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کے جلاوطن کر دینے کی تجویز کی اور انہوں نے تم میں سے پہلے خود چھیڑ نکالی۔

(۱۱۴)ام حسبتم ان تترکوا ولما یعلم اللّٰہ الذین جاھدوامنکم ولم یتخذوا من دون اللّٰہ ولا رسولہ ولا المومنین ولیجۃ۔(۱٦ التوبۃ) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالی نے ظاہر طور پر ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے ایسے موقع پر جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

(۱۱۵)قل ان کان آباء کم وابناء کم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموالن اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومسکن ترضو نھا احب الیکم من اللّٰہ ورسولہ وجھادفی سبیلہ فتربصواحتی یاتی اللّٰہ بامرہ(۲۴التوبۃ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو، تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا حکم بھیج دیں۔

(۱۱٦)ثم انزل اللّٰہ سکینتہ علی رسولہ وعلے المؤمنین۔(٢٦ التوبۃ) پھر اللہ تعالی نے اپنے رسول کے قلب پر اور دوسرے مومنین کے قلوب پر اپنی طرف سے تسلی نازل فرمائی۔

(۱۱٧)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظرہ علی الدین کلہ(۳۳التوبۃ) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اسکو تمام بقیہ دینوں پر غالب کر دے۔

(۱۱۸)الا تنصروہ فقد نصرہ اللّٰہ اذ اخرجہ الذین کفرواثانی اثنین اذھمافی الغار اذیقول

لصاحبه لا تحزن ان اللّٰه معنا۔(۴۰ التوبة)اور اگر تم لوگ ان کی یعنی رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جب کہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے۔جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرمارہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقینا اللہ تعالی ہمارے ہمراہ ہے۔

(۱۱۹)عفااللّٰه عنک لم اذنت لهم حتی یتبین لک الذین صدقوا وتعلم الکذبین(۴۳ التوبة)اللہ تعالی نے تو آپ کو معاف کر دیا لیکن آپ نے ان کو ایسی جلدی اجازت کیوں دے دی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہوجاتے اور آپ جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۱۲۰)ان تصبک حسنة تسوهم وان تصبک مصيبة يقول لواقد اخذنا امرنا من قبل ویتولوا وهم فرحون۔(۵۰ التوبة)اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو وہ ان کیلئے موجب غم ہوتی ہے اور اگر آپ پر کوئی حادثہ آپڑتا ہے تو خوش ہو کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو اسی لئے پہلے سے اپنا احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوش ہوتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

(۱۲۱)وما منعهم ان تقبل منهم نفقتهم الا انهم کفروا باللّٰه وبرسوله(۵۴ التوبة)اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز مانع نہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۲)ولو انهم رضوا ما آتهم اللّٰه ورسوله وقالوا حسبنا اللّٰه سیوتینا اللّٰه من فضله ورسوله انا الی اللّٰه راغبون۔(۵۹ التوبة)اور ان کیلئے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا، اور اس کے رسول دیں گے ہم اول سے اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۱۲۳)یحلفون باللّٰه لکم لیرضوکم واللّٰه ورسوله احق ان یرضوه ان کانوا مؤمنین۔(۶۲ التوبة) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کرلیں حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کرلیں۔

(۱۲۴)الم یعلموا انه من یحادد اللّٰه ورسوله فان له نار جهنم خالدا فیها ذالک الخزی العظیم۔(۶۳ التوبة) کیا انکو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کریگا تو ایسے شخص کو دوزخ کی آگ نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۱۲۵)قل اباللّٰه وآیته ورسوله کنتم تستهزءون(۶۵ التوبة) آپ کہہ دیجئے کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

(۱۲۶)والمؤمنون والمؤمنت بعضهم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینهون عن المنکر ویقیمون الصلوة ویؤتون الزکوة ویطیعون اللّٰه ورسوله اولئک سیرحمهم اللّٰه(۷۱ التوبة)اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔

(۱۲۷) یایها النبی جاھد الکفار والمنفقین واغلظ علیھم۔(۷۳التوبۃ) اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۱۲۸) استغفرلھم اولاتستغفرلھم ان تستغفرلھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللّٰہ لھم ذالک بانھم کفروابالله ورسولہ۔(۸۰التوبۃ) آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کرینگے تب بھی اللہ تعالی ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۹) فرح المخلفون بمقعدھم خلف رسول اللّٰہ وکرھوآن یجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ وقالوالاتنفروافی الحرقل نارجھنم اشدحرا (۸۱التوبۃ) یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور دوسروں کو بھی کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۱۳۰) ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم کفروابالله ورسولہ وماتواوھم فسقون (۸۴التوبۃ) اور ان منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازہ پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوجئے، کیوں کہ انہوں نہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۱۳۱) لیس علی الضعفاء ولاعلی المرضی ولاعلی الذین لایجدون ماینفقون حرج اذا نصحوالله ورسولہ (۹۱التوبۃ) کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جنکو خرچ کرنے کو میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں۔

(۱۳۲) الاعراب اشدکفراونفاقاواجدرالایعلمواحدودماانزل اللّٰہ علی رسولہ واللّٰہ علیم حکیم۔(۹۷التوبۃ) ان منافقین میں جو دیہاتی لوگ ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہیئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳۳) ومن الاعراب من یومن بالله والیوم الآخرویتخذماینفق قربت عند اللّٰہ وصلوت الرسول۔(۹۹التوبۃ) اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔

(۱۳۴) ان صلوتک سکن لھم (۱۰۳التوبۃ) بلاشبہ آپ (محمدؐ) کی دعا ان کیلئے موجب اطمینان قلب ہے

(۱۳۵) وقل اعملوافسیری اللّٰہ عملکم ورسولہ والمؤمنون (۱۰۵التوبۃ) اور آپ کہہ دیجئے کہ جو چاہو عمل کئے جاؤ، سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالی اور اسکا رسول اور اہل ایمان۔

(۱۳۶) ماکان للنبی والذین امنوآن یستغفرواللمشرکین ولوکانوا اولی قربی من بعدما تبین لھم انھم اصحب الجحیم۔(۱۱۳التوبۃ) پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۷) لقدتاب اللّٰہ علی النبی والمھجرین والانصارالذین اتبعوہ فی ساعۃ العسرۃ من بعد

ماکادیزیغ قلوب فریق منهم ثم تاب علیهم(۱۱۷ التوبة) اللہ تعالی نے پیغمبر ﷺ کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی توجہ فرمائی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔

(۱۳۸)ماکان لاھل المدینة ومن حولهم من الاعراب ان یتخلفوا عن رسول الله ولا یرغبوا بانفسهم عن نفسه۔(۱۲۰ التوبة) مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گردوپیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔

(۱۳۹)لقدجائکم رسول من انفسکم عزیزعلیه ماعنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم۔(۱۲۹ التوبة) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمہارے منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۴۰)اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذرالناس وبشر الذین امنواان لهم قدم صدق عندربهم قال الکفرون ان هذالسحر مبین(۲یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلا شبہ صریح جادوگر ہے۔

(۱۴۱)وان کذبوک فقل لی عملی ولکم عملکم انتم بریون مماعمل وانا بری مما تعملون(۴۱ یونس)اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا تم میرے کئے ہوئے کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں ہوں۔

(۱۴۲)قل لااملک لنفسی ضراولا نفعاالا ماشاء الله(۴۹ یونس) آپ فرمادیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۱۴۳)وماتکون فی شان وما تتلوامنه من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شهودا اذتفیضون فیه۔(۶۱ یونس)اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم سب کو اس کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۱۴۴)انما انت نذیر۔(۱۲ هود) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

(۱۴۵)تلک من انباء الغیب نوحیهاالیک ماکنت تعلمهاانت ولا قومک من قبل هذا فاصبر۔(۴۹ هود) یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے۔

(۱۴۶)وکلا نقص علیک من انباء الرسل ماнثبت به فؤادک وجائک فی هذه الحق وموعظة وذکری للمومنین۔(۱۲۰ هود)اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۴۷)نحن نقص علیک احسن القصص بمااوحیناالیک ھذاالقرآن وان کنت من قبله لمن الغفلین۔(۳یوسف)ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اوراس کےقبل آپ اس سے بے خبر تھے۔

(۱۴۸)ذلک من انباء الغیب نوحیه الیک وماکنت لدیھم اذ اجمعوآ امرھم وھم یمکرون۔وما اکثرالناس ولوحرصت بمومنین۔(۱۰۲یوسف)یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جووحی کے ذریعہ سے ہم آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کرلیا تھااوروہ تدبیریں کرر ہے تھے۔

(۱۴۹)انما انت منذر ولکل قوم ھاد۔(۷الرعد) آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۵۰)ولئن اتبعت اھواء ھم بعد ماجائک من العلم مالک من اللّٰه من ولی ولاواق۔(۳۷الرعد)اوراگر آپ بفرض محال ان کے نفسانی خواہشات کااتباع کرنےلگیں بعداس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تواللہ کےمقابلہ میں نہ کوئی آپ کامددگار ہوگااور نہ کوئی بچانے والا۔

(۱۵۱)وان ما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔(۴۰الرعد)اورجس بات کا ہم ان سے وعدہ کرر ہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگرہم آپکو دکھادیں خواہ ہم آپکو وفات دےدیں پس آپکے ذمہ توصرف پہنچادینا ہےاوردارو گیر کرنا تو ہمارا کام ہے

(۱۵۲)ویقول الذین کفروالست مرسلاً قل کفی باللہ شھیدابینی وبینکم ومن عندہ علم الکتب۔(۴۳الرعد)اور یہ کافرلوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ (نعوذباللہ) آپ پیغمبرنہیں آپ فرمادیجئے کہ میرے اورتمہارے درمیان اللہ تعالی اوروہ شخص جسکے پاس کتاب کاعلم ہےکافی گواہ ہیں۔

(۱۵۳)وقالوا یا یھاالذی نزل علیه الذکرانک لمجنون۔(۶الحجر)اوران کفار مکہ نے یوں کہا کہ اےوہ شخص جس پرقرآن نازل کیا گیا ہےتم مجنون ہو۔

(۱۵۴)ولقد آتینک سبعا من المثانی والقران العظیم۔لا تمدن عینیک الی ما متعنا به ازواجا منھم ولا تحزن علیھم واخفض جنا حک للمؤمنین۔(۸۸الحجر)اورہم نے آپ کوسات آیتیں دیں جونماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا،آپ اپنی آنکھ اٹھا کربھی اس چیز کو نہ دیکھئے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کیلئے دےرکھی ہے،اوران پرغم نہ کیجئے اورمسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۵۵)سبحن الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی برکناحوله لنریه من آیتناانه ھوالسمیع البصیر(۱بنی اسرائیل) وہ پاک ذات ہے جواپنے بندہ (محمدؐ) کو شب کےوقت مسجدحرام سے مسجداقصیٰ تک جس کے گرداگردہم نے برکتیں کررکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم ان کواپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلادیں بےشک اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۵۶)واذاقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لا یومنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔اورجب

آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۱۵۷)وان کادوالیفتنونک عن الذی اوحیناالیک لتفتری علینا غیرہ واذالاتخذوک خلیلا۔ولولاان ثبتنک لقدکدت ترکن الیھم شیئا قلیلا۔اذالا ذقنک ضعف الحیوۃ وضعف الممات ثم لاتجدلک علینانصیرا (۷۵بنی اسرائیل) اور یہ کافرلوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے، تاکہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت نہ کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنالیتے اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جاپہنچتے۔اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور بعد موت کے دوہرا عذاب چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔(اگلی آیت کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۱۵۸)ومآارسلنک علیھم وکیلا (۵۴بنی اسرائیل)اور ہم نے آپکو انکا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا

(۱۵۹)وما جعلنا الرءیاالتی ارینک الا فتنۃ للناس والشجرۃ الملعونۃ فی القران۔(۶۰ بنی اسرائیل)اور ہم نے جو تماشا آپ کو (شب معراج) دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کردیا۔

(۱۶۰)فانما یسرنہ بلسانک لتبشربہ المتقین وتنذربہ قوما لدا۔(۹۷ مریم) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنادیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۱۶۱)وقالوالن نؤمن لک حتی تفجرلنامن الارض ینبوعا (۹۰ بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے چشمہ نہ جاری کردیں،(اگلی آیتوں کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۱۶۲)ومآارسلنک الامبشرا ونذیرا (۱۰۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(۱۶۳)الحمدللہ الذی انزل علی عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا (۱الکھف) تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی

(۱۶۴)فلعلک باخع نفسک علی آثارھم ان لم یومنوا بھذاالحدیث اسفا (۶الکھف) اور آپ جوان پر اتنا غم کھاتے ہیں سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائے تو غم سے اپنی جان دیدیں گے۔

(۱۶۵)ویوم نبعث فی کل امۃ شھیداعلیھم من انفسھم وجئنا بک شھیدا۔(۸۹النحل)اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلے میں قائم کردیں گے اور ان لوگوں کے مقابلے میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۱۶۶)واصبر وماصبرک الاباللہ ولاتحزن علیھم ولاتک فی ضیق مما یمکرون۔(۱۲۷ النحل)اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا خاص خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کررہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔

(۱۶۷)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد۔(۱۱۰ الکھف) اورآپ کہہ دیجئے کہ میں توتم ہی جیسا بشرہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۱۶۸)فانما یسرنہ بلسانک لتبشر بہ المتقین وتنذر بہ قوما لدا(۹۷ مریم) سوہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کوخوشخبری سنادیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۱۶۹)ماآنزلنا علیک القرآن لتشقی۔الا تذکرۃ لمن یخشی۔(۳طه) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جو ڈرتا ہو۔

(۱۷۰)واذاراک الذین کفروآان یتخذونک الا ھزوا اھذاالذی یذکر الھتکم وھم بذکر الرحمن ھم کفرون۔(۳۶ الانبیاء)اور یہ کافرلوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا(برائی سے ) ذکر کیا کرتے ہیں اورخود یہ لوگ رحمن کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں۔

(۱۷۱)وماجعلنا لبشر من قبلک الخلدافائن مت فھم الخلدون(۳۴الانبیاء)اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا پھر اگر آپکا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہینگے۔

(۱۷۲)وماآرسلنک الا رحمۃ للعلمین۔(۱۰۷ الانبیاء)اورہم نے آپ کواور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دنیا جہاں کےلوگوں پر مہربانی کرنے کیلئے۔

(۱۷۳)من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ مایغیظ۔(۱۵ الحج) جوشخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسول ؐ کی دنیا اورآخرت میں مدد نہ کریگا تو اسکو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کوموقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کوموقوف کرسکتی ہے۔

(۱۷۴)وان یکذبوک فقدکذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود(۴۲الحج)اورلوگ اگرآپ کی تکذیب کرتے ہیں تو آپ مغموم نہ ہوجیئے کیوں کہ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اورعاداورثمود اور ابراہیم اورقوم لوط اور اہل مدین بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کرچکے ہیں۔

(۱۷۵)قل یایھا الناس انما انا لکم نذیر مبین(۴۹ الحج)اے لوگو میں تو صرف تمہارے لیے ایک آشکار ڈرانے والا ہوں۔

(۱۷۶)ملۃ ابیکم ابرھیم ھو سمکم المسلمین۔من قبل وفی ھذالیکون الرسول شھیدا علیکم وتکونوا شھدآء علی الناس۔(۷۸الحج) تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو، اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے نزول قرآن سے پہلے ہی اوراس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے رسول گواہ ہوں اورتم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۱۷۷)ام یقولون بہ جنۃ بل جاءھم بالحق واکثرھم للحق کرھون(۷۰المومنون) یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں سوان میں تو کوئی وجہ معقول نہیں بلکہ انکے تکذیب کی اصلی وجہ یہ ہے کہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کرآئے ہیں اورانمیں اکثرلوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۱۷۸)واذادعوالی اللّٰه ورسوله لیحکم بینهم اذافریق منهم معرضون۔(۴۸المومنون)اور یہ لوگ جب اللہ اوراس کے رسول کی طرف سے اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ دیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے۔

(۱۷۹)قل اطیعوااللّٰه واطیعواالرسول فان تولوافانماعلیه ماحمل و علیکم ماحملتم وان تطیعوه تهتدواوماعلی الرسول الاالبلغ المبین(۵۴المومنون) آپ کہیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگرتم لوگ روگردانی کرو گے توسمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جسکا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جسکا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگرتم نے انکی اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچادینا ہے۔

(۱۸۰)واقیمواالصلوة وآتواالزکوة واطیعواالرسول لعلکم ترحمون(۵۶المومنون) اورنماز کی پابندی رکھواورزکوۃ دیا کرواوررسول کی اطاعت کیا کروتا کہ تم پرکامل رحم کیا جائے

(۱۸۱)انماالمؤمنون الذین آمنوابالله ورسوله واذاکانوامعه علی امرجامع لم یذهبواحتی یستاذنوه ان الذین یستاذنونک اولئک الذین یومنون بالله ورسوله فاذااستاذنوک لبعض شانهم فاذن لمن شئت منهم واستغفرلهم اللّٰه (۶۲المومنون) جواللہ پراوراسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جولوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں پس وہی اللہ پر اوراسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو جب یہ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے اجازت طلب کریں توان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دیدیا کریں اور آپ ان کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے

(۱۸۲)لا تجعلوادعاءالرسول بینکم کدعاءبعضکم بعضا(۶۳المومنون)تم لوگ رسول کے بلانے کوایاس معمولی بلانا مت سمجھو جیاس تم میں ایک دوسرے کو بلالیتے ہو۔

(۱۸۳)تبرک الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعلمین نذیرا۔(۱ الفرقان) بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندہ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۱۸۴)وقالوامال هذاالرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق لولاانزل الیه ملک فیکون معه نذیرا۔(۷ الفرقان) اور یہ کافرلوگ رسولؐ کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ ہماری طرح کھانا کھاتا ہے، اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کرڈراتا۔

(۱۸۵)واذاراوک ان یتخذونک الاهزوااهذالذی بعث اللّٰه رسول۔(۴۱الفرقان) اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جواللہ تعالی نے رسول بنا کربھیجا۔

(۱۸۶)ومارسلنک الامبشراونذیرا۔(۵۶الفرقان) اورہم نے آپ کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ (ایمان والوں کو جنت کی) خوشخبری سنائیں اور (کافروں کو دوزخ سے) ڈرائیں۔

(۱۸۷)لعلک باخع نفسک الایکونوامومنین۔(۳الشعراء) شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے پر (رنج کرتے کرتے) اپنی جان دے دیں گے۔

(۱۸۸)وانه لتنزیل رب العلمین ـنزل به الروح الامین۔علی قلبک لتکون من

المنذرین۔(۱۹۴ الشعراء)اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپؐ کے قلب پر صاف عربی زبان میں تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۱۸۹)وماکنت بجانب الغربی اذقضیاالی موسی الامروماکنت من الشھدین (۴۴ القصص)اور آپ طور کی مغربی جانب میں موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰؑ کو احکام دیئے تھے اور آپ توان لوگوں میں بھی نہ تھے جو اس زمانہ میں موجود تھے۔

(۱۹۰)وما کنت بجانب الطوراذنا دینا ولکن رحمة من ربک لتنذرقوما ما اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یتذکرون۔(۴۶ القصص)اور اسی طرح آپ طور کی جانب (عربی مذکور) میں اس وقت بھی موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو پکارا تھا ولیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کیپاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا۔ کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں۔

(۱۹۱)انک لاتھدی من احببت ولکن اللّٰہ یھدی من یشاء(۵۶ القصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۹۲)قل انما الایت عنداللّٰہ وانما انا نذیر مبین۔(۵۰ العنکبوت) آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو اللہ کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱۹۳)فانک لاتسمع الموتی ولاتسمع الصم الدعاءاذاولوامدبرین۔وما انت بھدالعمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یومن بایتنا فھم مسلمون(۵۳ الروم) سو آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور آپ اندھوں کو انکی بے راہی سے اوپر نہیں لا سکتے آپ تو پس انکو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں

(۱۹۴)یاایھاالنبی اتق اللّٰہ ولاتطع الکفرین والمنفقین۔(۱ الاحزاب) اے نبی اللہ سے لڑتے رہیے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے۔

(۱۹۵)النبی اولی بالمومنین من انفسھم وازواجه امھتھم(۶ الاحزاب) نبی مومنوں کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بی بیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۱۹۶)واذاخذنامن النبین میثا قھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسی وعیسی ابن مریم واخذنامنھم میثاقا غلیظا(۷ الاحزاب)اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپؐ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۱۹۷)لقدکان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنة لمن کان یرجواللّٰہ والیوم الاخروذکراللّٰہ کثیرا۔(۲۱ الاحزاب) تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

(۱۹۸)یاایھاالنبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیاوزینتھافتعالین امتعکن واسرحکن سراحا جمیلا(۲۸ الاحزاب) اے نبی آپ اپنی بی بیوں سے فرما دیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی (کا عیش) اور

اس کی بہار چاہتی ہوتو آؤ میں تم کو کچھ مال ومتاع دے دوں اور تم کو خوبی کے ساتھ رخصت کردوں (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹۹) وما کان لمومن ولا مومنة اذا قضی اللّٰہ ورسولہ امرا ان یکون لھم الخیرة من امرھم ومن یعص اللّٰہ ورسولہ فقد ضل ضللا مبینا۔ (۳۶ الاحزاب) اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جب کہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ ان کو ان کے اس کام میں اختیار رہے، اور جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔

(۲۰۰) واذ تقول للذی انعم اللّٰہ علیہ وانعمت علیہ امسک علیک زوجک واتق اللّٰہ وتخفی فی نفسک ما اللّٰہ مبدیہ وتخشی الناس واللّٰہ احق ان تخشه فلما قضی زید منھا وطرا زوجنکھا لکی لا یکون علی المومنین حرج فی ازواج ادعیاءھم اذا قضوا منھن وطرا وکان امر اللّٰہ مفعولا ما کان علی النبی من حرج فیما فرض اللّٰہ لہ سنة اللّٰہ فی الذین خلوا من قبل وکان امر اللّٰہ قدرا مقدورا (۳۸ الاحزاب) اور جب آپ اس شخص سے فرمار ہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالی ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے پھر جب زید رضی اللہ عنہ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹیوں کے نکاح کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم ہونے والا تھا ہی اور ان پیغمبر کیلئے جو بات خدا تعالی نے مقرر کر دی تھی اس میں ان پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالی نے ان پیغمبروں کے حق میں یہی معمول رکھا تھا جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۰۱) ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین وکان اللّٰہ بکل شیئی علیما۔ (۴۰ الاحزاب) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں، اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲۰۲) یایھا النبی انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا۔ (وداعیا الی اللّٰہ باذنہ وسراجا منیرا۔ (۴۶ الاحزاب) اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

(۲۰۳) یایھا النبی انا احللنا لک ازواجک التی آتیت اجورھن وما ملکت یمینک مما افاء اللّٰہ علیک وبنت عمک وبنت عمتک وبنت خالک وبنت خلتک التی ھاجرن معک وامراة مومنة ان وھبت نفسھا للنبی ان اراد النبی ان یستنکحھا خالصة لک من دون المومنین۔ (۵۰ الاحزاب) اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بی بیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالی نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلا عوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لیے

مخصوص کیے گئے ہیں نہ اور مومنین کیلئے۔

(۲۰۴)یایھاالذین امنوالاتدخلوابیوت النبی الاان یوذن لکم الی طعام غیر نظرین انه(۵۳الاحزاب)اے ایمان والو نبی کے گھروں میں بے بلائے مت جایا کرومگرجس وقت تم کو کھانے کیلئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اسکی تیاری کے منتظر نہ رہولیکن جب تم کو بلایا جاوے تب جایا کرو۔

(۲۰۵)وماکان لکم ان توذوارسول اللّٰه ولا ان تنکحوآازواجه من بعده ابدا ان ذالکم کان عنداللّٰه عظیما۔(۵۳الاحزاب)اورتم کو جائز نہیں کہ رسول کوکلفت پہنچاؤاور نہ یہ جائز ہیکہ تم آپ کے بعدآپ کی بی بیوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

(۲۰۶)لایحل لک النساء من بعد ولاان تبدل بھن من ازواج ولواعجبک حسنھن الا ما ملکت یمینک۔(۵۲الاحزاب)ان کے علاوہ اورعورتیں آپ کیلئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان موجودہ بیبیوں کی جگہ دوسری بی بیاں کرلیں اگران کوان دوسریوں کا حسن اچھا معلوم ہومگر جوآپ کی مملوکہ ہو۔

(۲۰۷)ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلواعلیه وسلمواتسلیما۔(۵۶الاحزاب)بے شک اللہ تعالی اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر،اے ایمان والوتم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرواورخوب سلام بھیجا کرو۔

(۲۰۸)یایھاالنبی قل لازواجک وبنتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن۔(۵۹الاحزاب)اے پیغمبراپنی بی بیوں سے اوراپنی صاحبزادیوں سے اوردوسرے مسلمانوں کی بیبیوں سے بھی کہہ دیجئے کہ نیچے کرلیا کریں اپنے تھوڑی سی اپنی چادریں اس سے جلدی پہچان ہوجایا کرے گی تو آزار نہ دی جائینگی اور اللہ تعالی بخشنے والامہربان ہے۔

(۲۰۹)ان الذین یوذون اللّٰه ورسوله لعنھم اللّٰه فی الدنیا والاخرة واعدلھم عذابا مھینا۔(۵۷الاحراب)بے شک جولوگ اللہ تعالی اوراس کے رسول کوایذادیتے ہیں اللہ تعالی ان پر دنیااورآخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے ذلیل کرنے والاعذاب تیارکررکھا ہے۔

(۲۱۰)وما ارسلنک الا کافة للناس بشیرا ونذیراولکن اکثر الناس لایعلمون (۲۸السبا)اورہم نے توآپ کوتمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کربھیجا ہے،خوشخبری سنانے والے اورڈرانے والےلیکن اکثرلوگ نہیں سمجھتے۔

(۲۱۱)فلاتذھب نفسک علیھم حسرت۔(۸فاطر)سوان پرافسوس کرکے کہیں آپ کی جان نہ جاتی ہے۔

(۲۱۲)ومماانت بمسمع من فی القبور۔ان انت الا نذیر۔انا ارسلنک بالحق بشیراونذیرا۔(۲۴ فاطر)اورآپ ان لوگوں کونہیں سناسکتے،آپ توصرف ڈرانے والے ہیں،ہم ہی نے آپ کوحق دے کرخوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والابنا کربھیجا ہے۔

(۲۱۳)انک لمن المرسلین۔علی صراط مستقیم۔(۴یس)بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں،سیدھے راستے پر ہیں۔

(۲۱۴)وماعلمنه الشعروماینبغی له۔(۲۹یس)اورہم نے آپ کوشاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کے

شایان ہی نہیں۔

(۲۱۵)ویقولون ائنالتارکواالھتنالشاعرمجنون بل جاء بالحق وصدق المرسلین (۳۷ الصفت)اور کہا کرتے تھے کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کی وجہ سے چھوڑ دیں گے؟ بلکہ یہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۱۶)قل مااسئلکم علیه من اجرومااٰنامن المتکلفین۔(۸۶ ص) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن کی تبلیغ پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۲۱۷)انا انزلنا الیک الکتب بالحق فاعبداللّٰه مخلصا له الدین (۲ الزمر) ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپکی طرف نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے رہیے

(۲۱۸)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم اله واحد۔(۶ حم السجدة) آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۲۱۹)اناانزلناعلیک الکتب بالحق فمن اھتدی فلنفسه ومن ضل فانما یضل علیھاومااٰنت علیھم بوکیل۔(الزمر) ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لیے ہوئے ہے، سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے بے راہ رہے گا اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑیگا، اور آپ ان پر مسلط نہیں کیے گئے۔

(۲۲۰)فاصبران وعداللّٰه حق فامانرینک بعض الذی نعدھم او نتوفینک فالینا یرجعون۔(۷۷ المومن) تو آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا عدہ سچا ہے پھر جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کرر ہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپکو دکھلادیں یا ہم آپکو وفات دیدیں سو ہمارے پاس ہی انکو آنا ہوگا

(۲۲۱)واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذباللّٰه انه ھوالسمیع العلیم۔ (۳۶ حم السجدة)اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۲۲)فان اعرضوافماارسلنک علیھم حفیظاان علیک الاالبلغ(۴۸الشوری) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپکو ان پر نگراں کر کے نہیں بھیجا آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

(۲۲۳)وانک لتھدی الی صراط مستقیم۔(۵۲ الشوری)اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کرر ہے ہیں۔

(۲۲۴)فامانذھبن بک فانامنھم منتقمون۔(۴۱ الزخرف) پھر اگر ہم دنیا سے آپ کو اٹھالیں تو ہم بھی ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۲۵)ثم جعلنک علی شریعة من الامر فاتبعھا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون انھم لن یغنوا عنک من اللّٰه شیئا۔(۱۹ الجاثیة) پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کردیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اوران جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے یہ لوگ خدا کے مقابلے میں آپ کے ذرا کام نہیں آسکتے۔

(۲۲۶)قل ما کنت بدعا من الرسل وما ادری مایفعل بی ولا بکم ان اتبع الا مایوحی الی وما انا الا نذیر مبین۔(۹ الحقاف)

(۲۲۷)والذین امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل علی محمد وھو الحق من ربھم۔(۲ محمد)اور جولوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۲۲۸)ومنھم من یستمع الیک حتی اذا خرجوا من عندک قالوا للذین اوتوا العلم ماذا قال آنفا(۱۶ محمد)اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ وہ آپکی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ جب آپکے پاس سے باہر جاتے ہیں تو دوسرے اہل علم سے کہتے ہیں کہ حضرتؐ نے ابھی کیا بات فرمائی تھی

(۲۲۹)وکاین من قریۃ ھی اشد قوۃ من قریتک التی اخرجتک۔(۱۳ محمد)اور بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے بڑھی ہوئی تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو گھر سے بے گھر کر دیا۔

(۲۳۰)یایھا الذین آمنوا آطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوآ اعمالکم۔ (۳۳ محمد)اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

(۲۳۱)انا فتحنا لک فتحا مبینا۔لیغفر لک اللّٰہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما۔وینصرک اللّٰہ نصرا عزیزا(۳ الفتح) بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی،تا کہ اللہ تعالی آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے،اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہے۔

(۲۳۲)انا ارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا۔لتؤمنوا باللّٰہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔(۹ الفتح) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کرکے بھیجا تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

(۲۳۳)بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول والمومنون الی اھلیھم ابدا وزین ذالک فی قلوبکم وظننتم ظن السواء وکنتم قوما بورا۔(۱۲ الفتح) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔

(۲۳۴)لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا(۱۸ الفتح) بالیقین اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا،اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۳۵)اذ جعل الذین کفروا فی قلوبھم الحمیۃ الجاھلیۃ فانزل اللّٰہ سکینتہ علی رسولہ وعلی المؤمنین۔(۲۶ الفتح) جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی،سو اللہ تعالی نے اپنے

رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا۔

(۲۳۶)لقدصدق اللّٰہ رسولہ الرءیابالحق لتدخلن المسجدالحرام ان شاءاللّٰہ امنین محلقین رء وسکم ومقصرین لاتخافون۔(۲۷الفتح) بیشک اللہ تعالی نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کترا تا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

(۲۳۷)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفی باللہ شھیدا۔(۲۸ الفتح) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۲۳۸)محمدرسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفاررحماء بینھم(۲۹الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ تیز ہیں، اور آپس میں مہربان ہیں

(۲۳۹)یاایھاالذین امنوالاتقدموابین یدی اللّٰہ ورسولہ واتقوااللّٰہ ان اللّٰہ سمیع علیم۔(۱ الحجرات) اے ایمان والو اللہ اور رسول کی اجازت سے پہلے تم سبقت مت کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۲۴۰)یاایھاالذین امنوالاترفعوآاصواتکم فوق صوت النبی ولاتجھروا لہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون۔(۲الحجرات) اے ایمان والو تم اپنی آوازیں پیغمبری کی آواز سے بلند مت کرو اور اور نہ ان سے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جاویں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

(۲۴۱)ان الذین یغضون اصواتھم عندرسول اللّٰہ اولئک الذین امتحن اللّٰہ قلوبھم للتقوی لھم مغفرہ واجرعظیم۔(۳الحجرات) بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ لوگ وہ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالی نے تقوی کیلئے خالص کر دیا ہے ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

(۲۴۲)واعلموآان فیکم رسول اللّٰہ لویطیعکم فی کثیرمن الامر لعنتم و لکن اللّٰہ حبب الیک الایمان(۷الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی۔

(۲۴۳)وان تطیعوااللّٰہ ورسولہ لایلتکم من اعمالکم شیاءان اللّٰہ غفوررحیم (۱۴ الحجرات) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالی تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا، بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۴۴)بل عجبوآان جاءھم منذرمنھم فقال الکفرون ھذاشیئی عجیب(۲ق) بلکہ انکو اس بات پر تعجب ہوا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانیوالا آ گیا سو کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے

(۲۴۵)نحن اعلم بمایقولون وماانت علیھم بجبارفذکربالقران من یخاف وعید۔(۴۵ق) جو کچھ یہ لوگ کرر ہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں آپ قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کو

نصیحت کرتے رہئے جومیری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۲۴۶)واصبر لحکم ربک فانک باعیننا وسبح بحمد ربک حین تقوم۔ ومن الیل فسبحه وادبار النجوم۔(۴۹ الطور) اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

(۲۴۷)فذکر فماانت بنعمة ربک بکاھن ولا مجنون۔(۲۹ الطور) آپ تو سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۲۴۸)والنجم اذاھوی۔ ماضل صاحبکم وماغوی۔ وماینطق عن الھوی۔ ان ھوالاوحی یوحی۔ علمه شدید القوی۔(۵ النجم) قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط راہ ہولیے اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں، ان کا ارشاد نری وحی ہے ان پر بھیجی جاتی ہے ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے۔

(۲۴۹)ھذانذیر من النذر الاولی(۵۶ النجم) یہ پیغمبر بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں۔

(۲۵۰)قدسمع اللّٰه قول التی تجادلک فی زوجھا وتشتکی الی اللّٰه واللّٰه یسمع تحاورکما ان اللّٰه سمیع بصیر۔(۱ المجادلة) بیشک اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی تھی اور اپنے رنج وغم کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۵۱)ان الذین یحادون اللّٰه رسوله کبتوا کماکبت الذین من قبلھم(۵ المجادلة) جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ایسے ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے

(۲۵۲)یاایھاالذین امنوااذاتناجیتم فلاتتناجوابالاثم والعدوان ومعصیة الرسول وتناجوابالبر والتقوی۔(۹ المجادلة) اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسولؐ کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کرو۔

(۲۵۳)یاایھاالذین آمنوآاذاناجیتم الرسول فقدموابین یدی نجولکم صدقة ذالک خیرلکم واطھر فان لم تجدوافان اللّٰه غفوررحیم۔(۱۲ المجادلة) اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کرو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دیدیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک ہونے کا اچھا ذریعہ ہے، پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۵۴)واطیعوااللّٰه ورسوله۔(۱۳ المجادلة) اور اللہ اور رسولؐ کا کہنا مانا کرو۔

(۲۵۵)ان الذین یحادون اللّٰه ورسوله اولئک فی الاذلین(۲۰ المجادلة) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہ لوگ سخت ذلیل لوگوں میں ہیں۔

(۲۵۶)ولھم فی الاخرة عذاب النار۔ ذالک بانھم شاقوااللّٰه ورسوله(۴ الحشر) اور ان کے لئے

دوزخ کا آخرت میں عذاب ہے یہ اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کی اور اس کے رسول مخالفت کی۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۵۷)مآافاء اللّٰه علی رسوله من اهل القری فللّٰه وللرسول ولذی القربی والیتمی والمسکین وابن السبیل کی لا یکون دولة بین الاغنیاء منکم وما اتکم الرسول فخذوه وما نهکم عنه فانتهوا۔(۷ الحشر) جو کچھ اللہ تعالی اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے لوگوں سے دلوادے سو وہ اللہ کا حق ہے اور رسولؐ کا اور (آپ کے) قرابتداروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تا کہ وہ مال تمہارے تو انگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دیدیا کریں وہ لے کیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

(۲۵۸)واذقال عیسی ابن مریم یبنی اسرائیل انی رسول اللّٰه الیکم صدقا لما بین یدی من التورة ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد۔(۲ الصف) اور جب کہ عیسیٰ بن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات آچکی ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں۔

(۲۵۹)هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولوکره المشرکون۔(۹ الصف) وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۲۶۰)هوالذی بعث فی الامیین رسولا منهم یتلوا علیهم ایته ویزکیهم ویعلمهم الکتب والحکمة وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین۔(۲ الجمعة) وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور انکو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۲۶۱)واذاراواتجارة اولهوانفضوا الیهاوترکوک قائما قل ماعنداللّٰه خیرمن اللهو ومن التجارة واللّٰه خیر الرازقین(۱۱ الجمعة) اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغولی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اسکی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپکو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۲۶۲)اذاجاءک المنفقون قالوانشهد انک لرسول اللّٰه واللّٰه یعلم انک لرسوله۔(۱ المنافقون) جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲۶۳)فامنوابالله ورسوله والنور الذی انزلنا والله بما تعملون خبیر (۸التغابن) سوتم اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے

(۲۶۴)واطیعوالله واطیعواالرسول فان تولیتم فانما علی رسولنا البلغ المبین۔(۱۲ التغابن) اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور اگر تم اعراض کرو گے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

(۲۶۵)یایها النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن واحصوا العدة (۱ الطلاق) اے پیغمبر (آپ لوگوں سے کہہ دیجئے) جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو عدت سے پہلے طلاق دو، اور تم عدت کو یاد رکھو۔

(۲۶۶)رسولا یتلوا علیکم ایت الله مبینت لیخرج الذین امنوا وعملوا الصلحت من الظلمت الی النور۔(۱۱ الطلاق) ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایس لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لاویں۔

(۲۶۷)یایها النبی لم تحرم ما احل الله لک تبتغی مرضات ازواجک والله غفور رحیم۔(۱ التحریم) اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ اس کو کیوں حرام فرماتے ہیں اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۸)واذا اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا فلما نبات به واظهره الله علیه عرف بعضه واعرض عن بعض۔(۳ التحریم) اور جب کہ پیغمبر ﷺ نے اپنی کسی بی بی سے ایک بات چپکے سے فرمائی پھر جب اس بی بی نے وہ بات بتلا دی اور پیغمبر کو اللہ تعالی نے اس کی خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلا دی اور تھوڑی سی بات کو ٹال گئے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۲۶۹)یایها النبی جاهد الکفار والمنافقین واغلظ علیهم۔(۹ التحریم) اے پیغمبر کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۲۷۰)ن والقلم ومایسطرون۔ماانت بنعمة ربک بمجنون۔وان لک لاجرا غیر ممنون۔وانک لعلی خلق عظیم۔(۴ القلم) ن قسم ہے قلم کی اور ان کے لکھنے کی کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کیلئے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق کے اعلی پیمانہ پر ہیں۔

(۲۷۱)وانه لما قام عبد الله یدعوه کادوا یکونون علیه لبدا۔(۱۹ الجن) اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

(۲۷۲)یایها المزمل۔قم الیل الا قلیلا۔نصفه اوانقص منه قلیلا۔اوزد علیه ورتل القران

ترتیلا۔(۴ المزمل) اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس نصف سے کسی قدر کم کردو یا نصف سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو (کہ ایک ایک حرف الگ الگ ہو)

(۲۷۳) انا ارسلنا الیکم رسولا شاهدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ (۱۵ المزمل) بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہی دیں گے جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔

(۲۷۴) ان ربک یعلم انک تقوم ادنیٰ من ثلثی الیل ونصفه وثلثه وطائفة من الذین معک۔(۲۰ المزمل) آپکے رب کو معلوم ہیکہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۲۷۵) یایها المدثر۔قم فانذر۔وربک فکبر۔وثیابک فطهر۔ والرجز فاهجر۔ ولا تمنن تستکثر۔ولربک فاصبر۔(۷ المدثر) اے کپڑے لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے الگ رہو اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ زیادہ معاوضہ چاہو اور اپنے رب کے واسطے صبر کیجئے۔

(۲۷۶) وما صاحبکم بمجنون (۲۲ التکویر) تمہارے ساتھ کے رہنے والے مجنون نہیں ہیں

(۲۷۷) فذکر انما انت مذکر۔لست علیهم بمصیطر۔(۲۲ الغاشیة) نصیحت کردیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر مسلط نہیں ہیں۔

(۲۷۸) ما ودعک ربک وما قلی (۳ الضحی) آپکے پروردگار نے نہ آپکو چھوڑا ہے اور نہ دشمنی کی ہے

(۲۷۹) ولسوف یعطیک ربک فترضی۔(۵ الضحی) اور عنقریب اللہ تعالی آپ کو دے گا سو آپ خوش ہوجائیں گے۔

(۲۸۰) الم یجدک یتیما فاوی۔ووجدک ضالا فهدی ووجدک عائلا فاغنی (۸ الضحی) کیا اللہ تعالی نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو بے خبر پایا سو بتلادیا، اور اللہ تعالی نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنادیا۔

(۲۸۱) الم نشرح لک صدرک۔(۱ الانشراح) کیا ہم نے آپ کے خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کردیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کردیا۔

(۲۸۲) انا اعطیناک الکوثر۔فصل لربک وانحر۔ان شانئک هو الابتر (۳ الکوثر) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمائی ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

# ہدایت

انبیائے سابقہ سے متعلقہ آیات کو الگ الگ عنوانات کے ساتھ لکھا گیا ہے، فہرست دیکھ لیں۔

# توحید اور موحدین

(۱) اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔(۲۵۵ البقرۃ) اللہ تعالی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔

(۲) الم۔ اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔(۱ آل عمران) اللہ تعالی ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں وہ زندہ ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

(۳) لا الہ الا ھو العزیز الحکیم۔(۶ آل عمران) کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) شھد اللّٰہ انہ لا الہ الا ھو والملئکتہ واولوا العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم (۱۸ آل عمران) گواہی دی ہے اللہ تعالی نے اسکی کہ بجز اسکے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں

(۵) وما من الہ الا اللّٰہ (۶۲ آل عمران) اور کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں بجز اللہ تعالی کے

(۶) اللّٰہ لا الہ الا ھو (۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں

(۷) انما اللّٰہ الہ واحد سبحنہ ان یکون لہ ولد لہ مافی السموت وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا (۱۷۱ النساء) معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجودات ہیں سب اسکی ملک ہیں اور اللہ تعالی کارساز ہونے میں کافی ہیں

(۸)لقد کفر الذین قالوآن اللّٰہ ثالث ثلثۃ و ما من الہ الا الہ واحد (۷۳ المائدۃ) بلا شبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے حالانکہ بجز ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۹)قل انما ھو الہ واحد واننی بری مما تشرکون۔(۱۹ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۰)قل ارء یتم ان اخذ اللّٰہ سمعکم وابصارکم وختم علی قلوبکم من الہ غیر اللّٰہ یاتیکم بہ۔(۴۶ الانعام) آپ کہیے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سنوائی اور بینائی بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کردے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دے دے۔

(۱۱)انی وجھت وجھی للذی فطر السموت والارض حنیفا وماانامن المشرکین (۷۹ الانعام) میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

(۱۲)اتبع ما اوحی الیک من ربک لا الہ الا ھو واعرض عن المشرکین۔(۱۰۶ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہیے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۱۳)قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین۔قل اغیر اللّٰہ ابغی ربا وھورب کل شیی۔ (۱۶۴ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں، آپ فرمادیجئے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کیلئے تلاش کروں، حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا۔

(۱۴)واقیموا وجوھکم عند کل مسجد وادعوہ مخلصین لہ الدین (۲۹ الاعراف) اور یہ کہ تم سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔

(۱۵)لقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۵۹ الاعراف) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۱۶)والی عاد اخاھم ھودا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۶۵ الاعراف) اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا، اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۷)والی ثمود اخاھم صلحا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۷۳ الاعراف) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۸)والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۸۵ الاعراف) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۹)قال اغیر اللّٰہ ابغیکم الھا وھو فضلکم علی العلمین (۱۴۰ الاعراف) اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے

سوااور کسی کو تمہارا معبود تجویز کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام جہاں والوں پر فوقیت دی ہے

(۲۰)لا الہ الا ھو یحی ویمیت۔(۱۵۸ الاعراف)اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۲۱)وما امروا الا لیعبدوا الھا واحدا لا الہ الا ھو سبحنہ عما یشرکون (۳۱التوبۃ) حالانکہ ان کو صرف یہ حکم کیا گیا ہے کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۲۲)فان تولوا فقل حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھورب العرش العظیم۔(۱۲۹ التوبۃ) پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا۔وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۲۳)الا تعبدوا الا اللّٰہ۔(۲ھود) یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

(۲۴)فالم یستجیبوا لکم فاعلموا آنما انزل بعلم اللّٰہ وان لا الہ الا ھو۔(۱۴ھود) پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا نہ کرسکیں تو تم ان سے کہدو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۵)ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ انی لکم نذیر مبین۔ان لا تعبدوآ الا اللّٰہ(۲۵ھود) اورہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو، میں تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں۔

(۲۶)والی ثمود اخاھم صلحاقال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ۔(۶۱ھود)اورہم نے قوم ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

(۲۷)والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ۔(۸۴ھود)اورہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود بننے کے قابل نہیں۔

(۲۸)یصاحبی السبحن ءارباب متفرقون خیر ام اللّٰہ الواحد القھار(۳۹یوسف) اے قیدخانہ کے رفیقو! متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا۔

(۲۹)قل ھو ربی لا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب(۳۰الرعد) آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے

(۳۰)قل انما امرت ان اعبد اللّٰہ ولا اشرک بہ الیہ ادعوا والیہ ماب(۳۶الرعد) آپ فرمائیے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور سکی کو شریک نہ ٹھہراوں میں اللہ ہی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۳۱)یوم تبدل الارض غیر الارض والسموت وبرزو اللّٰہ الواحد القھار(۴۸ابراھیم) جس روز دوسری زمین بدل دی جائے اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی، اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۳۲)هذابلغ للناس ولينذروابه وليعلموآانماهواله واحدوليذكراولوا الالباب (۵۲ ابراهيم) یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تا کہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں اور تا کہ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے اور تا کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

(۳۳)ينزل الملئكة بالروح من امره على من يشاء من عباده ان انذروا انه لا اله الا انافاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۳۴)وقال الله لا تتخذوآالهين اثنين انما هواله واحدفاياى فارهبون(۵۱ النحل) اور اللہ تعالی نے فرمایا ہیکہ دو(یا زیادہ) معبود بناؤ بس ایک معبود وہی ہے تو تم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

(۳۵)الهكم اله واحد۔(۲۲ النحل) تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

(۳۶)لا تجعل مع الله الها اخر فتقعدمذموما مخذولا۔(۲۲ بنی اسرائیل) اللہ کے سوا کوئی اور معبود مت تجویز کرو ورنہ تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۳۷)قل لوكان معه الهة كمايقولون اذالا بتغواالى ذى العرش سبيلا۔ (۴۲بنی اسرائیل) آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے رستہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۳۸)واذاعتز لتموهم وما يعبدون الا الله فاوا الى الكهف ينشر لكم ربكم من رحمته ويهيئى لكم من امركم مرفقا۔(۱۶ الکھف) اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں بھی کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۳۹)لكنا هوالله ربى ولا اشرك بربى احدا۔(۳۸الکھف) لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہ یعنی اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۴۰)قل انما انا بشر مثلكم يوحى الى انما الهكم اله واحد۔(۱۱۰ الکھف) اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۴۱)رب السموت والارض ومابينهما فاعبده واصطبر لعبادته هل تعلم له سميا۔(۶۵ مریم) وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے۔

(۴۲)الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى۔(۹ طه) اللہ ایسا ہے کہ اس کے کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۴۳)انني انا الله لا اله الا انا فاعبدني۔(۱۴ طه) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کرو۔

(۴۴)انما الهكم الله الذى لا اله الا هو۔(۹۸ طه) بس تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت

کے قابل نہیں۔

(۴۵)لو کان فیھما آلھة الا اللہ لفسدتا فسبحن اللہ رب العرش عما یصفون (۲۲ الانبیاء) زمین آسمان میں اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہوجاتے سو اللہ تعالیٰ ان امور سے پاک ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرر ہے ہیں۔

(۴۶)وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیه انه لا اله الا انا فاعبدون (۲۵ الانبیاء) اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۴۷)قل انما یوحی الی انما الھکم اله واحد۔(۱۰۸ الانبیاء) آپ فرمادیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۴۸)فالھکم اله واحد فله اسلموا۔(۳۴ الحج) سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔

(۴۹)ولقد ارسلنا نوحا الی قومه فقال یقوم اعبدوا اللہ مالکم من اله غیره۔(۲۳ المومن) اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں۔

(۵۰)فارسلنا فیھم رسولا منھم ان اعبدوا اللہ مالکم من اله غیره (۳۲ المومنون) پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان ہی میں کے تھے کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

(۵۱)فتعلی اللہ الملک الحق لا اله الا ھو رب العرش الکریم (۱۱۶ المومنون) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۵۲)والذین لا یدعون مع اللہ الھا اخر۔(۶۸ الفرقان) اور جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے۔

(۵۳)اللہ لا اله الا ھو رب العرش العظیم۔(۲۶ النمل) پس اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۵۴)ءاله مع اللہ بل اکثرھم لا یعلمون۔(۶۱ النمل) کیا آپ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان میں زیادہ تو سمجھتے بھی نہیں۔

(۵۵)وربک یخلق مایشاء ویختار ما کان لھم الخیرة سبحن اللہ وتعلی عما یشرکون۔(۶۸ القصص) اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ان لوگوں کو تجویز کا حق حاصل نہیں اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۵۶)وھو اللہ لا اله الا ھو۔(۷۰ القصص) اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۵۷)لا اله الا ھو کل شیئی ھالک الا وجھه۔(۸۸ القصص) اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیز فنا ہونے والی ہیں بجز اس کی ذات کے۔

(۵۸)وقولوا آمنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم والھنا والھکم واحد ونحن له مسلمون۔(۴۶

العنکبوت)اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۵۹)والصفت صفا۔فالزاجرت زجرا۔فالتلیت ذکرا۔ان الھکم لواحد(۴الصفت) قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۶۰)اذقال لابیہ وقومہ ماذاتعبدون۔ائفکاالھۃ دون اللّٰہ تریدون(۸۶الصفت)

(۶۱)وان الیاس لمن المرسلین۔اذقال لقومہ الاتتقون۔اتدعون بعلا وتذرون احسن الخالقین۔اللّٰہ ربکم ورب ابائکم الاولین(۱۲۶الصفت)اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اسکو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانیوالا ہے معبود برحق ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے

(۶۲)وقال الکفرون ھذاسحر کذاب۔اجعل الالھۃ الھا واحدا(۵ص)اور کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور جھوٹا ہے کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود رہنے دیا۔

(۶۳)ومامن الہ الااللّٰہ الواحد القھار۔(۶۵ الزمر)اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے۔

(۶۴)فاعبداللّٰہ مخلصالہ الدین۔الا للہ الدین الخالص(۳الزمر)سو آپ خالص اعتقاد کرکے اللہ کی عبادت کرتے رہیے یادرکھو عبادت جو کہ خالص ہو اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے۔

(۶۵)ھواللّٰہ الواحدالقھار۔(۴الزمر)وہ اللہ ایسا ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۶۶)لاالہ الاھوفانی تصرفون(۶الزمر)اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم کہاں پھرجاتے ہو

(۶۷)قل انی امرت ان اعبد اللّٰہ مخلصالہ الدین۔وامرت لان اکون اول المسلمین۔(۱۲الزمر) آپ کہدیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خالص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۶۸)لاالہ الاھوالیہ المصیر(۳المومن)اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس سب کو جانا ہے

(۶۹)والذین اجتنبواالطاغوت ان یعبدوھاوانابوآالی اللّٰہ لھم البشری فبشر عباد۔(۱۷الزمر)اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنادیجئے۔

(۷۰)انھم کانوآاذاقیل لھم لا الہ الا اللّٰہ یستکبرون۔(۳۵الصفت)وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے۔

(۷۱)فادعواللّٰہ مخلصین لہ الدین ولوکرہ الکفرون۔(۱۴المؤمن)تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد کرکے پکارو گو کافروں کو ناگواری ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۲)اللّٰہ ربکم خالق کل شیئی لاالہ الاھوفانی توفکون(۶۲المومن)اللہ تمہارا رب ہے وہ ہر چیز

کا پیدا کرنیوالا ہے اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم لوگ شرک کر کے کہاں الٹے چلے جا رہے ہو

(۷۳)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد(۶ حم السجدہ)

(۷۴)لا تسجدو اللشمس ولا للقمر واسجدو اللّٰہ الذی خلقھن ان کنتم ایاہ تعبدون۔(۳۷ حم السجدہ) تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان نشانیوں کو پیدا کیا اگر تم کو خدا کی عبادت کرنا ہے۔

(۷۵)ھو الحی لا الہ الا ھو فادعوہ مخلصین لہ الدین۔(۶۵ حم السجدہ) وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو۔

(۷۶)لا الہ الا ھو یحی ویمیت ربکم ورب اباء کم الاولین۔(۸ الدخان) اسکے علاوہ کوئی لائق عبادت کے نہیں وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے وہ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

(۷۷)فاعلم انہ لا الہ الا اللّٰہ (۱۹ محمد) تو آپ اسکا یقین رکھئے کہ بجز اللّٰہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں

(۷۸)ھو اللّٰہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام (۲۳ الحشر) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے پاک ہے سالم ہے۔

(۷۹)ھو اللہ لا الہ الا ھو علم الغیب والشھادۃ(۲۲ الحشر) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔

(۸۰)اللّٰہ لا الہ الا ھو۔(۱۳ التغابن) (ترجمہ گزر چکا)

(۸۱)رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا(۹ المزمل) وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کر دینے کیلئے قرار دئے رہو۔

(۸۲)وما امروا الا لیعبدو اللّٰہ مخلصین لہ الدین۔(۵ البینۃ) حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللّٰہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کے لئے خاص رکھیں۔

(۸۳)قل ھو اللّٰہ احد۔اللّٰہ الصمد۔لم یلد۔ولم یولد۔ولم یکن لہ کفوا احد۔ (۴ الاخلاص) آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ اپنے کمال ذات وصفات میں ایک ہے اللّٰہ ایسا بے نیاز ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اسی کے سب محتاج ہیں اسکے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکے برابر کا ہے۔

(۸۴)ام کنتم شھداء اذحضر یعقوب الموت اذاقال لبنیہ ماتعبدون من بعدی قالو انعبد الھک والہ اباءک ابراھیم واسمعیل واسحق الھا واحدا(۱۳۳ البقرۃ) کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوبؑ کا آخری وقت آیا جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم واسماعیل واسحاق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک لہ ہے۔

(۸۵)والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم(۱۶۳ البقرۃ) اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمن ہے اور رحیم ہے۔

(۸۶)وھوالواحدالقھار۔(۱۲ الرعد)اوروہی واحد ہے غالب ہے۔

# کلمۃ طیبۃ

(۱)الم ترکیف ضرب اللّٰہ مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء توتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللّٰہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون۔(۲۵ ابراھیم) کیا آپ کومعلوم نہیں کہ اللہ تعالی نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کلمہ طیبہ کی کہ وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں اونچائی میں جا رہی ہوں وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالی مثالیں لوگوں کے واسطے اس لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ خوب سمجھ لیں۔

(۲)وھدوآالی الطیب من القول وھدوآالی صراط الحمید۔(۲۴ الحج)اور(یہ سب انعام ان کیلئے اس لئے ہے کہ دنیا میں)ان کو کلمۂ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اور ان کو اس راستہ کی ہدایت ہوگئی جو لائق حمد ہے(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳)الیہ یصعد الکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ۔(۱۰ فاطر)اچھا کلام اسی تک پہنچتا ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے۔

ھدایت

اس باب میں صرف وہ آیتیں ہیں جن میں لفظ کلمہ طیب موجود ہے کلمہ طیبہ کے پہلے جز لا الہ لا اللہ کو توحید کے باب نیز دوسرے جز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت عالم کے باب میں دیکھ لیں(غیاث)

# شرک اور مشرکین

(۱)ولتجد نھم احرص الناس علی حیوۃ ومن الذین اشرکوا یوداحد ھم لو یعمرالف سنۃ وماھوبمزحزحہ من العذاب ان یعمرواللّٰہ بصیربمایعملون۔ (۹۲ البقرۃ)اور آپ ان کو حیات (دینویہ) کا حریص اور بڑھ کر پاویں گے اور مشرکین سے بھی ان میں کا ایک ایک شخص اس ہوس میں ہے کہ اس کی عمر ہزار برس کی ہوجائے اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچاسکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہوجائے اور حق تعالی کے سب پیش نظر ہیں ان کے اعمال بد۔

(۲)وقالواکونواھوداًاونصری تھتدوا قل بل ملۃ ابراھیم حنیفاوماکان من المشرکین(۱۳۵ البقرۃ)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراھیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراھیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۳)ومن الناس من یتخذمن دون اللّٰہ اندادا یحبونھم کحب اللّٰہ(۱۶۵ البقرۃ) اور بعض لوگ وہ بھی

ہیں جو علاوہ خدا تعالی کے اوروں کو بھی شریک قرار دیتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے۔

(۴)ماکان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وماکان من المشرکین۔(۶۷ آل عمران) ابراہیمؑ تو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلامی تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵)ماکان لبشران یؤتیه اللّٰه الکتب والحکم والنبوۃ ثم یقول للناس کونوا عبادالی من دون اللّٰه ولکن کونوار بنیین بماکنتم تعلمون الکتب وبما کنتم تدرسون۔(۷۹ آل عمران) کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالی اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ اللہ تعالی کو چھوڑ کر ولیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ پڑھتے ہو۔

(۶)سنلقی فی قلوب الذین کفرواالرعب بمااشرکواباللّٰه مالم ینزل به سلطانا وماوھم النار وبئس مثوی الظلمین(۱۵۱ آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دل میں بسبب اس کے کہ انھوں نے اللہ تعالی کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالی نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے، اور وہ بری جگہ ہے، بے انصافوں کی۔

(۷)لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتواالکتب من قبلکم ومن الذین اشرکوآاذی کثیرا۔(۱۶۸ آل عمران) البتہ آگے اور آزار دیئے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں۔

(۸)واعبدواللّٰه ولا تشرکوابه شیئا۔(۳۶ النساء) اور تم اللہ تعالی کی عبادت اختیار کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔

(۹)ان اللّٰه لا یغفران یشرک به ویغفرمادن ذالک لمن یشاء ومن یشرک باللّٰه فقد افتری اثما عظیما۔(۴۸ النساء) بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے بھی گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخشدیں گے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

(۱۰)ان اللّٰه لا یغفران یشرک به ویغفرمادون ذالک لمن یشاء ومن یشرک باللّٰه فقد ضل ضللا بعیدا۔ان یدعون من دونه الا اناثا وان یدعون الا شیطانا مریدا۔لعنه اللّٰه۔(۱۱۸ النساء) بے شک اللہ تعالی اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا، یہ لوگ خدا تعالی کو چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو اللہ تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے۔

(۱۱)ثم اتخذواالعجل من بعدما جاء تھم البینت فعفونا عن ذلک(۵۳ النساء) پھر انھوں نے (اہل کتاب) گوسالہ کو تجویز کیا تھا بعد اس کے کہ بہت سی دلائل ان کو پہنچ چکے تھے پھر ہم نے اس سے درگزر کردیا تھا۔

(۱۲)ولا تقولوا ثلثة انتهوا خیر الکم۔(۱۷۱ النساء)اور یوں مت کہو کہ تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۱۳)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰہ شیئا ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا۔(۱۷ المائدہ) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح بن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان کو ذرا بھی بچا سکے۔

(۱۴)وقال المسیح یبنی اسرائیل اعبدوا اللّٰہ ربی وربکم انہ من یشرک باللہ فقد حرم اللّٰہ علیہ الجنۃ وماوہ النار وماللظلمین من انصار(۷۲ المائدہ) حالانکہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بیشک جو اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت حرام کر دے گا، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۵)لتجدن اشد الناس عداوۃ للذین امنوا الیھود والذین اشرکوا ولتجدن اقربھم مودۃ للذین امنوا الذین قالوا انا نصری۔(۷۲ المائدہ) تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیے گا جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں۔

(۱۶)واذقال اللّٰہ یعیسی ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی وامی الھین من دون اللّٰہ قال سبحنک مایکون لی ان اقول مالیس لی بحق ان کنت قلتہ فقد علمتہ۔(۱۱۲ المائدہ)اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اللہ تعالی فرمادیں گے کہ اے عیسی بن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ خدا کے معبود قرار دے لو عیسیؑ عرض کریں گے کہ میں آپ کو منزہ سمجھتا ہوں مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوگا تو آپ کو اس کا علم ہوگا۔

(۱۷)قل اغیر اللّٰہ اتخذ ولیا فاطر السموت والارض وھو یطعم ولا یطعم قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین۔(۱۴ الانعام) آپ کہئے کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں اور جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اور ان کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا، کسی کو معبود قرار دوں، آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں ہرگز نہ ہونا۔

(۱۸)قل انما ھو الہ واحد واننی بری مما تشرکون۔(۱۹ الانعام) آپ فرما دیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۹)ویوم نحشرھم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوآ این شرکاوکم الذین کنتم تزعمون۔ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللّٰہ ربنا ما کنا مشرکین (۲۳ الانعام)اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا جن کے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔

(۲۰)قل ارءیتکم ان اتکم عذاب اللّٰہ او اتتکم الساعۃ اغیر اللّٰہ تدعون ان کنتم صدقین۔(۴۰ الانعام) حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب ہی آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو خدا کے سوا کسی اور کو پکاروگے اگر تم سچے ہو۔

(۲۱)قل اللّٰہ ینجیکم منھا ومن کل کرب ثم انتم تشرکون۔(۶۴ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔

(۲۲)قل اندعوا من دون اللّٰہ مالا ینفعنا ولا یضرنا ونرد علی اعقابنا بعد اذھد سنا اللّٰہ کالذی استھوتہ الشیطین فی الارض حیران۔(۷۱ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچادیں اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچادے اور کیا ہم الٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالی نے ہدایت کردی ہے جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان کہیں جنگل میں بے راہ کردیا ہو۔

(۲۳)ولا اخاف ماتشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیئا۔(۸۰ الانعام) اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہاں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔

(۲۴)ولو اشرکوا لحبط عنھم ما کانوا یعملون (۸۸ الانعام) اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کیا کرتے تھے ان سے سب اکارت ہو جاتے۔

(۲۵)وجعلوا للّٰہ شرکاء الجن وخلقھم وخرقوا لہ بنین وبنت بغیر علم سبحنہ وتعلی عما یصفون۔(۱۰۰ الانعام) اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ انکو خدا نے پیدا کیا ہے اور ان لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلا سند تراش رکھی ہیں۔

(۲۶)وان اطعتموھم انکم لمشرکون۔(۱۲۱ الانعام) اور اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقینا تم مشرک ہو جاؤ۔

(۲۷)وکذلک زین لکثیر من المشرکین قتل اولادھم شرکاءھم لیردوھم ولیلبسوا علیھم دینھم۔(۱۳۷ الانعام) اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ہے کہ معبودوں نے اپنے اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تا کہ وہ ان کو برباد کردیں اور تا کہ ان کے طریقہ کو مخبوط کردیں۔

(۲۸)قل تعالوا آتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیاء وبالوالدین احسانا۔(۱۵۱ الانعام) آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز پڑھ کر سناؤں جس کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

(۲۹)سیقول الذین اشرکوا لوشاء اللّٰہ ما اشرکنا ولا اباءنا ولا حرمنا من شیئی کذالک کذب الذین من قبلھم حتی ذاقوا باسناء۔(۱۴۸ الانعام) یہ مشرک لوگ یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔

(۳۰)دینا قیما ملۃ ابراھیم حنیفا وما کان من المشرکین (۱۶۱ الانعام) کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو

طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۳۱)قل انما حرم ربی الفواحشماظهرمنهاومابطن والاثم والبغی بغیر الحق وان تشرکوابالله مالم ینزل به سلطناوان تقولا علی اللّٰه مالا تعلمون۔(۳۳ الاعراف) آپ فرمائیے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۳۲)واتخذ قوم موسی من بعده من حلیهم عجلا جسد اله خوار الم یروانه لا یکلمهم ولا یهدیهم سبیلااتخذوه وکانواظلمین(۱۴۸ الاعراف)اور موسی کی قوم نے انکے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قلب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ انکو کوئی راہ بتلاتا تھا اسکو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۳۳)اوتقولوآانمااشرک اباءنامن قبل۔(۱۷۳ الاعراف)

(۳۴)ان الذین اتخذواالعجل سینالهم غضب من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذلک نجزی المفترین۔(۱۵۲ الاعراف) جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی اور ہم افترا پردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۳۵)فلمااتهماصالحاجعلاله شرکاءفیمااتهمافتعلی اللّٰه عمایشرکون۔(۱۹۰ الاعراف)سو جب اللہ تعالی نے ان دونوں کو صحیح وسالم اولاد دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے۔

(۳۶)والذین تدعون من دونه لا یستطیعون نصرکم ولاانفسهم ینصرون۔ (۱۹۷ الاعراف)اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں۔

(۳۷)براءة من اللّٰه ورسوله الی الذین عهدتم من المشرکین(۱ التوبة) اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے دست برداری ہے جن سے تم نے عہد کررکھا تھا

(۳۸)واذان من اللّٰه ورسوله الی الناس یوم الحج الاکبران اللّٰه بری من المشرکین(۳ التوبة)اور اللہ اور رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اسکا رسول دونوں دست بردار ہوتے ہیں ان مشرکین سے(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹)کیف یکون للمشرکین عهدعنداللّٰه وعندرسوله الاالذین عهدتم عندالمسجد الحرام فما استقاموالکم فاستقیموالهم۔(۷ التوبة)ان مشرکین کا عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہے گا مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔

(۴۰)ماکان للمشرکین ان یعمروامسجداللّٰه شهدین علی انفسهم بالکفر اولئک حبطت اعمالهم وفی النارهم خلدون۔(۱۷ التوبة) مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کررہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

(۴۱)یایھا الذین امنوآ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا۔(۲۸ التوبة)اے ایمان والو مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پاویں۔

(۴۲)اتخذوآ احبارھم ورھبانھم اربابا من دون اللّٰہ والمسیح ابن مریم (۳۱التوبة) انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی۔

(۴۳)ھوالذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق لیظھره علی الدین کله ولوکره المشرکون۔(۳۳التوبة) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ھدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۴)وقاتلوا المشرکین کافة کما یقاتلونکم کافة۔(۳۶التوبة)اور ان مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

(۴۵)ماکان للنبی والذین امنوآ ان یستغفروا للمشرکین ولوکانوآ اولی قربی من بعد ماتبین لھم انھم اصحب الجحیم۔(۱۱۳ التوبة) پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۴۶)ویعبدون من دون اللّٰہ مالا یضرھم ولا ینقعھم ویقولون ھولاء شفعاء نا عنداللّٰہ قل اتنبئون اللّٰہ بمالا یعلم فی السموت ولا فی الارض سبحنه وتعلی عما یشرکون (۱۸یونس) اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انکو ضرر پہنچاسکیں اور نہ انکو نفع پہنچاسکیں، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم خدا تعالی کو ایسی خبر دیتے ہو جو خدا کو معلوم نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے

(۴۷)ویوم نحشرھم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم وشرکاء کم فزیلنا بینھم وقال شرکاوھم ماکنتم ایانا تعبدون۔(۲۸ یونس) اور جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈالیں گے اور ان کے وہ شرکاء کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

(۴۸)وما یتبع الذین یدعون من دون اللّٰہ شرکاء ان یتبعون الا الظن وان ھم الا یخرصون۔(۶۶ یونس) اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کررہے ہیں کس چیز کا اتباع کررہے ہیں محض بے سند خیال کا اتباع کررہے ہیں اور محض قیاسی باتیں کررہے ہیں۔

(۴۹)قل یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبداللّٰہ الذی یتوفکم (۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۵۰)قال انی اشھداللّٰہ واشھدوا انی بری مما تشرکون (۵۴ ھود) (ہودؑ) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ

کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم خدا کے سوا شریک قرار دیتے ہو۔

(۵۱)قالوا یصلح قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا اتنھنا ان تعبد مایعبد ابا ونا واننا لفی شک مما تدعونا الیہ مریب۔(۶۲ ھود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے ہیں، اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے شبہ میں ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۵۲)قالوا یشعیب اصلوتک تامرک انترک مایعبد ابء ناأوان نفعل فی اموالنا مانشوا(۸۷ھود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب کیا تمہارا تقدس تم کو تعلیم کر رہا ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنکی پرستش ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں یا ہم اپنے مال میں جو چاہیں تصرف کریں۔

(۵۳)ماکان لنا ان نشرک باللہ من شیئی ذالک من فضل اللّٰہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون۔(۳۸یوسف) ہم کو کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شئی کو شریک قرار دیں، یہ عقیدۂ توحید ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۵۴)ومایومن اکثرھم باللّٰہ الا وھم مشرکون۔(۱۰۶ یوسف) اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شریک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۵۵)وسبحن اللّٰہ وما انا من المشرکین۔(۱۰۸ یوسف) اور اللہ شرک سے پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۵۶)قل ھل یستوی الاعمی والبصیرام ھل تستوی الظلمت والنورام جعلوا للّٰہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیھم قل اللّٰہ خالق کل شیئی وھوالواحد القھار۔(۱۶ الرعد) آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوسکتا ہے یا کہیں تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک قرار دے رکھے ہیں کہ انھوں نے بھی کسی چیز کو پیدا کیا ہو جیسا خدا پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۵۷)قل انما امرت ان اعبداللّٰہ ولا اشرک بہ الیہ ادعوا والیہ ماب(۳۶الرعد) آپ فرمائیے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۵۸)انی کفرت بما اشرکتمون من قبل۔(۲۲ ابراھیم) میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل مجھ کو خدا کا شریک قرار دیتے تھے۔

(۵۹)ومثل کلمة خبیثة کشجرة خبیثة اجتثت من فوق الارض مالھامن قرار۔(۲۶ ابراھیم) اور گندہ کلمہ کی یعنی کلمہ کفر وشرک کی مثالیں ایسی ہیں جیسے ایک خراب درخت ہو کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ ثبات نہ ہو۔

(۶۰) وجعلوا اللہ اندادا لیضلوا عن سبیلہ قل تمتعوا فان مصیرکم الی النار۔(۳۰ابراھیم) اور

ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیوں کہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۶۱)واذقال ابرھیم رب اجعل ھذاالبلدامناواجنبنی وبنی ان نعبدالاصنام (۳۵ ابراھیم)اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنادیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچالیجئے۔

(۶۲)فاصدع بماتومرواعرض عن المشرکین۔(۹۴الحجر) غرض آپ کو جس کام کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنادیجئے اور مشرکین کی پروانہ کیجئے۔

(۶۳)اتی امراللہ فلاتستعجلوہ سبحنہ وتعلی عمایشرکون(۱النمل) خدائے تعالی کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ، وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۶۴)وقال الذین اشرکوالوشاءاللہ ماعبدنامن دونہ من شیئی۔(۳۵النحل) اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کے کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۶۵)وقال اللہ لا تتخذواالھین اثنین انماھوالہ واحد۔(۵۱النحل) اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، بس ایک معبود وہی ہے۔

(۶۶)واذارای الذین اشرکواشرکاءھم قالوا ربنا ھولاشرکا ونا الذین کنانعوامن دونک فالقوا الیھم القول انکم لکذبون۔(۸۶النحل) اور جب وہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کو پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام کو متوجہ کرینگے کہ تم جھوٹے ہو۔

(۶۷)انماسلطنہ علی الذین یتولونہ والذین ھم بہ مشرکون(۱۰۰ النحل) بس اس (شیطان) کا قابو تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

(۶۸)ان ابرھیم کان امۃ قانتاللہ حنیفا ولم یک من المشرکین(۱۲۰ النحل) بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۶۹)واتینا موسی الکتب وجعلنہ ھدی لبنی اسرائیل الا تتخذ وامن دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل) اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا اپنا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷۰)لا تجعل مع اللہ الھا اخر فتقعدمذموما مخذولا۔(۲۲ بنی اسرائیل) اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کرو ورنہ تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۷۱)ولاتجعل مع اللہ الھا اخر فتلقی فی جھنم ملوما مدحورا(۳۹بنی اسرائیل) اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرو ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں پھینک دیا جاویگا۔

(۷۲)وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔(۱۱۱ بنی اسرائیل)اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجئے۔

(۷۳)وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا۔(۴ الکھف)اور تا کہ ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالی اولاد رکھتا ہے۔

(۷۴)ھولاء قومنا اتخذوا من دونه الھة لولا یاتون علیھم بسلطن بین فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا۔(۱۵ الکھف) یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس شخص سے زیادہ کون غضب ڈھانے والا ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگا وے۔

(۷۵)مالھم من دونه من ولی ولا یشرک فی حکمه احدا۔(۲۶ الکھف)ان کا خدا کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ اللہ تعالی اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

(۷۶)لکنا ھو اللہ ربی ولا اشرک بربی احدا۔(۳۸ الکھف)لیکن وہ اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۷۷)ویوم یقول نادوا شرکا ءی الذین زعمتم فدعوھم فلم یستجیبوا لھم وجعلنا بینھم موبقا۔(۵۲ الکھف)اور اس دن حق تعالی فرمادیگا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو پس وہ انکو پکاریں گے سو وہ انکو جواب ہی نہ دیں گے اور ہم انکے درمیان میں آڑ ہی کر دیں گے۔

(۷۸)فمن کان یرجوا لقاء ربه فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربه احدا۔(۱۱۰ الکھف) سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷۹)واتخذوا من دون اللہ الھة لیکونوا لھم عزا۔(۸ مریم) اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کرر کھے ہیں تا کہ ان کیلئے وہ باعث عزت ہوں۔

(۸۰)ام تخذوا من دونه الھة قل ھاتوا برھانکم ھذا ذکر من معی وذکر من قبلی بل اکثرھم لا یعلمون الحق فھم معرضون(۲۴ الانبیاء) کیا اس خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں کہئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعراض کرر ہے ہیں۔

(۸۱)انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جھنم انتم لھا واردون(۹۸ الانبیاء) بلاشبہ تم (اے مشرکین) اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاو گے اور تم سب اس میں داخل ہو گے۔

(۸۲)یدعوا من دون اللہ مالا یضرہ وما لا ینفعه ذالک ھو الضلل البعید۔ (۱۲ الحج) خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی ہے، یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۸۳)ان الذین امنوا والذین ھادوا والصابئین والنصری والمجوس والذین اشرکوا ان اللہ یفصل بینھم یوم القیمة(۱۷ الحج)اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابئین اور نصاری اور مجوس اور مشرکین

،اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کردیگا۔

(۸۴)واذبوانالابراھیم مکان البیت ان لاتشرک بی شیئاوطھربیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود۔(۲۶الحج)اور جب کہ ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلادی اور(حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ورکوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

(۸۵)فاجتنبواالرجس من الاوثان(۳۰الحج) تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۸۶)ذالک بان اللّٰہ ھوالحق وان مایدعون من دونہ ھوالباطل وان اللّٰہ ھوالعلی الکبیر۔(۶۲الحج) یہ(نصرت)اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کررہے ہیں،وہ بالکل لچر ہیں اور اللہ عالی شان اور بڑا ہے۔

(۸۷)ویعبدون من دون اللّٰہ مالم ینزل بہ سلطنا وما لیس لھم بہ علم وما للظلمین من نصیر۔(۷۱الحج)اور یہ مشرک لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے کوئی حجت نہیں بھیجی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے،اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸۸)یاایھاالناس ضرب مثل فاستمعوالہ ان الذین تدعون من دون اللّٰہ لن یخلقواذباباولواجتمعوالہ وان یسلبھم الذباب شیئالایستنقذوہ منہ ضعف الطالب والمطلوب۔(۷۳الحج)اے لوگو ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کرسنو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنیٰ مکھی کو تو پیدا کرہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی جمع ہوجاویں اور پیدا کرنا تو بڑی بات ہے وہ تو ایسے عاجز ہیں کہ اگر ان سے مکھی چھین لے جائے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے ایسا عابد بھی لچر اور ایسا معبود بھی لچر۔

(۸۹)والذین ھم بربھم لایشرکون۔(۵۹المؤمنون)اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کرتے ہیں۔

(۹۰)مااتخذاللّٰہ من ولدوماکان معہ من الہ اذالذھب کل الہ بماخلق ولعلا بعضھم علی بعض سبحٰن اللّٰہ عمایصفون۔علم الغیب والشھادۃ فتعلی عما یشرکون۔(۹۲ المؤمنون)اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو تقسیم کرکے جدا کرلیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا،اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں،جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۹۱)ومن یدع مع اللّٰہ الھاٰاخرلابرھان لہ بہ فانماحسابہ عندربہ انہ لایفلح الکفرون۔(۱۱۷ المؤمنون)اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا،یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۹۲)الزانی لاینکع الازانیۃ اومشرکۃ والزانیۃ لاینکحھاالازان او مشرک وحرم ذالک علی المؤمنین۔(۳النور) زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا بجز زانی یا مشرکہ کے اور اسی طرح زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے(اس آیت کی تفسیر دیکھ لیں)

(۹۳)یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا(۵۵النور)(مومنوں سے شرک نہ کرنے پر ایک عظیم وعدہ)

(۹۴)الذی له ملک السموت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک وخلق کل شیئی فقدره تقدیرا(۲الفرقان)ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۹۵)اذقال لابیه وقومه ماتعبدون۔قالوانعبداصنامافنضل لهاعکفین(۷۱الشعراء) جب کہ انھوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو،انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے ہیں ہم انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔

(۹۶)فلاتدع مع الله الهااخر فتکون من المعذبین۔(۲۱۳ الشعراء)سو خدا کے سوا کسی اور معبود کی عبادت مت کرنا کبھی تم کو سزا ہونے لگے۔

(۹۷)ءالله خیر امایشرکون(۵۹النمل) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو۔

(۹۸)ءاله مع الله تعالی الله عما یشرکون(۶۳النمل) کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے (ہرگز نہیں) اللہ تعالی ان لوگوں کے شرک سے برتر ہے۔

(۹۹)ویوم ینادیهم فیقول این شرکای الذین کنتم تزعمون۔(۷۴القصص)

(۱۰۰)وقیل ادعواشرکاءکم فدعوهم فلم یستجیبوالهم وراواالعذاب(۶۴القصص) اور کہا جاویگا کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ چنانچہ وہ انکو پکارینگے سووہ جواب بھی نہ دینگے اور یہ لوگ عذاب دیکھ لینگے۔

(۱۰۱)وادع الی ربک ولاتکونن من المشرکین۔ولاتدع مع الله الهااخر(۸۸القصص) اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہوجیے اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکارنا

(۱۰۲)وان جاهداک لتشرک بی مالیس لک به علم فلاتطعهما(۸العنکبوت) اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو اس کا کہنا نہ ماننا۔

(۱۰۳)انماتعبدون من دون الله اوثاناوتخلقون افکاان الذین تعبدون من دون الله لایملکون لکم رزقافابتغواعندالله الرزق واعبدواالله واشکروا له الیه ترجعون۔(۱۷العنکبوت)

(۱۰۴)مثل الذین اتخذوامن دون الله اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا وان اوهن البیوت لبیت العنکبوت لوکانوایعلمون۔(۴۱العنکبوت) جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کرر کھے ہیں ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے،اگر وہ جانتے تو ایسا نہ کرتے۔

(۱۰۵)ولم یکن لهم من شرکاءهم شفعؤاوکانوابشرکاءهم کفرین(۱۳ الروم) اور انکے شریکوں میں سے ان کا کوئی شفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے

(۱۰۶)ولاتکونوامن المشرکین۔(۳۱الروم)اور شرک کرنے والوں میں سے مت ہو۔

(۱۰۷)ضرب لکم مثلامن انفسکم هل لکم من ماملکت ایمانکم من شرکاءفی مارزقناکم

فانتم فیه سواء تخافونهم کخیفتکم انفسکم۔(۲۸ الروم) اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہارے ہی حالات میں سے بیان فرماتے ہیں کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارے اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو۔

(۱۰۸) قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ الذین من قبل کان اکثرھم مشرکین۔(۴۲ الروم) آپ فرمادیجئے کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا اخیر کیسے ہوا ان میں اکثر مشرک ہی تھے۔

(۱۰۹) واذقال لقمن لابنہ وھو یعظہ یبنی لاتشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم۔(۱۳ لقمن) اور جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

(۱۱۰) لیعذب اللہ المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت ویتوب اللہ علی المؤمنین والمؤمنت (۷۳ الاحزاب) انجام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافقات اور مشرکین ومشرکات کو سزا دے گا، اور مومنین ومومنات پر توجہ فرمائے گا۔

(۱۱۱) قل ادعوا الذین زعمتم من دون اللہ لا یملکون مثقال ذرۃ فی السموت ولا فی الارض ومالھم فیھما من شرک ومالہ منھم من ظھیر (۲۲ السبا) آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

(۱۱۲) قل ارونی الذین الحقتم بہ شرکاء کلا بل ھو اللہ العزیز الحکیم (۲۷ السبا) آپ کہیے کہ مجھ کو ذرا وہ تو دکھلاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

(۱۱۳) والذین تدعون من دونہ ما یملکون من قطمیر۔(۱۳ فاطر) اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

(۱۱۴) قل ارء یتم شرکاء کم الذین تدعون من دون اللہ ارونی ماذا خلقوا من الاض ام لھم شرک فی السموت (۴۰ فاطر) آپ کہیے کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتاؤ جنکو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین کا کونسا جزو بنایا ہے یا انکا آسمان میں کچھ ساجھا ہے

(۱۱۵) واتخذوا من دون اللہ الھۃ لعلھم ینصرون۔(۷۴ یس) اور انہوں نے خدا کے سوا اور معبود قرار دے رکھے ہیں اس امید پر کہ ان کو مدد ملے۔

(۱۱۶) احشروا الذین ظلموا وازواجھم وما کانو یعبدون من دون اللہ فاھدوھم الی صراط الجحیم۔(۲۳ الصفت) جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ۔

(۱۱۷) والذین اتخذوا من دونہ اولیاء ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفی (۳ ص) اور جن لوگوں نے

خدا کے سوا اور شرکا تجویز کرر کھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنادیں۔

(۱۱۸)ام اتخذوامن دون اللّٰہ شفعاء قل اولوکانوالا یملکون شیئاولا یعقلون (۴۳الزمر) ہاں کیا ان مشرک لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو معبود قرار دے رکھا ہے جوان کی سفارش کریں گے آپ کہہ دیجئے اگر چہ یہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔

(۱۱۹)ویخوفونک بالذین من دونہ۔(۳۶الزمر)اور یہ مشرک لوگ آپ کوان جھوٹے معبودوں سے ڈراتے ہیں جوخدا کے سوا تجویز کرر کھے ہیں۔

(۱۲۰)قل افغیر اللّٰہ تامرونی اعبدایھا الجاھلون(۶۴الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو کیا پھر بھی تم مجھ کوغیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۱۲۱)ذلکم بانہ اذادعی اللّٰہ وحدہ کفرتم وان یشرک بہ تومنوافالحکم للہ العلی الکبیر (۱۲المؤمن) وجہ اسکی یہ ہیکہ صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۲)تدعوننی لاکفرباللہ واشرک بہ مالیس لی بہ علم واناادعوکم الی العزیز الغفار۔(۴۲ المؤمن) یعنی تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کے ساجھی ہونے کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۲۳)قل انی نھیت ان اعبدالذین تدعون من دون اللّٰہ لماجاء نی البینت من ربی۔(۶۶ المؤمن) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی نشانیاں آچکیں۔

(۱۲۴)اذالاغلل فی اعناقھم والسلسل یسحبون ۔فی الحمیم ثم فی النار یسجرون۔ثم قیل لھم این ماکنتم تشرکون۔من دون اللّٰہ۔(۷۴المؤمن) جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جاویں گے پھر ان سے پوچھا جاوے گا کہ غیر اللہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۲۵)وویل للمشرکین۔(۶ حم السجدۃ) اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۱۲۶)قل ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین وتجعلون لہ اندادا(۹ حم السجدۃ) آپ فرمائیے کہ کیا تم لوگ ایسے خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دوروز میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

(۱۲۷)ویوم ینادیھم این شرکای قالوآاذنک مامنامن شھید(۴۷حم السجدۃ) اور جس دن اللہ تعالی ان مشرکین کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں اس عقیدہ کا کوئی مدعی نہیں۔

(۱۲۸)والذین اتخذوامن دونہ اولیاء اللّٰہ حفیظ علیھم وماانت علیھم بوکیل (۶ الشوری) اور جن

لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں اللہ ان کو دیکھ بھال رہا ہے۔

(۱۲۹) کبر علی المشرکین ماتدعوھم الیہ۔(۱۳ الشوری) مشرکین کو وہ بات بری گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں۔

(۱۳۰) ام لھم شرکاء شرعوا لھم من الدین مالم یاذن بہ اللّٰہ۔(۲۱ الشوری) کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کرلیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی۔

(۱۳۱) وجعلوا لہ من عبادہ جزء ان الانسان لکفور مبین۔(۱۵ الزخرف) اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جزو ٹھہرا دیا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

(۱۳۲) ولا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الامن شھد بالحق وھم یعلمون۔(۸۶ الزخرف) اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۳۳) قل ارء یتم ماتدعون من دون اللّٰہ ارونی ماذا خلقوا من الارض ام لھم شرک فی السموت۔(۴ الاحقاف) آپ کہیے کہ یہ تو بتلاؤ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمان میں کچھ ساجھا ہے۔

(۱۳۴) ومن اضل ممن یدعوا من دون اللّٰہ من لا یستجیب لہ الی یوم القیمۃ وھم عن دعاءھم غفلون۔(۵ الاحقاف) اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے جو قیامت تک بھی اسکا کہنا نہ کرے اور ان کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو۔

(۱۳۵) فلولا نصرھم الذین اتخذوا من دون اللّٰہ قربانا الھۃ بل ضلوا عنھم وذالک افکھم وما کانوا یفترون۔(۲۸ الاحقاف) سو خدا تعالی کے سوا جن جن چیزوں کو انہوں نے خدا تعالی کا تقرب حاصل کرنے کو اپنا معبود بنا رکھا ہے انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے اور وہ محض ان کی تراشی ہوئی اور گھڑی ہوئی بات ہے۔

(۱۳۶) ویعذب المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت الظانین باللہ ظن السوء علیھم دائرۃ السوء وغضب اللّٰہ علیھم ولعنھم واعدلھم جھنم وساءت مصیرا۔(۶ الفتح) اور تاکہ اللہ تعالی منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالی ان پر غضبناک ہوگا اور ان کو رحمت سے دور کردے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کررکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۳۷) الذی جعل مع اللّٰہ الھا اخر فالقیہ فی العذاب الشدید۔(۲۶ ق) جس نے خدا کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو سو ایسے شخص کو عذاب میں ڈال دو۔

(۱۳۸) ولا تجعلوا مع اللّٰہ الھا اخر (۵۱ الذریت) اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود مت قرار دو

(۱۳۹) ام لھم الہ غیر اللّٰہ سبحن اللّٰہ عما یشرکون۔(۴۳ الطور) کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے، اللہ

تعالی ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۴۰)یاایھاالنبی اذاجاءک المؤمنت یبایعنک علی ان لایشرکن باللہ شیئاولا یسرقن ولا یزنین ولا یقتلن اولا دھن(۱۲ الممتحنۃ)(ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۴۱)ام لھم شرکاء فلیاتوابشرکاءھم ان کانوا صدقین(۴۱ القلم) کیا انکے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں سوان کو چاہیے کہ اپنے ان شریکوں کو پیش کریں اگر یہ سچے ہیں۔

(۱۴۲)وقالوالاتذرن آلھتکم ولاتذرون ودا ولاسواعا ولا یغوث ویعوق ونسرا (۲۳ نوح)اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا۔

(۱۴۳)وان المسجدللہ فلاتدعوامع اللہ احد۔(۸ الجن)اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہے، سو اللہ تعالی کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔

(۱۴۴)لم یکن الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین منفکین حتی تاتیھم البینۃ۔(۱ البینۃ) جولوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۱۴۵)ان الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین فی نارجھنم خلدین فیھا اولئک ھم شرالبریۃ۔(۲ البینۃ)

ھدایت

کتاب العقائد کے اواخر میں معبودان باطل کا باب باندھا گیا ہے جس میں بتوں کی حقیقت بیان کی گئی ہے (غیاث)

# ایمان اور مومنین

(۱)الم۔ذالک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین۔الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ وممارزقنھم ینفقون۔(۳ البقرۃ) یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں خرچ کرتے ہیں۔

(۲)ومن الناس من یقول امناباللہ وبالیوم الاخروماھم بمومنین۔یخدعون اللہ والذین امنواومایخدعون الاانفسھم ومایشعرون(۹ البقرۃ)اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالاں کہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے ہیں بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

(۳)واذاقیل لھم امنواکماامن الناس قالوآانؤمن کماامن السفھاء الاانھم ھم السفھاء ولکن لایعلمون۔واذالقواالذین امنواقالوآامناواذاخلواالی شیطینھم قالوا انامعکم انما نحن

مستھزون۔(۱۴البقرۃ)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴)وبشرالذین امنواوعملواالصلحت ان لھم جنت تجری من تحتھا الانھر کلمارزقوامنھامن ثمرۃ رزقاقالواھذاالذی رزقنامن قبل واتوابہ متشابھا ولھم فیھاازواج مطھرۃ وھم فیھاخلدون(۲۵البقرۃ)اور خوشخبری سنا دیجئے آپ اے پیغمبر ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ بیشک ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں، جب کبھی دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذا تو ہر بار یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم کو ملا تھا اس سے پہلے اور ملے گا بھی انکو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا اور انکے واسطے ان بہشتوں میں بیویاں ہوں گی صاف پاک کی ہوئی اور وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کو بسنے والے ہوں گے۔

(۵)وامنوابماانزلت مصدقالمامعکم ولاتکونوآاول کافربہ ولاتشتروابایتی ثمناقلیلا وایای فاتقون۔(۴۱البقرۃ)اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اور مت بنو تم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس کے، اور مت لو میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ کو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶)ان الذین امنواوالذین ھادواوالنصری والصابئین من امن باللہ والیوم الاخروعمل صالحافلھم اجرھم عندربھم ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۶۲البقرۃ) یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ اور فرقہ صائبین ان سب میں جو یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں کیلئے ان کا حق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کا اندیشہ بھی نہیں ان پر اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۷)والذین آمنواوعملواالصلحت اولئک اصحب الجنۃ ھم فیھا خلدون (۸۲البقرۃ)اور جو لوگ ایمان لاویں اور نیک کام کریں ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہینگے

(۸)واذاقیل لھم امنوابماانزل اللہ قالوانومن بماانزل علیناویکفرون بماورآء ہ وھوالحق مصدقالمامعھم قل فلم تقتلون انبیاء اللہ من قبل ان کنتم مؤمنین۔(۹۱البقرۃ)اور جب ان سے کہا جاتا ہیکہ تم ایمان لاؤ ان کتابوں پر جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اس کتاب پر ایمان لاویں گے جو ہم پر نازل کی گئی ہے (یعنی توریت) اور جتنی اس کے علاوہ ہیں ان سب کا انکار کرتے ہیں حالاں کہ وہ بھی حق ہیں اور تصدیق کرنیوالی بھی ہیں، اسکی جو انکے پاس ہے آپ کہیے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اسکے قبل کے زمانہ میں اگر تم ایمان رکھنے والے تھے۔

(۹)قل من کان عدوالجبریل فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ مصدقا لما بین یدیہ وھدی وبشری للمؤمنین(۹۷البقرۃ) آپ یہ کہہ دیجئے کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے، اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کررہا ہے اور خوش خبری سنارہا ہے ایمان والوں کو۔

(۱۰)واذ قال ابراھم رب اجعل ھذابلدا امناوارزق اھلہ من الثمرات من امن منھم باللہ

والیوم الاخر۔(۱۲۷ البقرۃ)اورجس وقت ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنادیجئے امن وامان والا اوراس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالی پر اور روزقیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔

(۱۱)قولوآمنابالله ومانزل الیناومانزل الی ابراهم واسمعیل واسحق و یعقوب والاسباط وماأوتی موسی وعیسیٰ وماأوتی النبیون من ربھم(۱۳۶ البقرۃ) (مسلمانو) کہدو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اوراس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیااوراس پر بھی جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ اوراولاد یعقوبؑ کی طرف بھیجا گیا، اوراس پر بھی جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیااوراس پر بھی جو کچھ انبیاء کو دیا گیاانکے پروردگار کی طرف سے۔

(۱۲)وماکان الله لیضیع ایمانکم ان الله بالناس لرؤف رحیم(۱۴۳ البقرۃ)اور اللہ تعالی ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کردیں، واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اورمہربان ہیں

(۱۳)والذین امنوااشدحباللہ(۱۶۵ البقرۃ)اور جو مومن ہیں ان کو اللہ تعالی کے ساتھ قوی محبت ہے

(۱۴)لیس البران تولواوجوھکم قبل المشرق والمغرب ولکن البرمن امن بالله والیوم الاخروالملئکة والکتب والنبیین۔(۱۷۷ البقرۃ)(کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصلی کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالی پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اورسب کتب سماویہ پر اور پیغمبروں پر۔

(۱۵)واذاسالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذادعان فلیستجیبوالی ولیؤمنوابی لعلھم یرشدون(۱۸۶ البقرۃ)اورجب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں ہر عرضی درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو ان کو چاہیے میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشدوفلاح حاصل کرسکیں گے۔

(۱۶)فھدی الله الذین امنوالمااختلفوافیه من الحلق باذنه والله یھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرۃ) پھر اللہ تعالی نے ہمیشہ ایمان والوں کو وہ امرحق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ بفضلہٖ تعالی بتلادیا۔اوراللہ تعالی جس کو چاہتا ہے اس کو راہ راست بتلادیتے ہیں۔

(۱۷)ام حسبتم ان تدخلواالجنة ولمایاتکم مثل الذین خلوامن قبلکم مستھم الباساء والضراء وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین امنوامعه متی نصرالله الاان نصرالله قریب(۲۱۴ البقرۃ) کیا تمہارا یہ خیال ہیکہ جنت میں بے مشقت جاداخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان مسلمان لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان پر ایسی ایسی تنگی اورسختی واقع ہوئی اورانکو یہاں تک جنبشیں ہوئیں کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے، بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی یادرکھو بیشک اللہ تعالی کی امداد بہت نزدیک ہے

(۱۸)ان الذین آمنواوالذین ھاجرواوجاھدوافی سبیل الله اولئک یرجون رحمت الله والله

غفور رحیم۔(۲۱۸ البقرۃ)حقیقتاً جولوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہواور جہاد کیا ہوا یسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں اور اللہ تعالی معاف کردینگے اور رحمت کرینگے۔

(۱۹)ولاتنکحواالمشرکت حتی یؤمن ولامة مومنة خیرمن مشرکة ولو اعجبتکم۔(۲۲۱ البقرۃ)اور نکاح مت کروکافرعورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں، اور مسلمان عورت چاہے لونڈی کیوں نہ ہو وہ ہزار درجے بہتر ہے کافرعورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو۔

(۲۰)ذالک یوعظ به من کان منکم یؤمن بالله والیوم الاخر(۲۳۲ البقرۃ)اس مضمون سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روزقیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲۱)فمن یکفربالطاغوت ویؤمن بالله فقداستمسک بالعروة الوثقی لا انفصام لهاواللّٰه سمیع علیم(۲۵۶ البقرۃ)سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں ہوسکتی اور اللہ تعالی خوب جاننیوالے ہیں

(۲۲)ان الذین آمنواوعملواالصلحت واقامواالصلوة واتواالزکوة لهم اجرهم عندربهم ولاخوف علیهم ولاهم یحزنون۔(۲۷۷ البقرۃ)بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا۔ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۲۳)امن الرسول بما انزل الیه من ربه والمومنون کل امن بالله وملئکته وکتبه ورسله لانفرق بین احدمن رسله وقالواسمعناواطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵ البقرۃ)اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جوان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔

(۲۴)لایتخذالمؤمنون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین(۲۸ آل عمران)مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کو (ظاہراً یا باطناً)دوست نہ بناویں مسلمانوں کی دوستی سے تجاوز کرکے۔

(۲۵)ان فی ذالک لایة لکم ان کنتم مؤمنین(۴۹ آل عمران)بلاشبہ ان میں (معجزات عیسیٰ) کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

(۲۶)قال الحواریون نحن انصاراللّٰه امنابالله واشهدبانامسلمون(۵۲ آل عمران) حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷)واماالذین امنواوعملواالصلحت فیوفیهم اجورهم واللّٰه لایحب الظلمین۔(۵۷ آل عمران)اور جولوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ان کو اللہ تعالی ان کے ایمان اور نیک کاموں کے ثواب دینگے اور اللہ تعالی محبت نہیں رکھتے ظلم کرنے والوں سے۔

(۲۸)ان اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ وھذاالنبی والذین امنوا واللّٰہ ولی المؤمنین(۶۸ آل عمران)بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکااتباع کیاتھااور یہ نبیؐ ہیں اور یہ ایمان والے، اور اللہ تعالی حامی ہے ایمان والوں کے۔

(۲۹)وقالت طائفة من اھل الکتب امنوا بالذی انزل علے الذین امنوا وجه النهار واکفرواآخرہ لعلھم یرجعون۔(۷۲آل عمران)اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لےآؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر(یعنی قرآن پر) شروع دن میں اور پھر انکار کربیٹھوآخر دن میں (یعنی شام کو) عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۳۰)قل امنابالله ومانزل علیناومانزل علے ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربهم لانفرق بین احدمنهم ونحن له مسلمون۔(۸۴آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اوراس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیااوراس پر جو ابراہیمؑ واسماعیلؑ واسحاقؑ ویعقوبؑ اوراولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیااوراس پربھی جوموسیٰؑ اورعیسیٰؑ اوردوسرے نبیوں کودیا گیاانکے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اورہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

(۳۱)یاایھاالذین امنوآان تطیعوا فریقا من الذین اوتواالکتب یردوکم بعد ایما نکم کفرین۔(۱۰۰ آل عمران)اے ایمان والو!اگرتم کہنا مان لو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کوتمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنادیں گے۔

(۳۲)کنتم خیرامة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون بالله ولوامن اھل الکتب لکان خیرالھم منھم المؤمنون واکثرھم الفسقون(۱۱۰آل عمران) تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہواور بری باتوں سے روکتے ہواوراللہ تعالی پر ایمان لاتے ہواوراگراہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتاان میں سے بعضے تومسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۳)ولاتھنواولاتحزنواوانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین۔(۱۳۹آل عمران) اورتم ہمت مت ہارو اوررنج مت کرواور غالب تم ہی رہوگے اگرتم پورے مومن رہے۔

(۳۴)یاایھاالذین امنوآان تطیعواالذین کفروایردوکم علے اعقابکم فتنقتلبواخسرین۔بل اللّٰہ مولکم وھوخیرالنصرین(۱۵۰آل عمران)اے ایمان والو!اگرتم کہنامانوگے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھرتم ناکام ہوجاؤ گے۔بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۳۵)یاایھا الذین امنوالاتکونواکالذین کفرواوقالوالاخوانھم اذاضربوافی الارض اوکانواغزی لوکانواعندناماماتواوماقتلوا(۱۵۶آل عمران)اے ایمان والو!تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جوکہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یاوہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

(۳۶)لقدمن اللّٰه علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایته ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمة(۱۶۴آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جب کہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔

(۳۷) وماصابکم یوم التقی الجمعن فباذن اللّٰه ولیعلم المؤمنین ولیعلم الذین نافقوا۔(۱۶۷آل عمران)اور جو کچھ مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا برتاؤ کیا۔

(۳۸)وان اللّٰه لا یضیع اجرالمؤمنین(۱۷۱آل عمران)اور بوجہ اس کے کہ اللہ تعالی اہل ایمان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۹)الذین قال لھم الناس ان الناس قدجمعوالکم فاخشوھم فزادھم ایمانا وقالوا حسبنا اللّٰه ونعم الوکیل۔(۱۷۳آل عمران) یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو اندیشہ کرنا چاہیئے سو اس نے انکے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالی کافی ہے، اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

(۴۰)ماکان اللّٰه لیذرالمؤمنین علی ماانتم علیه حتی یمیزالخبیث من الطیب۔(۱۷۹آل عمران)اللہ تعالی مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتے کہ جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے ممیز نہ فرمادیں۔

(۴۱)ربنااننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوابربکم فامنا ربنا فاغفرلنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار۔(۱۹۳آل عمران)اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کررہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۲)وان من اھل الکتب لمن یؤمن باللّٰه وما انزل الیکم وما انزل الیھم خشعین للّٰه لا یشترون بایت اللّٰه ثمنا قلیلا۔(۱۹۹آل عمران)اور بالیقین اہل کتاب میں سے بعضے لوگ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں اللہ تعالی کی آیات کے مقابلے میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے۔

(۴۳)ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنت المؤمنت فمن ماملکت ایمانکم من فتیتکم المؤمنت واللّٰه اعلم بایمانکم بعضکم من بعض۔(۲۵النساء)اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کرلے،اور تمہارے ایمان کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو۔

(۴۴)وماذاعلیھم لوامنوا باللّٰه والیوم الاخر وانفقوامما رزقھم اللّٰه وکان اللّٰه بھم علیما(۳۹

النساء) اور ان پر کیا مصیبت نازل ہوجاویگی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ تعالی نے جوانکو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں اور اللہ تعالی انکوخوب جانتے ہیں

(۴۵) یایھا الذین اوتواالکتب آمنوا بما نزلنا مصدقالما معکم من قبل ان نطمس وجوھافنردھاعلی ادبارھا اونلعنھم کمالعنااصحب السبت وکان امراللّٰہ مفعولا۔(۴۷ النساء) اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ، جس کو ہم نے نازل کیا ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹاڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنادیں یاان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہوکر رہتا ہے۔

(۴۶) الم ترالی الذین اوتوانصیبا من الکتب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفرواھولاءاھدی من الذین آمنوا سبیلا۔(۵۱ النساء) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۷) والذین امنواوعملواالصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھاابدالھم فیھاازواج مطھرۃ وندخلھم ظلاظلیلا(۵۷النساء) اور جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کرینگے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی، اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۴۸) یایھا الذین امنوآاطیعوااللّٰہ واطیعواالرسول واولی الامرمنکم فان تنازعتم فی شیی فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر ذالک خیر واحسن تاویلا(۵۹ النساء) اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو، اور تم میں جو اہل حکومت ہیں۔ انکا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اسکے رسول کے حوالے کردیا کرو، اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے

(۴۹) الذین امنوایقاتلون فی سبیل اللّٰہ والذین کفروایقاتلون فی سبیل الطاغوت وقاتلوآاولیاء الشیطن۔(۷۶ النساء) جو لوگ پکے ایمان دار ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو۔

(۵۰) فقاتلوافی سبیل اللّٰہ لاتکلف الانفسک وحرض المؤمنین۔(۸۴النساء) پس اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱) وماکان لمؤمن ان یقتل مؤمناالاخطاء ومن قتل مؤمناخطافتحریر رقبۃ مؤمنۃ ودیۃ مسلمۃ الی اھلہ الا ان یصدقوا۔(۹۲ النساء) اور کسی مؤمن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کردی جائے گی مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کردیں، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیراولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللّٰہ باموالھم وانفسھم فضل اللّٰہ المجھدین باموالھم وانفسھم علی القعدین درجة وکلاوعداللّٰہ الحسنی(۹۵النساء)برابر نہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں،اوروہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اورجانوں سے جہاد کریں، اللہ تعالی نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جواپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اورسب سے اللہ تعالی نے اچھے گھر کا وعدہ کررکھا ہے،اور اللہ تعالی نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے بڑااجرعظیم دیا ہے

(۵۳)ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتباموقوتا(۱۰۳ النساء)یقینانماز مسلمانوں پرفرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

(۵۴)ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیرسبیل المؤمنین نولہ ماتولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا۔(۱۱۵ النساء)اور جوشخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امرحق ظاہر ہوچکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستے ہولیا تو اسکو ہم جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اوروہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۵)والذین آمنواوعملواالصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھا ابدا وعداللّٰہ حقا۔(۱۲۲ النساء)اور جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے خدا تعالی نے وعدہ فرمایا۔

(۵۶)ومن یعمل من الصلحت من ذکراوانثی وھومومن فاولئک یدخلون الجنة ولا یظلمون نقیرا۔(۱۲۴ النساء)اور جوشخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہوسوایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اوران پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۵۷)یایھاالذین امنواآمنوا باللہ ورسولہ والکتب الذی نزل علی رسولہ والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفرباللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخرفقد ضل ضللا بعیدا۔(۱۳۶ النساء)اے ایمان والوتم اعتقادرکھواللہ کے ساتھ اوراس کے رسول کے ساتھ اوراس کتاب کے ساتھ جواس نے اپنے رسول پرنازل فرمائی اوران کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہوچکی ہیں،اور جوشخص اللہ تعالی کا انکار کرے،اوراس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اوراس کے رسولوں کا اور روزقیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جاپڑا۔

(۵۸)یایھاالذین امنوالاتتخذواالکفرین اولیاء من دون المؤمنین(۱۴۴النساء) اے ایمان والوتم مومنین کوچھوڑ کرکافروں کودوست مت بناؤ(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۹)مایفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم وآمنتم وکان اللّٰہ شاکراعلیما(۱۴۷النساء) (اوراے منافقو)اللہ تعالی تم کوسزادے کرکیا کریں گے اگرتم سپاس گزاری کرواورایمان لے آؤاور اللہ تعالی بڑی قدر کرنیوالے خوب جاننے والے ہیں۔

(۶۰)والذین آمنوا باللہ ورسلہ ولم یفرقوابین احدمنھم اولئک سوف یوتیھم اجورھم

وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۱۵۲ النساء)اور جولوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے سب رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ان لوگوں کو اللہ تعالی ضرور ان کے ثواب دیں گے،اور اللہ تعالی بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۶۱)لکن الراسخون فی العلم منهم والمؤمنون یؤمنون بماانزل الیک وماانزل من قبلک والمقیمین الصلوۃ والمؤتون الزکوۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاخر اولئک سنؤتیهم اجرا عظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان میں جولوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں،اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۶۲)یااھل الکتب لاتغلوافی دینکم ولاتقولواعلے اللّٰہ الاالحق انما المسیح عیسی بن مریم رسول اللّٰہ وکلمتہ القھاالی مریم وروح منہ فامنواباللہ ورسولہ(۱۷۱ النساء)اے اہل کتاب!تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالے کی شان میں غلط بات مت کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اسکا ایک کلمہ ہیں جسکو اس نے مریم تک پہنچایا تھا اور اسکی طرف سے ایک جان ہیں سو اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

(۶۳)فاماالذین امنواوعملواالصلحت فیوفیهم اجورهم ویزیدهم من فضله واماالذین استنکفوا واستکبروا فیعذبهم عذابا الیما(۱۷۳ النساء) پھر جولوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو انکا پورا ثواب دینگے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے،اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۶۴)وعداللّٰہ الذین آمنواوعملواالصلحت لهم مغفرۃ واجرعظیم(۹المائدہ) اللہ تعالی ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے،(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۶۵)وقال اللّٰہ انی معکم لئن اقمتم الصلوۃ واتیتم الزکوۃ وآمنتم برسلی وعزرتموهم واقرضتم اللّٰہ قرضاحسنالاکفرن عنکم سیاتکم ولادخلنکم جنت تجری من تحتها الانھر(۱۲ المائدہ)اور اللہ تعالی نے یوں فرمادیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ تعالی کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں تم سے ضرور تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۶۶)وعلے اللّٰہ فتوکلوآان کنتم مؤمنین(۲۳المائدہ)اور اللہ تعالی پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو

(۶۷)یاایھاالرسول لایحزنک الذین یسارعون فی الکفرمن الذین قالوآامنابافواههم ولم تومن قلوبهم(۴۱ المائدہ)اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور انکے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۸)وکیف یحکمونک وعندهم التوراۃ فیها حکم اللّٰہ ثم یتولون من بعدذالک

وما اولئک بالمؤمنین۔(۴۳المائدہ)اوروہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ انکے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہر گز اعتقاد والے نہیں۔

(۶۹)یاایھاالذین امنوالا تتخذوا الذین اتخذوادینکم ھزواولعبامن الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفار اولیا واتقواللّٰہ ان کنتم مؤمنین۔(۵۷المائدہ)اے ایمان والو!جن لوگوں کوتم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جوایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کوہنسی اور کھیل بنار کھا ہے ان کواور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ،اوراللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۷۰)ویقول الذین امنوآاھولاء الذین اقسموابالله جھدایمانھم انھم لمعکم حبطت اعما لھم فاصبحوا خسرین۔(۵۳المائدہ)اور مسلمان لوگ کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ بڑے مبالغہ سے اللہ تعالی کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے۔

(۷۱)قل یاھل الکتب ھل تنقمون مناالاان امنابالله وماانزل الینا وما انزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹المائدہ) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجزاس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پراوراس پر جوہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جاچکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۲)واذاجاء وکم قالوآامناوقددخلوابالکفروھم قدخرجوابه واللّٰہ اعلم بماکانوایکتمون۔(۲۱ المائدہ)اورجب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کفرہی کو لے کرآئے تھے اور کفرہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی توخوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۷۳)ان الذین امنواوالذین ھادواوالصابئون والنصری من آمن بالله والیوم الاخروعمل صالحا فلاخوف علیھم ولا ھم یحزنون(۶۹ المائدہ) یہ تحقیقی بات ہیکہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صابئین اور نصاری میں سے جوشخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پراور روز قیامت پراور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۷۴)ولوکانوا یؤمنون بالله والنبی وما انزل الیه مااتخذ وھم اولیاء ولکن کثیرا منھم فسقون۔(۸۱المائدہ)اور یہ لوگ اللہ تعالی پرایمان رکھتے اور پیغمبر پراوراس پر جوان کے پاس بھیجی گئی توان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۵)واذاسمعواماانزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوامن الحق یقولون ربناامنا فاکتبنامع الشھدین۔(۸۳المائدہ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے۔توہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جوتصدیق کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۶)وکلوامما رزقکم الله حلالاطیباواتقوااللّٰہ الذی انتم به مومنون(۸۸المائدہ)اور خدا تعالی نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالی سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو

(۷۷)لیس علی الذین آمنوا وعملوا الصلحت جناح فیما طعموآاذا ما اتقوا وآمنوا وعملوا الصلحت ثم اتقوا وآمنوا ثم اتقوا وآمنوا اثم اتقوا واحسنوا واللہ یحب المحسنین۔(۹۳المائدہ)ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالی نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

(۷۸)واذ اوحیت الی الحوارین ان امنوابی وبرسولی قالوا امنا واشھد باننا مسلمون۔(۱۱۱ المائدہ)اور جبکہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ شاہد رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۹)ولوتری اذوقفوا علے النار فقالوا یلیتنا نرد ولانکذب بایت ربنا ونکون من المؤمنین۔(۲۷الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاوینگے تو کہینگے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں، اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۸۰)ومانرسل المرسلین الامبشرین ومنذرین فمن آمن واصلح فلاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۴۸الانعام)اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیویں اور ڈراویں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سوان لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۸۱)واذاجآءک الذین یؤمنون بایتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علے نفسه الرحمة۔(۵۴ الانعام)اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا۔

(۸۲)الذین امنوا ولم یلبسوآ ایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون۔(۸۲الانعام)جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی راہ پر ہیں۔

(۸۳)والذین یؤمنون بالاخرۃ یومنون به وھم علے صلاتھم یحافظون۔(۹۳الانعام)اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۸۴)واقسموا باللہ جھد ایمانھم لئن جاء تھم آیة لیؤمنن بھا قل انما الایت عند اللہ ومایشعرکم انھا اذاجاءت لایؤمنون۔(۱۱۰ الانعام)اوران لوگوں نے اپنی قسموں میں بڑا زور لگا کر اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجاوے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آوینگے آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں سب خدا تعالی کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آجاویں گے یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۸۵)فکلوا مماذکراسم اللہ علیه ان کنتم بایته مؤمنین(۱۱۹الانعام)سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم ان احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۸۶)ولاتتبع اھواء الذین کذبوابایتنا والذین لایؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم

یعدلون۔(۱۵۱الانعام)اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۸۷)ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی وھدی ورحمة لعلھم بلقاء ربھم یؤمنون۔(۱۵۵الانعام) پھر ہم نے موسی کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تاکہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸۸)یوم یاتی بعض ایت ربک لاینفع نفسا ایمانھا لم تکن آمنت من قبل اوکسبت فی ایمانھا خیرا قل انتظروا انا منتظرون۔(۱۵۹الانعام) جس روز آپ کے رب کی یہ بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۸۹)قل من حرم زینة اللّٰہ التی اخرج لعبادہ والطیبت من الرزق قل ھی للذین آمنوا فی الحیوة الدنیا خالصة یوم القیمة(۳۲الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ یہ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہے۔

(۹۱)والذین امنوا وعملوا الصلحت لا تکلف نفسا الا وسعھا اولئک اصحب الجنة ھم فیھا خلدون(۴۲الاعراف)اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اسکی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۹۲)ولقد جئنھم بکتب فصلنہ علی علم ھدی ورحمة لقوم یؤمنون(۵۲الاعراف)اور ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کرکے بیان کردیا ہے ذریعہ رحمت وہدایت ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

(۹۳)قال الملاء الذین استکبروا من قومہ للذین استضعفوا لمن امن منھم اتعلمون ان صلحا مرسل من ربہ قالوا انا بما ارسل بہ مؤمنون(۷۵الاعراف)ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں انہوں نے کہا بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

(۹۴)وان کان طائفة منکم امنوا بالذی ارسلت بہ وطائفة لم یؤمنوا فاصبروا حتی یحکم اللّٰہ بیننا وھو خیر الحکمین(۸۷الاعراف)اور اگر تم میں سے بعضے اس حکم پر جس کو دیکر مجھے بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعضے ایمان نہیں لائے ہیں۔تو ذرا ٹھہر جائے، یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالی فیصلہ کئے دیتے ہیں، اور وہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں سے بہتر ہے۔

(۹۵)قال الملا الذین استکبروا من قومہ لنخرجنک یشعیب والذین آمنوا معک من قریتنا اولتعودن فی ملتنا قال اولو کنا کارھین۔(۸۸الاعراف)ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے

شعیب! ہم آپ کو اور جو آپ کے درمیان ایمان والے ہیں، ان کو اپنی بستی سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ (شعیب نے) جواب دیا کہ کیا (ہم تمہارے مذہب میں آجاوینگے) گو ہم اس کو مکروہ ہی سمجھتے ہوں۔

(۹۶) ولوان اھل القری امنواواتقواالفتحنا علیھم برکت من السماء و الارض ولکن کذبوافاخذنھم بماکانوایکسبون۔(۹۶ الاعراف) اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے، لیکن انہوں نے تو تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۹۷) والقی السحرۃ سجدین۔قالوآمنابرب العلمین۔رب موسی وھرون۔ قال فرعون آمنتم بہ قبل ان اذن لکم۔(۱۲۳ الاعراف) اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسی اور ہارون کا بھی رب ہے، فرعون کہنے لگا کہ ہاں تم اس پر ایمان لائے ہو بدون اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں بیشک یہ ایک کارروائی تھی جس پر تمہارا عمل درآمد ہوا ہے اس شہر میں تا کہ تم سب اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔

(۹۸) ولماوقع علیھم الرجزقالوایموسی ادع لناربک بماعھدعندک لئن کشفت عناالرجزلنؤمنن لک ولنرسلن معک بنی اسراء یل (۱۳۴ الاعراف) اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ اے موسی ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

(۹۹) والذین عملواالسیات ثم تابوامن بعدھاوامنواان ربک من بعدھاغفور رحیم۔(۱۵۳ الاعراف) اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

(۱۰۰) ورحمتی وسعت کل شیئی فساکتبھاللذین یتقون ویؤتون الزکوۃ والذین ھم بایتنا یؤمنون (۱۵۶ الاعراف) اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا، جو خدا تعالی سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۰۱) فلماافاق قال سبحنک تبت الیک واناا ول المؤمنین (۱۴۳ الاعراف) پھر جب (موسیٰ) افاقہ میں آئے تو عرض کیا کہ بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

(۱۰۲) فالذین آمنوابہ وعزروہ ونصروہ واتبعواالنور الذی انزل معہ اولئک ھم المفلحوحن (۱۵۷ الاعراف) سو جو لوگ ان (نبی موصوف) پر ایمان لاتے ہیں اور انکی حمایت کرتے ہیں اور انکی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو انکے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں

(۱۰۳) فامنوابالله ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون۔(۱۵۸ الاعراف) سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور

ان کا اتباع کرو تا کہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

(۱۰۴) فبای حدیث بعدہ یؤمنون (۱۸۵ الاعراف) پھر اسکے بعد کونسی بات پر یہ لوگ ایمان لاوینگے

(۱۰۵) ان انا الا نذیر وبشیر لقوم یؤمنون۔ (۱۸۸ الاعراف) میں (رسولؐ) تو محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں، ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۰۶) فاتقوا اللّٰہ واصلحوا ذات بینکم واطیعوا اللّٰہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین (۱ الانفال) سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح بھی کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۱۰۷) انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللّٰہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم ایتہ زادتھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون۔ الذین یقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون۔ اولئک ھم المؤمنون حقا لھم درجت عند ربھم ومغفرۃ ورزق کریم (۴ الانفال) پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں، اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۰۸) اذ یوحی ربک الی الملئکۃ انی معکم فثبتوا الذین امنوا۔ (۱۲ الانفال) جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۰۹) فلم تقتلوھم ولکن اللّٰہ قتلھم وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی ولیبلی المؤمنین منہ بلاء حسنا ان اللّٰہ سمیع علیم۔ (۱۷ الانفال) سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالی نے ان کو قتل کیا اور آپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ تعالی نے پھینکی اور تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۱۰) واذکروا اذ انتم قلیل مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس فاوکم وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبت لعلکم تشکرون (۲۶ الانفال) اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اور اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو مخالف لوگ نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو (مدینہ میں) رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

(۱۱۱) یایھا الذین امنوا ان تتقوا اللّٰہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم واللّٰہ ذو الفضل العظیم۔ (۲۹ الانفال) اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے وہ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے

(۱۱۲) یایھا الذین امنوا استجیبوا للّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم (۲۴ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۱۱۳) یایھا الذین امنوا لا تخونوا اللّٰہ والرسول وتخونوا امنتکم وانتم تعلمون (۲۷ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

(۱۱۴)واعلموآانما غنمتم من شیئی فان لله خمسه وللرسول ولذی لقربی والیتمی والمسکین وابن السبیل ان کنتم امنتم بالله وما انزلنا علی عبدنا یوم الفرقان یوم التقی الجمعن واللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۴۱الانفال)اور جان رکھو کہ جو چیز بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور آپ کے قرابت داروں کا ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۱۵)ھوالذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔(۶۲ الانفال)وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۱۶)یاایھا النبی حسبک اللّٰہ ومن اتبعک من المؤمنین(۶۴الانفال)اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالی کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے(وہ کافی ہیں)

(۱۱۷)یاایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوامائتین وان یکن منکم مائة یغلبوآالفامن الذین کفروابانھم قوم لایفقھون(۶۵الانفال)اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ہونگے تو ایک دوسو پر غالب آجاوینگے اور اگر تم میں کہ سو آدمی ہونگے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاوینگے۔

(۱۱۸)ان الذین آمنواوھاجرواوجاھدوابامو الھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ و الذین آووا ونصروآاولئک بعضھم اولیاء بعض والذین آمنواولم یھاجروامالکم من ولایتھم من شیئی حتی یھاجرواوان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصرالاعلی قوم بینکم وبینھم میثاق واللّٰہ بماتعملون بصیر۔(۷۲الانفال) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے، اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد ہو، اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں، (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۱۹)لایرقبون فی مؤمن الاولاذمة واولئک ھم المعتدون(۱۰التوبة) یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کررہے ہیں۔

(۱۲۰)ام حسبتم ان تترکواولمایعلم اللّٰہ الذین جاھدوامنکم ولم یتخدو امن دون اللّٰہ ولارسولہ ولاالمؤمنین ولیجة واللّٰہ خبیر بماتعملون(۱۶ التوبة) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤگے حالاں کہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو، اور اللہ تعالی کو سب خبر ہے تمہارے کاموں کی۔

(۱۲۱)انمایعمر مسجد اللّٰہ من امن باللہ والیوم الاخرواقام الصلوة واتی الزکوة ولم یخش

الا اللّٰه فعسی اولئک ان یکونوامن المھتدین(۱۸ التوبۃ) اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاویں اور نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصد تک پہنچ جاویں گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۲۲)یاایھا الذین امنوا لاتتخذوآباء کم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون۔(۲۳ التوبۃ) اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق مت بناؤ اگر وہ لوگ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں (کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے) اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ رفاقت رکھے گا ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں

(۱۲۳)ثم انزل اللّٰه سکینته علی رسوله وعلی المؤمنین وانزل جنودالم تروھا۔(۲۶ التوبۃ) پھر اللہ تعالی نے اپنے رسول پر اور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔

(۱۲۴)لایستاذنک الذین یؤمنون باللّٰه والیوم الاخران یجاھدوا باموالھم وانفسھم واللّٰه علیم بالمتقین۔(۴۴ التوبۃ) جو لوگ اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ تعالی متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۲۵)وعلی اللّٰه فلیتوکل المؤمنون۔(۵۱ التوبۃ) سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۱۲۶)ومنھم الدین یؤذون النبی ویقولون ھواذن قل اذن خیرلکم یؤمن باللّٰه ویؤمن للمؤمنین ورحمة للذین آمنوامنکم والذین یؤذون رسول اللّٰه لھم عذاب الیم۔(۶۱ التوبۃ) اور ان منافقین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ نبی کو ایذائیں پہنچاتے ہیں اور کہتے کہ آپ ہر بات کان دے کر سن لیتے ہیں۔آپ فرمادیجئے کہ (وہ نبی) کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں جو تمہارے حق میں خیر ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مومنین کا یقین کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جو تم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جو لوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں، ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۷)والمؤمنون والمؤمنت بعضھم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ ویطیعون اللّٰه ورسوله اولئک سیرحمھم اللّٰه ان اللّٰه عزیزحکیم۔(۷۱ التوبۃ) اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں، اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۲۸)الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقت والذین لایجدون الاجھدھم فیسخرون منھم سخراللّٰه منھم ولھم عذاب الیم(۷۹ التوبۃ) یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت (ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں

ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۹)واذاانزلت سورة ان امنوا بالله وجاهدوامع رسوله استاذنک اولا الطول منهم وقالواذرنانکم مع القعدین۔(۸۶ التوبة)اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہیکہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ ٹھہر جائیں۔

(۱۳۰)ومن الاعراب من یؤمن بالله والیوم الاخرویتخذ ماینفق قربت عندالله وصلوت الرسول الا انهاقربة لهم سیدخلهم الله فی رحمته ان الله غفور رحیم۔(۹۹ التوبة)اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھو کہ یہ بے شک ان کیلئے موجب قربت ہے ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے۔

(۱۳۱)وقل اعملوافسیری الله عملکم ورسوله والمؤمنون وستردون الی علم الغیب والشهادة فینبئکم بماکنتم تعملون۔(۱۰۵ التوبة)اور آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور اہل ایمان اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۳۲)ان الله اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة یقاتلون فی سبیل الله فیقتلون ویقتلون وعداعلیه حقافی التوراة والانجیل والقرآن۔(۱۱۱ التوبة)بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ ہے توریت میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔

(۱۳۳)ماکان للنبی والذین آمنوآان یستغفروا للمشرکین ولوکانوآ اولی قربی من بعد ماتبین لهم انهم اصحب الجحیم۔(۱۱۳ التوبة)پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۴)واذا ماانزلت سورة فمنهم من یقول ایکم زادته هذه ایمانا فاماالذین آمنوافزادتهم ایماناوهم یستبشرون۔(۱۲۴ التوبة)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے (غرباء مسلمین سے بطور تمسخر) کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ (اس ترقی کے ادراک سے) خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۳۵)لقدجاءکم رسول من انفسکم عزیزعلیه ماعنتم حریص علیم بالمؤمنین رءوف رحیم۔(۱۲۸ التوبة) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں، جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۳۶)اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذر الناس وبشر الذین امنوآن لهم قدم صدق عند ربهم۔(۲یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آویں ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳۷)انه یبدؤا الخلق ثم یعیده لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت بالقسط (۴یونس) بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۱۳۸)ومنهم من یؤمن به ومنهم من لا یؤمن به وربک اعلم بالمفسدین۔(۴۰یونس)اور ان میں سے بعضے ایسے ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاوینگے اور بعضے ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لاویں گے اور آپ کا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۳۹)یایها الناس قدجاء تکم موعظة من ربکم وشفاء لمافی الصدورو هدی ورحمة للمؤمنین۔(۵۷یونس)اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو برے کاموں سے روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۱۴۰)الاان اولیاء الله لاخوف علیهم ولاهم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون(۶۳یونس) یادرکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں وہ وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیز رکھتے ہیں۔

(۱۴۱)وقال موسی یقوم ان کنتم آمنتم بالله فعلیه توکلوآان کنتم مسلمین (۸۴یونس)اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اطاعت کرنیوالے ہو

(۱۴۲)واوحینا الی موسی واخیه ان تبوالقومکما بمصر بیوتا واجعلوا بیوتکم قبلة واقیموا الصلوة وبشر المؤمنین(۸۷یونس)اور ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے بدستور مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۱۴۳)وجاوزنا ببنی اسراء یل البحر فاتبعهم فرعون وجنوده بغیا وعدوا حتی اذآادرکه الغرق قال امنت انه لااله الا الذی امنت به بنوآ اسرآء یل وانا من المسلمین۔(۹۰یونس)اور ہم نے بنی اسرئیلؑ کو دریا سے پار کر دیا پھر ان کے پیچھے پیچھے فرعون مع اپنے لشکر کے ظلم اور زیادتی کے ارادے سے چلا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں کہ بجز اس کے جس پر بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

(۱۴۴)فلولا کانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الاقوم یونس لماامنوا کشفنا عنهم عذاب

الخزی فی الحیوۃ الدنیاو متعنھم الی حین۔(۹۸یونس) چنانچہ(عذاب شدہ بستیوں میں سے) کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اسکو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لائے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور انکو ایک خاص وقت تک عیش دیا۔

(۱۴۵)ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا افانت تکرہ الناس حتی یکونوامؤمنین(۹۹یونس) اگر آپکا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے سو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس سے وہ ایمان ہی لے آویں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴۶)وامرت ان اکون من المؤمنین۔(۱۰۴یونس) اور مجھ کو(محمدؐ) یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں ہوں۔

(۱۴۷)ثم ننجی رسلناوالذین آمنواکذالک حقاعلینانںنج المؤمنین(۱۰۳یونس) پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچا لیتے تھے ہم اسی طرح سب ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

(۱۴۸)ان الذین امنواوعملواالصلحت واخبتواآلی ربھم اولئک اصحیب الجنۃ ھم فیھا خلدون۔(۲۳ھود) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۱۴۹)افمن کان علے بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھدمنہ ومن قبلہ کتب موسی اماماورحمۃ اولئک یؤمنون بہ۔(۱۷ھود) کیا جو قرآن پر جو کہ اس کے رب کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں ہے اور ایک اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو امام ہے اور رحمت ہے ایسے لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں، تفسیر ضرور دیکھ لیں۔

(۱۵۰)ویقوم لااسئلکم علیہ مالاان اجری الاعلے اللہ ومااناںطاردالذین امنواانھم ملقواربھم ولکنی ارلکم قوماتجھلون(۲۹ھود) اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور میں تو ان ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیوں کہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانیوالے ہیں لیکن واقعی میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جہالت کر رہے ہیں۔

(۱۵۱)واوحی الی نوح انہ لن یومن من قومک الامن قدامن فلا تبتئس بما کانو یفعلون(۳۶ھود) اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے انکے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لائے گا سو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس پر کچھ غم نہ کرو(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۵۲)ولماجاء امرنانجیناھوداوالذین امنوامعہ برحمۃ مناونجینھم من عذاب غلیظ۔(۸۸ھود) اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک سخت عذاب سے بچالیا۔

(۱۵۳)بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مؤمنین۔(۸۶ھود) اللہ کا دیا ہوا جو کچھ بچ جاوے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم کو یقین آوے۔

(۱۵۴)ولماجاء امرنانجیناشعیباوالذین آمنومعہ برحمۃ منا(۹۴ھود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم

نے شعیبؑ کو اور جوان کے ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۱۵۵) وکلا نقص علیک من انباء الرسل ما نثبت به فؤادک وجاءک فی هذه الحق وموعظة وذکری للمؤمنین۔ (۱۲۰ ھود) اور پیغمبروں کے قصوں میں سے ہم یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جنکے ذریعہ سے ہم آپکے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاددہانی ہے۔

(۱۵۶) ولاجر الاخرة خیر للذین امنوا وکانوا یتقون۔ (۵۷ یوسف) اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۱۵۷) وما یومن اکثرهم بالله الا وهم مشرکون۔ (۱۰۶ یوسف) اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۱۵۸) ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه وتفصیل کل شیئی وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔ (۱۱۱ یوسف) یہ قرآن کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنیوالا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے

(۱۵۹) وما اکثر الناس ولو حرصت بمؤمنین۔ (۱۰۳ ھود) اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو۔

(۱۶۰) الذین آمنوا وتطمئن قلوبهم بذکر الله الا بذکر الله تطمئن القلوب۔ (۲۸ الرعد) جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے۔

(۱۶۱) افلم یایئس الذین امنوا آن لو یشاء الله لهدی الناس جمیعا (۳۱ الرعد) کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کردیتا۔

(۱۶۲) وعلی الله فلیتوکل المؤمنون۔ (۱۱ ابراھیم) اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

(۱۶۳) وادخل الذین آمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتها الانهر خلدین فیها باذن ربهم تحیتهم فیها سلم۔ (۲۳ ابراھیم) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاوینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا، السلام علیکم۔

(۱۶۴) یثبت الله الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة۔ (۲۷ ابراھیم) اللہ تعالی ایمان والوں کو اس پکی بات یعنی کلمہ طیبہ کی برکت سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے

(۱۶۵) قل لعبادی الذین امنوا یقیموا الصلوة وینفقوا مما رزقنهم سرا وعلانیة من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه ولا خلل۔ (۳۱ ابراھیم) جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

(۱۶۶)ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب(۴۱ابراهیم) اے ہمارے رب میری مغفرت کردیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

(۱۶۷)لا یؤمنون به وقدخلت سنة الاولین۔(۱۳الحجر) یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ دستور پہلوں سے ہی ہوتا آیا ہے۔

(۱۶۸)ان فی ذالک لاية للمؤمنين(۷۷الحجر) ان(بستیوں) میں اہل ایمان کیلئے بڑی عبرت ہے

(۱۶۹)واخفض جناحک للمؤمنین۔(۸۸الحجر) اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۷۰)ومانزلناعلیک الکتب الالتبین لهم الذی اختلفوافیه وهدی و رحمة لقوم یؤمنون(۶۴النحل) اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اسلئے نازل کی ہیکہ جن امور میں لوگ اختلاف کررہے ہیں آپ لوگوں پر اسکو ظاہر کردیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے

(۱۷۱)ان فی ذالک لایت لقوم یؤمنون(۷۹النحل) اس میں ایمان والےلوگوں کیلئے چند دلیلیں ہیں

(۱۷۲)من عمل صالحامن ذکراوانثی وهومؤمن فلنحیینه حیوة طیبة ولنجزینهم اجرهم باحسن ماکانویعملون۔(۹۷النحل) جوشخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تم ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دینگے۔

(۱۷۳)من کفربالله من بعدایمانه الامن اکره وقلبه مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفرصدرافعلیهم غضب من الله ولهم عذاب عظیم(۱۰۶ الحجر) جوشخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اسکا قلب ایمان پر مطمئن ہولیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور انکو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۷۴)ان هذاالقرآن یهدی للتی هی اقوم ویبشرالمؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لهم اجراکبیرا۔(۹بنی اسرائیل) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتاہیکہ انکو بڑا بھاری ثواب ملے گا

(۱۷۵)ومن ارادالاخرة وسعی لها سعیها وهومؤمن فاولئک کان سعیهم مشکورا۔(۱۹ بنی اسرائیل) ترجمہ دیکھ لیں۔

(۱۷۶)واذاقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرة حجابا مستورا۔(۴۵ بنی اسرائیل) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۱۷۷)وقالوالن نؤمن لک حتی تفجرلنامن الارض ینبوعا(۹بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کردیں،(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۷۸)ومامنع الناس ان یؤمنواآذجاء هم الهدی الاان قالوآابعث الله بشرارسولا(۹۴بنی

اسرائیل)اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت انکو ایمان لانے سے بجز اسکے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۷۹)وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة للمؤمنين۔(۸۲بنی اسرائیل)اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔

(۱۸۰)الحمدلله الذی انزل علی عبده الكتب ولم يجعل له عوجا۔قيما لينذرباساشديدامن لدنه ويبشرالمؤمنين الذين يعملون الصلحت ان لهم اجراحسنا۔(۲ الکھف) تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہو ڈرائے اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۱۸۱)قل آمنوابه اولا تومنوا۔(۱۰۷بنی اسرائیل)

(۱۸۲)نحن نقص عليک نباهم بالحق انهم فتية امنوابربهم وزدنهم هدی (۱۳ الکھف) ہم ان کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چندنوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی دی تھی۔

(۱۸۳)وقل الحق من ربكم فمن شاء فليومن ومن شاء فليكفرانا اعتدنا للظلمين نارااحاط بهم سرادقها۔(۲۹ الکھف) آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر ہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۱۸۴)ان الذين آمنواوعملواالصلحت انالا نضيع اجرمن احسن عملا۔(۳۰الکھف)بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کرینگے۔

(۱۸۵)انه ليس له سلطن علے الذين امنواوعلى ربهم يتوكلون۔(۹۹ النمل) یقینا اس (شیطان) کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

(۱۸۶)ومامنع الناس ان يؤمنوآاذجاء هم الهدى ويستغفروا ربهم الا ان تاتيهم سنة الاولين اوياتيهم العذاب قبلا۔(۵۵ الکھف)اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ اگلے لوگوں کا سا معاملہ ان کو پیش آئے یا یہ کہ عذاب روبرو ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۱۸۷)واما من آمن وعمل صالحا فله جزاء الحسنى وسنقول له من امرنا يسرا۔(۸۸ الکھف)اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے بدلے میں بھلائی ملے گی، اور ہم اپنے برتاؤ میں اس کو آسان بات کہینگے۔

(۱۸۸)ان الذين امنواوعملواالصحلت كانت لهم جنت الفردوس نزلا خلدين فيها لا يبغون

عنھا حولا(۱۰۷ الکھف) بیشک جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۱۸۹)وانذرھم یوم الحسرۃ اذقضی الامر وھم فی غفلۃ وھم لا یؤمنون۔(۳۹ مریم)اورآپ ان لوگوں کوحسرت کے دن سے ڈرائیے جب کہ فیصلہ کردیا جائے گااوروہ لوگ غفلت میں ہیں اوروہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۱۹۰)الامن تاب وآمن وعمل صالحافاولئک ید خلون الجنۃ ولایظلمون شیئا۔(۶۰ مریم)ہاں مگرجس نےتوبہ کرلی اورایمان لے آیا۔اورنیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اوران کا ذرانقصان نہ کیا جائے گا۔

(۱۹۱)واذاتتلی علیھم آیتنابینت قال الذین کفرواللذینآمنواآی الفریقین خیرمقاماواحسن ندیا(۷۳مریم)اورجب ان لوگوں کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافرلوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس کا زیادہ اچھامقام ہےاورمحفل کس کی اچھی ہے

(۱۹۲)ان الذین آمنواوعملواالصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا۔(۹۶مریم) بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے اچھے کام کئے رحمن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا۔

(۱۹۳)فلا یصدنک عنھامن لایؤمن بھاواتبع ھوہ فتردی(۱۶ طٰہٰ)سوتم کواس قیامت سے ایسا شخص بازنہ رکھنے پاوے جواس پرایمان نہیں رکھتااوراپنی خواہشوں پرچلتاہے کہیں تم تباہ ہوجاؤ۔

(۱۹۴)فالقی السحرۃ سجداقالوآمنابرب ھرون وموسی۔(۷۰طٰہٰ) سوجادوگرسجدہ میں گرگئے کہا کہ ہم ایمان لے آئے ہارون اورموسیٰ کے پروردگارپر۔

(۱۹۵)وانی لغفارلمن تاب وامن وعمل صالحا ثم اھتدی۔(۸۲طٰہٰ)اورمیں ایسےلوگوں کیلئے بڑابخشنے والابھی ہوں جوتوبہ کرلیں اورایمان لے آویں اورنیک عمل کریں پھرراہ پررہیں۔

(۱۹۶)ومن یعمل من الصلحت وھومؤمن فلایخف ظلما ولا ھضما(۱۱۲ طٰہٰ)اورجس نےنیک کام کئےہوں گےاوروہ ایمان بھی رکھتاہوگاسواس کونہ کسی زیادتی کااندیشہ ہوگااورنہ کمی کا۔

(۱۹۷)وکذلک نجزی من اسرف ولم یؤمن بایت ربہ ولعذاب الاخرۃ اشد وابقی۔(۱۲۷ طٰہٰ)اوراسی طرح ہراس شخص کوہم مناسب عمل کے سزادینگے جوحد سے گزرجاوے اوراپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لاوے اورواقعی آخرت کاعذاب ہے بڑاسخت اوربڑادیرپا۔

(۱۹۸)ماامنت قبلھم من قریۃ اھلکنھاافھم یؤمنون۔(۶ الانبیاء)ان سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیاہے ایمان نہیں لائے سوکیا یہ لوگ ایمان لے آجاویں گے۔

(۱۹۹)فاستجبنالہ ونجینہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین(۸۸الانبیاء) سوہم نے ان(یونس) کی دعا قبول کی اورانکواس گھٹن سے نجات دی اورہم اسی طرح ایمان والوں کونجات دیا کرتے ہیں

(۲۰۰)فمن یعمل من الصلحت وھومؤمن فلاکفران لسعیہ واناله کاتبون(۹۴الانبیاء)سوجوشخص نیک کام کرتاہوگااوروہ ایمان والابھی ہوگااسکی محنت اکارت نہیں اورہم اسکولکھ لیتے ہیں

(۲۰۱)ان اللہ یدخل الذین آمنواوعملواالصلحت جنت تجری من تحتها الانہر ان اللہ یفعل مایرید(۱۴ الحج) بلاشبہ اللہ تعالی ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل فرمادینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی، اللہ تعالی جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۲۰۲)ان اللہ یدافع عن الذین امنوا ان اللہ لا یحب کل خوان کفور(۳۸الحج) بلاشبہ اللہ تعالی (ان مشرکین کے غلبہ اور ایذرسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے ہٹادے گا بیشک اللہ تعالی کسی دغا باز کفر کرنے والے کو نہیں چاہتا۔

(۲۰۳)فاما الذین امنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة ورزق کریم(۵۰الحج) جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۰۴)ولیعلم الذین اوتوا العلم انه الحق من ربک فیومنوا به فتخبت له قلوبهم وان اللہ لهاد الذین امنوا الی صراط مستقیم۔(۵۴الحج) اور تا کہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر اس کی طرف ان کے دل جھک جاویں اور واقعی ایمان والوں کو اللہ تعالی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۰۵)فالذین آمنوا وعملوا الصلحت فی جنت النعیم۔(۵۶الحج) سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہونگے۔

(۲۰۶)قدافلح المؤمنون۔الذین هم فی صلاتهم خاشعون(۲ المؤمن) بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲۰۷)ان الذین هم من خشیة ربهم مشفقون۔والذین هم بایت ربهم یؤمنون۔(۵۸ المؤمن) (ان آیات کا ترجمہ اور اگلی آیتیں مع تفسیر دیکھ لیں)

(۲۰۸)الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة ولا تاخذکم بهما رافة فی دین اللہ ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر ولیشهد عذابهما طائفة من المؤمنین۔(۲ النور) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سوان میں سے ہر ایک کے سو درے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالی کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہئے اور اگر اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئیے۔

(۲۰۹)یعظکم اللہ ان تعودوا لمثله ابدا ان کنتم مؤمنین۔(۱۷ النور) اللہ تعالی تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲۱۰)قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم ذالک ازکی لهم ان اللہ خبیر بما یصنعون۔وقل للمؤمنت یغضضن من ابصارهن و یحفظن فروجهن ولا یبدین زینتهن الا ماظهر منها۔(۳۱النور) آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے بیشک اللہ تعالی کو سب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں اور اسی طرح مسلمان عورتوں

سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہونکی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقع زینت میں غالبا کھلا رہتا ہے۔(بالتفصیل ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۲۱۱) وعداللّٰہ الذین آمنوامنکم وعملواالصلحت لیستخلفنھم فی الارض کمااستخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیاء ومن کفربعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون۔(۵۵النور) تم میں جولوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالی وعدہ فرماتا ہیکہ ان کوزمین میں حکموت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی، اور جس دین کو اللہ تعالی نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دیگا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔

(۲۱۲) انماکان قول المؤمنین اذادعواآلی اللّٰہ ورسولہ لیحکم بینھم ان یقولواسمعنا واطعنا واولئک ھم المفلحون۔(۵۱النور) مسلمانوں کا قول تو جبکہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان کے درمیان میں فیصلہ کردیں یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

(۲۱۳) انماالمؤمنون الذین آمنوابااللہ ورسولہ واذاکانوامعہ علے امرجامع لم یذھبوا حتی یستاذنوہ ان الذین یستاذنونک اولئک الذین یؤمنون باللہ ورسولہ۔(۶۲النور) بس مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ (پیغمبر) سے اجازت لیتے ہیں بس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۱۴) الامن تاب وآمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰہ سیاتھم حسنت وکان اللّٰہ غفورارحیما۔(۷۰الفرقان) مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالی غفوررحیم ہے۔

(۲۱۵) قالوآآمنابرب العلمین۔رب موسی وھرون۔(۴۸الشعراء) اور (جادوگر) کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے۔

(۲۱۶) فلوان لناکرۃ فنکون من المؤمنین۔(۱۰۲الشعراء) سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو پھر واپس جانا ملتا کہ ہم مسلمان ہوجاتے۔

(۲۱۷) ومااناںطاردالمؤمنین(۱۱۴الشعراء) اور میں (نوحؑ) ایمانداروں کو دور کرنیوالا نہیں ہوں

(۲۱۸) ان فی ذالک لایۃ وماکان اکثرھم مؤمنین۔(۱۲۱الشعراء) بیشک اس (واقعہ) میں بھی بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۲۱۹) واخفض جناحک لمن اتبعک من المؤمنین۔(۱۵الشعراء) اور ان لوگوں کے ساتھ (تو مشفقانہ) فروتنی سے پیش آیئے جو مسلمانوں میں داخل ہو کر آپ کی راہ پر چلیں۔

(۲۲۰) الاالذین امنواوعملواالصلحت وذکرواللّٰہ کثیراوانتصروامن بعد ماظلموا وسیعلم الذین ظلموآای منقلب ینقلبون۔(۲۲۷الشعراء) ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا اور عنقریب ان لوگوں کو معلوم ہوجائیگا جنہوں

نے ظلم کرر کھا ہے کہ کسی جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

(۲۲۱)طس تلک آیت القران وکتب مبین۔ھدی وبشری للمؤمنین(۲ النمل) طس یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری سنانے والی ہیں۔

(۲۲۲)وانجینا الذین آمنوا وکانوا یتقون(۵۳النمل) اور ہم نے ایمان وتقوی والوں کو نجات دی

(۲۲۳)وانه لھدی ورحمة للمؤمنین۔(۷۷ النمل) اور بالیقین وہ (قرآن) ایمانداروں کیلئے ہدایت ورحمت ہے۔

(۲۲۴)الم یروا انا جعلنا الیل لیسکنوا فیه والنھار مبصرا ان فی ذالک لایت لقوم یؤ منون۔(۸۶ النمل) کیا انھوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن بنایا جس میں دیکھیں بلاشبہ اس میں بڑی بڑی دلیلیں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

(۲۲۵)نتلوا علیک من نبا موسی وفرعون بالحق لقوم یؤمنون(۳ القصص) ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۲۶)ولولا ان تصیبھم مصیبة بما قدمت ایدیھم فیقولوا ربنا لولا ارسلت الینا رسولا فنتبع آیتک ونکون من المؤمنین۔(۴۷ القصص) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پر ان کے کرداروں کے سبب کوئی مصیبت نازل ہوتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا تا کہ ہم آپ کے احکام کا اتباع کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

(۲۲۷)الذین اتینھم الکتب من قبله ھم به یؤمنون۔(۵۲ القصص) اور جن لوگوں کو ہم نے قرآن سے پہلے کتابیں دی ہیں وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۲۸)فاما من تاب وآمن وعمل صالحا فعسی ان یکون من المفلحین۔(۶۷ القصص) البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۲۲۹)وقال الذین اوتوا العلم ویلکم ثواب اللّٰہ خیر لمن آمن وعمل صالحا ولا یلقھا الا الصبرون۔(۸۰ القصص) اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو، اللہ تعالی کے گھر کا ثواب ہزار درجہ بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ ثواب انہی کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

(۲۳۰)الم۔ احسب الناس ان یترکوا آن یقولوا آمنا وھم لا یفتنون(۲ العنکبوت) الم! کیا ان لوگوں نے یہ خیال کرر کھا ہیکہ وہ اتنا کہنے پر چھوٹ جاوینگے کہ ہم ایمان لے آئے اور انکو آزمایا نہ جاویگا

(۲۳۱)والذین آمنوا وعملوا الصلحت لنکفرن عنھم سیاتھم ولنجزینھم احسن الذی کانوا یعملون۔(۷ العنکبوت) اور جو ایمان لے آتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دور کردیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا زیادہ اچھا بدلہ دینگے۔

(۲۳۲)والذین امنوا وعملوا الصلحت لندخلنھم فی الصلحین۔ومن الناس من یقول امنا باللّٰہ فاذا آوذی فی اللّٰہ جعل فتنه الناس کعذاب اللّٰہ(۱۰ العنکبوت) اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے

اور نیک عمل کئے ہوں گے ہم ان کو نیک بندوں میں داخل کریں گے، اور بعضے آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کو راہ خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسائی کو ایسا سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔

(۲۳۳)خلق اللہ السموت والارض بالحق ان فی ذالک لایۃ للمؤمنین (۴۴العنکبوت) اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو مناسب طور پر بنایا ہے ایمان والوں کیلئے اس میں بڑی دلیل ہے

(۲۳۴)ولا تجادلوآاھل الکتب الا بالتی ھی احسن۔(۴۶العنکبوت)

(۲۳۵)وقولوآامنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم والھناوالھکم واحد ونحن لہ مسلمون۔(۴۶العنکبوت) اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے، اور ہم تو اسکی اطاعت کرتے ہیں

(۲۳۶)اولم یکفھم انا انزلنا علیک الکتب یتلی علیھم ان فی ذالک لرحمۃ وذکری لقوم یؤ منون۔(۵۱العنکبوت) کیا ان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کیلئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۲۳۷)والذین آمنوا بالباطل وکفروا باللہ اولئک ھم الخسرون (۵۲العنکبوت) اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے خسارہ میں ہیں

(۲۳۸)یعبادی الذین آمنوآان ارضی واسعۃ فایای فاعبدون (۵۶العنکبوت) اے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے سو خالص میری عبادت کرو۔

(۲۳۹)والذین آمنوا وعملوا الصلحت لنبوئنھم من الجنۃ غرفاتجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا نعم اجر العالمین۔(۵۸العنکبوت) اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۲۴۰)ویومئذ یفرح المؤمنون۔(۴الروم) اور اس روز مسلمان خوش ہوں گے۔

(۲۴۱)فاما الذین آمنوا وعملوا الصلحت فھم فی روضۃ یحبرون (۱۵الروم) یعنی جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے۔

(۲۴۲)اولم یروا ان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ان فی ذالک لایت لقوم یؤمنون۔(۳۷ الروم) کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالی جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۴۳)لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت من فضلہ (۴۵الروم) جسکا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالی ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دیگا۔

(۲۴۴)وکان حقا علینا نصر المؤمنین (۴۷الروم) اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۲۴۵)ومآانت بھدالعمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یؤمن بایتنا فھم مسلمون۔(۵۳ الروم)اورآپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لاسکتے ،آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں۔

(۲۴۶)وقال الذین اوتواالعلم والایمان لقدلبثتم فی کتب اللہ الی یوم البعث فھذ ایوم البعث ولکنکم کنتم لا تعلمون۔(۵۶ الروم)اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ کہیں گے کہ تم تو نوشتہ خداوندی کے موافق قیامت کے دن تک رہے ہو سو قیامت کا دن یہی ہے ولیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۷)ان الذین آمنواوعملواالصلحت لھم جنت النعیم۔خلدین فیھا وعد اللہ حقا وھوالعزیزالحکیم(۹لقمن)البتہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے

(۲۴۸)انما یؤمن بایتنا الذین اذا ذکروابھا خرواسجدا وسبحوابحمد ربھم وھم لا یستکبرون(۱۵ السجدۃ)بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے

(۲۴۹)افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستون اماالذین امنوا و عملوا الصلحت فلھم جنت الماوی نزلا بما کانوایعملون۔(۱۹ السجدۃ) تو جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہوسکتے، جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو انکے اعمال کے بدلہ میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۲۵۰)قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروآایمانھم ولا ھم ینظرون(۲۹ السجدۃ) آپ فرما دیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو انکا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور انکو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۲۵۱)النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم وازواجہ امھتھم۔(۲ الاحزاب) نبی مومنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۲۵۲)ھنالک ابتلی المؤمنون وزلزلوازلزالا شدیدا(۱۱ الاحزاب)اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

(۲۵۳)ولمارأالمؤمنون الاحزاب قالواھذاماوعدنااللہ ورسولہ وصدق اللہ ورسولہ ومازادھم الا ایماناوتسلیما۔من المؤمنین رجال صدقواما عاھدواللہ علیہ فمنھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر ومابدلواتبدیلا۔(۲۲الاحزاب)اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی، ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں اور انہوں نے ذرا تغیر نہیں کیا۔

(۲۵۴)وکفی اللہ المؤمنین القتال وکان اللہ قویاعزیزا۔(۲۵الاحزاب) اور جنگ میں اللہ تعالی

مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا، اور اللہ تعالی بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۲۵۵) ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت۔ اعد اللہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما۔ (۳۵ الاحزاب) بے شک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں۔ (وغیرہ وغیرہ)۔ ان سب کیلئے اللہ تعالی نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۵۶) وماکان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذاقضی اللہ ورسولہ امراان یکون لھم الخیرۃ من امرھم (۳۶ الاحزاب) اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ پھر ان مومنین کو انکے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے

(۲۵۷) فلماقضی زیدمنھاوطرازوجنکھالکی لایکون علی المؤمنین حرج فی ازواج ادعیائھم اذاقضوامنھن وطراوکان امر اللہ مفعولا (۳۷ الاحزاب) پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اس کا نکاح کردیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے بارہ میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۲۵۸) ھوالذی یصلی علیکم وملئکتہ لیخرجکم من الظلمت الی النور وکان بالمؤمنین رحیما۔ (۴۳ الاحزاب) وہ ایسا رحیم ہیکہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۲۵۹) وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلا کبیرا (۴۷ الاحزاب) اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

(۲۶۰) یاایھاالذین امنوآاذانکحتم المؤمنت ثم طلقتموھن من قبل ان تمسوھن فمالکم علیھن من عدۃ تعتدونھافمتعوھن وسرحوھن سراحاجمیلا (۴۹ الاحزاب) اے ایمان والو! تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے کسی اتفاق سے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ متاع دیدو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کردو۔

(۲۶۱) خالصۃ لک من دون المؤمنین۔ (۵۰ الاحزاب)

(۲۶۲) والذین یوذون المؤمنین والمؤمنت بغیرمااکتسبوافقداحتملوا بھتا ناواثما مبینا۔ (۵۸ الاحزاب) اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدون اس کے انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

(۲۶۳) یاایھا الذین امنواالاتکونواکالذین اذواموسی فبراہ اللہ مماقالوا و کان عنداللہ وجیھا (۶۹ الاحزاب) اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے موسی کو ایذا دی تھی سو خدا تعالی نے بری ثابت کردیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۶۴) لیجزی الذین آمنواوعملواالصلحت اولئک لھم مغفرۃ ورزق کریم (۴ السبا) تاکہ ان لوگوں کو سزا دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے ایسے لوگوں کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۶۵) ولقدصدق علیھم ابلیس ظنہ فاتبعوہ الافریقامن المؤمنین (۲۰ السبا) اور واقعی ابلیس

نے ان لوگوں کے بارے میں میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اسی راہ پر ہو لئے مگر ایمان والوں کا گروہ۔ (اگلی آیت بھی ایمان سے متعلق ہے)

(۲۶۶) وقال الذین کفروالن نؤمن بھذاالقران ولا بالذی بین یدیه۔ (۳۱السبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہر گز نہ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۲۶۷) والذین آمنواوعملواالصلحت لھم مغفرة واجر کبیر (۷فاطر) (ترجمہ گزر چکا)

(۲۶۸) ومااموالکم ولااولادکم بالتی تقربکم عندنازلفی الامن آمن و عمل صالحافاولئک لھم جزآء الضعف بما عملواوھم فی الغرفت آمنون (۳۷السبا) اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دگنا صلہ ہے اور وہ بالا خانوں میں چین سے ہوں گے۔

(۲۶۹) ومایستوی الاعمی والبصیر۔ (۱۹فاطر) اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوسکتا۔ (بصیر سے مومن مراد ہے)

(۲۷۰) انی آمنت بربکم فاسمعون۔ (۲۵یس) میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا سو تم میری بات سن لو۔

(۲۷۱) قال الذین کفروا للذین امنوآانطعم من لویشاء اللّٰہ اطعمه ان انتم الافی ضلل مبین۔ (۴۷یس) یہ کفار مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہے تو کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں ہو۔

(۲۷۲) سلم علی ابرھیم۔ کذالک نجزی المحسنین انه من عبادنا المؤمنین۔ (۱۱۱الصفت) کہ ابراہیم پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۳) سلم علی موسی وھرون۔ اناکذالک نجزی المحسنین۔ انھما من عبادنا المؤمنین (۱۲۲الصفت) کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۴) وارسلنه الی مائة الف اویزیدون۔ فامنوا فمتعنھم الی حین۔ (۱۴۸الصفت) اور ہم نے ان (یونسؑ) کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تھے تو ہم نے ان کو ایک زمانہ تک عیش دیا۔

(۲۷۵) قال لقد ظلمک بسوال نعجتک الی نعاجه وان کثیرا من الخلطاء لیبغی بعضھم علی بعض الاالذین آمنواوعملواالصلحت وقلیل ماھم (۲۴ص) داؤدؑ نے کہا یہ جو دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔ (یہ آیت ایک واقعہ سے متعلق ہے)

(۲۷۶) ام نجعل الذین آمنوا وعملواالصلحت کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالفجار۔ (۲۸ص) ہاں تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے برابر کردینگے جو دنیا میں فساد کرتے پھرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردینگے۔

(۲۷۷)قل یعبادی الذین آمنوا اتقوا ربکم۔(۱۰ الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔

(۲۷۸)الذین یحملون العرش ومن حوله یسبحون بحمد ربهم ویومنون به ویستغفرون للذین آمنوا ربنا وسعت کل شیئی رحمة وعلما فاغفر للذین تابوا واتبعوا سبیلک وقهم عذاب الجحیم۔(۷ المؤمن) جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے اس طرح استغفار کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سوان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کر لی ہے اور آپ کے راستے پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

(۲۷۹)وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبر لایؤمن بیوم الحساب(۲۷ المؤمن)اور موسیٰ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خر دماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۲۸۰)وقال رجل مؤمن من آل فرعون یکتم ایمانه اتقتلون رجلا ان یقول ربی اللّٰه وقد جاء کم بالبینت من ربکم۔(۲۸ المؤمن) اور ایک مومن شخص نے جو کہ فرعون کے خاندان سے تھے اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے۔

(۲۸۱)الذین یجادلون فی ایت اللّٰه بغیر سلطن اتهم کبر مقتا عند اللّٰه وعند الذین آمنوا۔(۳۵ المؤمن) جو بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں اس کج بحثی سے خدا تعالیٰ کو بھی بڑی نفرت ہے اور مومنین کو بھی۔

(۲۸۲)وقال الذی آمن یقوم اتبعون اهدکم سبیل الرشاد۔(۳۸ المؤمن) اور اس مومن نے کہا کہ اے بھائیو! تم میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک رستہ بتلاتا ہوں۔

(۲۸۳)ومن عمل صالحا من ذکر او انثی وهو مؤمن فاولئک یدخلون الجنة یرزقون فیها بغیر حساب۔(۴۰ المؤمن) اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۲۸۴)انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوة الدنیا ویوم یقوم الاشهاد۔(۵۱ المؤمن) ہم اپنے پیغمبروں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامہ لکھتے تھے) کھڑے ہونگے۔

(۲۸۵)و مایستوی الاعمی و البصیر و الذین امنوا وعملوا الصلحت ولا المسیی قلیلا ماتتذکرون۔(۵۸ المؤمن) اور بینا نابینا برابر کا نہیں ہو سکتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

(۲۸۶)ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت لهم اجر غیر ممنون (۸ حم السجدة) جو لوگ ایمان لے آئے

اورانہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

(۲۸۷)ونجینا الذین آمنوا وکانوا ایتقون۔(۱۸ حم السجدة)اورہم نے ان لوگوں کونجات دی جو ایمان لائے اورہم سے ڈرتے تھے۔

(۲۸۸)قل هوللذين آمنواهدى وشفاء۔(۴۴ حم السجدة) آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے تو راہنما اورشفا ہے۔

(۲۸۹)وقل آمنت بما انزل الله من كتب۔(۱۵ الشورى)اورآپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں۔

(۲۹۰)يستعجل بهاالذين لا يومنون بهاوالذين امنوامشفقون منهاويعلمون انهاالحق۔(۱۸ الشورى)اورجولوگ قیامت کا یقین نہیں رکھتے اس کا تقاضہ کرتے ہیں اور جولوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے اور اعتقادرکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔

(۲۹۱)والذين امنواوعملواالصلحت فى روضت الجنت لهم مايشاءون عندربهم ذالك هوالفضل الكبير(۲۲الشورى)اورجولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ جس چیز کو چاہیں انکے رب کے پاس انکو ملے گی یہی بڑا انعام ہے۔

(۲۹۲)ويستجيب الذين آمنواوعملواالصلحت ويزيدهم من فضله والكفرون لهم عذاب شديد(۲۶الشورى)اوران لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اورانہوں نے نیک عمل کئے اورانکو اپنے فضل سے اورزیادہ دیتا ہے اورجولوگ کفرکررہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۲۹۳)فمااوتيتم من شيئى فمتاع الحيوة الدنيا وما عندالله خير وابقى للذين آمنواوعلى ربهم يتوكلون۔(۳۶الشورى) سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے،اورزیادہ پائیدار،وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اوراپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۲۹۴)وقال الذين آمنوآ ان الخسرين الذين خسروآ انفسهم واهليهم يوم القيمة الاان الظلمين فى عذاب مقيم۔(۴۵الشورى)اورایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارہ والے لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اوراپنے متعلقین سے قیامت کے روزخسارے میں پڑے یادرکھوکہ ظالم لوگ عذاب دائمی میں رہیں گے۔

(۲۹۵)وكذالك اوحينا اليك روحا۔(۵۲الشورى)اوراسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۲۹۶)ان فى السموت والارض لايت للمؤمنين۔(۳ الجاثية) آسمانوں اورزمین میں اہل ایمان کیلئے بہت دلائل ہیں۔

(۲۹۷)تلك ايت الله نتلوهاعليك بالحق فباى حديث بعدالله وايته يؤمنون۔(۶ الجاثية) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کرسناتے ہیں تو پھر اللہ اوراس کی آیتوں کے بعداورکونسی بات پر یہ

لوگ ایمان لاویں گے۔

(۲۹۸)ام حسب الذین اجترحوا السیات ان نجعلهم کالذین آمنوا و عملوا الصلحت سواء محیاهم و مماتهم ساء مایحکمون۔(۲۱ الجاثیة) یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کولوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۲۹۹)فاماالذین آمنواوملواالصلحت فیدخلهم ربهم فی رحمته ذالک هوالفوز المبین۔(۳۰ الجاثیة) سو جولوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ صریح کامیابی ہے۔

(۳۰۰)وقال الذین کفرواللذین آمنوا لوکان خیراماسبقوناالیه۔اور یہ کافرلوگ ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۳۰۱)والذین امنواوعملواالصلحت وآمنوابمانزل علے محمد و هوالحق من ربهم کفرعنهم سیاتهم واصلح بالهم۔ذالک۔(۳ محمد) اے بھائیو اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالی تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو عذاب دردناک سے محفوظ رکھے گا۔

(۳۰۲)والذین آمنواوعملواالصلحت وآمنوابمانزل علے محمدو هوالحق من ربهم کفرعنهم سیاتهم واصلح بالهم۔ذالک بان الذین کفرواتبعوا الباطل وان الذین آمنوااتبحواالحق من ربهم۔(۳محمد) اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے، اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالی ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ کافر تو غلط رستہ پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(۳۰۳)یاایها الذین امنوآان تنصرو الله ینصرکم ویثبت اقدامکم(۷محمد) اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۳۰۴)ذالک بان الله مولی الذین آمنوا وان الکفرین لامولی لهم۔ان الله یدخل الذین آمنواوعملواالصلحت جنت تجری من تحتها الانهر(۱۲ محمد) یہ اس سبب سے ہیکہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں، بے شک اللہ تعالی ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جنکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

(۳۰۵)وان تومنواوتتقوایؤتکم اجورکم ولایسئلکم اموالکم ان یسئلکموها فیحفکم تبخلواویخرج اضغانکم۔(۳۷محمد) اور اگر تم ایمان اور تقوی اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک تم سے طلب کرتا رہے، تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تعالی تمہاری ناگواری ظاہر کردے۔

(۳۰۶)هوالذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین لیزدادوآایمانامع ایمانهم(۴ الفتح) وہ خدا ایسا ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل پیدا کیا ہے تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور زیادہ ہو۔(اگلی آیت

بھی دیکھ لیں)

(۳۰۷)انارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا ۔لتومنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔(۹ الفتح) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو، اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے ہو۔

(۳۰۸)بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول والمؤمنون الی اھلیھم ابداوزین ذالک فی قلوبکم وظننتم قومابورا۔(۱۲ الفتح) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول اور۔(ہمراہی) مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۳۰۹)لقدرضی اللہ عن المؤمنین اذیبایعونک تحت الشجرۃ فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحاقریبا۔(۱۸ الفتح) بالتحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور انکے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا (اگلی آیت بھی دیکھیئے)

(۳۱۰)اذجعل الذین کفروافی قلوبھم الحمیۃ حمیۃ الجاھلیہ فانزل اللہ سکینتہ علے رسولہ وعلی المؤمنین والزمھم کلمۃ التقوی وکانوآاحق بھا واھلھا وکان اللہ بکل شیئی علیما۔(۲۶ الفتح) جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالی نے مسلمانوں کو تقوی کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۳۱۱)وعداللہ الذین آمنواوعملواالصلحت منھم مغفرۃ واجراعظیما(۲۹ الفتح) اللہ تعالی ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے

(۳۱۲)واعلموآان فیکم رسول اللہ لویطیعکم فی کثیر من الامرلعنتم ولکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلو بکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان اولئک ھم الراشدون۔(۷ الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کر دیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دے دی ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۳۱۳)انماالمؤمنون اخوۃ فاصلحوابین اخویکم واتقواللہ لعلکم ترحمون (۱۰ الحجرات) مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۳۱۴)قالت الاعراب آمناقل لم تومنواولکن تولوآاسلمناولمایدخل الایمان فی قلو بکم۔(۱۴ الحجرات) یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۳۱۵)انما المؤمنون الذین امنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ اولئک ھم الصدقون(۱۵الحجرات)پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا یہ لوگ ہیں سچے

(۳۱۶)فاخرجنا من کان فیھا من المؤمنین۔(۳۵الذریت)اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کو علیحدہ کر دیا۔(قوم لوط کے مسلمانوں کی عذاب سے حفاظت)

(۳۱۷)وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین(۵۵الذریت)اور سمجھاتے رہئے کیوں کہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو بھی نفع دے گا۔

(۳۱۸)والذین آمنوا واتبعتھم ذریتھم بایمان الحقنابھم ذریتھم وما التنھم من عملھم من شیئی کل امری بما کسب دھین۔(۲۱الطور)اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کریں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں محبوس (فی النار) رہے گا۔

(۳۱۹)ان الذین لایؤمنون بالاخرۃ یسمون الملئکۃ تسمیۃ الانثیٰ(۲۷النجم) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۳۲۰)آمنوا باللہ ورسولہ وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیہ فالذین آمنوا منکم وانفقوا لھم اجر کبیر۔(۷الحدید) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو اس نے قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کرو سو جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں۔ان کو بڑا ثواب ہوگا۔(اگلی آیت دیکھئے)

(۳۲۱)ومالکم لاتومنون باللہ والرسول یدعوکم لتومنوا بربکم وقد اخذ میثاقکم ان کنتم مؤمنین۔(۸الحدید)اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالاں کہ رسول تم کو اس بات کی طرف بلا رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان لانا ہو۔

(۳۲۲)یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشراکم الیوم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ذالک ھوالفوز العظیم (۱۲ الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳۲۳)الم یان للذین امنوا آن تخشع قلوبھم لذکر اللّٰہ ومانزل من الحق ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم و کثیر منھم فسقون۔(۱۲ الحدید) کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاویں جن کو ان کے قبل کتاب (آسمانی) ملی تھی۔ پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۳۲۴)والذین آمنوا باللہ ورسولہ اولئک ھم الصدیقون۔(۱۹الحدید) جو لوگ اللہ پر اور اس کے

رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق ہیں۔

(۳۲۵)سابقوآالی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء و الارض اعدت للذین امنوا بالله ورسوله ذالک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذوالفضل العظیم(۲۱ الحدید) تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۳۲۶)فاتینا الذین آمنوامنهم اجرهم وکثیر منهم فسقون۔(۲۷ الحدید) سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔(پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۳۲۷)یاایها الذین آمنوااتقواالله وامنوا برسوله یوتکم کفلین من رحمته ویجعل لکم نور اتمشون به ویغفرلکم والله غفور رحیم۔(۲۸الحدید) اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس لئے ہوئے چلتے پھرتے ہو گے اور تم کو بخش دے گا۔

(۳۲۸)ذالک لتؤمنوابالله ورسوله۔(۴ المجادلة) یہ حکم (کفارۂ ظہار) اس لئے بیان کیا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ۔

(۳۲۹)یاایها الذین آمنوآاذاقیل لکم تفسحوافی المجلس فافسحوایفسح الله لکم واذاقیل انشزوا فانشزوایر فح الله الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت۔(۱۱ المجادلة) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھول دیا کرو۔ اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دیگا اور جب (کسی ضرورت سے) یہ کہا جائے کہ (مجلس سے) اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تعالیٰ تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جنکو علم عطا ہوا ہے، درجے بلند کردے گا۔

(۳۳۰)لاتجدقوما یؤمنون بالله والیوم الاخریوآدون من حادالله و رسوله ولوکانوآاباء هم اوابناء هم اواخوانهم اوعشیر تهم اولئک کتب فی قلو بهم الایمان وایدهم بروح منه۔(۲۲ المجادلة) جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔

(۳۳۱)والذین جاؤ وامن بعدهم یقولون ربنااغفرلناولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولاتجعل فی قلوبناغلاللذین آمنواربناانک روف رحیم(۱۰ الحشر) اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق اور رحیم ہیں۔

(۳۳۲)یاایهاالذین امنوالاتتخذواعدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیهم بالمودة وقدکفروابما

جاء کم من الحق یخرجون الرسول وایاکم ان تومنوا بالله ربکم۔ (۱ المتحنۃ) اے ایمان والوتم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالاں کہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے شہر بدر کر چکے ہیں۔

(۳۳۳) یاایھا الذین امنوآ اذا جاء کم المؤمنت مھجرات فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن فان علمتوھن مؤمنت فلاترجعوھن الی الکفار۔ (۱۰ المتحنۃ) اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لیا کرو، ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو کیوں کہ نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کیلئے حلال ہیں۔

(۳۳۴) یاایھاالنبی اذاجاءک المؤمنت یبایعنک علے ان لایشرکن باللہ شیئا ولایسرقن ولایزنین ولا یقتلن اولادھن ولایاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن ولا یعصینک فی معروف فبایعھن واستغفرلھن اللہ ان اللہ غفور رحیم۔ (۱۲ المتحنۃ) اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی جسکو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفہ شوہر سے جنی ہوئی دعوی کر کے) بنالیویں، اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ انکو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۳۵) یاایھاالذین امنواھل ادلکم علے تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تومنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون۔ (۱۱ الصف) اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۳۳۶) یاایھاالذین امنوا کونوا انصار اللہ کماقال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ۔ الخ (۱۴ الصف) اے ایمان والو تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسی ابن مریم نے حواریین سے فرمایا کہ اللہ کے واسطے میرا کون مددگار ہوتا ہے وہ حواری بولے ہم اللہ کے مددگار ہیں سو بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ لوگ منکر رہے سو ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے۔

(۳۳۷) یقولون لئن رجعناالی المدینۃ لیخرجن الاعزمنھاالاذل وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین ولکن المنفقین لایعلمون۔ (۸ المنافقون) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال باہر کردے گا، اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین جانتے نہیں۔

(۳۳۸) ھوالذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مؤمن واللہ بما تعملون بصیر۔ (۲ التغابن) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۳۳۹) فآمنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا واللہ بماتعملون خبیر (۸ التغابن) سو تم اللہ پر اور اس

کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔(اگلی آیتیں بھی ایمان سے متعلق ہیں)

(۳۴۰)وعلے اللہ فلیتوکل المؤمنون(۱۳ التغابن)اور مومنین کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیئے

(۳۴۱)ذالکم یوعظ بہ من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر(۲ الطلاق)اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔

(۳۴۲)فاتقوا اللہ یا اولی الاباب الذین امنوا قد انزل اللہ الیکم ذکرا(۱۰ الطلاق) تو اے سمجھ دارو جو کہ ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۳۴۳)ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما وان تظھرا علیہ فان اللہ ھو مولہ وجبریل وصالح المؤمنین والملئکۃ بعدذالک ظھیر(۴التحریم)اے پیغمبروں کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے آپ کے مددگار ہیں۔

(۳۴۴)یوم لا یخزی اللہ النبی والذین آمنوا معہ نورھم یسعی بین ایدیھم وبایمانھم یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علے کل شیئی قدیر۔ جس دن اللہ تعالی نبیؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوانہ کرے گا، ان کا نوران کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرمادیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۴۵)وضرب اللہ مثلا للذین آمنوا امرات فرعون اذقالت رب ابن لی عندک بیتا فی الجنۃ ونجنی من فرعون وعملہ ونجنی من القوم الظلمین۔(۱۱ التحریم)اور اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے فرعون کی بی بی (حضرت آسیہؓ) کا حال بیان فرماتا ہے جب کہ ان کی بی بی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے قرب میں مکان بنائیے اور مجھ کو فرعون سے اور اس کے عمل سے محفوظ رکھئے اور مجھ کو تمام ظالم لوگوں سے محفوظ رکھئے۔

(۳۴۶)قل ھوالرحمن آمنا بہ وعلیہ توکلنا فستعلمون من ھوفی ضلل مبین۔(۲۹ الملک) آپ کہہ دیجئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔

(۳۴۷)انہ کان لا یومن باللہ العظیم۔(۳۳الحاقۃ)یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔(پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۳۴۸)رب اغفرلی ولوالدی ولمن دخل بیتی مؤمنا وللمؤمنین والمؤمنت ولا تزد الظلمین الا تبارا۔(۲۸ نوح)اے میرے رب مجھ کو اور میرے باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے، اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھائیے۔

(۳۴۹)قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا آنا سمعنا قرآنا عجبا۔یھدی الی الرشد

فامنا به ولن نشرک بربنا احد۔(۲ الجن) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس کوئی بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن نے سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کی ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۳۵۰) وانا لما سمعنا الھدی امنا به فمن یؤمن بربه فلا یخاف بخسا و لا رھقا۔(۱۳ الجن) اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کا یقین کرلیا سو جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آویگا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا۔

(۳۵۱) وما جعلنا اصحب النار الا ملئکة وما جعلنا عدتھم الا فتنة للذین کفرو الیستیقن الذین اوتوا الکتب ویزداد الذین آمنوا ایمانا ولا یرتاب الذین اوتوا الکتب والمؤمنون۔(۳۱ المدثر) اور ہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۳۵۲) وجوہ یومئذ مسفرة۔ضاحکة مستبشرة۔(۳۹ عبس) (مومنین کے شاداں چہرے) بہت سے چہرے اس روز (ایمان کی وجہ سے) روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۳۵۳) ان الذین اجرموا کانوا من الذین آمنوا یضحکون۔(۲۹ المطففین) جو لوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں سے (دنیا میں تحقیرا) ہنسا کرتے تھے۔

(۳۵۴) فالیوم الذین آمنوا من الکفار یضحکون (۳۴ المطففین) سو آج (قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۳۵۵) فبشرھم بعذاب الیم۔الا الذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم اجر غیر ممنون۔(۲۵ الانشقاق) آپ ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی موقوف ہونے والا نہیں۔

(۳۵۶) اذھم علیھا قعود۔وھم علی مایفعلون بالمؤمنین شھود۔وما نقموا منھم الا ان یؤمنوا باللہ العزیز الحمید۔الذی له ملک السموت والارض واللہ علی کل شیئی شھید۔(۹ البروج) جس وقت وہ لوگ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اس کے کہ وہ خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست سزاوار حمد ہے ایسا کہ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے (تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۳۵۷) ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنت ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم جنت تجری من تحتھا الانھر ذالک الفوز الکبیر۔(۱۱ البروج) جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی اور پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے، بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور یہ بڑی کامیابی ہے

(۳۵۸)ثم کان من الذین آمنوا وتوا صوابالصبر وتوا صوابالمرحمة و اولئک اصحب المیمنة۔(۱۸ البلد)اس آیت کا ترجمہ اور تفسیر اور سیاق وسباق ضرور دیکھ لیں۔

(۳۵۹)الا الذین امنوا اوعملوا الصلحت فلھم اجر غیر ممنون(۶ التین)لیکن جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کیلئے اسقدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۳۶۰)ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت اولئک ھم خیر البریة۔جزاء ھم عند ربھم جنت عدن تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ابدا۔رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ۔ذالک لمن خشی ربہ۔(۸ البینة)بے شک جولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پرودگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالی ان سے خوش رہے گا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ اس شخص کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

(۳۶۱)والعصر۔ان الانسان لفی خسر۔الا الذین امنوا وعملوا الصلحت وتوا صوا بالحق وتواصوا بالصبر۔(۳ والعصر)قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے مگر جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقاد حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

# دین اسلام اور مسلمان

(۱)بلی من اسلم وجھہ للہ وھومحسن فلہ اجرہ عندربہ ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۱۱۲ البقرة)ضرور جو کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکادے اور وہ مخلص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا عوض ملتا ہے اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ ایسے لوگ مغموم ہونے والے ہیں۔

(۲)ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امة مسلمة لک وارنا منا سکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔(۱۲۸ البقرة)اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنالیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپکی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی بتلادیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے

(۳)اذقال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العلمین(۱۳۱ البقرة) جبکہ ان (ابراہیمؑ) سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ تم اطاعت اختیار کرو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اطاعت اختیار کی رب العالمین کی

(۴)ووصی بھا ابراھم بنیہ ویعقوب یبنی ان اللّٰہ اصطفی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۳۲ البقرة)اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی میرے بیٹو! اللہ تعالی نے اس دین اسلام کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے، سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۵)یایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافة ولا تتبعوا خطوت عدو مبین۔(۲۰۸ البقرة)اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶)ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا ومن یرتدد منکم عن دینه فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والاخرۃ۔ (۲۱۷ البقرۃ)اور کفار تمہارے ساتھ ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں۔

(۷)ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک(۱۲۸ البقرۃ)اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایسی اولاد پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو۔

(۸)لا اکراہ فی الدین۔(۲۵۶ البقرۃ) دین میں زبردستی نہیں۔

(۹)ان الدین عنداللّٰہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب الا من بعد ما جاء ھم العلم بغیا بینھم۔(۱۹ آل عمران) بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے۔

(۱۰)فان حاجوک فقل اسلمت وجھی للہ ومن اتبعن وقل للذین اوتوا الکتب والامیین ء اسلمتم فان اسلموا فقد اھتدوا وان تولوا فانما علیک البلغ واللّٰہ بصیر بالعباد۔(۲۰ آل عمران) پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرما دیجئے کہ (تم مانو یا نہ مانو) میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالی خود دیکھ لیں گے۔

(۱۱)قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ آمنا باللہ واشھد بانا مسلمون(۵۲ ال عمران) حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہئے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

(۱۲)قل یاھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سوآء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللّٰہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللّٰہ وان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون۔(۶۴ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان (مسلم ہونے میں) برابر ہے وہ یہ کہ بجز اللہ تعالی کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالی کو چھوڑ کر پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں تو تم کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔

(۱۳)ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین۔(۶۷ آل عمران) ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۱۴)ولا یامرکم ان تتخذوا الملئکۃ والنبیین اربابا ایامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون۔(۸۰ آل عمران) اور نہ یہ بات بتلادے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۱۵)افغیر دین اللّٰہ یبغون ولہ اسلم من فی السموت والارض طوعا وکرھا والیہ یرجعون۔(۸۳

آل عمران) کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالاں کہ حق تعالیٰ کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جاویں گے۔

(۱۶)ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وھو فی الاخرة من الخسرین (۸۵آل عمران)اور جوشخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۱۷)یاایھا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون(۱۰۲آل عمران) اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو ڈرنے کا حق بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۸)ومن احسن دینا ممن اسلم وجھه لله وھو محسن واتبع ملة ابراھیم حنیفا (۱۲۵آل عمران)اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو، اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

(۱۹)الا الذین تابوا واصلحوا واعتصموا باللّٰہ واخلصوا دینھم لله فاولٓئک مع المؤمنین وسوف یؤت اللّٰہ المؤمنین اجرا عظیما(۱۴۶آل عمران) لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۲۰)الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوھم واخشون الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا(۳المائدة) آج کے دن ناامید ہوگئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین ہونا پسند کرلیا ہے۔

(۲۱)ولو شاء اللّٰہ لجعلکم امة واحدة ولکن لیبلوکم فی ما اتکم فاستبقوا الخیرات۔(۴۸ المائدة)اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کردیتے لیکن ایسا نہیں کیا تاکہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف دوڑو۔

(۲۲)یاایھا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینه فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبھم ویحبونه اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکفرین۔(۵۴المائدة)اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم پیدا فرمادے گا جس سے اس کو محبت ہوگی اور ان کو اس سے محبت ہوگی۔ مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہوں گے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے اللہ کی راہ میں۔

(۲۳)یاایھا الذین امنوا لا تتخذ والذین اتخذوا دینکم ھزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا اللّٰہ ان کنتم مؤمنین(۵۷المائدة) اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنھوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۲۴)واذ اوحیت الی الحوارین ان امنوا بی وبرسولی قالوا آمنا واشھد باننا مسلمون۔(۱۱۱ المائدة)اور جب کہ میں نے حواریین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ

گواہ رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۲۵)قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین (۱۴الانعام) آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہیکہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا

(۲۶)فمن یرد اللّٰہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام۔(۱۲۵الانعام) سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ کردیتے ہیں۔

(۲۷)وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ ذالکم وصکم بہ لعلکم تتقون۔(۱۵۳ الانعام) اور یہ کہ یہ میرا دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اس کی یعنی اللہ کی راہ سے جدا کردینگی اس کا تم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔

(۲۸)ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعا لست منھم فی شیئی انما امرھم الی اللّٰہ ثم ینبئھم بما کانوا یفعلون (۱۵۹الانعام) بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کردیا، اور گروہ گروہ بن گئے آپکا ان سے کوئی تعلق نہیں بس انکا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھر وہ انکا کیا ہوا جتلا دینگے۔

(۲۹)قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملۃ ابرھیم حنیفا وماکان من المشرکین (۱۶۱الانعام) آپ کہد یجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہیکہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیم کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے

(۳۰)قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ لاشریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین۔(۱۶۳ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بے شک میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۳۱)ربنا افرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین۔(۱۲۶ الاعراف) اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۲)وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ ریکون الدین کلہ للہ نازانتھوا فان اللّٰہ بما یعملون بصیر۔(۳۹ الانفال) اور تم ان (کفار عرب) سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فساد عقیدہ نہ رہ اور دین اللہ ہی کا ہوجاوے پھر اگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۳۳)اذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض غرھولاء دینھم ومن یتوکل علے اللّٰہ فان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۴۹الانفال) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان مسلمان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۳۴)وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر الاعلے قوم بینکم و بینھم میثاق۔(۷۲

الانفال) اور اگر تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقام میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد صلح کا ہو اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۳۵) فان تابوا واقاموا الصلوة واتوالزکوة فاخوانکم فی الدین ونفصل الایت لقوم یعلمون (۱۱ التوبة) سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجاویں گے اور ہم سمجھ دار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۳۶) وان نکثوا ایمانھم من بعد عھدھم وطعنوا فی دینکم فقاتلوا آئمة الکفر انھم لا ایمان لھم لعلھم ینتھون۔ (۱۲ التوبة) اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایان کفر سے لڑو کیونکہ ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۳۷) قاتلوا الذین لایؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر ولا یحرمون ماحرم اللہ ورسولہ ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتب حتی یعطوا الجزیة عن ید وھم صاغرون۔ (۲۹ التوبة) اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالی نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین اسلام کو قبول کرتے ہیں، ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہوکر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۳۸) یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم ویابی اللہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکفرون (۳۲ التوبة) وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھادیں حالاں کہ اللہ تعالی بدون اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۳۹) ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ (۳۳ التوبة) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۰) یحلفون باللہ ماقالوا ولقد قالوا کلمة الکفر وکفروا بعد ایمانھم وھموا بمالم ینالوا۔ (۷۴ التوبة) وہ لوگ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور وہ بات کہہ کر اپنے اسلام ظاہری کے بعد ظاہر میں بھی کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی۔

(۴۱) وقال موسی یقوم ان کنتم آمنتم باللہ فعلیہ توکلوا ان کنتم مسلمین (۸۴ یونس) اور موسی نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔

(۴۲) وامرت ان اکون من المؤمنین۔ وان اقم وجھک للدین حنیفا ولا تکونن من المشرکین۔ (۱۰۵ یونس) اور مجھ کو منجانب اللہ یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھوں کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہوجاؤں۔

(۴۳) قل یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون اللہ ولکن اعبد اللہ الذین یتوفکم۔ (۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان

معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۴۴)فالم یستجیبوالکم فاعلموآ انمآ انزل بعلم اللّٰہ وان لا الہ الاھوفھل انتم مسلمون۔(۱۴ھود) پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا کہ اس کی مثل بنالاؤ نہ کرسکیں تو تم ان سے کہدو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم اور قدرت سے اترا ہے اور یہ بھی یقین کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟

(۴۵)امر الا تعبدوآ الا ایاہ ذالک الدین القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔(۴۰یوسف)اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجزاس کے اور کسی کی عبادت مت کرنا یہی سیدھا طریقہ ہے،لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۶)انت ولی فی الدینا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱یوسف)تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کرلے(حضرت یوسفؑ کی دعا)

(۴۷)قل ھذہ سبیلی ادعوآ الی اللّٰہ علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی(۱۰۸یوسف) آپ فرمادیجئے کہ یہ میرا طریق ہے میں خدا کی طرف اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

(۴۸)ربما یودالذین کفروالوکانوامسلمین۔(۲الحجر) کافرلوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے۔

(۴۹)کذالک یتم نعمتہ علیکم لعلکم تسلمون۔(۸۱النمل)اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار رہو۔

(۵۰)ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شیئی وھدی ورحمۃ وبشری للمسلمین(۸۹النمل)اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۵۱)قل نزلہ روح القدوس من ربک بالحق لیثبت الذین آمنوا وھدی و بشری للمسلمین(۱۰۲النمل) آپ فرمادیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجاے۔

(۵۲)ان ھذا القران یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا۔بلاشہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے یعنی اسلام اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بھاری ثواب ملے گا۔

(۵۳)وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بھم سرادقھا۔(۲۹الکھف)اور آپ کہد یجئے کہ یہ دین حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سوجس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کررکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۵۴)ولکل امة جعلنا منسکا لیذکرواسم اللّٰہ علٰی مارزقھم من بھیمة الانعام فالٰھکم الٰہ واحد فلہ اسلموا وبشر المخبتین۔(۳۴ الحج)اور جتنے اہل شرائع گزرے ہیں ان میں سے ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو آپ احکام الٰہیہ کے سامنے گردن جھکا دینے والوں کو جنت وغیرہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

(۵۵)ولینصرن اللّٰہ من ینصرہ۔(۴۰ الحج)اور بے شک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کریگا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۵۶)وجاھدوا فی اللّٰہ حق جھادہ ھواجتبٰکم وما جعل علیکم فی الدین من حرج ملة ابیکم ابراھیم ھوسمٰکم المسلمین من قبل وفی ھذا لیکون الرسول شھیدا علیکم وتکونوا شھداء علی الناس۔(۷۸ الحج)اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ اس میں کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور اس نے تم پر دین کے احکام میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے،نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے قابل شہادت اور معتبر ہونے کی رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۵۷)وان ھذہ امتکم امة واحدة وانا ربکم فاتقون۔(۵۲ المومنون)اور ہم نے ان سب سے یہ بھی کہا کہ یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے۔

(۵۸)بل قلوبھم فی غمرة من ھذا ولھم اعمال من دون ذالک ھم لھا عملون۔(۶۳ المومنون) بلکہ ان کفار کے قلوب اس دین کی طرف سے جہالت اور شک میں ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی عمل ہیں جن کو یہ کرتے رہتے ہیں۔

(۵۹)الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائة جلدة ولا تاخذکم بھما رافة فی دین اللّٰہ ان کنتم تؤمنون باللّٰہ والیوم الاخر ولیشھد عذابھما طآئفة من المؤمنین۔(۲ النور) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کو سو درے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئیے۔

(۶۰)وعداللّٰہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم و لیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔(۵۵ النور) تم میں جو ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتے ہیں کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دے گا۔

(۶۱)انہ من سلیمن وانہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔الا تعلوا علی واتونی مسلمین۔(۳۱ النمل)وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں یہ مضمون ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم تم لوگ میرے مقابلہ میں تکبر مت کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔

(۶۲)قالت کانہ ھو واوتینا العلم من قبلھا وکنا مسلمین۔(۴۲النمل)

(۶۳)وما انت بھدی العمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یؤمن بایتناھم مسلمون۔(۸۱ النمل)اور نہ آپ اندھوں کوان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھلانے والے ہیں آپ توصرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور پھر وہ مانتے بھی ہیں۔

(۶۴)واذایتلی علیھم قالوآمنابہ انہ الحق من ربنااناکنامن قبلہ مسلمین (۵۳ القصص)اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے بھی مانتے تھے۔

(۶۵)فاقم وجھک للدین حنیفافطرت اللّٰہ التی فطر الناس علیھا لاتبدیل لخلق اللّٰہ ذالک الدین القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔(۳۰الروم) سوتم یک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالی کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہیئے پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۶۶)فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللّٰہ یومئذ یصدعون۔(۴۳ الروم) سوتم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاوینگے۔

(۶۷)ومن یسلم وجھہ الی اللّٰہ وھو محسن فقد استمسک بالعروۃ الوثقی والی اللّٰہ عاقبۃ الامور۔(۲۲لقمن)اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاوے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ تھام لیا اور اخیر سب کاموں کا اللہ ہی کی طرف پہنچے گا۔

(۶۸)ادعوھم لاباء ھم ھواقسط عنداللّٰہ فان لم تعلموآباء ھم فاخوانکم فی الدین وموالیکم(۵الاحزاب) تم انکو انکے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں، اور تمہارے دوست ہے۔

(۶۹)ان المسلمین والمسلمت(۳۵الاحزاب)(باب ایمان اور مومن نمبر ۲۵۵ دیکھئے)

(۷۰)ثم اورثنا الکتب الذین اصطفینامن عبادنافمنھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصدومنھم سابق بالخیرات باذن اللّٰہ ذالک ھوالفضل العظیم(۳۲فاطر) پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں، یہ بڑا فضل ہے۔(تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۷۱)قل انی امرت ان اعبداللّٰہ مخلصالہ الدین۔وامرت لان اکون اول المسلمین۔(۱۲الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۷۲)افمن شرح اللّٰہ صدرہ للاسلام فھو علے نور من ربہ فویل للقسیة قلوبھم من ذکر اللّٰہ اولئک فی ضلل مبین۔(۲۲ الزمر) سوجس شخص کا سینہ اللہ تعالی نے اسلام کے قبول کرنے کیلئے کھولدیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سوجن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۷۳)وامرت ان اسلم لرب العلمین۔(۶۶ المؤمن) اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکالوں۔

(۷۴)ومن احسن قولا ممن دعاالی اللّٰہ وعمل صالحاوقال اننی من المسلمین (۳۳ حم السجدة) اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں سے ہوں۔

(۷۵)شرع لکم من الدین ماوصی بہ نوحاوالذی اوحینا الیک وما وصینابہ ابراھیم وموسی وعیسی ان اقیمواالدین ولا تتفرقوافیہ۔(۱۳ الشوری) اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا، اور جسکو ہم نے آپکے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا

(۷۶)یعباد لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون۔الذین آمنوابایتنا وکانوا مسلمین۔(۶۹ الزخرف) اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور ہمارے فرمانبردار تھے۔

(۷۷)لقدجاء کم بالحق ولکن اکثرکم للحق کرھون۔(۷۸ الزخرف) ہم نے سچا دین تمہارے پاس پہنچایا لیکن تم میں اکثر آدمی سچے دین سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۷۸)ثم جعلنک علے شریعة من الامرفاتبعھاولاتتبع اھواء الذین لا یعلمون۔(۱۸ الجاثیة) پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کردیا سوآپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

(۷۹)قل للمخلفین من الاعراب ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونھم اویسلمون فان تطیعوایؤتکم اللّٰہ اجراحسنا۔(۱۶ الفتح) آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں سے لڑنے کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت لڑنے والے ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع اسلام ہو جائیں اگر تم اطاعت کروگے تو تم کو اللہ تعالی نیک عوض دیگا۔

(۸۰)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ وکفی باللہ شھیدا۔(۲۸ الفتح) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین یعنی اسلام دے کر دنیا میں بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۸۱)قالت الاعراب آمناقل لم تؤمنواولکن قولوآاسلمناولمایدخل الایمان فی قلوبکم (۱۴ الفتح) یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم مخالفت چھوڑ کر مطیع ہوگئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۸۲)فماوجدنافیھاغیر بیت من المسلمین۔(۳۶ الذریت) اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر

ان کو علیحدہ کر دیا سو بجز مسلمانوں کے ایک گھر کے اور کوئی گھر مسلمانوں کا ہم نے نہیں پایا۔ (قوم لوط سے متعلق ہے)

(۸۳) ومن اظلم ممن افتری علی اللہ الکذب وھو یدعی الی الاسلام (۷الصف) اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔

(۸۴) ھو الذی ارسل۔ (۹ الصف) (اسی باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

(۸۵) افنجعل المسلمین کالمجرمین۔ (۳۵ القلم) کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

(۸۶) وانا منا المسلمون ومنا القسطون۔ (۱۴ الجن) اور ہم میں بعضے تو مسلمان ہو گئے ہیں اور بعضے ہم میں بدستور بے راہ ہیں۔ (جنات کے بارے میں ہے تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۸۷) ارایت الذی یکذب بالدین (۱ الماعون) بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے (تفسیر دیکھ لیں)

(۸۸) لکم دینکم ولی دین۔ (۶ الکافرون) تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

# کفر اور کفار

(۱) ان الذین کفروا سواء علیھم ئانذرتھم ام لم تنذرھم لا یؤمنون۔ ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم وعلی ابصارھم غشاوۃ ولھم عذاب عظیم (۷البقرۃ) بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے انکے حق میں خواہ آپ انکو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے بند لگا دیا ہے اللہ تعالی نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے سزا بڑی ہے۔

(۲) واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد اللہ بھذا مثلا یضل بہ کثیرا و یھدی بہ کثیرا وما یضل بہ الا الفسقین۔ (۲۶ البقرۃ) وہ لوگ جو کافر ہو چکے ہیں سو چاہے کچھ بھی ہو جاوے وہ یوں ہی کہتے رہیں گے وہ کون مطلب ہوگا جس کا مقصد کیا ہوگا۔ اللہ تعالی اس حقیر مثال سے گمراہ کرتے ہیں اور اللہ تعالی اس مثال کی وجہ سے بہتوں کو ہدایت کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے بہتوں کو، اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالی اس مثال سے کسی کو مگر صرف بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۳) کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون۔ (۲۸ البقرۃ) بھلا کیوں کر ناشکری کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم محض بے جان سو تم کو جاندار کیا پھر تم کو موت دینگے پھر زندہ کرینگے پھر انہی کے پاس لیجائے جاؤ گے۔

(۴) والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون (۳۹البقرۃ) اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵) وآمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بآیتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون۔ (۴۱ البقرۃ) اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے یعنی قرآن پر ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے یعنی توریت کے کتاب الہی ہونے کی تصدیق کرتی ہے اور مت بنو تم

سب میں پہلے انکار کرنے والے اس قرآن کے اور مت لو معاوضہ حقیر کو میرے احکام کے مقابلہ میں اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) وقالوا قلوبنا غلف بل لعنهم اللّٰه بکفرهم فقیلا ما یؤمنون۔ (۸۸ البقرۃ) اور وہ یہودی کہتے ہیں کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان پر خدا کی مار ہے سو بہت ہی تھوڑا سا ایمان رکھتے ہیں۔

(۷) وللکفرین عذاب مھین (۹۰ البقرۃ) اور ان کفر کرنیوالوں کو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے

(۸) من کان عدواللّٰه وملئکة ورسوله وجبریل ومیکل فان اللّٰه عدو للکفرین (۹۸ البقرۃ) جو شخص اللہ تعالی کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالی دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۹) قال ومن کفر فامتعه قلیلا ثم اضطره الی عذاب النار وبئس المصیر۔ (۱۲۶ البقرۃ) حق تعالی نے ارشاد فرمایا اور اس شخص کو بھی جو کافر ہے سو ایسے شخص کو تھوڑے روز تو خوب آرام برتاؤں گا پھر اس شخص کو کشاں کشاں عذاب پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی جگہ تو بہت بری ہے۔

(۱۰) ومن یکفربه فاولئک هم الخسرون۔ (۱۲۱ البقرۃ) اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارے میں رہینگے۔

(۱۱) ومن یتبدل الکفر بالایمان فقدضل سوآء السبیل (۱۰۸ البقرۃ) اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلا شک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲) ان الذین کفروا وماتوا وهم کفار اولئک علیهم لعنة اللّٰه و الملئکة و الناس اجمعین۔ (۱۶۱ البقرۃ) البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت کفر پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۳) ومثل الذین کفروا کمثل الذی ینعق بمالا یسمع الادعاء ونداء صم بکم عمی فهم لا یعقلون۔ (۱۷۱ البقرۃ) اور ان کافروں کی کیفیت (نافہمی میں) اس جانور کی کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے جانور کے پیچھے چلا رہا ہے جو بجز بلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا اسی طرح یہ کفار بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔

(۱۴) واقتلوهم حیث ثقفتموهم واخرجوهم من حیث اخرجوکم والفتنة اشدمن القتل ولاتقتلوهم عندالمسجد الحرام حتی یقتلوکم فیه فان قتلوکم فاقتلوهم کذالک جزاء الکفرین۔ (۱۹۱ البقرۃ) انکو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکال باہر کرو جہاں سے انہوں نے تم کو نکلنے پر مجبور کیا ہے اور شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قریب قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں، ہاں اگر وہ خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔

(۱۵) زین للذین کفروا الحیوة الدنیا ویسخرون من الذین امنوا (۲۱۲ البقرۃ) دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور اسی وجہ سے مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں۔

(۱۶) یسئلونک عن الشهر الحرام قتال فیه قل قتال فیه کبیر وصدعن سبیل اللّٰه وکفر به

والمسجد الحرام (۲۱۷ البقرۃ) لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا جرم عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔ (تفسیر و تفصیل دیکھ لیں)

(۱۷) فمنهم من آمن ومنهم من كفر (۲۵۳ البقرۃ) سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۸) والكفرون هم الظلمون (۲۵۴ البقرۃ) اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۹) والذين كفروآ اولئك هم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها خلدون۔ (۲۵۷ البقرۃ) اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور اسلام سے نکال کر کفر کی تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۰) ان الذين كفروا بايت الله لهم عذاب شديد والله عزيز ذو انتقام (۴ آل عمران) بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱) ان الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله شيئا واولئك هم وقود النار۔ (۱۰ آل عمران) بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے انکے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۲۲) قل للذين كفروا ستغلبون وتحشرون الى جهنم بئس المهاد (۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لیجائے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۳) ان الذين يكفرون بايت الله ويقتلون النبيين بغير حق ويقتلون الذين يامرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب اليم۔ (۲۱ آل عمران) بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۴) قل اطيعوا الله والرسول فان تولوا فان الله لا يحب الكفرين (۳۲ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۵) فلما احس عيسى منهم الكفر قال من انصارى الى الله قال الحواريون نحن انصار الله آمنا بالله واشهد بانا مسلمون۔ (۵۲ آل عمران) سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جاویں اللہ کے واسطے حوارئین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اسکے گواہ رہیئے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۶) فاما الذين كفروا فاعذبهم عذابا شديدا فى الدنيا والاخرة ومالهم من نصرين۔ (۵۶ آل عمران) جو لوگ کافر تھے سو ان کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

(۲۷) ياهل الكتب لم تكفرون بايت الله وانتم تشهدون۔ (۷۰ آل عمران) اے اہل کتاب! کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ حالاں کہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۲۸)وقالت طائفة من اهل الکتب امنوابالذی انزل علے الذین امنواوجه النهاروا کفرواآخره لعلهم یرجعون(۷۲ آل عمران)اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانو ں پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں عجب کیا وہ پھر جاویں

(۲۹)کیف یهدی الله قوما کفروابعدایمانهم وشهدوآان الرسول حق وجآءهم البینت۔(۸۶آل عمران)اللہ تعالی ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دینگے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۳۰)ان الذین کفرواوماتواوهم کفارفلن یقبل من احدهم مل ء الارض ذهباولوافتدی به اولئک لهم عذاب الیم ومالهم من نصرین۔(۹۱آل عمران) بیشک جولوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے حالت کفر ہی میں سوان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہیں ان لوگوں کو سزائے دردناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہونگے

(۳۱)قل یاهل الکتب لم تکفرون بایت الله والله شهیدعلے ماتعملون۔(۹۸ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالی کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۳۲)وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم ایت الله وفیکم رسوله(۱۰۱آل عمران)اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالی کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۳۳)یوم تبیض وجوه وتسودوجوه فاماالذین اسودت وجوههم اکفرتم بعدایمانکم فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۱۰۶آل عمران)اس روز کے بعضے چہرے سفید ہوجاویں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم کافر ہو گئے تھے۔اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۳۴)ان الذین کفروا۔(۱۱۶آل عمران)(ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر ۲۱ دیکھ لیں)

(۳۵)لیقطع طرفامن الذین کفروآاویکبتهم فینقلبوآخآئبین(۱۲۷آل عمران) تا کہ کفار میں سے ایک گروہ کو ہلاک کردے یا انکو ذلیل وخوار کردے پھر وہ ناکام لوٹ جائیں گے۔

(۳۶)ولیمحص الله الذین آمنواویمحق الکفرین۔(۱۴۱آل عمران)اور تا کہ میل کچیل سے صاف کردے ایمان والوں کو اور مٹادیوے کافروں کو(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۷)سنلقی فی قلوب الذین کفرواالرعب بمااشرکوابالله مالم ینزل به سلطنا وماواهم النار وبئس مثوی الظلمین۔(۱۵۱آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالی نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے بے انصافوں کی۔

(۳۸)ولایحسبن الذین کفروآانمانملی لهم خیرلانفسهم انما نملی لهم لیزداودآاثما ولهم

عذاب مهین۔(۱۷۸ آل عمران) اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہمارا ان کو مہلت دینا ان کیلئے بہتر ہے ہم ان کو صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تا کہ جرم میں ان کو اور ترقی ہو جاوے اور ان کو توہین آمیز سزا ہوگی۔

(۳۹) ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر انھم لن یضروا اللّٰہ شیئا (۱۷۶ آل عمران) اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۴۰) لا یغرنک تقلب الذین کفروا فی البلاد۔(۱۹۶ آل عمران) تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۴۱) ولیست التوبۃ للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدھم الموت قال انی تبت الئن ولا الذین یموتون وھم کفار اولئک اعتدنا لھم عذابا الیما۔(۱۸ النساء) اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کو حالت کفر پر موت آ جاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۴۲) ان الذین کفروا بایتنا سوف نصلیھم نارا کلما نضجت جلودھم بدلنھم جلودا غیرھا لیذوقوا العذاب ان اللّٰہ کان عزیزا حکیما۔(۵۶ النساء) بلاشک جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب کہ ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کر دینگے تا کہ عذاب ہی بھگتتے رہیں، بلاشک اللہ تعالیٰ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۴۳) والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوا اولیاء الشیطن ان کید الشیطن کان ضعیفا۔(۷۶ النساء) اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو واقع میں شیطان کی تدبیر لچر ہوتی ہے۔

(۴۴) عسی اللّٰہ ان یکف باس الذین کفروا واللّٰہ اشد باسا واشد تنکیلا (۸۴ النساء) اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ کافروں کے زور جنگ کو روک دیں گے اور اللہ تعالیٰ زور جنگ میں زیادہ شدید ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۴۵) ودوا لو تکفرون کما کفروا فتکونون سواء فلا تتخذوا منھم اولیاء حتی یھاجروا فی سبیل اللّٰہ (۸۹ النساء) وہ اس تمنا میں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہو جاؤ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں

(۴۶) واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا ان الکفرین کانوا لکم عدوا مبینا (۱۰۱ النساء) اور جب تم زمین میں سفر کرو سو تم کو اس میں گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کو کم کر دو اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم کو کافر لوگ پریشان کریں گے بلاشک کافر لوگ تمہارے صریح دشمن ہیں۔

(۴۷) ان اللّٰہ اعد للکفرین عذابا مھینا۔(۱۰۲ النساء) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کیلئے اہانت آمیز سزا مہیا کر رکھی ہے۔

(۴۸) وان تکفروا فان للّٰہ ما فی السموت وما فی الارض وکان اللّٰہ غنیا حمیدا (۱۳۱ النساء) اور اگر تم

ناسپاسی کروگے تو اللہ تعالی کی ملک ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزویں کہ زمین میں ہیں اور اللہ تعالی کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔

(۴۹)ومن یکفرباللہ وملئکۃ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخرفقدضل ضللابعیدا (۱۳۶ النساء)اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۰)الذین یتخذون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا۔(۱۳۹ النساء) جنکی حالت یہ ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں، مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۵۱)یایھاالذین آمنوالاتتخذواالکفرین اولیامن دون المؤمنین(۱۴۴النساء) اے ایمان والو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۲)فبمانقضھم میثاقھم وکفرھم بآیت اللہ وقتلھم الانبیاء بغیرحق و قولھم قلوبناغلف بل طبع اللہ علیھابکفرھم فلایؤمنون القلیلا(۱۵۵النساء) سو ہم نے ان کو سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب سے ان قلوب پر اللہ تعالی نے بند لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۵۳)واخذھم الربواوقدنھواعنہ واکلھم اموال الناس بالباطل واعتدنا للکفرین منھم عذابا الیما۔(۱۶۱ النساء)اور بسبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ ان کو اس کی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کرر کھا ہے۔

(۵۴)ان الذین کفرواوصدواعن سبیل اللہ قدضلواضللابعیدا۔ان الذین کفرواوظلموالم یکن اللہ لیغفرلھم ولالیھدیھم طریقا۔الاطریق جھنم خلددین فیھا ابدا وکان ذالک علے اللہ یسیرا(۱۶۹ النساء) جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑتے ہیں بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کررہے ہیں اللہ تعالی ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور راہ دکھلاویں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے، اور اللہ تعالی کے نزدیک یہ معمولی بات ہے۔

(۵۵)ان الذین یکفرون باللہ ورسولہ ویرید ون ان یفرقوابین اللہ ورسلہ و یقولون نؤمن ببعض ونکفرببعض ویریدون ان یتخذوابین ذالک سبیلا(۱۵۰النساء) جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالی کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ بین بین ایک راہ تجویز کریں۔

(۵۶)الیوم ببئس الذین کفروامن دینکم فلاتخشوھم واخشون۔(۳المائدۃ) آج کے دن ناامید

ہو گئے کافرلوگ تمہارے دین سے سوان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

(۵۷) ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وهو فی الاخرة من الخسرین (۵ المائدۃ) اور جوشخص ایمان کے ساتھ کفر کریگا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاویگا اور وہ آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۵۸) والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب الحجیم (۱۰ المائدۃ) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۵۹) فمن کفر بعد ذالک منکم فقد ضل سوآء السبیل۔ (۱۲ المائدۃ) اور جوشخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو بیشک وہ راہ راست سے دور جا پڑا۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۶۰) لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰه هو المسیح ابن مریم۔ (۱۷ المائدۃ) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح بن مریم ہے۔

(۶۱) ان الذین کفروا لو ان لهم ما فی الارض جمیعا ومثله معه لیفتدوا به من عذاب یوم القیمة ما تقبل منهم ولهم عذاب الیم (۳۶ المائدۃ) یقینا جولوگ کافر ہیں اگرانکے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تاکہ وہ اسکو دیکر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جاویں تب بھی وہ چیزیں ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور انکو دردناک عذاب ہوگا۔

(۶۲) ومن لم یحکم بمآ انزل اللّٰه فاولئک هم الکفرون۔ (۴۴ المائدۃ) اور جو خدا تعالی کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں۔

(۶۳) اعزة علی الکفرین (۵۴ المائدۃ) (اس طویل آیت کا ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۶۴) یایها الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم هزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا اللّٰه ان کنتم مؤمنین۔ (۵۷ المائدۃ) (باب ایمان اور مومن کے سلسلہ نمبر ۶۹ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۶۵) واذا جآء وکم قالوآ آمنا وقد دخلوا بالکفر وهم قد خرجوا به واللّٰه اعلم بما کانوا یکتمون۔ (۶۱ المائدۃ) اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۶۶) ان اللّٰه لا یهدی القوم الکفرین (۶۷ المائدۃ) یقینا اللہ تعالی ان کافر لوگوں کو راہ نہ دینگے

(۶۷) لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰه هو المسیح ابن مریم۔ (۷۲ المائدۃ)

(۶۸) لعن الذین کفروا من بنی اسرآء یل علی لسان داود وعیسی ابن مریم ذالک بما عصوا وکانوا یعتدون۔ (۷۸ المائدۃ) یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انھوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۹) والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب الجحیم (۸۶ المائدۃ) اور جولوگ کافر رہے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۷۰) ولکن الذین کفروا یفترون علی اللّٰه الکذب واکثرهم لا یعقلون (۱۰۳ المائدۃ) لیکن جولوگ کافر ہیں

وہ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر ان میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۷۱)واذ کففت بنی اسرآء یل عنک اذجئتھم بالبینت فقال الذین کفروا منھم ان ھذآ الا سحر مبین۔(۱۱۰ المائدۃ)اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ بجز کھلے جادو کے اور کچھ نہیں۔

(۷۲)الحمد للہ الذی خلق السموات والارض وجعل الظلمت والنور ثم الذین کفروا بربھم یعدلون(۱الانعام) تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

(۷۳)حتی اذاجآء وک یجادلو نک یقول الذین کفروآان ھذآالااساطیر الاولین۔(۲۵ الانعام) یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں۔

(۷۴)ولوتری اذوقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوابلی وربنا قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون۔(۳۰الانعام) اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاوینگے اور اللہ تعالی فرمادے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بے شک قسم اپنے رب کی اللہ تعالی فرمادے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۷۵)اولئک الذین ابسلوابماکسبوالھم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوایکفرون۔(۷۰ الانعام) یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے ان کیلئے نہایت تیز کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب سے۔

(۷۶)اولئک الذین آتینھم الکتب والحکم والنبوۃ فان یکفربھاھولاء فقد وکلنابھاقوماًلیسوابھابکفرین۔(۹۰الانعام) یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے بہت سے ایسے لوگ مقرر کردیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۷۷)اومن کان میتافاحیینہ وجعلنالہ نورایمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمت لیس بخارج منھا کذالک زین للکفرین ماکانوایعملون(۱۲۳ الانعام) ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ بنادیا اور ہم نے اس کو ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں ہے ان سے نکلنا ہی نہیں پاتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال مستحسن معلوم ہوا کرتے ہیں۔

(۷۸)ومن یردان یضلہ یجعل صدرہ ضیقاحرجاکانما یصعدفی السماء کذالک یجعل اللہ الرجس علی الذین لایؤمنون۔(۱۲۶الانعام) اور جس کو بے راہ رکھنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو تنگ بہت تنگ کردیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو اسی طرح اللہ تعالی ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔

(۷۹)یمعشرالجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم آیتی وینذرونکم لقاء

یومکم ھذا قالوشھدنا علے انفسنا وغرتھم الحیوۃ الدنیا و شھدواعلے انفسھم انھم کانواکفرین۔(۱۳۰ الانعام)اے جماعت جنات کی اور انسانوں کی! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جوتم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اورتم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر جرم کا اقرار کرتے ہیں اوران کو دنیوی زندگی نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ مقر ہوں گے کہ وہ کافر تھے۔

(۸۰)فریقاھدی وفریقاحق علیھم الضللۃ انھم اتخذ واالشیطین اولیاء من دون اللّٰہ ویحسبون انھم مھتدون۔(۳۰الاعراف) بعض لوگوں کوتو اللہ تعالی نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنالیا اللہ تعالی کو چھوڑ کر اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

(۸۱)ونادی اصحب النار اصحب الجنۃ ان افیضوا علینامن الماءاومما رزقکم اللّٰہ قالوآان اللّٰہ حرمھما علی الکفرین۔(۵۰الاعراف)اوردوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یااور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہینگے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کررکھی ہے۔

(۸۲)وطآئفۃلم یؤمنوافاصبروا۔(۸۷الاعراف)(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۸۳)قال الملاء الذین کفروامن قومہ انا لنرٰک فی سفاھۃ وانا لنظنک من الکذبین۔(۶۶ الاعراف)ان کی قوم میں جو آبرودار کافر تھے انہوں نے کہا کہ ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

(۸۴)وقال الملاالذین کفروامن قومہ لئن اتبعتم شعیبا انکم اذالخسرون۔(۹۰الاعراف)اورانکی قوم کے کافرسرداروں نے کہا کہ اگرتم شعیبؑ کی راہ پر چلنے لگو گے تو بیشک بڑا نقصان اٹھاؤ گے

(۸۵)کذالک یطبع اللّٰہ علی قلوب الکفرین۔(۱۰۱الاعراف) اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگادیتے ہیں۔

(۸۶)وذرواالذین یلحدون فی اسمآئہ سیجزون ماکانوایعملون(۱۸۰الاعراف)اورایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جواس کے ناموں کے ساتھ کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کوان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

(۸۷)واذیعدکم اللّٰہ احدی الطائفتین انھالکم وتودون ان غیرذات الشوکۃ تکون لکم ویریداللّٰہ ان یحق الحق بکلمتہ ویقطع دابرالکفرین(۷الانفال)اور جب کہ اللہ تعالی تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اورتم اس تمنا میں تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۸۸)یاایھاالذین امنوآاذالقیلتم الذین کفروازحفافلاتولوھم الادبار(۱۵الانفال) اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدو مقابل ہوجاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔

(۸۹)سالقی فی قلوب الذین کفرواالرعب فاضر بوافوق الاعناق و اضربوا منھم کل بنان۔(۱۲الانفال) میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈالے دیتا ہوں سوتم گردنوں پر مارواوران کے پور پور کو مارو۔

(۹۰)واذیمکربک الذین کفروالیثبتوک اویقتلوک اویخرجوک ویمکرون ویمکراللّٰہ واللّٰہ خیرالماکرین(۳۰الانفال)اور جب کہ کافرلوگ آپ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپ کو قید کرلیں یا آپ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کرر ہے ہیں اور اللہ میاں بھی اپنی تدبیریں کرر ہے ہیں اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

(۹۱)فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون(۳۵الانفال)سواس عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے سبب

(۹۲)قل للذین کفروآان ینتھوایغفرلھم ماقدسلف وان یعودوافقدمضت سنۃالاولین۔(۳۸ الانفال) آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے کفر سے باز آجاوینگے تو ان کے سارے گناہ جو اسلام سے پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کردیئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی کفر کی بات رکھیں گے تو سنا دیجئے کہ کفار سابقین کے حق میں ہمارا قانون نافذ ہوچکا ہے۔

(۹۳)ولوتری اذیتوفی الذین کفرواالملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم و ذوقواعذاب الحریق۔(۵۰الانفال)اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر آگ کی سزا جھیلنا۔

(۹۴)ان شرالدوآب عنداللّٰہ الذین کفروافھم لایؤمنون(۵۵الانفال)بلاشبہ بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ کافرلوگ ہیں سو یہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۹۵)ولایحسبن الذین کفرواسبقواانھم لایعجزون۔(۵۹الانفال)اور کافرلوگ اپنے کو یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے یقیناوہ لوگ خدا تعالی کو عاجز نہیں کرسکتے۔

(۹۶)وان یکن منکم مائۃ یغلبوآالفامن الذین کفروابانھم قوم لایفقھون۔(۶۵الانفال)اور اگر تم میں کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاویں گے اس وجہ سے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

(۹۷)والذین کفروابعضھم اولیآءبعض۔(۷۳الانفال)اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

(۹۸)فسیحوافی الارض اربعۃ اشھرواعلموآانکم غیرمعجزی اللّٰہ وان اللّٰہ مخزی الکفرین۔(۲التوبۃ) سوتم لوگ اس سرزمین میں چار مہینے چل پھر لو اور یہ بھی جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کرسکتے اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ تعالی کافروں کو رسوا کرینگے۔

(۹۹)وان نکثوآایمانھم من بعدعھدھم وطعنوافی دینکم فقاتلوآائمۃ الکفرانھم لاایمان لھم لعلھم ینتھون۔(۱۲ التوبۃ)اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں کہ ان پیشوایان کفر سے خوب لڑو کیونکہ اس صورت میں ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۱۰۰)ماکان للمشرکین ان یعمروامسجداللّٰہ شھدین علی انفسھم بالکفر(۱۷ التوبۃ)(باب شرک اور مشرکین کے سلسلہ نمبر ۴۰میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۱۰۱)یایھاالذین لاتتخذوآاباءکم واخوانکم اولیاءان استحبواالکفرعلی الایمان(۲۳ التوبۃ)(باب

ایمان اور مومنین سلسلہ ۱۲۲ میں اس کا ترجمہ ہے )

(۱۰۲)وانزل جنودالم تروھا وعذب الذین کفرواوذالک جزآء الکفرین (۲۶التوبۃ) اور مدد کیلئے ایسے لشکر نازل فرمائے جنکو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی دنیا میں سزا ہے

(۱۰۳)یریدون ان یطفؤانوراللّٰہ بافواھھم ویابی اللّٰہ الاان یتم نورہ ولوکرہ الکفرون (۳۲ التوبۃ) وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالی بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۰۴)انماالنسیی زیادۃ فی الکفریضل بہ الذین کفروایحلونہ عاماو یحرمونہ عاما لیواطؤاعدۃ ماحرم اللّٰہ فیحلواماحرم اللّٰہ زین لھم سوء اعما لھم واللّٰہ لایھدی القوم الکفرین۔(۳۷ التوبۃ) (اس طویل آیت کا ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں )

(۱۰۵)وجعل کلمۃ الذین کفرواالسفلی وکلمۃ اللّٰہ ھی العلیاواللّٰہ عزیزحکیم (۴۰ التوبۃ) اور اللہ تعالی نے کافروں کی بات نیچی کردی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

(۱۰۶)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفارنارجھنم خلدین فیھاھی حسبھم ولعنھم اللّٰہ ولھم عذاب مقیم۔(۶۸ التوبۃ) اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کردے گا، اوران کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۱۰۷)یاایھاالنبی جاھدالکفاروالمنفقین واغلظ علیھم وماوھم جھنم وبلس المصیر۔(۷۳ التوبۃ) اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اوران کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۰۸)استعفرلھم اولاتستغفرلھم ان تستغفرلھم سبعین مرۃ فلن یغفراللّٰہ لھم ذالک بانھم کفروابااللّٰہ ورسولہ واللّٰہ لایھدی القوم الفسقین (۸۰التوبۃ) آپ خواہ ان کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں، اگر ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالی ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ تعالی ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۱۰۹)ولاتصل علے احدمنھم مات ابداولا تقم علے قبرہ انھم کفروابااللّٰہ و رسولہ وماتواوھم فسقون۔(۸۴التوبۃ) اوران میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے کیوں کہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۱۱۰)وجآء المعذرون من الاعراب لیؤذن لھم وقعدالذین کذبوااللّٰہ ورسولہ سیصیب الذین کفروامنھم عذاب الیم۔(۹۰ التوبۃ) اور کچھ بہانہ بازدیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو اجازت مل جائے اور جنہوں نے خدا سے اوراس کے رسول سے بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو کافر رہینگے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۱۱)الاعراب اشدکفراونفاقاواجدرالایعلمواحدودمآانزل اللّٰہ علے رسولہ واللّٰہ علیم

حکیم(۹۷التوبۃ) دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور انکو ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ انکو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۱۲)والذین اتخذوامسجد اضراراو کفراو تفریقابین المؤمنین وارصادا لمن حارب اللّٰہ ورسولہ من قبل۔(۱۰۷ التوبۃ)اور جنہوں نے مسجد بنائی ہے کہ اسلام کو ضرر پہنچائیں اور اس میں بیٹھ بیٹھ کر کفر کی باتیں کریں اور ایمان داروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۱۱۳)یایھاالذین امنواقاتلواالذین یلونکم من الکفارولیجدوافیکم غلظۃ واعلموآن اللّٰہ مع المتقین۔(۱۲۳ التوبۃ)اے ایمان والو!ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیئے،اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالی متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

(۱۱۴)قال الکفرون ان ھذالسحر مبین(۲یونس) کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے

(۱۱۵)والذین کفروالھم شراب من حمیم وعذاب الیم بماکانوایکفرون(۴یونس) اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا انکے کفر کی وجہ سے۔

(۱۱۶)متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون۔(۷۰یونس) دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۱۱۷)ونجنابرحمتک من القوم الکفرین۔(۸۶یونس)اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دیجئے(قوم موسیٰ کی دعا)

(۱۱۸)ولئن قلت انکم مبعوثون من بعدالموت لیقولن الذین کفروآن ھذآالا سحر مبین۔(۷ ھود)اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا جادو ہے۔

(۱۱۹)ومن یکفربہ من الاحزاب فالنارموعدہ فلاتک فی مریۃ منہ انہ الحق من ربک ولکن اکثرالناس لایؤمنون۔(۱۷ ھود)اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے سو تم قرآن کی طرف سے شک میں نہ پڑنا بلاشک وشبہ وہ سچی ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۱۲۰)اولئک الذین خسروآانفسھم وضل عنھم ماکانوایفترون(۲۱ ھود) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو انہوں نے تراش کرر کھے تھے ان سے سب غائب ہوگئے۔

(۱۲۱)واتبعوافی ھذہ الدنیالعنۃ ویوم القیمۃ الاان عاداکفرواربھم الا بعدالعاد قوم ھود۔(۶۰ ھود)اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سنو عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو کہ ہودؑ کی قوم تھی۔

(۱۲۲)الاان ثمودا کفرواربھم الا بعدالثمود۔(۶۸ ھود) خوب سن لو ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے ثمود کو دوری ہوئی۔

(۱۲۳)وقل للذین لایؤمنون اعملواعلی مکانتکم اناعملون(۱۲۱ھود)اور جولوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہد یجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کررہے ہیں۔

(۱۲۴)انی ترکت ملة قوم لایؤمنون باللہ وھم بالاخرة ھم کفرون(۳۷یوسف) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۱۲۵)انہ لایایئس من روح اللہ الاالقوم الکفرون۔(۸۷یوسف) بیشک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۱۲۶)وان تعجب فعجب قولھم ءاذاکنا تراباءانالفی خلق جدیدہ اولئک الذین کفروابربھم واولئک الاغلل فی اعناقھم واولئک اصحب النارھم فیھاخلدون۔(۵الرعد)اور اگر آپ کو تعجب ہوتو ان کا یہ قول تعجب کے لائق ہے کہ جب ہم خاک ہوگئے کا ہم پھر از سرنو پیدا ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور ایسے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے، اور ایسے لوگ دوزخی ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۲۷)ویقول الذین کفروالولاانزل علیہآیة من ربہ انماانت منذرولکل قوم ھاد(۷الرعد)اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۲۸)ومادعاءالکفرین الافی ضلل(۱۴الرعد)اور کافروں کی ان سے درخوست کرنا محض بے اثر ہے

(۱۲۹)ولایزال الذین کفرواتصیبھم بماصنعواقارعةاوتحل قریبامن دارھم حتی یاتی وعد اللہ ان اللہ لایخلف المیعاد۔(۳۱الرعد)اور یہ کافر تو ہمیشہ اس حالت میں رہتے ہیں کہ ان کے کرداروں کے سبب ان پر کوئی نہ کوئی حادثہ پڑتا رہتا ہے یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجاوے گا، یقینا اللہ تعالیٰ وعدہ خلاف نہیں کرتے۔

(۱۳۰)ویقول الذین کفروالولاانزل۔(۲۷الرعد)(ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۲۸ میں دیکھئے)

(۱۳۱)ولقداستھزی برسل من قبلک فاملیت للذین کفرواثم اخذتھم فکیف کان عقاب۔(۳۲الرعد)اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزاء ہو چکا ہے پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پر داروگیر کی سو میری سزا کس طرح کی تھی۔

(۱۳۲)بل زین للذین کفروامکرھم وصدواعن السبیل۔(۳۳الرعد) بلکہ کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ راہ سے محروم ہوگئے۔

(۱۳۳)وعقبی الکفرین النار۔(۳۵الرعد)اور کافروں کا انجام دوزح ہوگا۔

(۱۳۴)ویقول الذین کفروالست مرسلا۔(۴۳الرعد)اور کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ پیغمبر نہیں ہیں۔

(۱۳۵)وسیعلم الکفرلمن عقبی الدار۔(۴۲الرعد)اور ان کفار کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم میں نیک انجام کس کے ہاتھ میں ہے۔

(۱۳۶)اللہ الذی لہ مافی السموت ومافی الارض وویل للکفرین من عذاب شدید۔(۲ابراھیم)وہ

ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب کافروں کیلئے ہے۔

(۱۳۷)وقال موسی ان تکفروآانتم ومن فی الارض جمیعافان اللّٰہ لغنی حمید (۸ ابراھیم)اورموسی نے فرمایا کہ اگرتم اور دنیا بھر کے آدمی سب کے سب مل کر بھی ناشکری کروگے تو اللہ تعالی بالکل بے احتیاج ستودہ صفات ہے۔

(۱۳۸)وقال الذین کفروالرسلھم لنخرجنکم من ارضنااولتعودن فی ملتنا فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔(۱۳ ابراھیم)اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے۔

(۱۳۹)مثل الذین کفروابربھم اعمالھم کرمادن اشتدت بہ الریح فی یوم عاصف لایقدرون مماکسبواعلی شیئی ذالک ھوالضلل البعید(۱۸ابراھیم) جولوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں،ان کی حالت باعتبارعمل کے یہ ہے کہ جیسے کہ کچھ راکھ ہوجس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اڑا لے جائے اسی طرح ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا یہ بھی بڑی دور دراز کی گمراہی ہے۔

(۱۴۰)ربما یودالذین کفروالوکانوامسلمین۔(۲ الحجر) کافرلوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے،(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۴۱)قال الذین اوتواالعلم ان الخزی الیوم والسوء علی الکفرین(۲۷النحل) (قیامت کے دن) جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اورعذاب کافروں پر ہے۔

(۱۴۲)وجعلناجھنم للکفرین حصیرا۔(۸بنی اسرائیل)اورہم نے جہنم کوکافروں کا جیل خانہ بنارکھا ہے۔

(۱۴۳)ام امنتم ان یعیدکم فیہ تارۃ اخری فیرسل علیکم قاصفامن الریح فیغرقکم بماکفرتم ثم لاتجدوالکم علینا بہ تبیعا۔(۶۸ اسرائیل) یاتم اس سے بےفکر ہوگئے کہ وہ پھر تم کو دریا ہی میں دوبارہ لے جاوے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کردے پھر اس بات پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا تم کو نہ ملے۔

(۱۴۴)افحسب الذین کفروآان یتخذواعبادی من دونی اولیاء انااعتدنا جھنم للکفرین نزلا۔(۱۰۲ اسرائیل)سو کیا پھر بھی ان کافروں کا خیال ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز قرار دیں ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کررکھا ہے۔

(۱۴۵)فاختلف الاحزاب من بینھم فویل للذین کفروامن مشھدیوم عظیم۔(۳۷مریم)سومختلف گروہوں نے باہم اختلاف ڈال لیا سوان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی ہے

(۱۴۶)فوربک لنحشرنھم والشیطین ثم لنحضرنھم حول جھنم جثیا۔(۶۸ مریم)سوقسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کفار کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہونگے۔

(۱۴۷)واذاتتلی علیهم آیتنا۔(۷۳مریم)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۱۹۱ دیکھئے)

(۱۴۸)افرء یت الذی کفر بایتنا وقال لاوتین مالا وولدا۔(۷۷مریم) بھلا آپ نے اس شخص کی حالت کو بھی دیکھا جو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھ کو مال اور اولاد ملیں گے۔

(۱۴۹)ان الذین آمنوا والذین هادوا والصئبین۔(۱۷الحج)

(۱۵۰)ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل اللّٰه والمسجد الحرام الذی جعلنه للناس سوآء ن العاکف فیه والباد ومن یرد فیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب الیم(۲۵الحج) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسکو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہے کہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنیوالا بھی اور جو شخص اس میں کوئی خلاف دین کام قصداً ظلم کے ساتھ کریگا تو ہم اسکو عذاب دردناک چکھائیں گے

(۱۵۱)والذین کفروا وکذبوا بایتنا فاولئک لهم عذاب مهین۔(۵۰الحج) اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۱۵۲)فقال الملؤالذین کفروامن قومه ماهذآالابشرمثلکم یرید ان یتفضل علیکم(۲۴المؤمنون) پس حضرت نوحؑ کی یہ بات سن کر انکی قوم میں جو کافر رئیس تھے کہنے لگے کہ یہ شخص بجز اسکے کہ تمہاری طرح ایک معمولی آدمی ہے اور کچھ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سے برتر ہو کر رہے۔

(۱۵۳)ومن خفت موازینه فاولئک الذین خسروآانفسهم فی جهنم خلدون تلفح وجوههم النار وهم فیها کالحون۔(۱۰۴ المؤمنون) اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا (یعنی وہ کافر ہوگا) سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے اور اس جہنم میں ان کے منہ بگڑے ہونگے ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی۔

(۱۵۴)ومن یدع مع اللّٰه الها اخر لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح الکفرون۔(۱۱۷ مؤمنون) اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور شخص کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگا۔

(۱۵۵)والذین کفروآاعما لهم کسراب بقیعة یحسبه الظمان ماء حتی اذا جاء ه لم یجده شیئا ووجداللّٰه عنده فوفه حسابه واللّٰه سریع الحساب(۳۹النور) اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں ریت کا پیاسا آدمی اس کو دور سے پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو جو کچھ سمجھ رکھا تھا کچھ بھی نہیں پایا اور اور قضاء الٰہی کو پایا سو اللہ تعالی نے اس کی عمر کا حساب برابر سرابر چکا دیا اور اللہ تعالی دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۱۵۶)وقال الذین کفروآان هذآالاافک افتره واعانه علیه قوم اخرون فقدجآء واظلما وزورا۔(۴ الفرقان) اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جھوٹ ہے جس کو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑلیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی امداد کی ہے سو یہ لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۱۵۷)الملک یومئذن الحق للرحمن وکان یوما علے الکفرین عسیرا(۲۶الفرقان) اس روز حقیقی حکومت رحمان کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔(یعنی قیامت کا دن)

(۱۵۸)وقال الذین کفروا لولا نزل علیه القران جملة واحدة کذلک لنثبت به فؤادک ورتلنه ترتیلا۔(۳۲الفرقان)اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر یہ قرآن دفعتہ واحدۃ کیوں نہیں نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور اسی لئے ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا کر اتارا ہے۔

(۱۵۹)ویعبدون من دون اللّٰہ مالا ینفعهم ولا یضرهم وکان الکافر علے ربه ظهیرا۔(۵۵الفرقان)اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے۔

(۱۶۰)فلا تطع الکفرین وجاهدهم به جهادا کبیرا۔(۵۲الفرقان) سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے اور قرآن سے ان کا زور شور سے مقابلہ کیجئے۔

(۱۶۱)وقال الذین کفروآ اذا کنا ترابا وابآء ناائنا لمخرجون(۶۷النمل) اور کافر یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب مر کر خاک ہو گئے اور اسی طرح ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاوینگے۔

(۱۶۲)وقال الذین کفروا للذین امنوا اتبعوا سبیلنا ولنحمل خطیکم وماهم بحاملین من خطیهم من شیئی انهم لکذبون(۱۲العنکبوت)اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمہ حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔

(۱۶۳)وماکنت ترجوآان یلقی الیک الکتب الا رحمة من ربک فلا تکونن ظهیرا للکفرین۔(۸۶العنکبوت)اور آپ کو یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جاوے گی مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا سو آپ ان کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔

(۱۶۴)والذین کفروا بایت اللّٰہ ولقآ ئه اولئک یئسوا من رحمتی واولئک لهم عذاب الیم۔(۲۳العنکبوت)اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ قیامت میں میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۶۵)وان کثیرا من الناس بلقآی ربهم لکفرون۔(۸الروم)اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے منکر ہیں۔

(۱۶۶)واما الذین کفروا وکذبوا بایتنا ولقآی الاخرة فاولئک فی العذاب محضرون۔(۱۶ الروم)اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۶۷)من کفر فعلیه کفره ومن عمل صالحا فلا نفسهم یمهدون۔(۴۴الروم) جو شخص کفر کر رہا ہے اس پر تو اس کا کفر پڑیگا اور جو نیک عمل کر رہا ہے سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں

(۱۶۸)فاصبر ان وعد اللّٰہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون(۶۰الروم) سو آپ صبر کیجئے بے شک

اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۱۶۹) ومن کفر فلا یحزنک کفرہ الینا مرجعھم فننبھم بما عملوا ان اللہ علیم بذات الصدور (۲۳ لقمن) اور جو شخص کفر کرے سو آپ کیلئے اسکا کفر باعث غم نہ ہونا چاہیئے، ان سب کو ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے سو ہم ان سب کو جتلا دیں گے جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اللہ تعالی کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔

(۱۷۰) یایھاالنبی اتق اللہ ولا تطع الکفرین والمنفقین ان اللہ کان علیما حکیما۔(۱ الاحزاب) اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بے شک اللہ تعالی بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۷۱) واعد للکفرین عذابا الیما (۸ الاحزاب) اور کافروں کیلئے اللہ تعالی نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

(۱۷۲) ورد اللہ الذین کفروبغیظھم لم ینالواخیراوکفی اللہ المؤمنین القتال وکان اللہ قویا عزیزا۔(۱۹ الاحزاب) اور اللہ تعالی نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا ہٹا دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی اور جنگ میں اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا اور اللہ تعالی بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۱۷۳) ان اللہ لعن الکفرین واعدلھم سعیرا۔خلدین فیھاآبدالایجدون ولیاولا نصیرا۔(۶۵ الاحزاب) بے شک اللہ تعالی نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۱۷۴) وقال الذین کفرواھل ندلکم علی رجل ینبئکم اذا مزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید۔(۷ السبا) اور کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہیکہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم ایک نئے جنم میں آؤ گے (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۷۵) وقال الذین کفروالن نوء من بھذاالقران ولا بالذی بین یدیه (۳۱ السبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۷۶) وقال الذین کفروا للحق لما جاءھم ان ھذاآلاسحرمبین۔(۴۳ السبا) اور یہ کافر اس امر حق کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۷۷) ولوتری اذفزعوافلافوت واخذوامن مکان قریب (۵۱ السبا) اور اگر آپ وہ وقت ملاحظہ کریں تو آپ کو حیرت ہو جب کہ کفار گھبرائے پھرینگے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور پاس کے پاس ہی پکڑ لئے جاویں گے۔

(۱۷۸) الذین کفروالھم عذاب شدید (۷ فاطر) پس جو لوگ کافر ہو گئے ان کیلئے سخت عذاب ہے

(۱۷۹) لقدحق القول علی اکثرھم فھم لایؤمنون۔اناجعلنافی اعناقھم اغللا فھی الی لاذقان فھم مقمحون۔(۸ یس) ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو الل رہے ہیں۔

(۱۸۰) واذاقیل لھم انفقوامما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین امنوا آنطعم من لویشاء اللہ

اطعمه ان انتم الا فی ضلل مبین۔(۴۷یس) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جنکو اگر خدا چاہے تو بہت کچھ کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

(۱۸۱) ص والقران ذی الذکر۔بل الذین کفروا فی عزۃ وشقاق۔(۲ص) ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ یہ کفار تعصب اور مخالفت میں ہیں۔

(۱۸۲) وعجبوا آن جاء ھم منھم رمنھم وقال الکفرون ھذا ساحر کذاب(۴ص) اور ان کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر ڈرانے والا آ گیا اور کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر اور جھوٹا ہے۔

(۱۸۳) وماخلقنا السماء والارض ومابینھما باطلا ذالک ظن الذین کفروا فویل للذین کفروا من النار۔(۲۷ص) اور ہم نے آسمان وزمین کو اور جو چیزیں انکے درمیان موجود ہیں ان کو خالی از حکمت پیدا نہیں کیا، یہ یعنی ان کا خالی از حکمت ہونا ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

(۱۸۴) ان اللہ لا یھدی من ھو کذب کفار۔(۳الزمر) اللہ تعالی ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

(۱۸۵) فمن اظلم ممن کذب علی اللہ وکذب بالصدق اذجاء ہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۳۲الزمر) سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس رسول کے ذریعہ سے پہنچی جھٹلا دے کیا قیامت کے دن جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔

(۱۸۶) واذا ذکر اللہ وحدہ اشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرۃ واذا ذکر الذین من دونہ اذاھم یستبثرون۔(۴۵الزمر) اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں۔جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا تذکرہ آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔

(۱۸۷) مایجادل فی آیات اللہ الا الذین کفروا فلا یغرر ک تقلبھم فی البلاد (۴المؤمن) اللہ تعالی کی ان آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں سو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو اشتباہ میں نہ ڈالے۔

(۱۸۸) ان الذین کفروا ینادون لمقت اللہ اکبر من مقتکم انفسکم تدعون الی الایمان فتکفرون۔(۱۰المؤمن) جو لوگ کافر ہوئے ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر خدا کو تم سے نفرت تھی جب کہ تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔

(۱۸۹) وسیق الذین کفروا الی جھنم زمرا حتی اذا جاء وھا فتحت ابوابھا وقال لھم خزنتھا الم یا تکم رسل منکم یتلون علیکم ایت ربکم وینذرونکم لقآئیومکم ھذا قالوا بلی ولکن حقت کلمۃ العذاب علی الکفرین(۷۱الزمر) اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گروہ گروہ بنا کر ہانکے جاویں گے یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس وقت اسکے دروازے کھول دیئے جاویں گے اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے کافر کہیں گے کہ ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔

(۱۹۰) یقوم مالی ادعوکم الی النجوۃ وتدعوننی لاکفر باللہ واشرک بہ مالیس لی بہ علم

وانا ادعوکم الی العزیز الغفار۔(۴۲ المؤمن) اے میرے بھائیو یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۹۱) قالوآ اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوا بلی قالوا فادعوا وما دعاء الکفرین الا فی ضلل۔(۵۰ المؤمن) فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لیکر نہیں آتے رہے تھے دوزخی کہینگے کہ ہاں آتے تو رہے تھے فرشتے کہینگے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۹۲) سنت اللّٰہ التی قد خلت فی عبادہ وخسر ھنالک الکفرون(۸۵ المؤمن) اللہ تعالی نے اپنا یہی معمول مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر خسارے میں رہ گئے۔

(۱۹۳) وکذلک حقت کلمت ربک علی الذین کفروآ انھم اصحب النار(۶ المؤمن) اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۹۴) لیبین لھم الذی یختلفون فیہ ولیعلم الذین کفروآ انھم کانوا کذبین (۳۹ النمل) تا کہ جس میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اس کا اظہار کر دے اور تا کہ کافر لوگ یقین کر لیں کہ واقعی وہی جھوٹے تھے۔(پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۹۵) واما الغلم فکان ابوہ مؤمنین فخشینا ان یرھقھما طغیانا وکفرا(۸۰ الکھف) اور رہا وہ لڑکا سو اس کے ماں باپ ایماندار تھے سو ہم کو اندیشہ ہوا کہ یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔(حضرت خضرؑ سے متعلق واقعہ ہے)

(۱۹۶) اولم یر الذین کفروآ ان السموت والارض کانتا رتقا ففتقنھما وجعلنا من الماء کل شیئی حی افلا یؤمنون(۳۰ الانبیاء) کیا ان کافروں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے دونوں کو اپنی قدرت سے کھول دیا اور ہم نے بارش کے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے۔

(۱۹۷) واذا راک الذین کفروآ ان یتخذونک الا ھزوا۔(۳۶ الانبیاء) اور یہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں۔

(۱۹۸) لو یعلم الذین کفروا حین لا یکفون عن وجوھھم النار ولا عن ظھورھم ولا ھم ینصرون۔(۳۹ الانبیاء) کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۱۹۹) واقترب الوعد الحق فاذا ھی شاخصۃ ابصار الذین کفروا یویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا بل کنا ظلمین۔(۹۷ الانبیاء) اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، اور یوں کہتے نظر آویں گے کہ ہائے کم بختی ہماری ہم اس امر سے غفلت میں تھے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی قصور وار تھے۔

(۲۰۰) فالذین کفروا قطعت لھم ثیاب من نار یصب من فوق رءوسھم الحمیم (۱۹ الحج) سو جو لوگ

کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کئے جاویں گے، ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۰۱) ولاتطع الکفرین والمنفقین ودع اذھم وتوکل علے اللّٰہ وکفی باللہ وکیلا۔ (۴۸ الاحزاب) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے، اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۲۰۲) ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر۔ (۲۶ فاطر)

(۲۰۳) والذین کفروالھم نارجھنم لایقضی علیھم فیموتواولایخفف عنھم من عذابھا کذالک نجزی کل کفور (۳۶ فاطر) اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے، نہ تو انکی قضا آویگی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاویگا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۲۰۴) فمن کفرفعلیه کفره ولا یزیدالکفرین کفرھم عندربھم الامقتاولا یزید الکفرین کفرھم الاخسارا۔ (۳۹ فاطر) سو جو شخص کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا، اور کافروں کیلئے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہے اور کافروں کیلئے ان کا کفر خسارہ ہی بڑھنے کا باعث ہے۔

(۲۰۵) اصلوھاالیوم بماکنتم تکفرون۔الیوم نختم علی افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھدارجلھم بماکانوایکسبون۔ (۶۵ یس) آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں داخل ہوجاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادینگے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۶) وقالواربناعجل لناقطناقبل یوم الحساب۔ (۱۶ یس) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دیدے۔

(۲۰۷) وقال الذین کفرو الا تسمعوالھذ القرآن والغوافیه لعلکم تغلبون۔ (۲۶ حم السجدۃ) اور یہ کافر یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچادیا کرو شاید تم ہی غالب رہو۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۰۸) وقال الذین کفرواربناارناالذین اضلنامن الجن والانس نجعلھما تحت اقدامنا لیکونا من الاسفلین۔ (۲۹ حم السجدۃ) اور وہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھادیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کردیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ (تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۰۹) وقال الذین لایؤمنون فی اذانھم وقروھوعلیھم عمی اولئک ینادون من مکان بعید۔ (۴۴ حم السجدہ) اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جارہے ہیں۔

(۲۱۰) وترھم یعرضون علیھاخشعین من الذل ینظرون من طرف خفی۔ (۴۵ الشوری) اور آپ ان کو اس حالت میں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے روبرو جاویں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔

(۲۱۱) والذین کفروابآیت ربھم لھم عذاب من رجزالیم۔ (۱۱ الجاثیة) اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو

نہیں مانتے ان کیلئے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

(۲۱۲)واماالذین کفرواافلم تکن آیتنی تتلی علیکم فاستکبرتم وکنتم قوما مجرمین۔(۳۱ الجاثیة)اور جولوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کہ کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں سو تم نے تکبر کیا تھا اور تم بڑے مجرم تھے۔

(۲۱۳)وقیل الیوم ننسکم کمانسیتم لقآء یومکم هذاوماوکم النارومالکم من نصرین۔(۳۴ الجاثیة)اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا، اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی تمہارا امدادگار نہیں۔

(۲۱۴)واذاتتلی علیهم آیتنابینت قال الذین کفروللحق لماجاء هم هذا سحرمبین۔(۷ الاحقاف)اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکر لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۲۱۵)والذین کفرواعماانذروامعرضون۔(۳احقاف)اور جولوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔

(۲۱۶)وقال الذین کفروللذین آمنوالوکان خیراماسبقوناالیه واذلم یهتدوابه فسیقولون هذاآفک قدیم۔(۱۱احقاف)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۰۰ دیکھ لیں)

(۲۱۷)ویوم یعرض الذین کفرواعلی النارالیس هذابالحق قالوابلی وربنا قال فذوقوالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۳۴احقاف)اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاوینگے ان سے پوچھا جاوے گا کہ کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے، ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۲۱۸)الذین کفرواوصدواعن سبیل اللّٰه اضل اعمالهم(۱محمد)جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کردیئے۔

(۲۱۹)والذین کفروا فتعسالهم واضل اعمالهم ۔ذالک بانهم کرهوا ماانزل اللّٰه فاحبط اعمالهم۔(۹محمد)اور جو کافر ہیں ان کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالی کالعدم کردے گا یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالی کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کیا، سو اللہ تعالی نے ان کے اعمال کو اکارت کردیا۔

(۲۲۰)ذالک بان اللّٰه مولی الذین آمنواوان الکفرین لامولی لهم(۱۱محمد) یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

(۲۲۱)والذین کفروایتمتعون ویاکلون کماتاکل الانعام والنارمثوی لهم(۱۲محمد)اور جولوگ کافر ہیں وہ عیش کررہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور جہنم ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

(۲۲۲)ان الذین کفرواوصدواعن سبیل اللّٰه وشاقواالرسول من بعدما تبین لهم الهدی لن یضرواللّٰه شیئاوسیحبط اعمالهم۔(۳۲محمد)بیشک جولوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا

اور رسولؐ کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ نظر آچکا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالی ان کی کوششوں کو مٹادے گا۔

(۲۲۳)ولوقاتلکم الذین کفروالولوا الادبار ثم لا یجدون ولیا ولا نصیرا(۲۲الفتح) اوراگر تم سے یہ کافرلڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ ان کو کوئی یار ملتا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲۲۴)محمدرسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم(۲۹الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں (اس آیت کا بقیہ حصہ بھی آپ دیکھ لیں)

(۲۲۵)واعلمواآن فکیم رسول اللّٰہ لویطیعکم فی کثیرمن الامرلعنتم ولکن اللّٰہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق و العصیان اولئک ھم الرشدون۔(۷الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں، بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے،لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کردیا، اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دیدی، ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۲۲۶)فویل للذین کفروامن یومھم الذی یوعدون۔(۶۰الذریت) غرض ان کافروں کیلئے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۲۲۷)ام یریدون کیدا فالذین کفرواھم المکیدون۔(۴۲الطور) کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں سو یہ کافرخود ہی اس برائی میں گرفتار ہوں گے۔

(۲۲۸)مھطعین الی الداع یقول الکفرون ھذایوم عسر۔(۸القمر) (اور پھر قبروں سے نکل کر) بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جارہے ہوں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔

(۲۲۹)اکفارکم خیرمن اولئکم ام لکم براءۃ فی الزبر۔(۴۳القمر) کیا تم میں جو کافر ہیں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نہیں۔

(۲۳۰)یاایھا الذین آمنوا لا تتخذواعدوی(۱الممتحنۃ)(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۳۲ دیکھ لیں)

(۲۳۱)ھوالذی خلقکم فمنکم کافرومنکم مومن واللّٰہ بماتعملون بصیر۔(۲ التغابن) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۲۳۲)الم یاتکم نبؤا الذین کفروامن قبل فذاقواوبال امرھم ولھم عذاب الیم۔(۵التغابن) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا ان کیلئے دردناک عذاب ہونے والا ہے۔

(۲۳۳)زعم الذین کفروآان لن یبعثواقل بلی وربی لتبعثن ثم لتنبؤن بماعملتم وذالک علی اللّٰہ یسیر۔(۷التغابن) یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے، آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب بتلا دیا جاوے گا، اور یہ بعث اللہ تعالی کو بالکل

آسان ہے۔

(۲۳۴)یایھاالذین کفروالاتعتذرواالیوم انماتجزون ماکنتم تعملون(۷التحریم) (اور کافروں کودوزخ میں داخل کرتے وقت ان سے کہا جائے گا) اے کافروتم آج عذرمت کروبس تم کواس کی سزامل رہی ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۲۳۵)یایھاالنبی جاھدالکفاروالمنفقین واغلظ علیھم وماواھم جھنم وبئس المصیر(۹ التحریم)اے نبی کفار سے اورمنافقین سے جہاد کیجئے اوران پر سختی کیجئے اوراںکا ٹھکانہ دوزخ ہے

(۲۳۶)ضرب اللہ مثلاللذین کفروامرات نوح وامرات لوط کانتاتحت عبدین من عبادناصالحین فخانتھمافلم یغنیاعنھمامن اللہ شیئاوقیل الدخلا النارمع الدخلین۔(۱۱ التحریم)اللہ تعالی کافروں کیلئے نوحؑ کی بی بی اورلوطؑ کی بی بی کا حال بیان فرماتا ہے وہ دونوں ہمارے خاص بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں سوان عورتوں نے ان دونوں بندوں کا حق ضائع کیا تو وہ دونوں نیک بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے ذرا کام نہ آسکے اوران دونوں عورتوں کو بوجہ کافرہونے کے حکم ہوگیا کہ اورجانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں جاؤ۔

(۲۳۷)وللذین کفروابربھم عذاب جھنم وبئس المصیر۔(۲الملک)اورجولوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہےاوروہ بری جگہ ہے۔

(۲۳۸)ان الکفرون الافی غرور۔(۲۰ الملک) کافرتونرے دھوکے میں ہیں۔

(۲۳۹)فلمارأوہ زلفة سیئت وجوہ الذین کفرواوقیل ھذاالذی کنتم بہ تدعون (۲۷ الملک) پھرجب اس کو پاس آتا ہوادیکھیں گےتواس وقت مارے غم کے کافروں کے منہ بگڑ جاوینگےاوران سے کہا جاوے گا یہی ہے وہ جس کوتم مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۰)وانہ لحسرة علی الکفرین(۵۰الحاقة)اور یہ قرآن کافروں کے حق میں موجب حسرت ہے

(۲۴۱)سال سائل بعذاب واقع۔للکفرین لیس لہ دافع(۲المارج)ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پرواقع ہونے والا ہے۔

(۲۴۲)فمال الذین کفرواقبلک مھطعین ۔عن الیمین وعن السثمال عزین (۳۷ المعارج) توکافروں کا کیاہوا کہ آپ کی طرف کوداہنےاور بائیں سے جماعتیں بن کردوڑے آرہے ہیں

(۲۴۳)وقال نوح رب لا تذرعلی الارض من الکفرین دیارا۔انک ان تذرھم یضلواعبادک ولایلدوآالافاجراکفارا۔(۲۶ نوح)اورنوحؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پرایک باشندہ بھی مت چھوڑ کیونکہ اگرآپ ان کوروئے زمین پررہنے دینگےتو آپ کے بندوں کوگمراہ ہی کردینگےاوران کے محض کافراورفاجر ہی اولاد پیداہوگی۔

(۲۴۴)وماجعلنااصحب النارالاملئکة وما جعلنا عدتھم الا فتنة للذین کفروالیستیقن الذین اوتوالکتب ویزداد الذین امنوآایمانا ولا یرتاب الذین اوتوالکتب والمؤمنون ولیقول

الذین فی قلوبھم مرض والکفرون ماذآراداللہ بھذا مثلا کذالک یضل اللہ من یشاء۔(۳۱ المدثر)

(۲۴۵)کانھم حمر مستنفرۃ۔فرت من قسورۃ۔(۱۵ المدثر) گویا وہ وحشی گدھے ہیں جو شیر سے بھاگے جارہے ہیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۴۶)انااعتدنالِلکفرین سلاسل۔واغللاوسعیرا۔(۴ الدھر) ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اورآتش سوزاں تیار کررکھی ہے۔

(۲۴۷)فاصبرلحکم ربک ولا تطع منھم اثما اوکفورا۔(۲۴ الدھر) سوآپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہیئے اوران میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔

(۲۴۸)یوم ینظر المرء ماقدمت یدہ ویقول الکفریلیتنی کنت ترابا۔(۴۰ النبا) جس دن ہر شخص ان اعمال کودیکھ لے گا جواس نے اپنے ہاتھوں کئے ہوں گے اورکافر کہے گا کاش میں مٹی ہوجاتا۔(تاکہ عذاب سے بچتا)

(۲۴۹)ووجوہ یومئذ علیھا غبرۃ۔ترھقھا قترۃ۔اولئک ھم الکفرۃ الفجرۃ۔(۴۲ عبس)اور بہت سے چہروں پر اس روز کفر کی وجہ سے ظلمت ہوگی ان پر کدورت چھائی ہوگی یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

(۲۵۰)انھم یکیدون کیدا۔واکید کیدا۔فمھل الکفرین امھلھم رویدا(۱۷ الطارق) یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کررہا ہوں تو آپ ان کافروں کو یوں ہی رہنے دیجئے،ان کوتھوڑے ہی دنوں رہنے دیجئے۔

(۲۵۱)الامن تولی وکفر۔فیعذبہ اللہ العذاب الاکبر۔ان الینااِیابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۶ الغاشیۃ) ہاں مگر جوروگردانی اور کفر کرے گا تو خدااس کو بڑی سزادے گا کیوں کہ ہمارے ہی پاس ان کوآنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۵۲)والذین کفروابایتناھم اصحب المشئمۃ۔علیھم نارمؤصدۃ(۲۰ البلد) اورجولوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پرآگ محیط ہوگی جسکو بند کردیا جاوے گا۔

(۲۵۳)لم یکن الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین منفکین حتی تاتیھم البینۃ۔(۱ البینۃ) جولوگ اہل کتاب اورمشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے بازآنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ تھی۔

(۲۵۴)قل یایھا الکفرون۔لااعبدماتعبدون۔ولاانتم عبدون مآاعبد(۳ الکافرون) آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو!نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔

(۲۵۵)فالیوم الذین آمنوامن الکفار یضحکون۔(۳۴ المطففین) سوآج یعنی قیامت کے دن ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۲۵۶)واذاقری علیھم القران لایسجدون۔بل الذین کفروایکذبون(۲۲ الانشقاق) اورجب انکے روبروقرآن پڑھا جاتا ہے تواس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے بلکہ یہ کافر تکذیب کرتے ہیں

(۲۵۷)ان الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین فی نارجھنم خلدین فیھااولئک ھم

شر البریۃ۔(۶ البینۃ) بیشک جولوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

(۲۵۸)ان اللّٰہ جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء) یقینا اللہ تعالی منافقوں کو اور کافروں کوسب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۲۵۹)ان تکفروا فان اللّٰہ غنی عنکم ولا یرضی لعبادہ الکفر(۷ الزمر) اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالی تمہارا حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۶۰)ان الذین کفروا بایت اللّٰہ لھم عذاب شدید۔(۴ آل عمران) بیشک جولوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے۔

(۲۶۱)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفار۔(۶۸ التوبۃ)(باب منافق سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۲۶۲)الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ زدنھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون۔(۸۸ النمل) جولوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم نے ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھادینگے۔

(۲۶۳)من کفر باللّٰہ من بعد ایمانہ۔(۱۰۶ النمل)(باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

# مرتدین اور ارتداد

(۱) یایھاالذین امنوآان تطیعوافریقامن الذین اوتواالکتب یردوکم بعد ایما نکم کفرین۔(۱۰۰ آل عمران) اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنادیں گے۔

(۲)یوم تبیض وجوہ وتسودوجوہ فاماالذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعدایمانکم فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون(۱۰۶ آل عمران) اس روز کہ بعضے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہوں گے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جاوے گا کہ تم لوگ کافر ہو گئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو اپنے کفر کے سبب سے۔

(۳)ومامحمد الا رسول قدخلت من قبلہ الرسل افائن مات اوقتل انقلبتم علی اعقابکم ومن ینقلب علی عقبیہ فلن یضر اللّٰہ شیئا وسیجزی اللّٰہ الشکرین (۱۴۴ آل عمران) اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ کا انتقال ہوجاوے یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے اور جو شخص الٹا پھر جاویگا تو خدا کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالی جلد ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو

(۴)یآیھاالذین امنوآان تطیعواالذین کفروا یردوکم علی اعقابکم فتنقلبوا خسرین۔(۱۴۹ آل عمران) اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہوجاؤ گے، بلکہ اللہ تعالی تمہارا

دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۵) یایھا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم ویحبونہ۔ (۵۴ المائدۃ) اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا کر دیگا جس سے انکو یعنی اللہ تعالی کو محبت ہوگی اور اس کو اس سے یعنی اللہ تعالی سے محبت ہوگی۔

(۶) قال الملا الذین استکبروا من قومہ لنخرجنک یشعیب والذین امنوا معک من قریتنا آو لتعودن فی ملتنا قال اولو کنا کارھین۔ (۸۸ الاعراف) ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ! ہم آپ کو اور جو آپ کے ہمراہ ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔

(۷) یحلفون باللہ ما قالوا ولقد قالوا کلمۃ الکفر وکفروا بعد اسلامھم وھموا بما لم ینالوا۔ (۷۴ التوبۃ) وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو انکے ہاتھ نہ لگی

(۸) ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والاخرۃ واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ (۲۱۷ البقرۃ) اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مر جاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہو جاتے ہیں، اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۹) ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم سبیلا (۱۳۷ النساء) بلا شبہ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہو گئے پھر مسلمان ہوئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ تعالی ایسوں کو ہرگز نہیں بخشیں گے اور نہ ان کو راستہ دکھلائیں گے۔

(۱۰) وقال الذین کفروا لرسلھم لنخرجنکم من ارضنا او لتعودن فی ملتنا فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔ (۱۳ ابراھیم) اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ تم کو اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔

(۱۱) من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ ولھم عذاب عظیم (۱۰۶ النحل) جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۲) ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی الشیطن سول لھم واملی لھم۔ (۲۵ محمد) جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چقمہ دیا ہے اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔ (تفسیر وتفصیل دیکھ لیں)

(۱۳)انهم سآء ماكانوا يعملون۔ذالك بانهم آمنواثم كفروا فطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون۔(۳ التغابن) بیشک ان کے یہ اعمال بہت ہی برے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے سو ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو یہ نہیں سمجھتے۔

# نفاق اور منافقین

(۱)ومن الناس من يقول امنا بالله وباليوم الاخروماهم بمؤمنين۔يخدعون الله والذين آمنواومايخدعون الاانفسهم ومايشعرون۔فى قلوبهم مرض فزدا هم الله مرضا ولهم عذاب اليم بماكانوايكذبون۔(۱۰ البقرة) اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں، اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اسکا شعور نہیں رکھتے، ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سو اور بھی بڑھا دیا اللہ تعالی نے انکو مرض اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲)واذالقوكم قالوآمناواذاخلواعضواعليكم الانامل من الغيظ قل موتوا بغيظكم ان الله عليم بذات الصدور۔(۱۱۹ آل عمران) اور یہ لوگ جو تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے۔الخ

(۳)وماا صابكم يوم التقى الجمعن فباذن الله وليعلم المؤمنين۔وليعلم الذين نافقوا وقيل لهم تعالوا قاتلوافى سبيل الله اوادفعوا قالوا لو نعلم قتالا لا اتبعنكم هم للكفريومئذ اقرب منهم للايمان يقولون بافواههم ماليس فى قلوبهم والله اعلم بما يكتمون(۱۶۷ آل عمران) اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا یہ برتاؤ کیا اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑنا یا دشمنوں کا دفعیہ بن جانا وہ بولے کہ اگر ہم لڑائی دیکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے یہ منافقین اس روز کفر سے نزدیک تر ہو گئے بہ نسبت اس حالت کے کہ وہ ایمان سے نزدیک تھے یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں اور اللہ تعالی خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

(۴)واذاقيل لهم تعالواالى ماانزل الله والى الرسول رايت المنفقين يصدون عنك صدورا۔(۶۱ النساء) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اور اس رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵)فلاوربك لايؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لايجدوا فى انفسهم حرجاماقضيت ويسلمواتسليما۔(۶۵ النساء) قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے پاس جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں۔(اس آیت کا تعلق ایک واقعہ سے ہے تفسیر دیکھ لیں)

(۶)وان منکم لمن لیبطئن فان اصابتکم مصیبة قال قدانعم اللّٰه علی اذلم اکن معھم شھیدا(۷۲ النساء)اور تمہارے مجمع میں بعضا بعضا شخص ایسا ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے بیشک اللہ تعالی نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ حاضر نہیں ہوا

(۷)ویقولون طاعة فاذابرزوا من عندک بیت طآئفة منھم غیرالذی تقول واللّٰه یکتب مایبیتون۔(۸۱ النساء)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں۔

(۸)فمالکم فی المنفقین فئتین واللّٰه ارکسھم بماکسبوا اتریدون ان تھدوامن اضل اللّٰه ومن یضلل اللّٰه فلن تجدله سبیلا۔(۸۸ النساء) پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ تعالی نے ان کو الٹا پھیر دیا،ان کے عمل بد کے سبب، کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے،اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۹)یستخفون من الناس ولا یستخفون من اللّٰه وھومعھم اذیبیتون مالا یرضی من القول وکان اللّٰه بمایعملون محیطا(۱۰۸ النساء) جن لوگوں کی یہ کیفیت ہیکہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت انکے پاس ہوتا ہے جب وہ خلاف مرضی الہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں

(۱۰)بشرالمنفقین بان لھم عذاباالیما۔الذین یتخذون الکفرین اولیآء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزة فان العزة لله جمیعا۔(۱۳۹ النساء)منافقین کو خوشخبری دیجئے اس امر کی کہ انکے واسطے بڑی دردناک سزا ہے جنکی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر، کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا اللہ تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۱۱)ان اللّٰه جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء)یقینا اللہ تعالی منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

(۱۲)ان المنفقین یخدعون اللّٰه وھوخادعھم واذاقاموآالی الصلوة قاموا کسالی یرآء ون الناس ولا یذکرون اللّٰه الا قلیلا۔(۱۴۲ النساء) بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالی اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں،صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالی کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر۔

(۱۳)ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار ولن تجدلھم نصیرا(۱۴۷ النساء) بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا۔

(۱۴)یایھاالرسول لایحزنک الذین یسارعون فی الکفرمن الذین قالوآمنا بافواھھم ولم تؤمن قلوبھم(۴۱ المائدة)اے رسول جولوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین نہیں لاتے

(۱۵)واذاجاء وکم قالوآمناوقددخلوابالکفروھم قدخرجوابہ واللّٰہ اعلم بما کانوایکتمون۔(۶۱ المائدۃ)اورجب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے ہیں اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۱۶)فتری الذین فی قلوبھم مرض یسارعون فیھم یقولون نخشی ان تصیبنا دآئرۃ فعسی اللّٰہ ان یاتی بالفتح اوامرمن عندہ فیصبحوا علی مآاسروافی انفسھم ندمین۔(۵۲ المائدۃ) تم ایسے لوگوں کو جن کے دل میں مرض ہے دیکھتے ہو کہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھستے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی حادثہ پڑ جاوے سو قریب امید ہے کہ اللہ تعالی کامل فتح کا ظہور فرمادے یا کسی اور بات کا اپنی طرف سے پھر اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر نادم ہوں گے۔

(۱۷)اذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض غرھولاءدینھم ومن یتوکل علی اللّٰہ فان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۴۹ الانفال) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے بلاشبہ اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۸)لوکان عرضاقریباوسفرا قاصداالاتبعوک ولکن بعدت علیھم الشقۃ وسیحلفون باللہ لواستطعنالخرجنا معکم یھلکون انفسھم واللّٰہ یعلم انھم لکذبون۔(۴۲التوبۃ) اگر کچھ لگتے ہاتھ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ منافق لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن ان کو مسافت ہی دور دراز معلوم ہونے لگی، اور ابھی خدا کی قسمیں کھاویں گے کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، یہ لوگ جھوٹ بول بول کر اپنے آپ کو تباہ کررہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقینا جھوٹے ہیں۔

(۱۹)انمایستاذنک الذین لایؤمنون باللہ والیوم الاخروارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترددون۔(۴۵التوبۃ) البتہ وہ آپ سے جہاد میں نہ جانے کی رخصت مانگتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، سو وہ اپنے شکوک میں پڑے ہوئے حیران ہیں (اگلی آیت بھی دیکھیں)

(۲۰)ومنھم من یقول ائذن لی ولاتفتنی الافی الفتنۃ سقطوا وان جھنم لمحیطۃ بالکفرین(۴۹التوبۃ) اور ان منافقین متخلفین میں بعضے شخص وہ ہے جو کہتا ہیکہ مجھ کو اجازت دیجئے اور مجھ کو خرابی میں نہ ڈالیے خوب سمجھ لو کہ یہ لوگ خرابی میں تو پڑ ہی چکے، اور یقینا دوزخ آخرت میں ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۲۱)ومامنعھم ان تقبل منھم نفقتھم الآانھم کفروا باللہ وبرسولہ ولا یاتون الصلوۃ الا وھم کسالی ولا ینفقون الا وھم کرھون۔(۵۴التوبۃ) اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کے ساتھ۔

(۲۲)ویحلفون باللہ انھم لمنکم وماھم منکم ولکنھم قوم یفرقون(۵۶التوبۃ) اور یہ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں کے ہیں حالا کہ وہ تم میں کے نہیں لیکن بات یہ ہیکہ ڈرپوک لوگ ہیں۔(اگلی آیتیں بھی منافقو

ں کے بارے میں ہیں دیکھ لیں)

(۲۳)ومنهم الذين يؤذون النبي ويقولون هواذن قل اذن خيرلكم يؤمن بالله ويؤمن للمؤمنين۔(ایمان اورمومن سلسلہ نمبر ۱۲۶ دیکھئے)

(۲۴)يحذرالمنفقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بمافي قلوبهم قل استهزء وا ان الله مخرج ماتحذرون۔(۶۴ التوبة)منافق لوگ اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہوجاوئے جوان کوان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے آپ فرمادیجئے کہ اچھاتم استہزا کرتے رہو بے شک اللہ تعالی اس چیز کوظاہر کرکے رہے گا جس سے تم اندیشہ کرتے تھے۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۵)المنفقون والمنفقت بعضهم من بعض يامرون بالمنكروينهون عن المعروف ويقبضون ايديهم نسوالله فنسيهم ان المنفقين هم الفسقون۔ و عدالله المنفقين والمنفقت والكفار نارجهنم خلدين فيها هي حسبهم ولعنهم الله ولهم عذاب مقيم۔(۶۸ التوبة)منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات یعنی کفرومخالفت اسلام کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات یعنی ایمان واتباع نبوی سے منع کرتے ہیں اوراپنے ہاتھوں کو بندرکھتے ہیں۔انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا،پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا،بلاشبہ یہ منافق بڑے سرکش ہیں،اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفرکرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہدکررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کے لئے کافی ہے اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت سے دور کردیگا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۲۶)يآيهاالنبي جاهدالكفاروالمنفقين واغلظ عليهم وماوهم جهنم و بئس المصير۔(۷۳ التوبة)اے نبی کفار سےاورمنافقین سے جہاد کیجئے اوران پر سختی کیجئے اوران کا ٹھکانادوزخ ہےاوروہ بری جگہ ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷)ومنهم من عهدالله لئن اتنامن فضله لنصدقن ولنكونن من الصلحين (۷۵ التوبة)اوران منافقین میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی ہم کواپنے فضل سے بہت سامال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اورہم خوب نیک نیک کام کیا کریں۔

(۲۸)فلمااتهم من فضله بخلوا به وتولواوهم معرضون۔فاعقبهم نفاقا في قلوبهم الى يوم يلقونه بمآاخلفوالله ماوعدوه وبماكانوايكذبون(۷۷التوبة) سوجب اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کے عادی ہیں،سواللہ تعالی نے اسکی سزا میں انکے دلوں میں نفاق قائم کردیا خدا کے پاس جانے کے دن تک اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالی سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اوراس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

(۲۹)الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين في الصدقت والذين لايجدون الاجهدهم فيسخرون منهم سخرالله منهم ولهم عذاب اليم(۷۹ التوبة) یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں،اوران لوگوں پر جن کو بجز محنت ومزدوری کی آمدنی کے اور کچھ میسر نہیں

ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۳۰)فرح المخلفون بمقعدھم خلف رسول اللّٰه وکرھوآن یجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰه وقالوالا تنفروافی الحرقل نارجھنم اشدحرا لوکانوا یفقھون۔(۸۱التوبة) یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہؐ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۳۱)ولاتصل علی احدمنھم مات ابداولاتقم علی قبرہ انھم کفروا باللہ ورسولہ وماتواوھم فسقون۔(۸۴التوبة)اور ان میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھیئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے، کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۳۲)واذآانزلت سورة ان امنوا باللہ وجاھدوامع رسولہ استاذنک اولوا الطول منھم وقالواذرنانکن مع القعدین۔رضوا بان یکونوا مع الخوالف وطبع علی قلوبھم فھم لایفقھون۔(۸۷التوبة)اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو، تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ لوگ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہوگئے اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ سمجھتے ہیں۔

(۳۳)وجآء المعذرون من الاعراب لیؤذن لھم وقعدالذین کذبوااللّٰه و رسولہ سیصیب الذین کفروامنھم عذاب الیم۔(۹۰التوبة)اور جو کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو گھر رہنے کی اجازت مل جائے اور ان دیہاتیوں میں سے جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے دعوی ایمان میں بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو آخر تک کافر رہیں گے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۴)یعتذرون الیکم اذارجعتم الیھم قل لاتعتذروالن نؤمن لکم قد نبانااللّٰه من اخبارکم وسیری اللّٰه عملکم ورسولہ ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون۔(۹۴ التوبة)

(۳۵)وممن حولکم من الاعراب منفقون ومن اھل المدینة مردواعلی النفاق لاتعلمھم نحن نعلمھم سنعذبھم مرتین ثم یردون الی عذاب عظیم۔(۱۰۱التوبة)اور کچھ تمہارے گردوپیش والے دیہاتیوں میں اور مدینہ والوں میں ایسے منافق ہیں کہ نفاق کی حد کمال پر پہونچے ہوئے ہیں کہ آپ ان کو نہیں جانتے ان کو ہم ہی جانتے ہیں ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جاویں گے۔

(۳۶)واذامآانزلت سورة فمنھم من یقول ایکم زادتہ ھذہ ایمانا فاما الذین آمنوافزادتھم ایمانا وھم یستبشرون۔واماالذین فی قلوبھم مرض فزادتھم رجساالی رجسھم وماتواوھم کفرون۔(۱۲۵التوبة)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے کہتے ہیں کہ کہو کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس سے خوش ہورہے ہیں، اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا آزار ہے اس

سورت نے ان میں ان کی پہلی گندگی کے ساتھ اور نئی گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے۔

(۳۷)واذاماآنزلت سورۃ نظر بعضھم الی بعض ھل یراکم من احد ثم انصرفوا صرف اللّٰہ قلوبھم بانھم قوم لا یفقھون۔(۱۲۷ التوبۃ)اورجب کوئی سورت نازل کی جاتی ہےتو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اوراشارے سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں،خدا تعالی نے ان کا دل پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ وہ منافق بے سمجھ لوگ ہیں

(۳۸)واذادعوآالی اللّٰہ ورسولہ لیحکم بینھم اذافریق منھم معرضون۔(۴۸ النور)اور یہ لوگ اللہ اوراس کے رسول کی طرف اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے،(ایک واقعہ سے اس کا تعلق ہے)

(۳۹)واقسموابااللہ جھدایمانھم لئن امرتھم لیخرجن قل لاتقسمول طاعۃ معروفۃ ان اللّٰہ خبیر بماتعملون۔(۵۳ النور)اوروہ لوگ بڑا زور لگا کر قسمیں کھایا کرتے ہیں کہ واللہ ہم ایسے فرمانبردار ہیں کہ اگر آپ ان کو یعنی ہم کو حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں،آپ کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرمانبرداری معلوم ہے اللہ تعالی تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۴۰)قدیعلم اللّٰہ الذین یتسللون منکم لواذافلیحذرالذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ اویصیبھم عذاب الیم۔(۶۳ النور)اللہ تعالی ان لوگوں کو جانتا ہے جو آڑ میں ہو کر تم میں سے کھسک جاتے ہیں سو جولوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے۔

(۴۱)واذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض ماوعدنااللّٰہ ورسولہ الاغرورا (۱۲ الاحزاب)اورجب کہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یوں کہہ رہے تھے کہ ہم سے تو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے محض دھوکہ ہی کا وعدہ کررکھا ہے۔

(۴۲)ولاتطع الکفرین والمنفقین ودع اذاھم وتوکل علی اللّٰہ وکفی باللہ وکیلا۔(۴۸ الاحزاب)اورکافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اوران کی طرف سے جوایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۴۳)لئن لم ینتہ المنفقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بھم ثم لایجاورونک فیھاآلاقلیلا۔(۶۰ الاحزاب)یہ منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی جھوٹی افواہیں اڑایا کرتے ہیں اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم آپ کو ان پر مسلط کریں گے،پھر یہ لوگ آپ کے پاس مدینہ میں بہت ہی کم رہنے پاویں گے۔

(۴۴)ویقول الذین امنوالولانزلت سورۃ فاذآانزلت سورۃ محکمۃ وذکرفیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظرالمغشی علیہ من الموت فاولی لھم۔(۲۰ محمد)اور جولوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سوجس وقت کوئی صاف صاف سورۃ نازل ہوتی ہےاوراس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہےتو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری(نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی

طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۴۵) ام حسب الذین فی قلوبهم مرض ان لن یخرج اللّٰه اضغانهم۔ ولو نشاء لارینکهم فلعرفتهم بسیمهم ولتعرفنهم فی لحن القول واللّٰه یعلم اعمالکم۔ (۳۰ محمد) جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہ کرے گا، اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے سو آپ ان کو حلیہ سے پہچان لیتے اور ان کو طرز کلام سے ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

(۴۶) ویعذب المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت الظآنین باللہ ظن السوء علیهم دآئرة السوء وغضب اللّٰه علیهم ولعنهم واعد لهم جهنم وسآءت مصیرا۔ (۶ الفتح) اور تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر براوقت پڑنے والا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ ان پر غضب ناک ہوگا، اور ان کو رحمت سے دور کر دے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴۷) سیقول لک المخلفون من الاعراب شغلتنآ اموالنا واهلونا فاستغفرلنا یقولون بالسنتهم مالیس فی قلوبهم قل فمن یملک لکم من اللّٰه شیئا ان اراد بکم ضرا اواراد بکم نفعا (۱۱ الفتح) جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال وعیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعا مانگیے یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ سو وہ کون ہے جو خدا کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو، اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے

(۴۸) یآیها النبی اتق اللّٰه ولا تطع الکفرین والمنفقین ان اللّٰه کان علیما حکیما (۱ الاحزاب) اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۹) یوم یقول المنفقون والمنفقت للذین امنوا انظرونا نقتبس من نورکم قیل ارجعوا ورآءکم فالتمسوا نورا فضرب بینهم بسور له باب باطنه فیه الرحمة وظاهره من قبله العذاب۔ ینادونهم الم نکن معکم قالوا بلی ولکنکم فتنتم انفسکم وتربصتم وغرتکم الامانی حتی جآء امر اللّٰه وغرکم باللّٰه الغرور (۱۴ الاحزاب) جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے پلصراط پر کہیں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر وہاں سے روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا یہ منافق ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ مسلمان کہیں گے کہ ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو گمراہی میں پھنسا رکھا تھا اور تم منتظر رہا کرتے تھے اور تم شک رکھتے تھے اور تم کو تمہاری بیہودہ تمناؤں نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر خدا کا حکم آپہنچا اور تم کو دھوکہ دینے والے شیطان نے اللہ کے ساتھ دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔

(۵۰)الم تر الی الذین تولوا قوما غضب اللّٰه علیهم ماهم منکم ولا منهم ویحلفون علی الکذب وهم یعلمون۔اعداللّٰه لهم عذابا شدیدا انهم سآء ماکانوا یعملون۔(۱۵ المجادلة) کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو پورے تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھاجاتے ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں۔الخ

(۵۱)الم ترالی الذین نافقوا یقولون لاخوانهم الذین کفروامن اهل الکتب لئن اخرجتم لنخرجن معکم ولا نطیع فیکم احدا ابدا وان قوتلتم لننصرنکم واللّٰه یشهد انهم لکذبون۔(۱۱ الحشر) کیا آپ نے ان منافقین کی حالت نہیں دیکھی کہ اپنے ہم مذہب بھائیوں سے کہ کفار اہل کتاب ہیں کہ واللہ اگر تم نکالے گئے تو ہم تمہارے ساتھ نکل جاویں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کا کبھی کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے کسی کی لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)اذا جآءک المنفقون قالوا نشهد انک لرسول اللّٰه واللّٰه یعلم انک لرسوله واللّٰه یشهد ان المنفقین لکذبون(۱ المنفقون) جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالی گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۵۳)ولله خزآئن السموت والارض ولکن المنفقین لا یفقهون۔یقولون لئن رجعنآالی المدینة لیخرجن الا عزمنها الاذل ولله العزة ولرسوله و للمؤمنین ولکن المنفقین لا یعلمون۔(۸ المنفقون)اور اللہ ہی کے ہیں سب خزانے آسمانوں کے اور زمین کے ولیکن منافقین سمجھتے نہیں ہیں اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا، اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین نہیں جانتے۔

(۵۴)وماجعلنا عدتهم الا فتنة للذین کفروا لیستیقن الذین اوتوا الکتب و یزداد الذین امنوا ایمانا ولا یرتاب الذین اوتوا الکتب والمؤمنون ولیقول الذین فی قلوبهم مرض والکفرون ماذآ اراداللّٰه بهذا مثلا۔(۳۱ المدثر)(ترجمہ اس آیت کا باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۵۱ میں دیکھ لیں)

# تکذیب اور مکذبین

## (اللہ کو جھٹلانے والے)

(۱)ولقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل وارسلنا الیهم رسلا کلما جاء هم رسول بمالا تهوی انفسهم فریقا کذبوا وفریقا یقتلون۔(۷۰ البقرة) تم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لاتا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو انہوں نے بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲)والذین کفرواوکذبوابایتناآولٰئک اصحٰب النارھم فیھاخلدون(۲۵البقرۃ) اورجو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہونگے دوزخ والے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے

(۳)افکلماجآء کم رسول بمالاتھوی انفسکم استکبرتم ففریقاکذبتم و فریقا تقتلون(۸۷ البقرۃ) کیا جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے پیغمبر لائے جنکو تمہارا دل نہ چاہتا تھا جب ہی تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا سو بعضوں کو تو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۴)کداب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوابایتنا فاخذ ھم اللہ بذنوبھم واللہ شدیدالعقاب۔(۱۱ آل عمران) جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالی نے ان پر دارو گیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالی سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۵)ویقولون علی اللہ الکذب وھم یعلمون۔(۷۸ آل عمران) اور وہ لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں۔

(۶)فمن افتری علی اللہ الکذب من بعدذالک فاولٰئک ھم الظلمون(۹۴آل عمران) سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالی پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں۔

(۷)قدخلت من قبلکم سنن فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین۔(۱۳۷ آل عمران) بالتحقیق تم سے قبل مختلف طرق گذر چکے ہیں تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھ لو کہ اخیر انجام تکذیب کرنے والوں کا کیسا ہوا۔

(۸)فان کذبوک فقدکذب رسل من قبلک جآء وابالبینت والزبرو الکتب المنیر۔(۱۸۴ آل عمران) سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۹)والذین کفرواوکذبوابایتناآولٰئک اصحٰب الجحیم(۱۰ المائدۃ) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۱۰)والذین کفروا۔(۸۶ المائدۃ) (اسی باب میں سلسلہ ۹ پر ترجمہ ہے)

(۱۱)ولکن الذین کفروایفترون علی اللہ الکذب واکثرھم لا یعقلون(۱۰۳ الانعام) لیکن جو کافر ہیں وہ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر ان میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۱۲)قل سیروافی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین(۱۱ الانعام) آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

(۱۳)ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبااوکذب بایتہ انہ لا یفلح الظلمون (۲۱ الانعام) اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اللہ تعالی کی آیات کو جھوٹا بتلاوے؟ ایسے بے انصافوں کو دستگاری نہ ہوگی۔

(۱۴)ولوتری اذوقفواعلی النارفقالوایلیتنانردولانکذب بایت ربنا ونکون من المؤمنین۔(۲۷ الانعام) اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے

کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۱۵) قدخسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ۔(۱۳۱ الانعام) بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۶) قدنعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لایکذبونک ولکن الظلمین بایت اللّٰہ یجحدون۔ ولقدکذبت رسل من قبلک فصبروا علی ماکذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا۔(۳۴ الانعام) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی۔

(۱۷) والذین کذبوا بایتنا یمسھم العذاب بماکانوا یفسقون (۴۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلے ہیں۔

(۱۸) قل انی علی بینۃ من ربی وکذبتم بہ ماعندی ماتستعجلون بہ(۵۷ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تم تقاضا کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

(۱۹) وکذب بہ قومک وھوالحق قل لست علیکم بوکیل (۶۶ الانعام) اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۲۰) فان کذبوک فقل ربکم ذورحمۃ واسعۃ ولایردباسہ عن القوم المجرمین (۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔

(۲۱) ولاتتبع اھوآء الذین کذبوا بایتنا والذین لایؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم یعدلون۔(۱۵۰ الانعام) اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۲) فمن اظلم ممن کذب بایت اللّٰہ وصدف عنھا (۱۵۷ الانعام) سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاوے اور اس سے روکے۔

(۲۳) والذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنھا اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون فمن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا اوکذب بایتہ (۳۷ الاعراف) اور جو ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتلاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلاوے ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ ہے وہ ان کو مل جاوے۔

(۲۴) فکذبوہ فانجینہ والذین معہ فی الفلک واغرقنا الذین کذبوا بایتنا انھم کانوا قوما

عمین۔(۶۴ الاعراف) سو وہ لوگ ان (نوح) کی تکذیب ہی کرتے رہے تو ہم ان کو (نوح) اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کردیا، بے شک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔

(۲۵) وقطعنادابر الذین کذبوا باٰیتنا وما کانوا مؤمنین۔(۷۲ الاعراف) اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

(۲۶) الذین کذبوا شعیبا کان لم یغنوا فیھا الذین کذبوا شعیبا کانوا ھم الخسرین (۹۲ الاعراف) جنہو ں نے شعیب کی تکذیب کی تھی اور ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی وہی خسارے میں پڑ گئے۔

(۲۷) ولوان اھل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکت من السمآ والارض ولکن کذبوا فاخذنھم بما کانوا یکسبون۔(۹۶ الاعراف) اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے او ر پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۲۸) ولقد جآء تھم رسلھم بالبینت فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا من قبل کذلک یطبع اللہ علی قلوب الکفرین۔(۱۰۱ الاعراف) اور ان سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیا، اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۲۹) فانتقمنا منھم فاغرقنھم فی الیم بانھم کذبوا باٰیتنا وکانوا عنھا غفلین (۱۳۶ الاعراف) پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریا میں غرق کردیا اس سبب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے۔

(۳۰) والذین کذبوا باٰیتنا ولقآء الاخرۃ حبطت اعمالھم ھل یجزون الا ما کانوا یعملون۔(۱۴۷ الاعراف) اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے ان کو ہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

(۳۱) ذالک مثل القوم الذین کذبوا باٰیتنا۔(۱۷۶ الاعراف) یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۲) والذین کذبوا باٰیتنا سنستدرجھم من حیث لا یعلمون (۱۸۲ الاعراف) اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج لئے جارہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۳۳) کداب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا باٰیت ربھم فاھلکنھم بذنوبھم واغرقنا آل فرعون وکل کانوا ظلمین۔(۵۴ الانفال) ان کی حالت فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کردیا اور فرعون والوں کو غرق کردیا اور وہ سب ظالم تھے۔

(۳۴) فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب باٰیتہ انہ لا یفلح المجرمون (۱۷ یونس) سو ایسے شخص

سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلادے یقینا ایسے مجرموں کو اصلا فلاح نہ ہوگی۔

(۳۵)بل كذبوابمالم يحيطوابعلمه ولماياتهم تاويله كذالک كذب الذين من قبلهم فانظر كيف كان عاقبة الظلمين۔(۳۹یونس) بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ہنوزان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا جو لوگ ان سے پہلے ہوئے تھے اسی طرح انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لیجئے کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

(۳۶)وان كذبوک فقل لی عملی ولكم عملكم انتم بريئون مما اعمل وانا بری مما تعملون(۴۱یونس) اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا، تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جوابدہ نہیں ہوں۔

(۳۷)ولا تكونن من الذين كذبوا بايت اللّٰه فتكون من الخسرين (۹۵یونس) اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔

(۳۸)ومن اظلم ممن افترى على اللّٰه كذبااولئک يعرضون على ربهم و يقول الاشهادهولاء الذين كذبوا على ربهم الالعنة اللّٰه على الظلمين۔(۸ھود) اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان کہینگے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۳۹)ان الذين كذبوا بايتنا و استكبروا عنها لا تفتح لهمابواب السماء ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل فى سم الخياط وكذالک نجزى المجرمين۔(۴۰ الاعراف) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۴۰)فكذبوه فنجينه ومن معه فى الفلک وجعلناهم خلئف واغرقنا الذين كذبوا بايتنا فانظر كيف كان عاقبة المنذرين۔(۷۳یونس) سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے بس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور ان کو آباد کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا سو دیکھنا چاہئے کیسا انجام ہو ان لوگوں کا جو ڈرائے جاچکے تھے۔

(۴۱)ولقد كذب اصحب الحجر المرسلين(۸۰الحجر) اور حجر والوں نے پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا

(۴۲)فسيروافى الارض فانظرواكيف كان عاقبة المكذبين(۳۶النحل) تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

(۴۳)ومامنعناآن نرسل بالايت الاان كذب بهاالاولون۔(۵۹بنی اسرائیل) اور ہم کو خاص معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۴)قال لهم موسى ويلكم لاتفتروا على اللّٰه كذبا فيسحتكم بعذاب وقد خاب من

افتری۔(۶۱ طہ) موسیٰ نے ان جادوگروں سے فرمایا کہ اے کم بختی مارو اللہ تعالی پر جھوٹ افتراء مت کرو کبھی وہ تم کو سزا سے بالکل نیست ونابود ہی کر دے اور جو جھوٹ باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔

(۴۵)وان یکذبوک فقد کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود(۴۲ الحج)اور یہ لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود وغیرہ تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۶)والذین کفروا وکذبوا بایتنا فاولئک لھم عذاب مھین(۵۷ الحج) اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۴۷)وقال الملامن قومه الذین کفروا وکذبوا بلقآالاخرة وانزفنھم فی الحیوة الدنیا ماھذاالا بشر مثلکم یاکل مماتاکلون منه ویشرب مماتشربون(۳۳ المومنون)اور انکی قوم میں جو رئیس تھے جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انکو دنیوی زندگی میں عیش بھی دیا تھا کہنے لگے کہ بس یہ تو تمہارا ہی ایک آدمی ہے یہ وہی کھاتے ہیں جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو

(۴۸)قال رب انصرنی بما کذبون۔قال عما قلیل لیصبحن ندمین(۴۰ المومنون) پیغمبر نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ارشاد ہوا کہ یہ لوگ عنقریب پریشان ہوں گے۔

(۴۹)الم تکن ایتی تتلی علیکم فکنتم بھا تکذبون۔(۱۰۶ المؤمنون) کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کی سنائی نہیں جایا کرتی تھیں اور تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔

(۵۰)بل کذبوا بالساعة واعتدنا لمن کذب بالساعة سعیرا(۱۱ الفرقان) بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۵۱)فقلنا اذھبا الی القوم الذین کذبوا بایتنا فدمرنھم تدمیرا۔(۳۶ الفرقان) پھر ہم نے (موسیٰ وہارونؑ کو) حکم دیا کہ دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو بالکل ہی غارت کر دیا(اگلی آیات بھی دیکھ لیں)

(۵۲)قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاؤکم فقد کذبتم فسوف یکون لزاما(۷۷ الفرقان) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری ذرا بھی پرواہ نہ کرے گا اگر تم عبادت نہ کرو گے سو تم تو جھوٹا سمجھتے ہو تو عنقریب یہ وبال ہوگا۔

(۵۳)فقد کذبوا فسیاتیھم انبؤا ما کانوا به یستھزء ون۔(۶ الشعراء) دین حق کو جھوٹا بتلادیا سو اب عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جاوے گی جس کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے تھے۔

(۵۴)قال رب انی اخاف ان یکذبون۔(۱۲ الشعراء) (حضرت موسیٰؑ) انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ مجھ کو جھٹلانے لگیں۔

(۵۵)کذبت قوم نوح المرسلین۔(۱۰۵ الشعراء) قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۶)کذبت عاد المرسلین۔(۱۲۳ الشعراء) قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۷)کذبت ثمود بالمرسلین۔(۱۴۱ الشعراء) قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۸)کذبت قوم لوط المرسلین۔(۱۶۰ الشعراء) قوم لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۹)فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلۃ انہ کان عذاب یوم عظیم(۱۸۹ الشعراء) سو وہ لوگ ان کو جھٹلایا کئے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آ پکڑا بے شک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

(۶۰)حتی اذاجاء وقال اکذبتم بایتی ولم تحیطوابھا علما اماذاکنتم تعملون (۸۴ النمل) یہاں تک کہ جب جاویں گے تو اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم ان کو احاطہ علمی میں بھی نہ لائے بلکہ اور بھی کیا کیا کام کرتے رہے۔

(۶۱)ثم کان عاقبۃ الذین اسأء واالسوآی ان کذبوا بایت اللہ وکانوا بھا یستھزء ون۔(۱۰ الروم) پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کام کیا تھا برا ہی ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

(۶۲)واما الذین کفروا وکذبوا بایتنا و لقآی الاخرۃ فاولئک فی العذاب محضرون۔(۱۶ الروم)اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۶۳)وان تکذبوافقدکذب امم من قبلکم وماعلی الرسول الاالبلغ المبین (۱۸ العنکبوت)اور اگر تم مجھ کو جھوٹا سمجھو تو میرا کچھ نقصان نہیں کیوں کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھوٹا سمجھ چکی ہے اور پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۶۴)ونقول للذین ظلموا ذوقوا عذاب النار التی کنتم بھاتکذبون۔(۴۲ السبا) اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزا چکھو۔

(۶۵)وکذب الذین من قبلھم ومابلغوامعشارمآاتینھم فکذبوارسلی فکیف کان نکیر۔(۴۵ السبا)اور ان سے پہلے جو کافر لوگ تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور یہ مشرکین عرب تو اسی سامان کے جو ہم نے ان کو دے رکھا تھا دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچتے۔

(۶۶)وان یکذبوک فقد کذبت رسل من قبلک والی اللہ ترجع الامور(۴ فاطر) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب امور اللہ ہی کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

(۶۷)وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلھم جآء تھم رسلھم بالبینت و بالزبروبالکتب المنیر(۲۵ فاطر)اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا انکے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۶۸)اذارسلنا الیھم اثنین فکذبوھمافعززنا بثالث فقالوآانآالیکم مرسلون (۱۴ یس) یعنی جب کہ ہم نے ان کے پاس اول دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے اول دونوں کو جھوٹا بتلایا پھر تیسرے رسول سے تائید کی سو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۶۹)ھذایوم الفصل الذی کنتم بہ تکذبون۔(۲۱ الصفت) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۷۰)فکذبوہ فانھم لمحضرون۔(۱۲۷ الصفت) سوان لوگوں نے ان (الیاس) کو جھٹلایا سو وہ لوگ پکڑے جاویں گے۔

(۷۱)کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد۔وثمود وقوم لوط واصحب لئیکۃ اولئک الاحزاب ان کل الاکذب الرسل فحق عقاب (۱۴ ص) اس سے پہلے بھی قوم نوح اور عاد اور فرعون نے جسکے کھونٹے گڑ گئے تھے اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی وہ گروہ یہی لوگ ہیں ان سب نے صرف رسولوں کو جھٹلایا تھا سو میرا عذاب ان پر واقع ہو گیا۔

(۷۲)کذب الذین من قبلھم فاتھم العذاب من حیث لا یشعرون (۲۵ الزمر) جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا سو ان پر عذاب ایسے طور پر آیا کہ انکو خیال بھی نہ تھا

(۷۳)فمن اظلم ممن کذب علی اللّٰہ وکذب بالصدق اذجآء ہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۳۲ الزمر) سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔

(۷۴)بلی قدجآءتک آیتی فکذبت بھا واستکبرت وکنت من الکفرین۔(۵۹ الزمر) ہاں بے شک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سو تو نے ان کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل رہا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۵)کذبت قبلھم قوم نوح والاحزاب من بعدھم۔(۵ المومن) ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا۔

(۷۶)الذین کذبوا بالکتب وبمآ ارسلنا بہ رسلنا فسوف یعلمون۔اذ الاغلل فی اعناقھم والسلسل یسحبون۔فی الحمیم ثم فی النار یسجرون (۷۲ المومن) جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے جب کہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جاویں گے۔

(۷۷)فانتقمنا منھم فانظر کیف کان عاقبۃ المکذبین (۲۵ الزخرف) سو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھئے تکذیب کرنے والوں کا کیسا برا انجام ہوا۔

(۷۸)بل کذبوا بالحق لما جآءھم فھم فی امر مریج۔(۵ ق) بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کو پہنچتی ہے جھٹلاتے ہیں غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں۔

(۷۹)فویل یومئذ للمکذبین۔الذین ھم فی خوض یلعبون۔یوم یدعون الی نار جھنم دعا۔ھذہ النار التی کنتم بھا تکذبون۔(۱۴ الطور) تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں جو مشغلہ میں بے ہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں ان کی اس روز کم بختی آئے گی جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۸۰)ولقد جآء آل فرعون النذر۔کذبوا بایتنا کلھا فاخذنھم اخذ عزیز مقتدر۔ (۴۲ القمر) اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے کی بہت سی چیزیں پہنچیں ان لوگوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو

زبردست قدرت کا پکڑنا پکڑا۔

(۸۱)فبای الاء ربکما تکذبن۔(۲۵الرحمن)سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے(سورۂ رحمن میں کل اکتیس مرتبہ یہ آیت آئی ہے)

(۸۲)بئس مثل القوم الذین کذبوا بایت اللّٰہ واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔(۵الجمعۃ)ان لوگوں کی بری حالت ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۸۳)والذین کفروا وکذبوا بایتنآ اولئک اصحب النار خلدین فیھا وبئس المصیر۔(۱۰التغابن)اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے،وہ برا ٹھکانا ہے۔

(۸۴)قالوا بلی قدجآء نانذیر فکذبنا وقلنا مانزل اللّٰہ من شیئی ان انتم الا فی ضلل کبیر۔(۹الملک)وہ کافر بطور اعتراف کے کہیں گے کہ واقعی ہمارے پاس ڈرانے والا پیغمبر آیا تھا سو ہم نے جھٹلادیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم بڑی غلطی میں پڑے ہو۔

(۸۵)فذرنی ومن یکذب بھذا الحدیث سنستدرجھم من حیث لا یعلمون۔(۴۴القلم)اور جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ان کو رہنے دیجئے ہم ان کو بتدریج جہنم کی طرف لئے جارہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۸۶)وانا لنعلم ان منکم مکذبین۔(۴۹الحاقۃ)اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۸۷)ویل یومئذ للمکذبین۔(۴۰المرسلت)اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔(یہ آیت سورۃ مرسلت میں کل دس مرتبہ ہے مکمل سورۃ دیکھ لیں)

(۸۸)ویل یومئذ للمکذبین۔الذین یکذبون بیوم الدین۔ومایکذب بہ الا کل معتد اثیم۔(۱۲التطفیف)اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اس روز جزاء کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا ہو اور مجرم ہو۔

(۸۹)بل الذین کفروا یکذبون۔(۲۲الانشقاق) بلکہ یہ کافر الٹی تکذیب کرتے ہیں۔

(۹۰)فکذب وعصی۔ثم ادبر یسعی۔(۲۲النزعت) تو اس فرعون نے ان کو جھٹلایا اور ان کا کہنا نہ مانا پھر جدا ہوکر کوشش کرنے لگا۔

(۹۱)بل الذین کفروا فی تکذیب(۱۹البروج) بلکہ یہ کافر خود قرآن کی تکذیب میں لگے ہیں

(۹۲)کذبت ثمود بطغواھا۔اذانبعث اشقھا۔(۱۲الشمس) قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب تکذیب کی جب کہ اس قوم میں جو سب سے زیادہ بدبخت تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

(۹۳)واما من بخل واستغنی۔وکذب بالحسنی۔فسنیسرہ للعسری(۸۰اللیل) اور جس نے بخل کیا اور بجائے خدا سے ڈرنے کے بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کیلئے سامان دیدیں گے۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۹۴)فمایکذبک بعد بالدین۔الیس اللّٰہ با حکم الحکمین۔(۸ التین) پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہیں۔

(۹۵)ارایت الذی یکذب بالدین(۱الماعون) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روز قیامت کو جھٹلاتا ہے

(۹۶)واما ان کان من المکذبین الضآلین۔فنزل من حمیم۔وتصلیۃ جحیم۔(۹۴ الواقعۃ)اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۹۷)انا قداوحی۔(۴۸طہ)(باب عذاب سلسلہ ۱۰۳ دیکھئے)

(۹۸)ان الذین کذبوا۔(۴۰الاعراف)(باب جنت اور جنتی سلسلہ ۸۴ دیکھئے)

# فسق اور فاسقین

(۱)ومایضل بہ الا الفسقین۔(۲۶ البقرۃ)اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالی اس مثال سے کسی کو مگر بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۲)فمن تولی بعدذالک فاولئک ھم الفسقون(۸۲آل عمران)سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۳)قال رب انی لااملک الانفسی واخی فافرق بیننا وبین القوم الفسقین ۔ قال فانھا محرمۃ علیھم اربعین سنۃ یتیھون فی الارض فلا تاس علی القوم الفسقین(۲۶المائدۃ) موسیٰ دعا کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں کے اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرمادیجئے ارشاد ہوا کہ یہ ملک توانکے ہاتھ چالیس سال تک نہ لگے گا یوں ہی زمین پر سر مارتے پھرتے رہیں گے سو آپ اس بے حکم قوم پر غم نہ کیجئے۔

(۴)ولوامن اھل الکتب لکان خیرا لھم منھم المؤمنون واکثرھم الفسقون (۱۱۰ آل عمران)اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں کافر ہیں۔

(۵)ولیحکم اھل الانجیل بماانزل اللّٰہ فیہ ومن لم یحکم بماانزل اللّٰہ فاولئک ھم الفسقون۔(۴۷ المائدۃ)اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ تعالی نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا اس کے موافق حکم کیا کریں اور جو شخص اللہ تعالی کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۶)فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم وان كثيرا من الناس لفسقون۔(۴۹ المائدة) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان بعضے جرموں پر ان کو سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

(۷)قل یآهل الکتب هل تنقمون منآالاان امنابالله ومآانزل الیناومآ انزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹ المائدة) آپ کہیے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۸)ولوکانوایؤمنون بالله والنبی ومآانزل الیه مااتخذوهم اولیآولکن کثیرا منهم فسقون۔(۸۱ المائدة) اور اگر یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو انکے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہی ہیں

(۹)واتقواالله واسمعوا والله لا یهدی القوم الفسقین۔(۱۰۸ المائدة) اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ تعالی فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۱۰)والذین کذبوابایتنا یمسهم العذاب بما کانوایفسقون۔(۴۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔

(۱۱)ولاتاکلوامما لم یذکر اسم الله علیه وانه لفسق (۱۲۱ الانعام) اور ان جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہے اور یہ امر بے حکمی ہے۔

(۱۲)وما وجدنا لاکثرهم من عهد وان وجدنا اکثرهم لفسقین۔(۱۰۲ الاعراف) اور اکثر لوگوں میں ہم نے وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بے حکم ہی پایا۔

(۱۳)وکتبنا له فی الالواح من کل شیئی موعظة وتفصیلا لکل شیئی فخذها بقوة وامر قومک یاخذوا باحسنها ساوریکم دار الفسقین (۱۴۵ الاعراف) اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل انکو لکھ کر دی تو انکو کوشش کے ساتھ عمل میں لاو اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ انکے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں میں اب بہت جلد لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں جس کا انکو کوئی حق حاصل نہیں

(۱۴)وسئلهم عن القریة التی کانت حاضرة البحر اذیعدون فی السبت اذتاتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا ویوم لا یسبتون لا تاتیهم کذلک نبلوهم بما کانوا یفسقون۔(۱۶۳ الاعراف) (اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۵)کیف وان یظهروا علیکم لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة یرضونکم بافواههم وتابی قلوبهم واکثرهم فسقون۔(۸ التوبة) کیسے انکا عہد قابل رعایت رہے گا حالانکہ ان کی حالت یہ ہے کہ اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا یہ لوگ تم کو اپنی زبانی باتوں سے راضی کر رہے ہیں اور انکے دل

ان باتوں کونہیں مانتے اوران میں زیادہ آدمی شریر ہیں

(۱۶)واللہ لا یهدی القوم الفسقین۔(۲۴التوبة)اور اللہ تعالی بے حکمی کرنے والوں کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۷)قل انفقوا طوعا او کرها لن یتقبل منکم انکم کنتم قوما فسقین(۵۳التوبة) آپ فرما دیجئے کہ تم خوشی خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح مقبول نہیں، بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہیں۔

(۱۸)ان المنفقین هم الفسقون۔(۶۷التوبة)بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۱۹)واللہ لا یهدی القوم الفسقین۔(۸۰التوبة)(اسی بات میں سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۲۰)ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره انهم کفروا بالله ورسوله وماتوا وهم فسقون۔(۸۴التوبة)اوران میں کوئی مرجاوئے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہو کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۲۱)یحلفون لکم لترضوا عنهم فان ترضوا عنهم فان اللّٰه لا یرضی عن القوم الفسقین۔(۹۶ التوبة) یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سو اگر تم ان سے راضی نہ ہوجاؤ تو اللہ تعالی تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۲۲)کذالک حقت کلمت ربک علی الذین فسقوا انهم لا یؤمنون(۳۳یونس) اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام متمرد(سرکش)لوگوں کے حق میں ثابت ہوچکی ہے

(۲۳)ولقد انزلنا الیک ایت بینت وما یکفر بها الا الفسقون۔(۹۹البقرة)اور ہم نے تو آپ کے پاس بہت سے دلائل واضحہ نازل کئے ہیں اور کوئی انکار نہیں کیا کرتا مگر صرف وہی لوگ جو عدول حکمی کے عادی ہیں۔

(۲۴)واذ قلنا للملئكة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربه افتتخذونه ذریته اولیاء من دونی وهم لکم عدو بئس للظلمین بدلا۔(۵۰الکهف)اور جب کہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو سوسب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سو کیا پھر بھی تم اس کو اور اس کے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو مجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کیلئے بہت برا بدل ہے۔

(۲۵)ولوطا اتینه حکما وعلما ونجینه من القریة التی کانت تعمل الخبئث انهم کانوا قوم سوء فسقین(۷۴الانبیاء)اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے انکو اس بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے کام کیا کرتے تھے بلاشبہ وہ لوگ بڑے بدذات بدکار ہیں۔

(۲۶)والذین یرمون المحصنت ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمنین جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئک هم الفسقون(۴النور)اور جولوگ زنا کی تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو اسی کوڑے لگاؤ، اور ان کی کوئی گواہی قبول مت کرو اور یہ لوگ فاسق ہیں۔

(۲۷)ومن کفر بعد ذالک فاولئک هم الفسقون۔(۵۵النور)اور جو شخص بعد اس کے ناشکری کرے گا تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔

(۲۸)انهم کانوا قوما فسقین۔(۳۲القصص) کیوں کہ وہ (فرعون وآل فرعون) بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

(۲۹)انا منزلون علی اهل هذه القریة رجزا من السمآء بما کانوا یفسقون(۳۴العنکبوت) ہم اس بستی کے باشندوں پر ایک آسمانی عذاب انکی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنیوالے ہیں۔

(۳۰)افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستون۔(۱۸ السجدة) تو جو شخص مومن ہو کیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو، وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے۔

(۳۱)فاستخف قومه فاطاعوه انهم کانوا قوما فسقین۔(۵۴الزخرف) غرض اس (فرعون) نے اپنی قوم کو مغلوب کردیا اور وہ اس کے کہنے میں آگئے وہ لوگ شرارت کے بھرے تھے۔

(۳۲)یایها الذین امنوا ان جآء کم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجهالة فتصبحوا علی مافعلتم ندمین(۶الحجرات) اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچتانا پڑے

(۳۳)فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون فی الارض بغیر الحق وبما کنتم تفسقون۔(۲۰احقاف) سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۳۴)کانهم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعة من نهار بلغ فهل یهلک الا القوم الفسقون۔(۳۵ احقاف) جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں یہ پہنچا دینا ہے سو وہی برباد ہوں گے جو نافرمانی کریں گے۔

(۳۵)وقوم نوح من قبل انهم کانوا قوما فسقین۔(۴۶الذریت) اور ان سے پہلے قوم نوح کا یہی حال ہو چکا تھا وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

(۳۶)فکثیر منهم فسقون۔(۱۶الحدید) اور بہت سے آدمی ان کے کافر ہیں۔(سیاق وسباق دیکھو)

(۳۷)ولقد ارسلنا نوحا وابراهیم وجعلنا فی ذریتهما النبوة والکتب فمنهم مهتد وکثیر منهم فسقون(۲۶الحدید) اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت سے ان میں نافرمان تھے۔

## تحریف اور محرفین

(۱)افتطمعون ان یؤمنوا لکم وقد کان فریق منهم یسمعون کلام اللّٰہ ثم یحرفونه من بعد ماعقلوه وهم یعلمون۔(۷۵ البقرة) (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آویں گے حالانکہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالی کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے

کے بعد اور جانتے تھے۔

(۲)فویل للذین یکتبون الکتب بایدیھم ثم یقولون ھذامن عنداللّٰہ لیشتروابہ ثمنا قیلا فویل لھم مما کتبت ایدیھم وویل لھم ممایکسبون۔(۷۹ البقرۃ) تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدر قلیل وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۳)وان منھم لفریقایلون السسنتھم بالکتب لتحسبوہ من الکتبو ماھومن الکتب ویقولون ھومن عنداللّٰہ وماھومن عنداللّٰہ ویقولون علی اللّٰہ الکذب وھم یعلمون۔(۷۸ آل عمران)اور بیشک ان اہل کتاب میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تاکہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ کسی طرح خدا تعالیٰ کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۴)یایھاالکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون (۷۱ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۵)من الذین ھادوایحرفون الکلم عن مواضعہ ویقولون سمعنا وعصینا واسمع غیرمسمع وراعنا لیا بالسنتھم وطاعنا فی الدین۔(۴۶ النساء) یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے موقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے (تفسیر دیکھ لیں)

(۶)یحرفون الکلم عن نواضعہ ونسوا حظا مما ذکروابہ(۱۳المائدۃ)وہ لوگ کلام کو اسکے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے

(۷)یحرفون الکلم من بعد مواضعہ یقولون ان اوتیتم ھذا فغذ وہ وان لم تؤتوہ فاحذروا۔(۴۱ المائدۃ) کلام کو بعد اس کے کہ وہ اپنے موقع پر ہوتا ہے بدلتے رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تب تو اس کو قبول کرلینا اور اگر تم کو یہ حکم نہ ملے تو احتیاط رکھنا۔

(۸)فبدل الذین ظلموا منھم قولا غیرالذی قیل لھم فارسلنا علیھم رجزا من الماء بما کانوایظلمون۔(۶۲ الاعراف) سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ایک آفت سماوی ان پر بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۹)واذاتتلی علیھم ایاتنا بینت قال الذین لایرجون لقآء نائنت بقرآن غیرھذآاوبدلہ قل

مایکون لی ان ابدله من تلقی نفسی ان اتبع الا مایوحی الی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم (۱۵ یونس) اور جب ان کے سامنے ہمارے آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی پورا دوسرا قرآن ہی لائیے یا کم از کم اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کردوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

# حقیقت اہل کتاب

## (یہود و نصاری)

ھدایت:۔ سلسلہ ۱ تا ۲۳ تک وہ آیات ہیں جن میں لفظ یہود و نصاری ہے اس کے بعد لفظ اہل کتاب ہے

(۱) ان الذین امنوا والذین ھادوا والنصری والصابئین من امن باللہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ (۶۲ البقرۃ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۲) افتطمعون ان یؤمنوا لکم۔ (۷۵ البقرۃ) (باب تحریف اور محرفین سلسلہ ۱ (۱) دیکھ لیں)

(۳) من الذین ھادوا یحرفون الکلم من مواضعہ (۴۶ النساء) (باب تحریف سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۴) فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم طیبت احلت لھم وبصدھم عن سبیل اللہ کثیرا۔ (۱۶۱ النساء) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں اور بسبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالی کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

(۵) ومن الذین قالوآ انا نصری اخذنا میثا قھم فنسوا حظا مما ذکروا بہ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ۔ (۱۴ المائدۃ) اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی اس سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض و عداوت ڈال دیا۔

(۶) وقالت الیھود والنصری نحن ابنآء اللہ واحبآ وہ قل فلم یعذ بکم بذنوبکم بل انتم بشر ممن خلق یغفر لمن یشآء و یعذب من یشآء (۱۸ المائدۃ) اور یہود و نصاری دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں آپ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے۔

(۷)ماكان ابرهيم يهوديا ولا نصرانيا ولكن كان حنيفا مسلما وماكان من المشركين۔(۶۵ آل عمران) ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۸)انآانزلنا التورة فيها هدى ونور يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا والربنيون والاحبار بما استحفظوا من كتب الله وكانوا عليه شهدآء۔(۴۴ المائدة) ہم نے توریت نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۹)يآيها الذين امنوا الاتتخذوا اليهود والنصرى اولياء بعضهم اولياء بعض ومن يتولهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدى القوم الظلمين (۵۱ المائدة) اے ایمان والو یہود اور نصاری کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کریگا بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا بیشک اللہ تعالی سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں

(۱۰)وقالت اليهود يدالله مغلولة غلت ايديهم ولعنوا بما قالوا بل يده مبسوطتن ينفق كيف يشآء۔(۶۴ المائدة) اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے بلکہ اللہ تعالی کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۱۱)ان الذين امنوا والذين هادوا والصئبون والنصرى (۶۹ المائده) (باب ایمان ومومن سلسلہ نمبر ۷۳ دیکھئے)

(۱۲)لتجدن اشد الناس عدواة للذين امنوا اليهود والذين اشركوا ولتجدن منهم قسيسين ورهبانا وانهم لا يستكبرون (۸۲ المائده) تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیے گا جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا اور یہ لوگ متکبر نہیں۔

(۱۳)ان تقولوآ انمآ انزل الكتب على طآئفتين من قبلنا وان كنا عن دراستهم لغفلين۔(۱۵۶ الانعام) کبھی تم یوں کہنے لگتے کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

(۱۴)وعلى الذين هادوا حرمنا ماقصصنا عليك من قبل وما ظلمنهم ولكن كانوآ انفسهم يظلمون۔(۱۱۸ النحل) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جن کا بیان ہم اس سے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

(۱۵)وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصرى تلك اما نيهم قل هاتوا برهانكم ان

کنتم صدقین۔(۱۱۱ البقرۃ)اور یہود اور نصاری یوں کہتے ہیں کہ بہشت میں کوئی نہ جانے پاوے گے بجز وان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا ان لوگوں کے جو نصرانی ہوں یہ دل بہلانے کی باتیں ہیں آپ کہئے کہ اچھا اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۶)وقالت الیھود یست النصری علی شیئی وقالت النصری لیست الیھود علی شیئی وھم یتلون الکتب۔(۱۱۳ البقرۃ)اور یہود کہنے لگے کہ نصاری کا مذہب کسی بنیا پر قائم نہیں، اور اسی طرح نصاری کہنے لگے کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں حالانکہ یہ سب کتابیں پڑھتے ہیں۔

(۱۷)ولن ترضی عنک الیھود ولا النصری حتی تتبع ملتھم قل انھدی اللہ ھوالھدی ولئن اتبعت اھوآء ھم بعدالذی جآء ک من العلیم مالک من اللہ من ولی ولا نصیر۔(۱۲۵ البقرۃ)اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نہ نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیر نہ ہوجائیں کہہ دیکھئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی راستہ ہی جس کو خدا تعالی نے بتلایا ہے اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم قطعی آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار

(۱۸)وقالوا کونوا ھودا او نصری تھدوا قل بل ملۃ ابرھم حنیفا وما کان من المشرکین۔(۱۳۵ البقرۃ) یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہد یجئے کہ ہم ملت ابراہیمی پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابرہیم مشرک بھی نہ تھے

(۱۹)ومن الذین ھادوا سمعون للکذب سمعون لقوم آخرین لم یاتوک۔(۴۱ المائدۃ) اور خواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی ہیں یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں آپ کی باتیں دوسری قوم کی خاطر کان دھر دھر سنتے ہیں جس قوم کے یہ حالات ہیں کہ آپ کے پاس نہیں آئے۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۰)وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر ومن البقر والغنم حرمنا علیھم شعومھمآ الا ما حملت ظھورھمآ اوالحوایآ اوما اختلط بعظم ذالک جزینھم ببغیھم وانا لصدقون۔(۱۴۶ الانعام)اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کردیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کردی تھیں مگر وہ جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہو ان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کو سزا دی تھی اور ہم یقینا سچے ہیں۔

(۲۱)وقالت الیھود عزٌر ابن اللہ وقالت النصری المسیح ابن اللہ ذالک قولھم بافواھھم۔(۳۰ التوبۃ)اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا۔

(۲۲)قل یآیھا الذین ھادوا ان زعمتم افکم اولیآ للہ من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۶ الجمعۃ) آپ کہد یجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلا شرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم

موت کی تمنا کر کے دکھلاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۲۳)ان الذین امنوا والذین هادوا والصبئین والنصری والمجوس والذین اشرکوا ان اللہ یفصل بینهم یوم القیمة ان اللہ علی کل شیئی شهید۔(۱۷ الحج)اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابئین اور نصاری اور مجوسی اور مشرکین اللہ تعالی ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

(۲۴)ولما جآءهم رسول من عنداللہ مصدق لما معهم نبذ فریق من الذین اوتوا الکتب کتب اللہ ورآءظهورهم کانهم لا یعلمون(۱۰۱ البقرة)اور جب انکے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کررہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے ان اہل کتاب میں سے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے جیسے ان کو گویا اصلاعلم ہی نہیں۔

(۲۵)مایود الذینکفروامن اهل الکتب ولاالمشرکین ان ینزل علیکم من خیرمن ربکم واللہ یختص برحمته من یشآء واللہ ذوالفضل العظیم۔(۱۰۵ البقرة)ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافرلوگ خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں اور خواہ مشرکین میں سے اس امر کو کہ تم کسی طرح کی بہتری نصیب ہو تمہارے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں اور اللہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔

(۲۶)ودکثیر من الهل الکتب لویردونکم من بعد ایما نکم کفارا فاعفوا واصفحوا حتی یاتی اللہ بامره ان اللہ علی کل شیئی قدیر۔(۱۰۹ البقرة)ان اہل کتاب میں سے بہتیرے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافر کرڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو کہ خود ان کے دلوں ہی سے ہے حق واضح ہوئے پیچھے خیر اب تو معاف کرو،اور درگزر کرو جب تک حق تعالی اپنا حکم بھیجیں۔

(۲۷)وان الذین اوتوا الکتب لیعلمون انه الحق من ربهم وما اللہ بغافل عما یعملون۔ولئن اتیت الذین اوتوا الکتب بکل اية ما تبعو قبلتک۔(۱۴۴ البقرة)اور یہ اہل کتاب بھی یقینا جانتے ہیں کہ یہ حکم بالکل ٹھیک ہے،ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالی ان کی کاروائیوں سے بے خبر نہیں ہیں،اور اگر آپ ان اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کردیں جب بھی یہ کبھی آپ کے قبلہ کو قبول نہ کریں۔(آیت کا اگلا حصہ دیکھ لیں)

(۲۸)الذین اتینهم الکتب یعرفونه کمایعرفون ابنآء هم وان فریقا منهم لیکتمون الحق وهم یعلمون۔(۱۴۷ البقرة)جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ ان کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعضے ان میں سے امر واقعی کو باوجود یہ کہ خوب جانتے ہیں مگر اخفاء کرتے ہیں۔

(۲۹)ان الدین عنداللہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب الا من بعدما جآءهم العلم بغیا بینهم ومن یکفر بایت اللہ فان اللہ سریع الحساب۔(۱۹ آل عمران)بلاشبہ دین اللہ تعالی کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے

بڑھنے کے سبب سے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلا شبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۳۰)الم ترالی لذین اوتوا نصیبا من الکتب یدعون الی کتب اللّٰہ لیحکم بینھم ثم یتولی فریق منھم وھم معرضون۔(۲۳ آل عمران) کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں، بے رخی کرتے ہیں۔

(۳۱)قل یآ ھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سوآء بیننا وابیکم الا نعبد الا اللّٰہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللّٰہ۔(۶۴ آل عمران) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں برابر ہے کہ بجز اللہ تعالی کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالی کو چھوڑ کر (اگلی آیت بھی اہل کتاب سے متعلق ہے)

(۳۲)ودت طآئفۃ من اھل الکتب لویضلونکم ومایضلون الا انفسھم وما یثعرون۔یاھل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰہ وانتم تشھدون۔یآھل الکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الخق وانتم تعلمون۔(۶۹ آل عمران) دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس کو کہ تم کو گمراہ کردیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے، اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو، اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی کو حالانکہ تم جانتے ہو، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۳۳) ومن اھل الکتب من ان تامنہ بقنطار یؤدہ الیک ومنھم من ان تامنہ بدینا ولا یؤدہ الیک الا مادمت علیہ قآئما۔(۷۵ آل عمران) اور اہل کتاب میں بعض شخص ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو، تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی اس کو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں سے بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے رہو۔

(۳۴)وان منھم لفریقا یلون السنتھم بالکتب۔(۷۸ آل عمران) (باب تحریف اور محرفین سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

(۳۵)قل یاھل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰہ واللّٰہ شھید علی ماتعملون۔قل یاھل الکتب لم تصدون عن سبیل اللّٰہ من امن تبغونھا عوجا وانتم شھدآء وما اللّٰہ بغافل عما تعملون۔(۹۸ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالی کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب کیوں ہٹاتے ہو اللہ تعالی کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لاچکا اس

طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو، اور اللہ تعالی تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (اگلی آیت بھی ضرور دیکھ لیں)

(۳۶) ولوامن اھل الکتب لکان خیرالھم منھم المؤمنون واکثرھم الفسقون ۔ (۱۱۰ آل عمران) اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا، ان میں بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۷) لیسوا سوآء من اھل الکتب امة قآئمة یتلون ایت اللّٰہ انآء الیل و ھم یسجدون۔ (۱۱۳ آل عمران) یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں، اللہ کی آیتیں اوقات شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

(۳۸) لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتواالکتب من قبلکم ومن الذین اشرکوآاذی کثیراوان تصبرواوتتقوافان ذالک من عزم الامور۔ واذاخذاللّٰہ میثاق الذین اوتواالکتب لتبیننه للناس ولاتکتمونه فنبذوہ ورآء ظھورھم واشتروابه ثمناقلیلا فبئس مایشترون۔ (۱۸۶ آل عمران) البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے تھے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے اور جب کہ اللہ تعالی نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا، سو ان لوگوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لے لیا، سو بری چیز ہے جس کو وہ لے رہے ہیں۔

(۳۹) وان من اھل الکتب لمن یؤمن باللہ ومآ انزل الیکم ومآ انزل الیھم خشعین للہ لا یشترون بایت اللّٰہ ثمنا قلیلا اولئک لھم اجر ھم عندربھم ان اللّٰہ سریع الحساب۔ (۱۹۹ آل عمران) اور بالیقین بعضے لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلد ہی حساب کر دیں گے۔

(۴۰) الم ترالی الذین اوتوانصیبا من الکتب یشترون الضللة ویریدون ان تضلواالسبیل۔ (۴۴ النساء) کیا تو ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۴۱) یایھا الذین اوتواالکتب امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل ان نطمس وجوھا

فنرد ھا علی ادبار ھآ او نلعنھم کمالعنآ اصحب السبت و کان امر اللّٰہ مفعولا۔(۴۷ النساء) اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمالاؤ جس کو ہم ن نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹاڈالیں گے اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنادیں گے یاان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۲) الم ترالی الذین اوتوا نصیبا من الکتب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفروا ھولا اھدی من الذین امنوا سبیلا۔(۵۱ النساء) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴۳) لیس بامانیکم ولآ امانی اھل الکتب من یعمل سوء یجزبہ ولا یجدلہ من دون اللّٰہ ولیا ولا نصیرا۔(۱۲۳ النساء) نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے جو شخص کوئی برا کام کرے گا وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا اور اس شخص کو خدا تعالی کے سوا نہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا۔

(۴۴) ولقد وصینا الذین اوتوا الکتب من قبلکم وایاکم ان اتقوا اللّٰہ (۱۳۱ النساء) اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو بھی کہ اللہ تعالی سے ڈرو۔

(۴۵) یسئلک اھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السمآء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فقالوآ ارنا اللّٰہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمان سے منگوادیں سوانہوں نے موسی سے اس سے بھی بڑی بات کی درخوست کی تھی اور کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کھلم کھلا دکھلادو، ان کو اس گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۴۶) الیوم احل لکم الطیبت وطعام الذین اوتوا الکتب حل لکم و طعامکم حل لھم والمحصنت من المؤمنت والمحصنت من الذین اوتوا الکتب من قبلکم اذآ اتیتموھن اجورھن محصنین غیر مسافحین ول امتخذی اخدان۔(۵ المائدۃ) آج تمہارے لئے حلال چیزیں رکھی گئیں اور جو لوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پارسا عورتیں بھی جو مسلمان ہوں اور پارسا عورتیں ان لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں جبکہ کہ تم ان کو ان کا معاوضہ دے دو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ بدکاری کرو اور نہ خفیہ آشنائی کرو۔

(۴۷) یآھل الکتب قدجآء کم رسولنا یبین لکم کثیرا مما کنتم تخفون من الکتب ویعفوا عن اکثیر قدجآ کم من اللّٰہ نور و کتب مبین (۱۵ المائدۃ) اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفا کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے

امور کو واگذشت کردیتے ہیں، تمہارے پاس اللہ تعالی کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

(۴۸)یآیھا الذین امنوالاتتخذ واالذین اتخذوادینکم ھزواولعبا من الذین اوتواالکتب۔(باب ایمان سلسلہ نمبر۶۹ دیکھئے)

(۴۹)قل یاھل الکتب ھل تنقمون منا(۵۹المائدۃ)(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر۱۷ دیکھئے)

(۵۰)قل یآھل الکتب لستم علی شیئی حتی تقیمواالتورۃ والانجیل ومآ انزل الیکم من ربکم۔(۶۸ المائدۃ) آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم کسی بھی چیز پر نہیں جب تک کہ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کروگے۔

(۵۱)یاھل الکتب لاتغلوافی دینکم ولاتقولواعلی اللّٰہ االاالحق۔(۱۷۱ النساء)اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حد سے مت نکلواور خدا تعالی کی شان میں غلط بات مت کہو۔

(۵۲)قل یا ھل الکتب لاتغلوافی دینکم غیرا لحق ولاتتبعوآاھوآء قوم قدضلوامن قبل واضلواکثیرا وضلواعن سوآءالسبیل(۷۷المائدۃ) آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلومت کرواور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے بہک گئے تھے۔

(۵۳)الذین اتینھم الکتب یعرفونہ کمایعرفون ابنآ ء ھم الذین خسروآ انفسھم فھم لا یؤمنون(۲۰الانعام) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ اسکو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کرلیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۵۴)والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربک بالحق فلاتکون من الممترین۔(۱۱۵ الانعام)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۵)قاتلواالذین لایؤمنون باللہ ولابالیوم الاخرولا یحرمون ماحرم اللّٰہ ورسولہ ولایدینون دین الحق من الذین اوتواالکتب حتی یعطواالجزیۃ عن یدوھم صاغرون۔(۲۹ التوبۃ) اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالی نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہوکر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۵۶)فان کنت فی شک ممآ انزلنآ الیک فسئل الذین یقرئون الکتب من قبلک لقدجآءک الحق من ربک فلا تکونن من الممترین۔(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک

وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلے کی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۷)والذین اتینھم الکتب یفرحون بمآ انزل الیک ومن الاحزاب من ینکر بعضہ قل انمآ امرت ان اعبداللہ۔(۳۶ الرعد)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔

(۵۸)ومآ ارسلنا قبلک الا رجالا نوحی الیھم فسئلوآ اھل الذکران کنتم لاتعلمون۔(۷ الانبیاء)اور ہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم کو معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کرلو۔

(۵۹)ولا تجادلوآ اھل الکتب الا بالتی ھی احسن الا الذین ظلموا منھم وقولوآ امنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم والھنا والھکم واحدونحن لہ مسلمون (۴۶ العنکبوت)اور تم اہل کتاب کے ساتھ بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ مت کرو، ہاں جو ان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۰)وانزل الذین ظاھروھم من اھل الکتب من صیا صیھم وقذف فی قلوبھم الرعب فریقا تقتلون وتاسرون فریقا۔(۲۶ الاحزاب)اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی ان کو قلعوں سے نیچے اتار دیا اور ان کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھلا دیا بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کرلیا۔

(۶۱)ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم وکثیر منھم فسقون (۱۶ الحدید)اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاویں جن کو ان کے قبل کتاب ملی تھی پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر انکے دل سخت ہوگئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں

(۶۲)لئلا یعلم اھل الکتب الا یقدرون علی شیئی من فضل اللہ وان الفضل بعداللہ یؤتیہ من یشآء واللہ ذوالفضل العظیم (۲۹ الحدید) تا کہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہوئے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۶۳)ھوالذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتب من دیارھم لاولا لحشر ماظننتم ان یخرجوا وظنوآ انھم مانعتھم حصونھم من اللہ۔(۲ الحشر) وہی ہے جس نے کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکھٹا کر کے نکال دیا تمہارا گمان بھی نہ تھی کہ وہ کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور خود انہوں نے یہ گمان

کرر کھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے۔

(۶۴)وماجعلنا عدتهم الافتنة للذين كفروا ليستيقن الذين اوتوا الكتب ويزداد الذين امنوا ايمانا ولا يرتاب الذين اوتوا الكتب والمؤمنون۔(۳۱ مدثر) اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۶۵)لم يكن الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين منفكين حتى تاتيهم البينة۔(۱ البينه) جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۶۶)وما تفرق الذين اوتوا الكتب الا من بعد ما جآء تهم البينة۔(۴ البينة) اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ اس وضح دلیل کے آنے کے بعد مختلف ہو گئے۔

(۶۷)ان الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين فى نار جهنم خلدين فيها اولئك هم شر البرية۔(۶ البينه) بے شک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

## صابئین

(۱)ان الذين امنوا والذين هادوا والصبئين والنصرى والمجوس والذين اشركوا ان الله يفصل بينهم يوم القيمة ان الله على كل شيئى شهيد۔(۱۷ الحج) (باب یہود و نصاری سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲)ان الذين امنوا والذين هادوا والنصرى والصبئين۔(۶۲ البقرة) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۳)ان الذين امنوا والذين هادوا والصبئون والنصرى من امن بالله واليوم الاخر وعمل صالحا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون (۶۹ المائده) یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صابئین اور نصاری میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

## ملائکہ (فرشتے)

(۱)قل من كان عدوا لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله مصدقا لما بين يديه وهدى

وبشری للمؤمنین۔(۹۷ البقرۃ) آپ کہئے کہ جوشخص جبرئیل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچادیا ہے خداوندی حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کررہا ہے اور خوشخبری سنارہا ہے ایمان والوں کو۔

(۲)من کان عدواللّٰہ وملئکتہ ورسلہ وجبریل ومیکل فان اللّٰہ عدو للکفرین جوکوئی شخص حق تعالی کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالی دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۳)واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس (۲۵۳ البقرۃ) اور ہم نے عیسی ابن مریم کو کھلے کھلے دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کی تائید روح القدس یعنی جبرئیل سے فرمائی۔

(۴)اذقال اللّٰہ یعیسی ابن مریم اذکر نعمتی علیک وعلی والدتک اذایدتک بروح القدس تکلم الناس فی المھد وکھلا۔(۱۱۱ المائدۃ) جب اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جوتم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی، تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۵)فارسلنآ الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا۔قالت انی اعوذبالرحمن منک ان کنت تقینا۔قال انمآ انا رسول ربک لا ھب لک غلما زکیا۔(۱۷ مریم) ہم نے ان (مریم) کے پاس اپنے فرشتے (جبرئیل) کو بھیجا اور وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا کہنے لگیں کہ میں تجھ کو رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں تا کہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

(۶)قال بصرت بمالم یصروابہ فقبضت قبضۃ من اثرالرسول فنبذتھا وکذلک سولت لی نفسی۔(۹۶ طٰہ) اس (سامری) نے کہا مجھ کو ایسی چیز نظر آئی تھی جو اوروں کو نظر نہ آئی تھی پھر میں نے اس فرستادہ (جبرئیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی تھی سو میں نے وہ مٹھی ڈال دی، اور میرے جی کو یہی بات پسند آئی۔

(۷)قل نزلہ روح القدس من ربک بالحق لیثبت الذین امنواوھدی و بشری للمسلمین(۱۰۲ النمل) آپ فرمادیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجاوے۔

(۸)انہ لقول رسول کریم۔ذی قوۃ عندذی العرش مکین۔مطاع ثم امین۔(۱۹ التکویر) کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے ایک معزز فرشتوں یعنی جبرئیلؑ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے امانتدار ہیں۔

(۹)علمہ شدیدالقوی۔ذومرۃ فاستوی۔(۵ النجم) ان کو یہ فرشتے تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے پھر وہ فرشتہ اپنی اصلی صورت پر نمودار ہوا۔

(۱۰)ان تتوبآ الیالله فقد صغت قلوبکما وان تظهرا علیه فان اللّٰه هومولہ وجبریل وصالح المؤمنین والملئکة بعدذالک ظهیر۔(۴ التحریم)اے پیغمبر کی دونوں بیبیو!اگرتم اللہ کے سامنے توبہ کرلوتو تمہارے دل مائل ہورہے ہیں اور اگراسی طرح پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یادرکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

(۱۱)قل یتوفکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون۔(۱۱ الم السجدة) آپ فرمادیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جوتم پر متعین ہے پھرتم اپنے رب کی طرف لوٹا کرلائے جاؤ گے۔

(۱۲)واذقال ربک للملئکة انی جاعل فی الارض خلیفة قالوآاتجعل فیها من یفسدفیها ویسفک الدمآء ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک قال انی اعلم مالا تعلمون۔(۳۵ البقرة)اورجس وقت ارشادفرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بناؤں گا زمین میں ایک نائب فرشتے کہنے لگے کیا آپ پیدا کریں گے زمین میں ایسے لوگوں کو جوفساد کریں گے اورخونریزیاں کریں گے اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے ہیں بحمداللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی حق تعالی نے ارشادفرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے۔

(۱۳)ان الذین کفرواوماتواوهم کفاراولئک علیهم لعنة اللّٰه والملئکة و الناس اجمعین۔(۱۶۱ البقرة)البتہ جولوگ کفرکریں اور اسی حالت غیر اسلام پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اورآدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۴)هل ینظرون الا ان یاتیهم اللّٰه فی ظلل من الغمام والملئکة وقضی الامر والی اللّٰه ترجع الامور۔(۲۱۰ البقرة) یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں کہ حق تعالی اور فرشتے بادل کے سائبانوں میں ان کے پاس آویں اور سارا قصہ ہی ختم ہوجائے اور یہ سارے مقدمے اللہ ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۵)وقال لهم نبیهم ان ایة ملکه انیاتکم التابوت فیه سکینة من ربکم وبقیة مماترک ال موسی وال هرون تحمله الملئکةان فی ذالک لایة لکم ان کنتم مؤمنین۔(۲۴۸ البقرة)اوران سے ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ ان کے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق موسیٰ اور حضرت ہارونؑ کی اولاد چھوڑ گئی ہے اس کو فرشتے لے آویں گے اس میں تم لوگوں کے واسطے پوری نشانی ہے اگرتم یقین لانے والے ہو۔

(۱۶)کل امن باللہ وملئکته وکتبه ورسوله۔(۲۸۵)(باب ایمان سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۷)شهد اللّٰه انه لا اله الاهووالملئکة واولواالعلم قآئما بالقسط لا اله الاهوالعزیزالحکیم۔(۱۸ آل عمران) گواہی دی اللہ تعالی نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی، اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انصاف رکھنے والے ہیں۔

(۱۸)فنادته الملئكة وهوقآئم يصلى فى المحرام ان اللّٰه يبشرك بيحى مصدقا بكلمة من اللّٰه وسيدا وحصورا ونبيا من الصحين۔(۳۹آل عمران) پس پکار کے کہا ان (زکریّا) سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالی آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے، اور مقتدا ہوں گے اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے اور اعلی درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۱۹)اذقالت الملئكة يمريم ان اللّٰه يبشرك بكلمته منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم وجيها فى الدنيا والاخرة ومن المقربين۔(۴۵آل عمران) اس وقت کو یاد کرو جب کہ فرشتوں نے یہ بھی کہا کہ اے مریمؑ بے شک اللہ تعالی تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو من جانت اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا باآبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے۔

(۲۰)ولا يامركم ان تتخذوا الملئكة والنبيين اربابا ايا مركم باكفر بعداذانتم مسلمون۔(۸۰ آل عمران) اور نہ یہ بات بتاوے گا جو تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو وہ تم کفر کی بات بتلادے گا، بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۲۱)اولئك جزآء هم ان عليهم لعنة اللّٰه والملكئكة والناس اجمعين۔(۸۷ آل عمران) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالی کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۲)اذتقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلثة الاف من الملئكة منزلين۔(۱۲۴ آل عمران) جب کہ آپ مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۲۳)ان الذين تتوفهم الملئكة ظالمى انفسهم قالوا فيهم كنتم۔(۹۷ النساء) بے شک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گنگار کرر کھا تھا تو وہ کہتے ہیں کہ تم کس میں تھے۔

(۲۴)ومن يكفربالله وملئكة وكتبه ورسله واليوم الاخرفقدضل ضللا بعيدا۔(۱۳۶ النساء) اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔

(۲۵)لكن الله يشهد بمآ انزل اليك انزله بعلمه والملئكة يشهدون وكفى بالله شهيدا۔(۱۶۶ النساء) لیکن اللہ تعالی بذریعہ اس کتاب کے جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کے ساتھ شہادت دے رہے ہیں اور فرشتے تصدیق کرر ہے ہیں اور اللہ تعالی ہی کی شہادت کافی ہے۔

(۲۶)لن يستنكف المسيح ان يكون عبداللله ولا الملئكة المقربون۔(۱۷۲ النساء) مسیح ہرگز

خدا کے بندے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے۔

(۲۷)حتی اذاجآء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون۔(۲۱ الانعام) یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپہنچتی ہے اسکی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کر لیتے ہیں

(۲۸)ولوتری اذالظلمون فی غمرات الموت والملکته باسطوآ ایدیهم اخرجوآ انفسکم۔(۹۴ الانعام) اور اگر اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو۔

(۲۹)ولواننا نزلنآ الیهم الملئکة وکلمهم الموتی وحشرنا علیهم دل شیئی قبلا ماکانوا لیؤمنوآ الا ان یشاء اللّٰه ولکن اکثرهم یجهلون۔(۱۱۲ الانعام) اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور اگر تمام موجودات کو روبرو لا کر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے ہاں اگر خدا ہی چاہے ولیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

(۳۰)هل ینظرون الا ان تاتیهم الملئکة اویاتی ربک اویاتی بعض ایت ربک۔(۱۵۹ الانعام) یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آویں یا ان کے پاس آپ کا رب آوے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آوے۔

(۳۱)ولقد خلقنکم ثم صورتکم ثم قلنا للملئکة اسجدوالادم فسجوا الا ابلیس۔(۱۱ الاعراف) اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔

(۳۳)حتی اذا جآء تهم رسلنا یتو فونهم قالوآ این ماکنتم تدعون من دون اللّٰه۔(۳۷ الاعراف) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آویں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔

(۳۴)ان الذین عندربک لایستکبرون عن عبادته ویسبحونه وله یسجدون (۲۰۶ الاعراف) یقینا جو ملائکہ تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۳۵)اذتستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکة مردفین۔(۹ الانفال) (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

(۳۶)اذیوحی ربک الی الملئکة انی معکم فثوتوا الذین امنوا۔(۱۲ الانفال) اور اس وقت کو یاد کرو

جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۳۷)ولوتری اذ یتوفی الذین کفروا الملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم وذوقوا عذاب الحریق۔(۵۰ الانفال) اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا جھیلنا۔

(۳۸)فانزل اللہ سکینتہ علیہ وایدہ بجنود لم تروھا وجعل کلمۃ الذین کفروا السفلی۔(۴۰ التوبۃ) سو اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور آپ کو ایسے لشکروں سے قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نیچی کر دی۔

(۳۹)ان رسلنا یکتبون ما تمکرون۔(۲۱ یونس) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔

(۴۰)ولقد جآء ت رسلنآ ابرھیم بالبشری قالوا سلما قال سلم فما لبث ان جآء بعجل حنیذ۔(۶۹ ھود) اور ہمارے بھیجے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔

(۴۱)ولما جآء ت رسلنا لوطا سیئی بھم وضاق بھم ذرعا وقال ھذا یوم عصیب۔(۷۷ ھود) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوئے اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۴۲)ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا اولئک یعرضون علی ربھم ویقول الاشھاد ھؤلاء الذین کذبوا علی ربھم الا لعنۃ اللہ علی الظلمین۔(ـــ ھود) اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے، ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۴۳)لہ معقبت من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ۔(۱۱ الرعد) ہر شخص کی حفاظت کیلئے کچھ فرشتے مقرر ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے کچھ اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے کہ وہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۴۴)ویسبح الرعد بحمدہ والملئکۃ من خیفتہ ویرسل الصواعق فیصیب بھا من یشآء وھم یجادلون فی اللہ وھو شدید المحال (۱۳ الرعد) اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی، اسکے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے باب میں

جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا شدید القوت ہے۔

(۴۵)جنت عدن یدخلونها ومن صلح من ابآء هم وازواجهم وذریتهم و الملئکة یدخلون علیهم من کل باب۔سلم علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار۔(۲۳ الرعد) ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اوران کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو جنت کے لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے ان کے پاس ہر سمت کے دروازے سے آتے ہوں گے اور یہ کہتے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہتے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۴۶)ما نزل الملئکة الا بالحق وما کانوآ اذا منظرین۔(۸ الحجر) ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ ہی کیلئے نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو مہلت بھی نہ دی جاتی۔

(۴۷)واذقال ربک للملئکة انی خالق بشرامن صلصال من حمامسنون (۲۸ الحجر) اور جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے سے بنی ہوگی پیدا کرنے والا ہوں، الخ۔(اگلی آیت میں بھی لفظ ملائکہ ہے)

(۴۸)قال فما خطبکم ایها المرسلون۔قالوآانآ ارسلنا الی قوم مجرمین۔ (۵۷ الحجر) فرمانے لگے (ابراہیمؑ) کہ اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۴۹)ینزل الملئکة بالروح من امره علی من یشآء من عباده ان انذروآ انه لا اله الا انا فاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۰)الذین تتوفهم الملئکة ظالمی انفسهم فالقوا السلم ما کنا نعمل من سوء بلی ان اللّٰه علیم بما کنتم تعملون۔(۲۸ النحل) جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی پھر وہ کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے کیوں نہیں بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۱)الذین تتوفهم الملئکة طیبین یقولون سلم علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون۔(۳۲ النحل) جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)ولله یسجد ما فی السموت وما فی الارض من دآبة والملئکة وهم لا یستکبرون۔(۴۹ النحل) اور اللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں میں اور زمین میں موجود ہیں اور بالخصوص فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۵۳)افاصفکم ربکم بالبنین واتخذمن الملئکة اناثا انکم لتقولون قولا عظیما۔(۴۰ بنی اسرائیل) تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور خود فرشتوں کو اپنی بیٹیاں بنائی ہیں بے شک تم بڑی بات کرتے ہو۔

(۵۴)واذقلنا للملئکة اسجدوا۔الخ۔(۶۱ بنی اسرائیل)(گزر چکا)

(۵۵)اوتسقط السمآء کمازعمت علینا کسفا اوتاتی بالله والملئکة قبیلا۔ (۹۲ بنی اسرئیل) یاجیسا آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر نہ گرادیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لاکھڑا کردیں۔

(۵۶)قل لوکان فی الارض ملئکة یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السمآء ملکارسولا۔(۹۵ بنی اسرائیل) آپ فرمادیجئے کہ اگرزمین پر فرشتے رہتے ہوتے کہ اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کورسول بنا کر بھیجتے۔

(۵۷)ومانتنزل الا بامرربک۔(۶۴ مریم)اورہم یعنی فرشتے بدون آپ کے رب کے حکم کے وقتا فوقتا نہیں آسکتے۔

(۵۸)واذقلنا للملئکة۔الخ۔(۱۱۶ طه)(گزر چکا)

(۵۹)وله من فی السموت والارض ومن عنده لایستکبرون عن عبادته ولا یستحسرون۔یسبحون الیل والنھار لا یفترون۔(۲۰ الانبیاء)اور جتنے کچھ آسمانوں اور زمین ہیں سب اسی کے ہیں اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں شب وروز تسبیح کرتے ہیں موقوف نہیں کرتے۔

(۶۰)لایحزنھم الفزع الاکبروتتلقھم الملئکة ھذایومکم الذی کنتم توعدون (۱۰۳ الانبیاء)ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

(۶۱)اللّٰہ یصطفی من الملئکة رسلا ومن الناس ان اللّٰہ سمیع بصیر۔(۷۵ الحج)اللہ تعالی منتخب کرلیتا ہے فرشتوں میں سے احکام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے،یقینی بات ہے کہ اللہ تعالی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۶۲)لولآ انزل الیه ملک فیکون معه نذیرا۔(۷ الفرقان)اس(رسولؐ) کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۶۳)وقال الذین لا یرجون لقآء نالولآ انزل علینا الملئکة اونری ربنا۔ الخ (۲۱

الفرقان) اور جولوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ رکھتے نہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں۔

(۶۴) ویوم تشقق السمآء بالغمام ونزل الملئکۃ تنزیلا۔(۲۵ الفرقان) اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جاویں گے۔

(۶۵) ولما جآءت رسلنآ ابرھیم بالبشری۔(۳۱ العنکبوت) اور ہمارے وہ بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے۔

(۶۶) وقالوا اتخذ الرحمن ولدا سبحنہ بل عباد مکرمون۔(۲۶ الانبیاء) اور یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ خدائے رحمن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ فرشتے اس بندے ہیں معزز۔

(۶۷) یآیھا الذین امنوا اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جآءتکم جنود فارسلنا علیھم ریحا وجودا لم تروھا وکان اللہ بما تعملون بصیرا (۹ الاحزاب) اے ایمان والو اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالی تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔

(۶۸) ھوالذی یصلی علیکم وملئکتہ لیخرجکم من الظلمت الی النور وکان بالمؤمنین رحیما۔(۴۳ الاحزاب) وہ ایسا رحیم ہے کہ وہ خود بھی اور اس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۶۹) ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یآیھا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما۔(۵۶ الاحزاب) بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر، اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۷۰) ویوم یحشرھم جمیعا ثم یقول للملئکۃ اھؤلاء ایاکم کانوا یعبدون۔(۴۰ سبا) اور جس روز اللہ تعالی ان سب کو جمع فرماوے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرماوے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کی پوجا کرتے تھے ان میں اکثر لوگ انہی کے معتقد تھے۔

(۷۱) الحمد للہ فاطر السموت والارض جاعل الملئکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلث وربع یزید فی الخلق مایشآء ان اللہ علی کل شیئی قدیر۔(۱ فاطر) تمام تر حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانیوالا ہے جنکو دو دو تین تین چار چار پر دار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۲)والصفت صفا۔فالزجرت زجرا۔فالتلیت ذکرا۔ان الھکم لواحد۔(۱ الصفت)قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۷۳)ام خلقنا الملئکۃ اناثا وھم شاھدون۔(۱۵۰ الصفت)ہاں کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ ان کے بننے کے وقت دیکھ رہے تھے۔

(۷۴)اذقال ربک للملئکۃانی خالق بشرا من طین۔(۷۱ص)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۵)وتری الملئکۃ حآفین من حول العرش یسبحون بحمدربھم وقضی بینھم بالحق وقیل الحمد للہ رب العالمین۔(۷۵ الزمر)اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے اور تمام بندوں میں ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جاوے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے

(۷۶)الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون بعمدربھم ویؤمنون بہ ویستغفرون للذین امنوا۔الخ۔(۷ المومن)جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے کہ گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے استغفار کرتے ہیں۔الخ

(۷۷)قالو الوشآء ربنا لانزل ملئکۃ فان بمآارسلتم بہ کفرون۔(۱۴ حم السجدۃ)انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارے پروردگار کو یہ منظور ہوتا کہ کسی کو پیغمبر بنا کر بھیجتے تو فرشتوں کو بھیجتا سوہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

(۷۸)ان الذین قالواربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولاتحزنوا وابشروابالجنۃ التی کنتم توعدون۔(۳۰ حم السجدۃ)جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر مستقیم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت کے ملنے پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔

(۷۹)تکادالسموت یتفطرن من فوقھن والملئکۃ یسبحون بحمدربھم ویستغفرون لمن فی الارض الآان اللہ ھوالغفور الرحیم۔(۵ الشوری) کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور وہ فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اہل زمین کے لئے معاف مانگتے ہیں خوب سمجھ لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

(۸۰)وجعلواالملئکۃ الذین ھم عبدالرحمن اناثا اشھدواخلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون(۱۹ الزخرف)اورانہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ انکی پیدائش کے

وقت موجود تھے ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اوران سے باز پرس ہوگی۔

(۸۱)فلولا اقی علیه اسورة من ذهب اوجآء معه الملئكة مقترنين۔(۵۳ الزخرف)تو اسکے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا فرشتے اس کے جلو میں پر باندھ کر آئے ہوتے

(۸۲)ام یحسبون انا لا نسمع سرهم ونجوهم بلی ورسلنا لدیهم یکتبون۔(۸۰الزخرف)ہاں کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اوران کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۸۳)ولونشآء لجعلنا منكم ملئكة يضربون وجوههم وادبارهم۔(۶۰ الزخرف)اوراگر تم چاہتے تو ہم تم سے فرشتوں کو پیدا کردیتے کہ وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔

(۸۴)فالمقسمت امرا۔(۴الذاریت) پھران فرشتوں کی (قسم) جوحکم کے موافق چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔

(۸۵)قال فما خطبكم ايها المرسلون۔(۳۱الذریت)ابراہیمؑ کہنے لگے کہ اچھا تو یہ بتلاؤ کہ تم کو بڑی مہم کیا درپیش ہے اے فرشتو؟

(۸۶)وكم من ملك في السموت لاتغني شفاعتهم شيئا الا من بعد ان ياذن الله لمن يشآء ويرضى۔ان الذين لا يؤمنون بالاخرة ليسمون الملئكة تسمية الانثى۔(۲۶ النجم)اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں، جولوگ آخرت پر ایمان رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۸۷)وما جعلنا اصحب النار الا ملئكة۔الخ۔(۳۱المدثر)اورہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۸۸)وان عليكم لحفظين۔كراما كاتبين۔يعلمون ماتفعلون(۱۰الانفطار) اور تم پر تمہارے سب اعمال یادرکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جوتمہارے سب افعال کو جانتے ہیں۔

(۸۹)تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر۔سلم هي حتى مطلع الفجر۔(۴ القدر)اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت وبرکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۹۰)ليس البر ان تولوا۔الخ۔(۱۷۷البقرة)(اس آیت میں فرشتوں کا ذکر ہے ترجمہ دیکھ لیں)

## وحی الٰہی

(۱)ذالك من انبآء الغيب نوحيه اليك۔(۴۴آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی

وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۲)انآ اوحینآ الیک کمآ اوحینآ الی نوح والنبیین من بعده واوحینآ الی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسبط وعیسی وایوب ویونس وهرون وسلیمن واتینا داودزبورا۔(۱۶۳ النساء) ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد اور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجتی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۳)واوحی الی هذاالقرآن لانذرکم به ومن بلغ۔(۱۹ الانعام)اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو ڈراؤں اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۴)قل لا اقول لکم عندی خزآئن الله ولا اعلم الغیب ولااقول لکم انی ملک ان اتبع الا مایوحی الی قل هل یستوی الاعمی وابصیرا فلاتتفکرون۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جو میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کرلیتا ہوں، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہوسکتا ہے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

(۵)ومن اظلم ممن افتری علی الله کذباوقال اوحی الی ولم یوح الیه شیئی ومن قال سانزل مثل مآانزل الله۔(۹۴ الانعام)اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ وتہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶)اتبع مآ اوحی الیک من ربک لآاله الاهو واعرض عن المشرکین۔(۱۰۷ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷)قل لااجدفی مآ اوحی الی محرماعلی طاعم یطعمه الاانیکون میتة اودمامسفوحااولحم خنزیرفانه فرس اوفسقا اهل لغیرالله به۔(۱۴۶ الانعام) آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کردیا گیا ہو۔

(۸)واوحینآ الی موسی ان الق عصاک فاذاهی تلقف مایافکون۔(۱۱۷ الاعراف)اور ہم نے

موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹)واوحیناآالی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر۔(۱۶۰ الاعراف)اورہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰)قل انماآاتبع مایوحی الی من ربی هذابصآئرمن ربکم وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جو میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو سکتا ہے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

(۵)ومن اظلم ممن افتری علی الله کذبااوقال اوحی الی ولم یوح الیه شیئی ومن قال سانزل مثل مآانزل الله۔(۹۴ الانعام)اوراس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ وتہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶)اتبع مآاوحی الیک من ربک لآاله الاهو واعرض عن المشرکین۔(۱۰۷ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷)قل لآ اجدفی مآاوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا اولحم خنزیرفانه رجس اوفسقا اهل لغیر الله به۔(۱۴۶ الانعام) آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

(۸)واوحینا الی موسی ان الق عصاک فاذاهی تلقف مایافکون۔(۱۱۷ الاعراف)اورہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹)واوحیناآالی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر۔(۱۶۰ الاعراف)اورہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰)قل انمآ اتبع مایوحی الی من ربی هذابصآئرمن ربکم وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۲۰۳ الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱)اذ یوحی ربک الی الملئکة انی معکم فثبتواالذین امنوا۔(۱۲ الانفال) اس وقت کو

یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں سے مجھ کو مددگار سمجھ کر تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۲) اکان للناس عجبا ان اوحینا آلی رجل منهم ان انذر الناس و بشر الذین امنو آن لهم قدم صدق عند ربهم۔ (۲ یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئیں ان کو یہ خوش خبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس پہنچ کر ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳) قل ما کیون لی ان ابدله من تلقآی نفسی ان اتبع الا ما یوحی الی انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم۔ (۱۵ یونس) آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ نہ میں اپنی طرف سے اس (قرآن) میں ترمیم کردوں بس میں تو صرف اس کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

(۱۴) واوحینآ الی موسی واخیه ان تبوا لقومکما بمصر بیوتا واجعلوا بیوتکم قبلة واقیموا الصلوة وبشر المؤمنین۔ (۸۷ یونس) اور ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کیلئے مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور اے موسیٰؑ آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

(۱۵) واتبع ما یوحی الیک اصبر حتی یحکم اللّٰہ وهو خیر الحکمین۔ (۱۰۹ یونس) اور آپ اس کا اتباع کرتے رہیے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردیں گے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھے ہیں۔

(۱۶) فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک وضآئق به صدرک انیقولوا لولآ انزل علیه کنز او جاء معه ملک۔ (۱۲ هود) سو شاید آپ تنگ ہو کر ان احکام میں سے جو کہ آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجے جاتے ہیں بعض کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔

(۱۷) واوحی الی نوح انه لن یؤمن من قومک الا من قدامن فلا تبتئس بما کانوا یفعلون۔ واصنع الفلک باعیننا ووحینا ولا تخا طبنی فی الذین ظلموا انهم مغرقون۔ (۳۶ هود) اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی نیا شخص تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لاوے گا سو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اس پر کچھ غم نہ کرو اور تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی تیار کرلو، اور مجھ سے کافروں کے بارے میں کچھ گفتگو نہ کرنا وہ سب غرق کئے جاویں گے۔

(۱۸)تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک ماکنت تعلمھآ انت ولاقومک من قبل ھذا فاصبران العاقبة للمتقین۔(۴۹ ھود) یہ قصہ منجملہ اخبارغیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچا تے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقینا نیک انجامی متقیوں کیلئے ہے۔

(۱۹)نحن نقص علیک احسن القصص بمآ اوحینآ الیک ھذالقرآن وان کنت من قبلہ لمن الغفلین۔(۳یوسف) ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ محض بے خبر تھے۔

(۲۰)فلما ذھبوا بہ واجمعوآ ان یجعلوہ فی غیبت الجب واوحینآ الیہ لتنبئنھم بامرھم ھذاوھم لا یشعرون۔(۱۵ یوسف)سو جب ان (یوسف) کو ل گئے اور سب نے پختہ عزم کرلیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم ان لوگوں کو یہ بات جتلاؤ گے اور تم کو پہچانیں گے بھی نہیں۔

(۲۱)تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک۔(۱۰۲ یوسف)(سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۲۲)وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم من اھل القری (۱۰۹ یوسف) اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے (سو کوئی فرشتہ نہ تھا)

(۲۳)کذالک ارسلنا فی امۃ قد خلت من قبلھآ امم لتتلوا علیھم الذی اوحیبنا الیک وھم یکفرون بالرحمن قل ھو ربی الا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب۔(۳۵ الرعد) اور اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا کہ اس سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنادیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

(۲۴)فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔(۱۳ ابراھیم) پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔

(۲۵)ینزل الملئکة بالروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ ان انذروآ انہ لا الہ الا انا فاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۲۶)ومآ ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم۔(۴۳النحل)(سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۲۷)ثم اوحینا من قبلک ان اتبع ملة ابرھیم حنیفا وماکان من المشرکین ۔ (۱۲۳

النحل) پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیمؑ کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۲۸)وانکادوالیفتنونک عن الذی اوحینآ الیک لتفتری علینا غیرہ واذالا تخذوک خلیلا۔(۷۳ بنی اسرائیل)اور یہ کافر لوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے تا کہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنا لیتے۔

(۲۹)واتل مآاوحی الیک من کتاب ربک لامبدل بکلمتہ ولن تجدمن دونہ ملتحدا۔(۲۷ الکھف)اور آپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آتی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۳۰)فتعلی اللہ الملک الحق ولا تعجل بالقران من قبل ان یقضی الیک وحیہ وقل رب زدنی علما۔(۱۱۴ طہ)سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے اور قرآن پڑھنے میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔

(۳۱)ومآارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم۔(۷ الانبیاء)(سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۳۲)ومارسلنا من قبلک من رسول الانوحی الیہ انہ لاالہ الا انا فاعبدون۔(۲۵ الانبیاء)اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۳۳)قل انمآ انذرکم بالوحی ولا یسمع الصم الدعآء اذاما ینذرون۔(۴۵ الانبیاء) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں۔

(۳۴)قل انما یوحی الی انمآ الھکم الہ واحد فھل انتم مسلمون۔(۱۰۸ الانبیاء)فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اب بھی تم مانتے ہو (یا نہیں)

(۳۵)من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السمآء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن گیدہ مایغیظ۔(۱۵ الحج) جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسولؐ کی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیے اس کی تدبیر کیا ہے اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کر سکتی ہے۔

(۳۶)فاوحینآ الیہ ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا فاذاجآء امرنا۔الخ۔(۲۷ المومن)(ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۳۷)واوحینآ الی موسی ان اسر بعادی انکم متبعون۔(۵۲ الشعراء)اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم بھیجا کہ

میرے بندوں کو شباشب مصر سے باہر نکال لے جاؤ تم لوگوں کا تعاقب کیا جاوے گا۔

(۳۸)واتبع مایوحی الیک من ربک ان اللّٰہ کان بما تعملون خبیرا۔(۲ الاحزاب)اورآپ کے پروردگار کی طرف سے جوحکم پر وحی کیا جاتا ہے اس پر چلئے تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۹)والذی اوحینآ الیک من الکتب ھوالحق مصدقالمابین یدیه ان اللّٰہ بعبدہ لخبیر بصیر۔(۳۱فاطر)اور یہ کتاب جوہم نے آپکے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے، جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اللہ تعالی اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰)ان یوحی الی الا انمآ نذیر مبین۔(۷۰ص) میرے پاس جو وحی آتی ہے تو اس سبب سے آتی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۱)ولقداوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخسرین۔(۶۵ الزمر)اورآپ کی طرف بھی اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہوگزرے ہیں ان کی طرف بھی یہ بات وحی میں بھیجی جا چکی ہے کہ اے عام مخاطب اگر تو شرک کرگا تو تیرا کیا کرایا کام غارت ہوجائے گا اور تو خسارے میں پڑے گا

(۴۲)رفیع الدرجت ذوالعرش یلقی الروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ لینذر یوم التلاق۔(۱۵ المومن)وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ اجتماع کے دن سے ڈرائے (یعنی قیامت کے دن سے)

(۴۳)قل انمآ انا بشر مثلکم یوحی الی انمآ الھکم الہ واحد فاستقیموآ الیه واستغفروہ وویل للمشرکین۔(۶ حم السجدہ) آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اس کی طرف سیدھ باندھ لو اور اس سے معافی مانگو اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۴۴)کذالک یوحی الیک والی الذین من قبلک اللّٰہ العزیز الحکیم۔(۳ الشوری)اسی طرح آپ پر اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو چکے ہیں ان پر اللہ تعالی جو زبردست حکمت والا ہے وحی بھیجتا رہا ہے۔

(۴۵)شرع لکم من الدین ماوصی به نوحاوالذی اوحینآ الیک وماوصینا به ابرھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوافیه۔(۱۳ الشوری)اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی اور عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۴۶)وما کان لبشران یکلمه اللّٰہ الا وحیا اومن ورآی حجاب اویرسل رسولا فیوحی باذنه مایشآء انه علی حکیم۔(۵۱ الشوری)اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالی اس سے کلام فرماوے مگر یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچادیتا ہے وہ بڑا عالی شان

بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۷)ان اتبع الا مایوحی الی وماآنا الا نذیر مبین۔(۹ الاحقاف) میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے اور میں تو صرف صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۸)وما ینطق عن الھوی۔ان ھوالا وحی یوحی۔(۳ النجم)اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(۴۹)فاوحی الی عبدہ مآاوحی۔(۱۰ النجم) پھر اللہ تعالی نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی (تفسیر دیکھ لیں)

(۵۰)قل انمآانا بشر مثلکم یوحی الی انمآالھکم الہ واحد(۱۱۰ الکھف)(سلسلہ ۴۳ دیکھئے)

(۵۱)قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوآانا سمعنا قرانا عجابا۔(۱ الجن) آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔

# قرآن حکیم

(۱)الم۔ذالک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین۔(۱ البقرۃ)الم۔یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲)والذین یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ البقرۃ)اور وہ لوگ ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہے اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۳)وان کنتم فی ریب ممانزلنا علی عبدنا فاتوابسورۃ من مثلہ وادعوا شھدآء کم من دون اللہ ان کنتم صدقین۔فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکفرین(۲۳ البقرۃ)اور اگر تم کچھ خلجان میں ہو اس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندۂ خاص پر تو پھر تم بنالاو ایک محدود ٹکڑا جو اسکا ہم پلہ ہو اور بلالو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ تجویز کر رکھے ہیں اگر تم سچے ہو پھر اگر تم نہ کر سکے اور قیامت تک بھی نہ کرسکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو، دوزخ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۴)ولماجآء ھم کتب من عنداللہ مصدق لمامعھم وکانوامنقبل یستفتحون علی الذین کفروافلماجآءھم ماعرفوا کفروابہ فلعنۃ اللہ علی الکفرین(۸۹البقرۃ) اور جب ان کو ایک ایسی کتاب پہنچی یعنی قرآن جو منجانب اللہ ہے اور اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے یعنی توریت حالانکہ اس کے قبل وہ

خود بیان کیا کرتے تھے کفار سے پھر جب وہ چیز آ پہنچی جس کو وہ پہچانتے ہیں تو اس کا انکار کر بیٹھے سو خدا کی مار ہو ایسے منکروں پر۔

(۵) قل من کان عدوالجبریل فانه نزله علی قلبک باذن اللّٰه مصدقا لمابین یدیه وهدی وبشری للمؤمنین۔ (۹۷ البقرۃ) آپ یہ کہیے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوند کے حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۶) واذاقیل لهم اتبعواماآنزل اللّٰه قالوابل نتبع ماآلفینا علیه اباء نا اولوکان اباء هم لا یعقلون شیئا ولا یهتدون۔ (۱۷۰ البقرۃ) اور جب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا دین کی نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدایت رکھتے ہوں۔

(۷) ان الذین یکتمون ماآنزل اللّٰه من الکتب وشترون به ثمنا قلیل ااولئک مایاکلون فی بطونهم الاالنار ولا یکلمهم اللّٰه یوم القیمة ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم۔ (۱۷۴ البقرۃ) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اور کچھ نہیں شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی

(۸) تلک ایت اللّٰه نتلوها علیک بالحق وانک لمن المرسلین (۲۵۲ البقرۃ) یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

(۹) نزل علیک الکتب بالحق مصدقالمابین یدیه وانزل التورة والانجیل۔من قبل هدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروابیت اللّٰه لهم عذاب شدید واللّٰه عزیز ذوانتقام۔ (۳ آل عمران) اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو نازل ہو چکی ہیں اور توریت اور انجیل کو اس کے قبل لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے معجزات، بے شک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت اور اللہ تعالیٰ غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۱۰) هوالذی انزل علیک الکتب منه ایت مخکمت هن ام الکتب واخرمتشبهت فاماالذین فی قلوبهم زیخ فیتبعون ماتشابه منه ابتغآ الفتنة وابتغآء تاویله ومایعلم تاویله الا اللّٰه والرسخون فی العم یقولون امنا به کل من عندربنا ومایذکرالا اولواالالباب۔ (۷ آل عمران) وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی

آیتیں اصلی مدار ہیں رب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہیں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے حالانکہ ان کا مطلب بجز حق تعالی کے اور کوئی نہیں جانتا، جو لوگ علم دین میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں (اس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۱۱) وقالت طآئفة من اهل الكتب امنوا بالذى انزل على الذين امنوا وجه النهار واكفروآ اخره لعلهم يرجعون۔ (۷۲ آل عمران) اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر یعنی قرآن پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں یعنی شام کو عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۱۲) وان من اهل الكتب لمن يؤمن بالله ومآ انزل اليكم ومآ انزل اليهم خشعين لله لا يشترون بايت الله ثمنا قليلا اولئك لهم اجرهم عند ربهم ان الله سريع الحساب۔ (۱۹۹ آل عمران) اور بالیقین بعض لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

(۱۳) وانمنهم لفريقا يلون السنتهم بالكتب لتحسبوه من الكتب وما هومن الكتب ويقولون هومن عندالله وماهومن عندالله ويقولون على الله الكذب وهم يعلمون۔ (۷۸ آل عمران) اور بیشک ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تا کہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴) تلك ايت الله نتلوها عليك بالحق وما الله يريد ظلما للعلمين۔ (۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتے۔

(۱۵) يآيها الذين اوتوا الكتب امنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل ان نطمس وجوها فنردها على ادبارهآ او نلعنهم كما لعنآ اصحب السبت وكان امر الله مفعولا۔ (۴۷ النساء) اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہاری پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(۱۶)الم ترالی الذین یزعمون انھم امنوابمآانزل الیک ومآانزل من قبلک یریدون ان یتحاکموآالی الطاغوت وقدامروآان یکفروابه ویرید الشیطن ان یضلھم ضللا بعیدا۔(۶۰ النساء) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی اپنے مقدمے شیطان کے پاس لیجانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو یہ حکم ہوا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۷)افلا یتدبرون القران ولو کان من عند غیر اللّٰه لوجدوا فیه اختلافا کثیرا۔(۸۲النساء) تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پائے۔

(۱۸)اللّٰه لا اله الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه ومن اصدق من اللّٰه حدیثا۔(۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں، اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۱۹)انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بمآ ارلک اللّٰه ولا تکن للخآ ئنین خصیما۔(۱۰۵ النساء) بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلادیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرف داری نہ کیجئے۔

(۲۰)وانزل اللّٰه علیک الکتب والحکمة وعلمک مالم تکن تعلم وکان تضل اللّٰه علیک عظیما۔(۱۱۳ النساء) اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالی کا بڑا فضل ہے۔

(۲۱)یآیھا الذین امنوآ امنوا باللّٰه ورسوله والکتب الذ نزل علی رسوله والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفر باللّٰه وملئکته وکتبه ورسله والیوم الاخر فقد ضل ضللا بعیدا۔(۱۳۶ النساء) اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۲۲)لکن الرسخون فی العلم منھم والمؤمنون یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوة والمؤتون الزکوة والمؤمنون باللّٰه والیوم الاخر اولئک سنؤتیھم اجرا عظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب

عظیم عطاء فرمادیں گے۔

(۲۳)یآیھا الناس قدجآء کم برھان من ربکم وانزلنآالیکم نورامبینا۔(۱۷۵ النساء)اے لوگو یقینا تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔

(۲۴)قدجآء کم من اللّٰہ نور وکتب مبین۔(۱۵ المائدہ) تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح یعنی قرآن مجید۔

(۲۵)وانزلنآ الیک الکتب بالحق مصدقالما بین یدیہ من الکتب ومھینھا علیہ فاحکم بینھم بمآانزل اللّٰہ ولا تتبع اھوآء ھم عما جآءک من الحق۔(۴۷ المائدہ)اور ہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جوخود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو ان کے باہمی معاملات میں اسی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۲۶)قل یآھل الکتب ھل تنقمون منآ الا ان امنابالله ومآانزل الینا ومآانزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹ المائدہ) آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجزاس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جاچکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۷)ولوکانوایؤمنون بالله والنبی ومآ انزل الیہ مااتخذ وھم اولیآء ولکن کثیرا منھم فسقون۔(۸۱ المائدہ)اور اگر یہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تھی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۸)واذاسمعوا مآانزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوا من الحق یقولون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشھدین۔(۸۳ المائدہ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۹)یآیھا الذین امنوالا تسئلوا عن اشیآء ان تبدلکم تسؤکم وان تسئلوا عنھا حین ینزل القرآن تبدلکم عفااللّٰہ عنھا واللّٰہ غفور حلیم۔(۱۰۱ المائدہ) اے ایمان والو ایسی فضول باتیں مت پوچھو کہ اگر تم سے ظاہر کردی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو تو تم سے ظاہر کردی جائیں، سوالات گذشتہ اللہ تعالی نے معاف کردیئے اور اللہ تعالی بڑی مغفرت والے ہیں۔

(۳۰)وذر الذين اتخذوا دينهم لعبا ولهوا وغرتهم الحيوة الدنيا وذكر به ان تبسل نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولي ولا شفيع (۷۰ الانعام) اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہو جنھوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے اور دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتا رہ تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ہو۔

(۳۱)وهذا كتب انزلنه مبرك مصدق الذى بين يديه ولتنذر ام القرى ومن حولها والذين يؤمنون بالاخرة يؤمنون به وهم على صلاتهم يحافظون۔ (۹۳ الانعام) اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈراویں اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۳۲)افغير الله ابتغى حكما وهو الذى انزل اليكم الكتب مفصلا والذين اتينهم الكتب يعلمون انه منزل من ربك بالحق فلا تكونن من الممترين۔ (۱۱۵ الانعام) تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے کہ اس نے ایک کتاب کامل تمہارے پاس بھیجدی ہے اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۳۳)وهذا كتب انزلنه مبرك فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون (۱۲الاعراف) اور یہ قرآن ایک کتاب ہے جسکو ہم نے بھیجا بڑی خیر و برکت والی سو اسکا اتباع کرو اور ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو

(۳۴)كتب انزل اليك فلا يكن فى صدرك حرج منه لتنذر به وذكرى للمؤمنين۔ (۵۲ الاعراف) یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیے۔

(۳۵)ولقد جئنهم بكتب فصلنه على علم هدى ورحمة لقوم يؤمنون۔ (۵۲ الاعراف) اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے دن کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۶)واتبعوا النور الذى انزل معه اولئك هم المفلحون (۱۵۷ الاعراف) اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔ (تفصیل دیکھ لیں)

(۳۷)والذين يمسكون بالكتب واقاموا الصلوة انا لا نضيع اجر المصلحين (۱۷۰ الاعراف) اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کا اجر جو اپنی اصلاح کریں ضائع نہ

کریں گے۔

(۳۸)فبای حدیث بعدہ یؤمنون۔(۱۸۵ الاعراف) پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۳۹)ان ولی اللّٰہ الذی نزل الکتب وھویتولی الصلحین۔(۱۹۶ الاعراف) یقینا میرا پروردگار اللہ تعالی ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

(۴۰)واذاقری القران ان فاستمعوالہ وانصتوالعلکم ترحمون۔(۲۰۴الاعراف) اورجب قرآن پڑھاجایا کرے تواس کی طرف کان لگایا کرواور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۴۱)انما المؤمنون الذیین اذاذکراللّٰہ وجلت قلوبھم واذاتلیت علیم ایتہ زادتھم ایما نا وعلی ربھم یتوکلون۔(۲ الانفال) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈرجاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو زیادہ کردیتی ہیں اوروہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۴۲)یحذرالمنفقون ان تنزل علیھم سورۃ تنبئھم بما فی قلوبھم قل استھذئوا ان اللّٰہ مخرج ماتحذرون۔ (۶۴ التوبۃ)منافق لوگ طبعا اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل نہ ہوجاوے جوان کوان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے،آپ فرمادیجئے کہ ااچھاتم استہزا کرتے رہو، بیشک اللہ تعالی اس چیز کوظاہر کرکے رہے گا جس کے اظہار کاتم اندیشہ کرتے تھے۔

(۴۳)واذآ انزلت سورۃ ان امنوا باللّٰہ وجاھدوامع رسولہ استاذنک اولواالطول منھم وقالواذرنانکن مع القعدین۔(۸۶ التوبۃ)اورجب کوئی ٹکڑا قرآن کااس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤاوراس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کروتو اس میں کے مقدرووالے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

(۴۴)ان اللّٰہ اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعداعلیہ حقافی التورایۃ و الانجیل والقرآن(۱۱۱ التوبۃ)بلاشبہ اللہ تعالی نے مسلمانوں سے انکی جانوں کواور انکے مالوں کواس بات کے عوض میں خریدلیا ہے کہ ان کوجنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اورقتل کئے جاتے ہیں اس پر سچاوعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

(۴۵)واذاماآنزلت سورۃ فمنھم من یقول ایکم زادتہ ھذہ ایمانا فاماالذین امنوافزادتھم ایمانا وھم یستبشرون۔(۱۲۴ التوبۃ)اورجب کوئی سورت جدید نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس

سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس ترقی کے ادراک سے خوش ہو رہے ہیں۔

(۴۶)واذاما آانزلت سورة نظر بعضهم الی بعض هل یرالکم من احدتما نصرفوا صرف اللّٰه قلوبهم بانهم قوم لا یفقهون۔(۱۲۷ التوبة)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالیٰ نے ان کا دل ہی ایمان سے پھیر دیا ہے اس وجہ سے وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں۔

(۴۷)الر تلک ایت الکتب الحکیم(۱ یونس) یہ پر حکمت کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں

(۴۸)واذا تتلی علیهم ایاتنا بینت قال الذین لا یرجون لقآءنا ائت بقران غیر هذآ او بدله قل مایکون لی ان ابدله من تلقآی نفسی ان اتبع الا مایوحی الی۔(۱۵ یونس)اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے، آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کر دوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

(۴۹)وما کان هذاالقرآن ان یفتری من دون اللّٰه ولکن تصدیق الذی بوین یدیه وتفصیل الکتب لاریب فیه من رب العلمین۔(۳۷ یونس)اور یہ قرآن افتراء کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا یہ جس اس سے قبل نازل ہو چکی ہے اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک وشبہ کی نہیں، اور وہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۵۰)یآیها الناس قدجآء تکم موعظة من ربکم وشفآء لمافی الصدور و هدی ورحمة للمؤمنین(۵۷ یونس)اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنیوالی ہے اور رحمت ہے

(۵۱)وماتکون فی شان وماتتلوامنه من قرآن ولاتعملون من عمل الاکنا علیکم شهودا اذتفیضـون فیه۔(۶۱ یونس)اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۵۲)فان کنت فی شک مما آانزلنآ الیک فسئل الذیین یقرء ون الکتب من قبلک لقدجآءک الحق من ربک فلاتکونن من الممترین(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۵۳)الر کتب احکمت ایته ثم فصلت من الدن حکیم خبیر(هود) یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے ہے

(۵۴)ام یقلون افترہ قل فاتوابعشر سور مثلہ مفتریت وادعوا من استطعتم من دون اللّٰہ ان کنتم صدقین۔(۱۳ ھود) کیا یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن) کو خود بنالیا ہے آپ فرمادیجئے کہ توتم بھی اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ، اور اپنی مدد کیلئے جن جن غیر اللہ کو بلاسکو بلالواگر تم سچے ہو، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۵)الر تلک ایت الکتب المبین۔اناآنزلنہ قرانا عربیا لعلکم تعقلون۔(۱ یوسف) یہ آیتیں ہیں ایک کتاب واضح کی ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو۔

(۵۶)وماتسئلھم علیہ من اجران ھوالا ذکر للعلمین(۱۰۴ یوسف)اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ قرآن تو صرف جہاں والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

(۵۷)ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیئی وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون۔(۱۱۱ یوسف) یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہوچکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہربات کی تفصیل کرنے والا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے۔

(۵۸)المر تلک ایت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثرالناس لا یؤمنون۔(۱ الرعد) یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۵۹)افمن یعلم انمآ انزل الیک من ربک الحق کمن ھواعمی انما یتذکر اولواالالباب۔(۱۹ الرعد)اور جوشخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہوسکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔

(۶۰)کذالک ارسلناک فی امۃ قدخلت من قبلھآ امم لتتلوا علیھم الذی اوحینآ الیک وھم یکفرون بالرحمن۔(۳۰ الرعد)اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے اور بہت سے امتیں گزر چکی ہے، تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۱)والذین اتینھم الکتب یفرحون بمآ انزل الیک ومن الاحزاب من ینکر بعضہ۔(۳۶الرعد)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۲)الر کتب انزلنه الیک لتخرج الناس من الظلمت الی لنور باذن ربهم الی صراط العزیزالحمید۔(۱ ابراھیم) یہ قرآن ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تا کہ آپ تمام لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف یعنی خدائے غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لاویں۔

(۶۳)الر تلک ایت الکتب وقران مبین۔(۱ الحجر) یہ آیتیں ہیں کامل کتاب اور واضح قرآن کی۔

(۶۴)وقالوایآیھا الذی نزل علیه الذکرانک لمجنون (۶ الحجر) اوران کفارمکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۶۵)انا نحن نزلنا الذکروانا له لحفظون۔(۹ الحجر) ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم اس کے محافظ ہیں۔

(۶۶)ولقداتیسنک سبعامن المثانی والقرآن العظیم۔(۸۷الحجر) اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۷)واذاقیل لھم ماذآانزل ربکم قالوآانساطیر الاولسین۔(۲۴ النحل) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ وہ تو محض بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۶۸)وقیل للذین اتقواماذآانزل ربکم قالواخیرا للذین احسنوا فی ھذہ الدنیا حسنة ولدارالاخرة خیرولنعم دارالمتقین۔(۳۰ النحل) اور جولوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہاجاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۶۹)بالبینت والذبروانزلنآ الیک الذکرلتبین للناس مانزّ الیھم ولعلھم یتفکرون۔(۴۴ النحل) اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ ان سے ظاہر کردیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

(۷۰)ومآانزلنا علیک الکتب الالتبین لھم الذی اختلفوافیه وھدی و رحمة لقوم یؤمنون۔(۶۴ النحل) اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کررہے ہیں آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرمادیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔

(۷۱)ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شیئی وھدی ورحمة وبشری للمسلمین۔(۸۹ النحل) اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کو بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۷۲)قل نزله روح القدس من ربک بالحق لیثبت الذین امنواوھدی و بشری

للمسلمین۔(۱۰۲ النحل) آپ فرمادیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہوجائے۔

(۷۳)ان ھذاالقران یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المؤمنین الذّن یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا۔(۹ بنی اسرائیل) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

(۷۴)ولقد صرفنا فی ھذاالقران لیذکروا وما یزیدھم الانفورا۔(۴۱ بنی اسرائیل)اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ اس کو اچھی طرح سے سمجھ لیں اور ان کو نفرت بڑھتی جاتی ہے۔

(۷۵)واذقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔(۴۵ بنی اسرائیل)اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۷۶)وننزل من القرآن ماھوشفآء ورحمۃ للمؤمنین۔ولایزید الظلمین الاخسارا۔(۸۲ بنی اسرائیل)اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور ناانصافوں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

(۷۷)قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوابمثل ھذالقران لا یاتون بمثلہ ولوکان بعضھم لبعض ظھیرا۔(۸۸ بنی اسرائیل) آپ فرمادیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس بات کیلئے جمع ہوجاویں کہ ایسا قرآن بنالاویں تب بھی ایسا نہ لاسکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جاوے۔

(۷۸)ولقدصرفنا للناس فی ھذالقرآن من کل مثل فابی اکثرالناس الا کفورا۔(۸۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کا عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے پھر بھی اکثر لوگ بے انکار کئے ہوئے نہ رہے۔

(۷۹)وبالحق انزلنہ وبالحق نزل ومآارسلناک الامبشروانذیرا۔(۱۰۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہوگیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۸۰)وقراناقرقنہ لتقراہ علی الناس علی مکث ونزلنہ تنزیلا۔(۱۰۶ بنی اسرائیل)اور قرآن میں ہم نے جابجا فصل رکھا تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں تدریجا اتارا۔

(۸۱)الحمدللہ الذی انزل علی عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا۔قیما لینذربا ساشدیدامن لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا حسنا۔(۲ا الکھف) تمام خوبیاں اس

اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۸۲)واتل مآاوحی الیک من کتاب ربک لا مبدل لکلمته ولن تجد من دونه ملتحدا(۲۷ بنی اسرائیل)اورآپ کے پاس جوآپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے کے سوا کوئی اورجائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۸۳)فانمایسرنه بلسانک لتبشربه المتقین وتنذربه قوما لدا۔(۹۷ مریم) سوہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور نیز اس جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۸۴)کذلک نقص علیک من انبآء ما قد سبق وقداتینک من لدنا ذکرا۔(۹۹ طه)اسی طرح ہم آپ سے اور واقعات گذشتہ کی خبریں بھی بیان کرتے رہتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔(یعنی قرآن)

(۸۵)وکذلک انزلنه قرآنا عربیا وصرفنا فیه من الوعید لعلهم یتقون اویحدث لهم ذکرا(۱۱۳ طه)اورہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کرکے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈرجائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کردے۔

(۸۶)بل قالوآاضغاث احلام بل افتراہ بل هوشاعر فلیا تنا بایة کمآارسل الاولون۔(۵ الانبیاء) بلکہ یوں بھی کہا کہ یہ قرآن پریشان حالات میں بلکہ انہوں نے اس کوتراش لیا ہے بلکہ یہ تو ایک شاعر شخص ہے تو ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس ایسی کوئی بڑی نشانی لاویں جیسا پہلے لوگ رسول بنائے گئے۔

(۸۷)لقدانزلنآ الیکم کتبا فیه ذارکم افلاتعقلون۔(۱۰ الانبیاء) ہم تمہارے پاس ایسی کتاب بھیج چکے ہیں کہ اس میں تمہاری نصیحت موجود ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔

(۸۸)هذاذکر من معی وذکر من قبلی بل اکثرهم لا یعلمون(۲۴الانبیاء)یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب یعنی قرآن اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں یعنی توراۃ وانجیل وغیرہ موجود ہیں بلکہ ان میں سے زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے۔

(۸۹)وهذاذکر مبر کانزلنه افانتم له منکرون۔(۵۰ الانبیاء)اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا پھر بھی تم اس سے منکر ہو۔

(۹۰)قدکانت ایتی تتلی علیکم فکنتم علی اعقابکم تنکصون۔(۶۶ المومنون) میری آیتیں

تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جایا کرتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے تکبر کرتے ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے بیہودہ بناتے بکتے ہوئے۔

(۹۱)تبرک الذی نزل الفرقان علےٰ عبدہ لیکون للعلمین نذیرا۔(۱ الفرقان) بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب یعنی قرآن اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر نازل فرمائی تا کہ وہ بندہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۹۲)وقال الرسول یرب ان قومی اتخذ واھذاالقرآن مھجورا(۳۰الفرقان)اور اس دن رسولؐ کہیں گے کہ اے میرے پروردگار میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کر رکھا تھا۔

(۹۳)وقال الذین کفروالولا نزل علیہ القرآن جملۃ واحدۃ کذٰلک لنشبت بہ فؤادک ورتلنہ ترتیلا۔(۳۲ الفرقان)اور کافرلوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر یہ قرآن دفعۃ واحدۃ (یکبارگی) کیوں نہیں نازل کیا گیا، اس طرح تدریجاً اس لئے ہم نے نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا اتارا ہے۔

(۹۴)طسم۔تلک ایت الکتب المبین۔(۱ الشعرآء) یہ کتاب واضح کی آیتیں ہیں۔

(۹۵)وانہ لتنزیل رب العلمین۔نزل بہ الروح الامین۔علی قلبک لتکون منا المنذرین۔(۱۹۲ الشعرآء)اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر صاف عربی زبان میں، تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۹۶)ولونزلنہ علی بعض الاعجمین۔فقراہ علیھم ماکانوا بہ مؤمنین۔ (۱۹۸ الشعرآء)اور اگر بالفرض اس قرآن کو کسی عجمی پر نازل کردیتے پھر وہ عجمی ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی نہ مانتے۔

(۹۷)وماتنزلت بہ الشیطن۔وماینبغی لھم ومایستطیعون۔(۲۱۰ الشعرآء) اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں آئے اور یہ اس کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر ہی نہیں۔

(۹۸)طس تلک ایت القرآن وکتب مبین۔ھدی وبشری للمؤمنین(۱ النمل) طس۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی، یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہے۔

(۹۹)وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔(۱ النمل)اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جارہا ہے۔

(۱۰۰)ان ھذاالقرآن یقص لعی بنی اسرآئیل اکثرالذی ھم فیہ یختلفون۔وانہ لھدی ورحمۃ للمؤمنین۔(۷۶النمل) بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بالیقین وہ ایمانداروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱۰۱)وان اتلوالقرآن فمن اهتدی فانمایهتدی لنفسه ومن ضل فقل انمآ انا من المنذرین۔(۹۲ النمل)(اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے) کہ میں قرآن کریم پڑھ پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۰۲)طسم۔تلک ایت الکتب المبین۔(۱ القصص)(سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۱۰۳)واذایتیلی علیهم قالوآامنابه انه الحق من ربنآاناکنامن قبله مسلمین۔(۵۳ القصص)اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے ہی مانتے تھے۔

(۱۰۴)ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد قل ربی اعلم من جاء باهدی ومن هوفی ضلل مبین۔(۸۵ القصص) جس خدا نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو آپ کے اصلی وطن میں پرھ پہنچادے گا آپ ان سے فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون شریح گمراہی میں ہے۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۰۵)اتل مآاوحی الیک من الکتب واقم الصلوة۔(۴۵ العنکبوت) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے۔

(۱۰۶)وکذالک انزلنآالیک الکتب فالذین اتینهم الکتب یؤمنون به ومن هولاء من یؤمن به ومایحجدبایتنآالاالکفرون۔(۴۷ العنکبوت)اور اسی طرح ہم نے آپ کتاب نازل فرمائی سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہیوہ(آپ والی) کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان اہل عرب مشرک لوگوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور کوئی منکر نہیں ہوتا۔

(۱۰۷)اولم یکفهم انآانزلنا علیک الکتب یتل علیهم ان فی ذالک لرحمة وذکری لقوم یؤمنون۔(۵۱ النکبوت) کیا ان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۱۰۸)ولقد ضربنا للناس فی هذاالقرآن من عل مثل ولئن جئتهم بایة لیقولن الذین کفروآان انتم الا مبطلون۔(۸۵ الروم)اور ہم نے لوگوں کے واسطے اس قرآن میں ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگر ان کے پاس کوئی نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو۔

(۱۰۹)الم۔تلک ایت الکتب الحکیم۔هدی ورحمة للمحسنین۔(۱ القمان)الم یہ آیتیں ایک پرحکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے۔

(۱۱۰)واذاتتلی علیه ایتنا ولی مستکبراکان لم یسمعھاکان فی اذنیه وقرا فبشره بعذاب الیم۔(۷ لقمان)اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

(۱۱۱)الم۔تنزیل الکتب لا ریب فیه من رب العلمین۔(۱ الم السجدہ) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۱۲)وقال الذین کفروالن نؤمن بھذاالقرآن ولا بالذی بین یدیه۔(۳۱ سبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لاویں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۱۳)وقال الذین کفرواللحق لماجآء ھم ان ھذآالا سحر مبین(۴۳سبا)اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۱۱۴)ان الذین یتلون کتب اللّٰہ واقاموا الصلوۃ وانفقوامما رزقنھم سرا و علایة یرجون تجارۃ لن تبور۔(۲۹ فاطر)اور جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطاء فرمایا ہے اس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔(اگلی دو چار آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۱۵)یس۔والقرآن الحکیم۔انک لمن امرسلین ۔علی صراط مستقیم۔ تنزیل العزیزالرحیم۔(۱ یس) یس۔قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے راستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۱۱۶)وماعلمنه الشعروماینبتغی له ان ھوالاذکروقران مبین(۲۹یس)اورہم نے آپکو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کیلئے شایان شان ہی نہیں وہ تو محض نصیحت ہے اور ایک آسمانی کتاب ہے

(۱۱۷)ص۔والقرآن ذی الذکر۔بل الذین کفرووافی عزۃ وشقاق(۱ ص) ص۔قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ خود یہ کفار تعصب اور حق کی مخالفت میں ہیں۔

(۱۱۸)کتب انزلنه الیک مربک لیدبروآایته ولیتذکراولوالاکتاب۔(۲۹ ص) یہ بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔

(۱۱۹)ان ھوالاذکر للعلمین۔(۸۷ص) یہ قرآن تو اللہ کا کلام دنیا جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے

(۱۲۰)تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیزالحکیم۔انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق فاعبداللّٰہ مخصاله الدین۔(۱ الزمر) یہ نازل کی ہوئی کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کرکے اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔

(۱۲۱)اللّٰہ نزل احسن الحدیث کتبا متشابھا مثانی تقشعر منه جلود الذین یخشون ربھم ثم

تلین جلودھم وقلوبھم الی ذکر اللّٰہ۔(۲۳ الزمر) اللہ تعالی نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جوایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھران کے بدن اور دل نرم ہوکر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

(۱۲۲)انآ انزلنا علیک الکتب للناس بالحق فمن اھتدی فلنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا ومآ انت علیھم بوکیل۔(۴۱ زمر) ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے نفع کیلئے اتاری جوحق کو لئے ہوئے ہے، سو جوشخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے اور جوشخص بے راہ رہے گا تواس کا بے راہ ہونا اس پر پڑے گا اور آپ ان پر مسلط نہیں کئے گئے۔

(۱۲۳)دواتبعوآ احسن مآانزل الیکم من ربکم من قبل ان یاتیکم العذاب بغتۃ وانتم لاتشعرون۔(۵۵ زمر) اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تم کواس کا خیال بھی نہ ہو۔

(۱۲۴)حم۔تنزیل الکتب من اللّٰہ لعزیز العلیم۔(۱ المومن) یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جوزبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۲۵)الذین کذبوابالکتب وبمآارسلنابہ رسلنافسوف یعلمون۔(۷۰المومن) جن لوگوں نے اس کتاب کو یعنی قرآن کو جھٹلایا اوراس چیز کو بھی جوہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کے بھیجا تھا سوان کوابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔

(۱۲۶)حم۔تنزیل من الرحمن الرحیم۔کتب فصلت ایتہ قرانا عربیا لقوم یعلمون۔(۱ حم السجدہ) حم یہ کلام کا رحمان رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جوعربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے نافع ہے جودانش مند ہیں۔

(۱۲۷)وقال الذین کفروالاتسمعوالھذاالقرآن والغوافیہ لعلکم تغلبون۔(۲۶ حم السجدہ) اور یہ کافر باہم یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچادیا کرو شاید اس تدبیر سے تم ہی غالب رہو۔

(۱۲۸)ان الذین کفروابالذکر لماجآء ھم وانہ لکتب عزیز۔(۴۱ حم السجدہ) جولوگ اس قرآن کا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے ان کار کرتے ہیں اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے۔

(۱۲۹)ولوجعلنہ قرانا اعجمیا لقالوالا فصلت ایتہ ااعجمی وعربی قل ھوللذین امنوا ھدی وشفاء والذین لایؤمنون فی اذا نھم وقروھوعلیھم عمی اولئک ینادون من مکان بعید۔(۴۴ حم السجدہ) اوراگرہم اس کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ کیا بات کہ عجمی کتاب اور عربی رسول آپ کہہ دیجئے کہ یہ کتاب ایمان والوں کیلئے تو رہنما اور شفا ہے اور جوایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جارہے

ہیں۔

(۱۳۰)وکذلک اوحینآالیک قرآناعربینالتنذرام القری ومن حولھاو تنذر یوم الجمع لاریب فیه فریق فی الجنة وفریق فی السعیره۔(۷ الشوری)اورہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جولوگ اس کے آس پاس ہیں ڈرائے جائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں شک نہیں ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک دوزخ میں ہوگا۔

(۱۳۱)وقل امنت بمآانزل اللّٰه من کتب وامرت لاعدل بینکم(۱۵ الشوری) اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم بھی ہوا ہے کہ اپنی اور تمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔

(۱۳۲)اللّٰه الذی انزل الکتب بالحق والمیزان۔(۱۷ الشوری)اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

(۱۳۳)وکذلک اوحینآالیک روحامن امرناماکنت تدری مالکتب ولاالایمان ولکن جعلنه نورانھدی به من نشآءمن عبادنا وانک لتھدی الی صراط مستقیم (۵۲ الشوری)اوراسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی حکم بھیجا ہے آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جو کو چاہے ہدایت کرتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کرر ہے ہیں۔

(۱۳۴)حم۔والکتب المبین۔انا جعلنه قرانا عربیا لعلکم تعقلون۔وانه فی ام الکتب لدینا لعلی حکیم(۱ الزغرف) حم۔قسم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اسکو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم آسانی سے سمجھ لو،اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبے کی اور حکمت بھری کتاب ہے

(۱۳۵)ام اتینھم کتبا من قبله فھم به مستمسکون۔(۲۱ الزغرف) کیا ہم نے ان کو اس قرآن سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہیں۔

(۱۳۶)بل متعت ھؤلاءوابآءھم حتی جآءھم الحق ورسول مبین۔(۲۹ الزخرف) بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ داداؤں کو خوب سا سامان دیا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچا اور صاف صاف بتلادنے والا رسول آیا اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۱۳۷)ومن یعش عن ذکرالرحمن نقیض له شیطنا فھوله قرین۔(۳۶ الزغرف)اور جوشخص اللہ کی نصیحت(قرآن) سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیتے ہیں سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۱۳۸)فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علی صراط مستقیم۔وانه لذإرلک

ولقومک وسوف تسئلون۔(۴۴ الزخرف) تو آپ اس قرآن پر قائم رہئے جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھے راستے پر ہیں، اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے۔

(۱۳۹)وقالوالولانزل هذالقران لعی رجل من القریتین عظیم۔اهم یقسمون رحمت ربک۔(۱۳ الزخرف)اور کہنے لگے کہ یہ قرآن اگر کلام الہی ہے تو ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۰)حم۔والکتب المبین۔انا انزلنه فی لیلة مبرکة اناکنا منذرین۔(۱ الدخان)حم۔قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ایک برکت والی رات میں اتارا ہے ہم آگاہ کرنے والے تھے۔

(۱۴۱)فانما یسرنه بلسانک لعلهم یتذکرون۔(۵۸ الدخان) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں آسان کر دیا تا کہ یہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

(۱۴۲)حم۔تنزیل الکتب من الله العزیز الحکیم۔(۱ الجاثیه)حم یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۳)تلک ایت الله نتلو ها علیک بالحق فبای حدیث بعد الله وایته یؤمنون۔(۲ الجاثیه) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۱۴۴)هذابصآئر للناس وهدی ورحمة لقوم یوقنون۔(۲۰ الجاثیه) یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴۵)واذاتتلی علیهم ابیاتنا بینت ماکان حجتهم الا ان قالوا ائتوا باباء نا ان کنتم صدقین۔(۲۵ الجاثیه)اور جس وقت ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ داداؤں کے زندہ کر کے سامنے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۴۶)حم۔تنزیل الکتب من الله العزیزالحکیم(۱ الاحقاف) یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔

(۱۴۷)واذاتتلی علیهم ایتنا بینت قال الذین کفروا للحق لما جآء هم هذا سحرمبین۔(۷ الاحقاف)اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ سن کر یہ لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴۸)وقال الذین کفروا للذین امنوا لوکان خیرا ما سبقونآ الیه واذلم یھتدوا به فسیقولون ھذآ افک قدیم۔(۱۱ الاحقاف)اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سب سبقت نہ کرتے اور جب ان لوگوں کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں کہ یہ قدیمی جھوٹ ہے۔

(۱۴۹)وھذا کتب مصدق لسانا عربیا لینذر الذین ظلموا وبشری للمحسنین (۱۲ الاحقاف)اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے،عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

(۱۵۰)واذصرفنآ الیک نفرا من الجن یستمعون القران فلما حضروہ قالوآ انتوا فلما قضی ولوا الی قومھم منذرین۔(۲۹ الاحقاف)اور جب کہ ہم جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے جو قرآن سننے لگے غرض جب وہ لوگ قرآن کے پاس آپہنچے کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب قرآن پڑھا جاچکا تو وہ لوگ اپنی قوم کے پاس خبر پہنچانے کے واسطے واپس گئے۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۵۱)والذین امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل علی محمد وھو الحق من ربھم کفر عنھم سیاتھم واصلح بالھم۔(۲ محمد)اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر بھی ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔

(۱۵۲)ویقول الذین امنوا لولا نزلت سورۃ فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیه من الموت فاولی لھم۔(۲۰ محمد)اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۱۵۳)افلا یتدبرون القرآن ام علی قلوب اقفالھا۔(۲۴ محمد)تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہے ہے۔

(۱۵۴)ق۔والقرآن المجید۔(۱ ق)قسم ہے قرآن مجید کی۔

(۱۵۵)فذکر بالقران من یخاف وعید۔(۴۵ ق) آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۱۵۶)ام یقولون تقوله بل لا یؤمنون۔(۳۳ الطور) یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس قرآن کو خود گھڑ لیا ہے

بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے۔

(۱۵۷)افمن هذا الحديث تعجبون۔وتضحكون ولا تبكون۔(۵۹ النجم)سو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔

(۱۵۸)ولقد يسرنا القران للذكر فهل من مدكر۔(۱۷ القمر)اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کردیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

(۱۵۹)الرحمن۔علم القرآن۔(۱ الرحمن)رحمن نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۱۶۰)انه لقران كريم۔في كتب مكنون۔لا يمسه الا المطهرون۔(۷۷ الواقعه) کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۶۱)لوانزلنا هذا القرآن على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون۔(۲۱ الحشر)اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے نفع کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

(۱۶۲)هو الذى بعث فى الاميين رسلا منهم يتلوا عليهم ايته ويزكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة وان كانوا من قبل لفى ضلل مبين۔(۲ الجمعة)وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں ان کی ہی قوم میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۳)فامنوا بالله ورسوله والنور الذى انزلنا والله بما تعملون خبير۔(۸ التغابن)سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۶۴)قد انزل الله اليكم ذكرا۔(۱۰ الطلاق)خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۱۶۵)اذا تتلى عليه اياتنا قال اساطير الاولين۔سنسمه على الخرطوم۔(۱۵ القلم)جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول ہوتی چلی آئی ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگادیں گے۔

(۱۶۶)وما هو الا ذكر للعلمين۔(۵۲ القلم)حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے

(۱۶۷)انه لقول رسول كريم۔وما هو بقول شاعر قليلا ما تؤمنون۔(۴۰ الحاقه) کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۶۸)وانه لتذكرة للمتقين۔(۴۸ الحاقه)اور بلاشبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۶۹)قل اوحى الى انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا۔يهدى الى الرشد

فامنابه۔(۱ الجن) آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جوراہ راست بتلا تا ہے سوہم تواس پر ایمان لے آئے۔

(۱۷۰)ورتل القرآن ترتیلا۔(۴ المرمل)اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

(۱۷۱)فاقرء وا ما تیسر من القران۔(۲۰ المرمل) سوتم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو،(مکمل آیت اوراس کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۷۲)انانحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا۔(۲۳ الدھر) ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔

(۱۷۳)کلا انها تذکره۔فمن شاء ذکره۔فی صحف مکرمة۔مرفوعة مطهرة۔ بایدی سفرة۔کرام بررة۔(۱۱ عبس) ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن نصیحت کی چیز ہے جس کا جی چاہے اس کو قبول کرلے وہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں رفیع المکان ہیں مقدس ہیں جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں کہ وہ مکرم نیک ہیں۔

(۱۷۴)انه لقول رسول کریم۔(۱۹ التکویر)(سلسلہ نمبر ۱۶۷ دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۷۵)اذاتتلی علیه ایتناقال اساطیر الاولین۔(۱۳ الطفیف)(سلسلہ نمبر ۱۶۵ دیکھ لیں)

(۱۷۶)واذا قری علیهم القرآن لا یسجدون۔(۲۱ الانشقاق)اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف جھکتے۔

(۱۷۷)بل هوقران مجید۔فی لوح محفوظ۔(۲۱ البروج) بلکہ وہ ایک باعظمت قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(۱۷۸)انه لقول فصل۔وماهوبالهزل۔(۱۳ الطارق) کہ یہ قرآن حق باطل میں ایک فیصلہ کردینے والا کلام ہے کوئی لغو چیز نہیں ہے۔

(۱۷۹)سنقرئک فلاتنسی۔الاماشاالله۔(۶ الاعلی) ہم آپ کو پڑھادیا کریںگے پھر آپ انہیں بھولنگے مگر جس قدر اللہ کو منظور ہو۔

(۱۸۰)اقراباسم ربک الذی خلق۔(۱ الفلق) آپ قرآن اپنے کا نام لے کر پڑھا کیجئے۔

(۱۸۱)اناانزلنه فی لیلة القدر۔(۱ القدر) بیشک قرآن کو ہم نے شب قدر میں اتارا ہے۔

### هدایت

تلاوت قرآن کو(اعمال) کو جلد دوم کے تحت لکھا جائے گا۔

## توریت، انجیل، زبور، صحیفے

(۱)ولقداتینا موسی الکتب وقفینا من بعده بالرسل واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنه

بروح القدس۔(۸۷ البقرۃ)اورہم نے موسیٰؑ کو کتاب ( توریت ) دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگر سے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اورہم نے عیسی بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید کی۔

(۲)سل بنی اسراءیل کم اتینهم من ایة بینة۔(۲۱۱ البقرۃ) آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی واضح دلیلیں دی تھیں(مثلا توریت)

(۳)وکیف یحکموتک وعندهمالتورته فیها حکمالله ثم یتولون من بعد ذالک وماآولئک بالمؤمنین۔انا انزلنا التورة فیها هدی ونور یحکم بها النبیون الذین اسلموا للذٰن هادوا والربنیتون والا حبار بما استحفظو لمن کتب اللّٰه وکانوا علیه شهدآء۔(۴۳ المائدہ)اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالنکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں ہم نے توریت نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی، اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی وجہ اس کے کہ ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا، اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۴)ومن قبله کتب موسی اماما ورحمة۔(۱۷ هود)اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے جو کہ امام ہے اور رحمت ہے۔

(۵)ولقد اتینا موسی الکتب فاختلف فیه۔(۱۱۰ هود)اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب ( توریت ) دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا(پوری آیت دیکھ لیں)

(۶)واتینا موسی الکتب و جعلنه هدی لبنی اسراءیل الا تتخذوا من دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسی کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷)ولقد اتینا موسی وهرون الفرقان وضیاء وذکر اللمتقین۔(۴۸ الانبیاء) اور ہم نے موسی اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۸)ولقد اتینا موسی الکتب لعلهم یهتدون۔(۴۹ المومنون)اور ہم نے موسی کو کتاب دی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۹)ولقد اتینا موسی الکتب من بعد ما اهلکنا القرون الاولی بصائر للناس وهدی ورحمة لعلهم یتذکرون۔(۴۳ القصص)اور ہم نے موسیٰؑ کو اگلی امتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۰)ولقد اتینا موسی الکتب فلا تکن فی مریة من لقائه وجعلنه هدی لبنی اسرآءیل۔(۲۳

الم السجدہ) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی سو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کیجئے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۱۱) واتینھما الکتب المستبین۔ (۱۱۷ الصفت) اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی

(۱۲) ولقد اتینا موسی الکتب فاختلف فیه (۴۵ حم السجدۃ) (سلسلہ نمبر ۵ دیکھئے)

(۱۳) مثل الذین حملوا التوراۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (۵ الجمعۃ) جن لوگوں کو توراۃ پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہے۔

(۱۴) الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتب یدعون الی کتب اللّٰہ لیحکم بینھم ثم یتولی فریق منھم وھم معرضون۔ (۲۳ آل عمران) کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب (تورات) کا ایک کافی حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے، پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رخی کرتے ہوئے۔

(۱۵) ومصدقا لما بین یدی من التوراۃ ولا حل لکم بعض الذی حرم علیکم وجئتکم بایة من ربکم فاتقوا اللّٰہ واطیعون۔ (۵۰ آل عمران) اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی توراۃ کی اور اس لئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۱۶) کل الطعام کان حلا لبنی اسرآءیل الا ما حرم اسراءیل علی نفسه من قبل ان تنزل التوراۃ قل فاتوا بالتورۃ فاتلوھا ان کنتم صدقین۔ (۹۳ آل عمران) سب کھانے کی چیزیں تورات کے نزول سے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب نے اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا بنی اسرائیل پر حلال تھیں فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیئ وھدی ورحمة لعلھم بلقاء ربھم یؤمنون۔ (۱۵۵ الانعام) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۸) ومن قبله کتب موسی اماما ورحمة۔ (۱۲ الاحقاف) (سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۹) نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیه وانزل التورۃ والانجیل (۳ آل عمران) اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت کے ساتھ کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور توریت اور انجیل (اگلی آیتیں مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰)ویعلمه الکتب والحکمة والتورة والانجیل۔(۴۸ آل عمران)اور اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرماوینگے کتابیں اور سمجھ کی باتیں اور توریت اور انجیل۔

(۲۱)یآهل الکتب لم تحآجون فی ابراهیم ومآ انزلت التوراة والانجیل الا من بعده افلاتعقلون۔(۶۵ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(۲۲)قل یاهل الکتب لستم علی شیئی حتی تقیمواالتورة والانجیل ومآ انزل الیکم من ربکم۔(۶۸ المائده) آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب تم کسی راہ پر بھی نہیں جب تک کہ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کروگے۔

(۲۳)الذین یلتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونه مکتوباعند هم فی التورة والانجیل۔(۱۷۵ الاعراف) جولوگ کہ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

(۲۴)وعداعلیه حقافی التوراةوالانجیل۔(۱۱۱ التوبة)(باب قرآن مجید سلسلہ ۴۴ دیکھئے)

(۲۵)ولوانهم اقاموا التوراة والانجیل ومآ انزل الیهم من ربهم لاکلوامن فوقهم ومن تحت ارجلهم۔(۶۶ المائده)اور اگر یہ لوگ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی اس کی پوری پابندی کرتے تو یہ لوگ اوپر سے اور نیچے سے خوب فراغت سے کھاتے،(پوری آیت دیکھ لیں)

(۲۶)قال انی عبدالله اتینی الکتب وجعلنی نبیا۔(۳۰ مریم)وہ بچہ(عیسیٰؑ) بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب یعنی انجیل دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا۔

(۲۷)ثم قفینا علی اثرهم برسلنا وقفینا بعیسی بن مریم واتینه الانجیل ۔ (۲۷ الحدید) پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۸)واتیناداؤدزبورا۔(۱۶۳ النساء)اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۲۹)ولقد فضلنا بعض النبیین علی بعض واتینا داود زبورا۔(۵۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۳۰)ولقدکتبنافی الزبورمن بعدالذکران الارض یرثها عبادی الصلحون (۱۰۵ الانبیاء)اور ہم سب کتابوں میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے۔

(۳۱)یحیحی خذالکتب بقوة واتینه الحکم صبیا۔(۱۲ مریم)(اگلی آیت بھی دیکھ

لیں) اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کر لو اور ہم نے ان کو لڑکپن میں ہی سمجھ عطا فرمائی تھی۔

(۳۲)وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلھم جآءتھم رسلھم بالبینت وبالزبروبالکتب المنیر۔(۲۵ فاطر) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاویں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۳۳)ان ھذالفی الصحف الا ولی۔صحف ابراھیم وموسی۔(۱۸ الاعلی) (اور یہ کہ مضمون صرف قرآن ہی کا دعوی نہیں بلکہ ) مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیم اور موسی کے صحیفوں میں۔

(۳۴)وقالوالولا یاتینا بایۃ من ربہ اولم یاتھم بینہ مافی الصحف الاولی ۔ (۱۳۳ طہ) اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

(۳۵)وکتبنا لہ فی الا لواح من کل شیئی موعظۃ وتفصیلا لکل شیئی فخذھا بقوۃ وامرقومک یاخذوا باحسنھاساوریکم دارالفسقین۔(۱۴۵ الاعراف) اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تو ان کو کوشش کے ساتھ ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے کام پر عمل کریں میں اب بہت جلد تم لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

(۳۶)والقی الالواح واخذبراس اخیہ یجرالیہ۔(۱۵۰ الاعراف) اور تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے،(حضرت موسی)

(۳۷)اکفارکم خیر من اولئکم ام لکم براءۃ فی الزبر۔(۴۳ القمر) کیا تم میں جو کافر ہیں ان میں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معاف ہے۔

(۳۸)واذ اتینا موسی الکتب والفرقان لعلکم تھتدون۔(۵۳ البقرۃ) اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۳۹)ھانتم اولاءتحبونھم ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتب کلہ۔(۱۱۹ آل عمران) ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہو اور یہ لوگ تم سے اصلاح محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۰)فان کذبوک فقد کذب رسل۔(۱۸۴ آل عمران) (سلسلہ نمبر ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۱)والذین یؤمنون بمآ انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ البقرہ) اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں، اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۴۲)یآیھا الذین امنوآ امنوا باللہ ورسولہ والکتب الذی نزل علی رسولہ والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفربااللہ وملئکتہ وکتبہ ورسولہ والیوم الاخرفقدضل ضللا بعیدا۔(۳۶

النساء) اے ایمان والوتم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پرنازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اسکے فرشتوں کا اور اسکی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۴۳) لکن الرسخون فی العلم منهم والمؤمنون یؤمنون بمآ انزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوۃ والمؤتون الزکوۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاخر والئک سنوء تیهم اجراعظیما۔ (۱۶۲ النساء) لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم فرمادیں گے۔

(۴۴) وکذالک انزلنا الیک الکتب فالذین اتینهم الکتب یؤمنون به ومن هؤلاء من یؤمن به ومایحجد بایتنا الا الکفرون۔ (۴۷ العنکبوت) (باب قرآن حکیم سلسلہ نمبر ۱۰۶ دیکھئے)

(۴۵) ولقداتینابنی اسرآءیل الکتب والحکم والنبوۃ ورزقنهم من الطیبت وفضلنهم علے العلمین (۱۶ الجاثیة) اورہم نے بنی اسرائیل کو کتاب آسمانی اور حکمت اور نبوت دی تھی اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی۔

(۴۶) فویل للذین یکتبون الکتب بایدیهم ثم یقولن هذا من عنداللہ للیشتر دایه ثمنا قلیلا فویل لهم مما کتبت ایدیهم وویل لهم مما یکسیون۔ (۷۹ البقرہ) بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب توریت کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۷) افتومنون ببعض اکب وتکفرون ببعض فما جزآء من یفعل ذالک منکم الاخزی فی الحیوۃ الدینا ویوم القیمة یردون الی اشد العذایب وما اللہ بغافل عما تعملون۔ (۸۵ البقرہ) کتاب کے بعض احکام پر تم ایمان رکھتے ہو اور بعض پر ایمان نہیں رکھتے سو اور کیا سزا ہو ایسے شخص کو جو تم لوگوں میں ایسی حرکت کرے بجز رسوای کے دنیوی زندگانی میں اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

# نبوت ورسالت، انبیاء ورسل

نوٹ: حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک موجود ہے

## (۱) حضرت آدم علیہ السلام

(۱) واذقال ربک للملئکة انی جاعل فی الارض خلیفة۔ (۳۵ البقرة) (باب ملائکہ سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) وعلم ادم الا سمآء کلها ثم عرضهم علے الملئکة فقال انبوفی باسمآء هو لا ان کنتم صدقین۔ (۳۱ البقرة) اور علم دے دیا اللہ تعالی نے حضرت آدمؑ کو سب چیزوں کا اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کردیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو، (اگلی دس آیتیں مع ترجمہ دیکھ لیں جس میں حضرت آدمؑ کا تذکرہ ہے)

(۳) ان مثل عیسی عنداللّٰه کمثل ادم خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون (۵۹ آل عمران) بے شک حالت عجیبہ حضرت عیسیٰ کی اللہ تعالی کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ حضرت آدم کے ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہو جا بس وہ ہو گئے۔

(۴) ان اللّٰه اصطفی ادم ونوحا وال ابرهیم وال عمران علی العلمین۔ (۳۳ آل عمران) بیشک اللہ تعالی نے منتخب فرمایا ہے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو تمام جہاں پر۔

(۵) ولقد خلقنکم ثم صورنکم ثم قلنا للملئکۃ اسجدوا لادم نسجدوآ الا ابلیس لم یکن من السجدین۔ (۱۱ الاعراف) اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

(۶) ویآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ فکلامن حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونامن الظلمین۔ (۱۹ الاعراف) اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بی بی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی ان لوگوں کے شمار میں آجاؤ جن سے نامناسب کام ہو جایا کرتا ہے۔

(۷) ولقدھدنا الی ادم من قبل فنسی ولم نجدلہ عزما (۱۱۵ طٰہ) اور اس سے پہلے کہ ہم آدم کو ایک حکم دے چکے تھے سو ان سے غفلت ہوگئی اور ہم نے ان میں پختگی نہیں پائی (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

## (۲) حضرت ادریس علیہ السلام

(۱) واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین۔ (۸۵ الانبیاء) اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے۔

(۲) واذکر فی الکتب ادریس انہ کان صدیقانبیا۔ ورفعنہ مکاناعلیا (۵۷ مریم) اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے اور ہم نے انکو بلند رتبہ تک پہنچایا

## (۳) حضرت نوح علیہ السلام

(۱) ان اللّٰہ اصطفی ادم نوحا وال ابراھیم (۳۳ آل عمران) (باب آدم سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۲) واذاخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسی و عیسی ابن مریم واخذنامنھم میثاقا غلیظا۔ (۷ الاعراب) اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۳) انآ ارسلنا نوحا الی قومہ ان انذر قومک من قبل ان یا تیھم عذاب الیم۔ (۱ نوح) ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

(۴) ونوحا اذنادی من قبل فاستجبنالہ فنجینہ واھلہ من الکرب العظیم۔ (۷۶ الانبیاء) اور نوحؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعا کی سو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

(۵) وان یکذبوک فقد کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود (۴۲ الحج) اور لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی تکذیب کی ہے۔

(۶) کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد۔ (۱۲ ص) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۷)شرع لکم من الدین ما وصی به نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا به ابراھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیه (۱۳ الشوری) اللہ تعالی نے تمہارے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی،عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۸)لقد ارسلنا نوحا الی قومه یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره (۵۹ الاعراف) ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۹)ذریة من حملنا مع نوح انه کان عبدا شکورا۔(۳ بنی اسرائیل)(ترجمہ دیکھ لیں)

## (۴) حضرت ہود علیہ السلام

(۱)والی عاد اخاهم هودا قال یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره (۶۵ الاعراف) اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۲)واذکر اخا عاد اذ انذر قومه بالاحقاف وقد خلت النذر من بین یدیه ومن خلفه الا تعبدوآ الا اللّٰه انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم۔(۲۱ الاحقاف) اور آپ قوم عاد کے بھائی ہود کا ذکر کیجئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو جو کہ ایسے مقام پر رہتے تھے کہ وہاں ریگ کے مستطیل خم دار تودے تھے اس پر ڈرایا کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت ڈرانے والے گزر چکے ہیں مجھ کو تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۳)والی عاد اخاهم هودا۔(۵۰ هود) (سلسلہ نمبر ا دیکھ لیں)

(۴)ولما جآء امرنا نجینا هودا والذین امنوا معه برحمة منا ونجینهم من عذاب غلیظ۔(۵۸ هود) اور جب ہمارا حکم پہنچا ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک بہت ہی سخت عذاب سے بچالیا۔

## (۵) حضرت صالح علیہ السلام

(۱)والی ثمود اخاهم صلحا قال یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره قد جاء تکم بینة من ربکم هذه ناقة اللّٰه لکم ایة فذروها تاکل فی ارض اللّٰه ولا تمسوها بسوء فیاخذکم عذاب الیم (۷۳ الاعراف) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے یہ اونٹنی ہے اللہ کی، جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اسکو برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا کبھی تم کو دردناک

عذاب آ پکڑیگا۔

(۲) والی ثمود اخاھم صلحا۔ (۲۱ ھود) (سلسلہ نمبر ا دیکھ لیں)

(۳) ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صلحا ان اعبدوا اللّٰہ فاذاھم فریقین یختصمون۔ (۴۵ النمل) اور ہم نے ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو بھیجا یہ پیغام دے کر تم اللہ کی عبادت کرو سو اچانک ان میں دو فریق ہو گئے جو باہم جھگڑنے لگے۔

(۴) کذبت ثمود المرسلین۔ اذقال لھم اخوھم صلح الا تتقون (۱۴۲ الشعراء) قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے۔

(۵) فقال لھم رسول اللّٰہ ناقۃ اللّٰہ وسقیھا۔ (۱۳ الشمس) تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے فرمایا یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی پینے سے خبردار رہنا۔

## (۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۱) واذابتلی ابراھیم ربہ بکلمت فاتمھن قال انی جاعلک للناس اماما قال ومن ذریتی قال لا ینال عھدی الظلمین۔ اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور پر بجالائے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بناؤں گا انھوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی کسی کو ارشاد ہوا کہ میرا عہدہ خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ ملے گا۔

(پارہ الم کا رکوع ۱۵/۱۶ دیکھ لیں حضرت ابراہیمؑ سے متعلق ہے)

(۲) الم تر الی الذی حاج ابرھم فی ربہ ان اتہ اللّٰہ الملک اذقال ابراھم ربی الذی یحی ویمیت قال انا احی امیت قال ابراھم فان اللّٰہ یاتی بالشمس من المشرق فات بھا من المغرب فبھت الذی کفر واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔ (۲۵۸ البقرۃ) تجھ کو اس شخص کا قصہ تحقیق نہیں ہوا (نمرود) جس نے حضرت ابراہیمؑ سے مباحثہ کیا تھا اپنے پروردگا کے بارے میں اس وجہ سے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو سلطنت دی تھی جب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار ایسا ہیکہ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے کہنے لگا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں، ابرہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسے بے جا راہ پر چلنے والوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔

(۳) واذقال ابراھم رب ارنی کیف تحی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی قال فنحذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علٰے کل جبل منھن جزءا ثم دعھن یاتینک سعیا واعلم ان اللّٰہ عزیز حکیم۔ (۳۶۰ البقرۃ) اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے ارشاد فرمایا کہ تم یقین نہیں لائے انھوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرند

لے لو پھران کو اپنے لئے ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک حصہ رکھدو پھران سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آویں گے اور خوب یقین رکھو کہ حق تعالیٰ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۴) ماکان ابراهم یهودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وماکان من المشرکین۔(۶۷ آل عمران) ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۵) یآهل الکتب لم تحآ جون فی ابرهم وما انزلت التوىة والا تجیل الا من بعده۔افلا تعقلون۔(۶۵ آل عمران) اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارے میں حالاں کہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(۶) ومن احسن دینا ممن اسلم وجهه لله وهولحسن واتبع ملة ابرهیم حنیفا واتخذ الله ابرهیم خلیلا۔(۱۲۵ النساء) اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے، جس میں کجی کا نام نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

(۷) فقد اتینآ آل ابراهیم الکتب والحکمة واتینهم ملکا عظیما(۵۴ النساء) سوہم نے ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اور علم بھی دیا ہے اور ہم نے انکو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے

(۸) وکذلک نری ابرهیم ملکوت السموت والارض ولیکون من الموقنین(۷۶ الانعام) اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہو جائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں سے ہو جائیں(اگلی دس آیتیں بھی حضرت ابراہیم سے متعلق ہیں)

(۹) واذقال ابراهیم لابیه ازراتتخذاصنا مالهة انی ارک وقومک فی ضلل مبین۔(۷۵ الانعام) اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں

(۱۰) قل اننی هدانی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملة ابراهیم حنیفا وماکان من المشرکین۔(۱۶۲ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا رستہ بتلادیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۱) وماکان استغفار ابراهیم لابیه الاعن موعدة وعدهآ ایاه فلما تبین له انه عدولله تبرامنه ان ابراهیم لاواه حلیم(۱۱۴ التوبة) اور ابرہیمؑ کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدے کے سبب سے تھا جو انہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے

(۱۲)ولقدجآء ت رسلنا ابراھیم بالبشری قالوا سلما قال سلم فمالبث ان جاء بعجل حنیذ۔(۶۹ ہود)اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کرآئے اور انہوں نے سلام کیا ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔(اگلی پانچ آیتیں بھی اسی سے متعلق ہیں)

(۱۳)واذقال ابراھیم رب اجعل ھذاالبلدامناواجنبنی وبنی ان نعبد الاصنام۔(۳۵ ابرھیم)اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہاں اے میرے پروردگار اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچائیے۔

(۱۴)ونبئھم عن ضیف ابراھیم۔اذدخلوا علیه فقالواسلما۔(۵۱ الحجر) اورآپ ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی بھی اطلاع دے دیجئے جب کہ وہ ان کے پاس آئے پھرانہوں نے السلام علیکم کہا (ابراہیمؑ کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں)

(۱۵)ان ابراھیم کان امة قانتالله حنیفا ولم یک من المشرکین۔(۱۲۰ النحل) بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۶)ثم اوحینا الیک ان اتبع ملة ابرھیم حنیفا وما کان من المشرکین۔(۱۲۳ النحل) پھر ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۷)واذکرفی الکتب ابراھیم انه کان صدیقا نبیا۔(۴۱ مریم)اوراس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کیجئے وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۸)قال اراغب انت عن الھتی یآبرھیم لئن لم تنته لارجمنک واھجرنی ملیا۔قال سلم علیک سساستغفرلک بی انه کانبی حفیا۔(۴۶ مریم)باپ نے جواب دیا کہ یا تم میرے معبودوں سے پھرے ہوئے ہو اے ابراہیم اگر تم باز نہ آئے تو میں ضرور تم کو مار پتھروں کے سنگسار کروں گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے برکنار رہو، ابراہیمؑ نے کہا میرا سلام لو اب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کروں گا، بے شیک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

(۱۹)ولقد اتینآ ابراھیم رشدہ من قبل وکنابه علمین۔(۵۱ الانبیاء)اورہم نے اس سے پہلے ابراہیمؑ کوان کی خوش فہمی عطا فرمائی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(اگلی آیتیں دیکھیں)

(۲۰)وابراھیم اذقال لقومه اعبدواالله واتقوہ ذالکم خیرلکم ان کنتم تعلمون۔(۱۶ العنکبوت)اور ہم نے ابراہیم کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۲۱)ولماجآء ت رسلنآ ابرهیم بالبشری قالوآ انا مهلکوآ اھل ھذہ القریۃ ان اھلھا کانواظلمین۔(۳۱ العنکبوت)اورہم ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ان فرشتوں نے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیوں کہ وہاں کے باشندے بڑے شریر ہیں۔

(۲۲)وان من شیعتہ لابراھیم۔اذجآء ربہ بقلب سلیم۔(۸۳الصفت)اورنوح کے طریقے والوں سے ابراہیم بھی تھے جب کہ وہ اپنے رب کی طرف صاف دل سے متوجہ ہوئے (پارہ ۲۳ کا ساتواں رکوع مکمل دیکھ لیجئے)

(۲۳)وکذالک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمتہ علیک وعلےٰ ال یعقوب کمآ اتمھا علےٰ ابویک من قبل ابرھیم و اسحق ان ربک علیم حکیم۔(۲ یوسف)اوراسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا،جیسا اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا یعنی ابراہیم واسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے واقعی تمہارا رب بڑا علم وحکمت والا ہے۔

(۲۴)واتبعت ملۃ اباء ی ابرھیم واسحق ویعقوب۔(۳۸ یوسف)اور میں نے اپنے ان بزرگوار باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے،ابراہیم کا اور اسحاق کا۔

(۲۵)واذکر عبدنآ ابرھیم واسحق ویعقوب اولی الایدی والابصار۔(۴۵ ص)اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کیجئے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔(یعنی ان میں قوت عملیہ بھی تھی اور قوت علمیہ بھی)

(۲۶)واذقال ابرھیم لابیہ وقومہ انی برآء مما تعبدون۔(۲۶ الزخرف)اور جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

(۲۷)واتل علیھم نبا ابراھیم۔اذقال لابیہ وقومہ ماتعبدون۔(۲۹ الشعراء) اور آپ ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے،جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کیا کرتے ہو۔

(۲۸)واوحینآ الی ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی وایوب ویونس وھرون وسلیمن واتینا داود زبورا۔(۱۶۳ النساء)اورہم نے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی۔

## (۷)حضرت لوط علیہ السلام

(۱)ولوطااذقال لقومہ اتاتون الفاحشۃ ماسبقکم بھا من احدمن العلمین۔(۸۰ الاعراف)اورہم نے لوطؑ کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے

دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۲) ولما جاءت رسلنا لوطا سیئی بهم وضاق بهم ذرعا وقال هذا یوم عصیب (۷۷ هود) اور جب وہ فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو لوطؑ ان کی وجہ سے مغموم ہوگئے کہ وہ بہت حسین نوجوانوں کی شکل میں تھے، اور ان کو آدمی سمجھ کر اوران کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۳) فلما جاء ال لوط۔ (۶۱ الحجر)

(۴) ولوطا اذقال لقومه انکم لتا تون الفا حشة ماسبقکم بها من احد من العلمین۔ (۲۸ العنکبوت) اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۵) ولوطا اذقال لقومه اتاتون الفاحشة وانتم تبصرون۔ (۵۴ العنکبوت) اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ سمجھ دار ہو

(۶) واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین۔ (۸۶ النمل) اور اسمعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی۔

(۷) ونجینه ولوطا الی الارض التی برکنا فیها للعلمین۔ (۷۱ الانعام) (ترجمہ دیکھ لیں)

## (۸) حضرت اسمعیل علیہ السلام

(۱) ام کنتم شهداء اذحضر تیعقوب الموت اذقال لبنیه ما تعبدون من بعد ی قالوا نعبد الهک واله اباء ک ابراهیم واسمعیل واسحق الها واحدا ونحن له مسلمون۔ (۱۳۳ البقرة) کیا تم خود اسی وقت موجود تھے جس وقت یعقوب کا آخری وقت آیا اور جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم و اسمعیل و اسحق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اسی کی اطاعت پر رہیں گے۔

(۲) الحمد لله الذی وهب لی علی الکبر اسمعیل واسحق ان ربی لسمیع الدعاء۔ (۳۹ ابراهیم) تمام حمد و ثنا خدا کیلئے سزاوار ہے جس نے مجھ کو (ابراہیم) بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۳) واذکر اسمعیل والیسع وذاالکفل وکل من الاخیار۔ (۴۸ ص) اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۴) واذکر فی الکتب اسمعیل انه کان صادق الوعد وکان رسولا نبیا۔ (۵۴ مریم) اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجئے بلاشبہ وہ وعدے کے بڑے سچے تھے۔

(۵)واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین۔(۸۷ الانعام)اسماعیل کو یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶)واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین۔(۸۵ انبیاء)اور اسماعیل اور ادریس اور ذاالکفل کا تذکرہ کیجئے سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں سے تھے۔

(۷)ام تقولون ان ابرھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط کانوا ھودا او نصری قل انتم اعلم ام اللہ ومن اظلم ممن کتم شھادۃ عندہ من اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون۔(۱۴۰ البقرہ) یا کہے جاتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہود یا نصاری تھے، کہہ دیجئے تم زیادہ واقف ہو یا حق تعالی اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو، اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہے۔

## (۹) حضرت اسحاق علیہ السلام

(۱)ام تقولون ان ابراھیم واسمعیل واسحق۔(۱۴۰ البقرۃ)(باب اسماعیلؑ سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۲)ورھبنا لہ اسحق ویعقوب کلا ھدینا۔(۸۵ الانعام)اور ہم نے ان (ابراہیم) کو اسحاق اور یعقوب دیا ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔

(۳)وکذلک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمتہ علیک وعلے ال یعقوب کماآتمھا علے ابویک من قبل ابراھیم واسحق ان ربک علیم حکیم۔(۶ یوسف)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴)واتبعت ملۃ اباء ی ابراھیم واسحق ویعقوب۔(۳۸ یوسف)اور میں نے اپنے باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے ابراہیم کا اور اسحاق کا اور یعقوب کا۔

(۵)الحمدللہ الذی وھب لی علے الکبر اسمعیل واسحق۔(۳۹ ابرھیم) (ترجمہ باب اسماعیلؑ سلسلہ ۲ پر دیکھئے)

(۶)ووھبنالہ اسحق ویعقوب وجعلنا فی ذریتہ التبوۃ والکتب وایتنہ اجرہ فی الدنیا وانہ فی الاخرۃ لمن الصلحین۔(۲۷ العنکبوت)اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو قائم رکھا اور ہم نے ان کا صلہ ان کو دنیا میں بھی دیا اور آخرت میں بھی نیک بندوں میں ہوں گے۔

(۷)واذکر عبدنآ ابراھیم واسحق ویعقوب اولی الایدی والابصار۔(۴۵ ص) (ترجمہ باب ابراہیمؑ سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۸)ووھبنالہ اسحق ویعقوب نافلۃ وکلا جعلنا صلحین۔(۷۲ الانبیاء)اور ہم نے ان کو اسحق اور

یعقوب عطا کیا اور ہم نے ان سب کو نیک کیا۔

(۹) ووھبنا له اسحق ویعقوب وکلا جعلنا نبیا۔ (۴۹ مریم) اور ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) نبی بنایا۔

(۱۰) وبشرته باسحق نبیا من الصلحین۔ وبرکنا علیه وعلی اسحق (۱۱۲ الصفت) اور ہم ان کو اسحاق کی بشارت دی کہ نبی اور نیک بختوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔

(۱۱) قل امنا بالله ومآ انزل علینا ومآ انزل علی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط ومآ اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربهم لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون۔ (۸۴ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا، اور جو موسیٰ و عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا۔

## (۱۰) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۱) ام کنتم شهدآء اذ حضر یعقوب الموت (۱۳۳ البقرة) (باب اسمٰعیل سلسلہ ا دیکھئے)

(۲) ام تقولون ان ابرهیم واسمعیل واسحق ویعقوب۔ (۱۴۰ البقرة) (باب اسمٰعیل سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۳) ووهبنا له اسحق ویعقوب۔ (۸۵ الانعام) (باب اسحٰق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۴) وکذلک یجتبیک ربک۔ (۶ یوسف) (باب اسحٰق سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۵) فلما رجعوآ الی ابیهم قالوایا بانا منع منا الکیل فارسل معنآ اخانا نکتل وانا له لحفظون۔ (۶۳ یوسف) غرض جب لوٹ کر (برادران یوسف) اپنے باپ (یعقوبؑ) کے پاس پہنچے لگے اے اب ہمارے لئے غلہ کی بندش کی گئی سو آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تا کہ ہم غلہ لاسکیں اور ہم ان کی پوری حفاظت رکھیں گے۔ (سورۂ یوسف دیکھ لیں)

(۶) ووهبنا له اسحق ویعقوب نافلة۔ (۷۲ الانبیاء) (باب اسحاق سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۷) ووهبنا له اسحق ویعقوب وکلا جعلنا نبیا۔ (۴۹ مریم) (باب اسحاق سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۸) واذکر عبدنآ ابراهیم واسحق ویعقوب۔ (۴۵ ص) (باب ابراہیم سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

## (۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام

(۱) اذقال یوسف لا بیه یآبت انی رایت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتهم لی سجدین۔ (۴ یوسف) جب کہ یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور

چاند دیکھے ہیں، انکو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (سورۃ یوسف مکمل دیکھ لیں)

(۲) ولقد جآء کم یوسف من قبل بالبینت فمازلتم فی شک مما جاء کم بہ (۳۴ المومن) اور اس کے قبل تم لوگوں کے پاس یوسفؑ دلائل لے کر آچکے ہیں سو تم ان امور میں بھی برابر شک میں ہی رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے۔

(۳) ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریعہ داودسلیمان وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذالک نجزی المحسنین۔ (۸۵ الانعام) پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوبؑ کو اور یوسف کو اور موسی کو اور ہارون کو اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

## (۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام

(۱) والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ قدجاء تکم بینۃ من ربکم فاوفوا الکیل والمیزان ولا تنجسوا الناس اشیآء ھم ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحھا ذالکم خیر لکم ان کنتم مؤمنین۔ (۸۵ الاعراف) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللّٰہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے تو تم ناپ تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کردی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے، اگر تم تصدیق کرو۔

(۲) والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ ولا تنقصوا المکیال والمیزان انی ارلکم بخیر وانی اخاف علیکم عذاب یوم محیط۔ (۸۴ ھود) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللّٰہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں، اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا، (رکوع نمبر (۸) اسی پارہ کا مکمل دیکھ لیں حضرت شعیب کا تذکرہ ہے)

(۳) والی مدین اخاھم شعیاب فقال یقوم اعبدوا اللّٰہ وارجوا الیوم الاخر ولا تثوا فی الارض مفسدین۔ (۳۶ العنکبوت) اور مدین والوں کے پاس ہم نے شعیبؑ کو بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللّٰہ کی عبادت کرو اور روز قیامت سے ڈرو، اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۴) ولما جآء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا۔ (۹۴ ھود) (باب عذاب سلسلہ ۸۵ دیکھئے)

## (۱۳) حضرت ایوب علیہ السلام

(۱) واذکر عبدنا ایوب اذنادی ربہ انی مسنی الشیطن بنصب وعذاب۔ ارکض برجلک

هذامغتسل باردق شراب۔ووهبنا له اهله ومثلهم معهم رحمة مناوذکری لاولی الالباب۔وخذبیدک ضغثا فاضرب به ولا تحنث انا وجدته صابرانعم العبدو انه اواب ۔(۴۱ ص)اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج اور آزار پہنچایا ہے،اپنا پاؤں مارو یہ نہانے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطافرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی اپنی رحت خاصہ کے سبب سے اور اہل عقل کیلئے یادگار رہنے کے سبب سے اور تم اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا سینکوں کالو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہوتے تھے۔

(۲)وایوب اذنادی ربه انی مسنی الضروانت ارحم الراحمین۔فاستجبنا له فکشفنا مابه من ضرواتینه اهله ومثلهم معهم رحمة من عندنا وذکری للعلمین۔(۸۳ الانبیاء)اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو جو تکلیف تھی اس کو دور کردیا اور ہم نے ان کو ان کا کبہ عطافرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی رحمت خاصہ کے سبب سے اور عبادت کرنے والوں کیلئے یادگار رہنے کے سبب۔

(۳)واوحینا الی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی و ایوب ویونس وهرون وسلیمن۔(۱۶۳ النساء)(باب ابراہیم سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴)وایوب ویوسف وموسی وهرون۔(۸۴الانعام)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

## (۱۴)حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۱)واذکر اسمعیل والیسع وذاالکفل وکل من الاخیار(۴۸ص)(باب اسماعیل سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۲)واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین(۸۵الانبیاء)(باب اسماعیل سلسلہ ۲ دیکھئے)

## (۱۵)حضرت موسی علیہ السلام

(۱)واذوعدنا موسی اربعین لیلة ثم اتخذ تم العجل من بعده وانتم ظلمون (۵۱ البقرة)اور جب کہ وعدہ کیا تھا ہم نے موسی سے چالیس رات کا پھر تم نے تجویز کرلیا گوسالہ کو موسی کے بعد اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔(پارہ ا رکوع ۶ مکمل دیکھ لیں)

(۲)ولقداتینا موسی الکتب وقفینا من بعده بالرل۔(۸۷ البقرة)اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے۔

(۳)ولقدجاء کم موسی بالبینت ثم اتخذتم العجل من بعده وانتم ظلمون (۹۲ البقرة)اور حضرت موسی تم لوگوں کے پاس صاف صاف دلیلیں لائے اس پر بھی تم لوگوں نے گوسالہ کو تجویز کرلیا موسی کے بعد اور تم ستم ڈھارہے تھے۔

(۴)قل امنا باللہ وماآنزل علینا۔(۸۴آل عمران)(باب اسحاق سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵)یسئلک اھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السمآء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فاقلوآ ارنا اللہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمانوں سے منگوادیں سوانہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخواست کی تھی اور یوں کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کو کھلم کھلا دکھلا دو جس پر ان کی گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۶)واذقال موسی لقومہ یقوم ذکروانعمۃ اللہ علیکم اذجعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا واتکم مالم یؤت احدامن العلمین۔(۲۰ المائدہ)اور وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جوتم پر ہوا ہے یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم میں بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۷)ثم اتینا موسی الکتب تماما علے الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی و ھدی ورحمۃ لعلھم بلقآ ربھم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسی کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸)ثم بعثنا من بعدھم موسی بایتنا الی فرعون وملائہ فظلموا بھا فانظر کیف کان عاقبۃ المفسدین۔(۱۰۳ الاعراف) پھر اس کے بعد ہم نے موسی کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا سوان لوگوں نے ان کا بالکل حق ادا نہ کیا سو دیکھئے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا۔

(۹)ولما سکت عن موسی الغضیب اخذ الالواح وفی نسختھا ھدی و رحمۃ للذین ھم لربھم یرھبون۔(۱۵۴ الاعراف)اور جب موسی کا غصہ فرو ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۱۰)دواعدنا موسی ثلثین لیلۃ واتمنھا بعشر فتم میقات ربہ اربعین لیلۃ وقال موسی لاخیہ ھرون اخلفنی فی قومی واصلح ولا تتبع سبیل المفسدین (۱۴۲ الاعراف)اور ہم نے موسیٰ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان تیس راتوں کا تتمہ بنایا سو ان کے پروردگار کا وقت پوری چالیس شب ہو گیا اور موسی نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔(اگلی آیتیں دیکھئے)

(۱۱)ولمارجع موسی الی قومہ غضبان اسفاقال بئسما خلفتمونی من بعدی۔(۱۵۰ الاعراف)اور جب موسی اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی، کیا اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کرلی۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۲)واوحینا الی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر فانبجست منه اثنتا عشرة عینا۔(۱۶۰ الاعراف)اورہم نے موسی کوحکم دیاجب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پر مارو پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

(۱۳)ثم بعثنامن بعدهم موسی وهرون الی فرعون وملائه بایتنا فاستکبرواؤ کانو قوما مجرمین۔(۷۵ یونس) پھران پیغمبروں کے بعد ہم نے موسی اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سوانہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے (اگلی آیات دیکھ لیں)

(۱۴)فما امن لموسی الا ذریة من قومه علے خوف من فرعون وملائهم ان یفتنهم وان فرعون لعال فی الارض وانه لمن المسرفین۔(۸۳ یونس) پس موسیٰ پر ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہیں ان کو تکلیف نہ پہنچادے اور واقع میں فرعون اس ملک میں زور رکھتا تھا، اور یہ بات بھی تھی کہ وہ حد سے باہر ہوجاتا تھا۔

(۱۵)ولقدارسلنا موسی بایتنا وسلطن مبین۔(۹۶ هود) اورہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔

(۱۶)ولقداتینا موسی الکتب فاختلف فیه ولولا کلمة سبقت من ربک لقضی بینهم وانهم لفی شک منه مریب۔(۱۱۰ هود) اورہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردو میں ڈال رکھا ہے

(۱۷)ولقدارسلنا موسی بایتنا ان اخرج قومک من الظلمت الی النور وذکرهم بایم اللّٰه ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور۔(۵ ابراهیم) اورہم نے موسی کو حکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور ان کو اللہ تعالی کے معاملات یاد دلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر شاکر کیلئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸)ولقداتینا موسی تسع ایت بینت فسئل بنی اسرآءیل اذجاءهم فقال له فرعون انی لا ظنک یموسی مسحورا۔(۱۰۱ بنی اسرائیل) اورہم نے موسیٰ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسی میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

(۱۹)واذکرفی الکتب موسی انه کان مخلصاوکان رسولا نبیا۔(۵۱ مریم) اور اس کتاب میں موسی کا بھی ذکر کیجئے وہ بلاشبہ اللہ تعالی کے خاص کئے ہوئے بندے تھے اور وہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔

(۲۰)وھل اتک حدیث موسی۔اذرانارافقال لا ھله امکثوآانی انست نارالعلی اتیکم منھا بقبس اواجدعلی النار ھدی۔(۹ طه)اور کیا آپ کوموسی کی خبر بھی پہنچی ہے جب کہ انہوں نے ایک آگ دیکھی سو اپنے گھروالوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہومیں نے آگ دیکھی ہے شاید اس میں تمہارے پاس کوئی شعلہ لاؤں یا آگ کے پاس رستہ کا پتہ مجھ کومل جائے۔

(۲۱)ولقد اتینا موسی وھرون الفرقان وضیاء وذکر اللمتقین۔(۴۸ الانبیاء) اورہم نے موسی اور ہارون کوایک فیصلہ کی اورروشنی کی اورمتقیوں کیلئے نصیحت کی چیزعطافرمائی تھی۔

(۲۲)ثم ارسلناموسی واخاہ ھرون بایتناوسلطن مبین۔(۴۵ المومنون) پھرہم نے موسی اوران کے بھائی ہارون کواپنے احکام اورکھلی دلیل دے کربھیجا۔

(۲۳)واذنادی ربک موسی ان ائت القوم الظلمین۔(۱۰ الشعراء)اور جب آپ کے رب نے موسی کوپکارا کہ تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔(فرعون کی قوم)

(۲۴)اذقال موسی لا ھله انی انست ناراساتیکم منھا بخبراواتیکم بشھاب قبس لعلکم تصطلون۔(۷ النمل) جب کہ موسی نے اپنے گھروالوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے خبرلاتا ہوں یا تمہارے پاس آگ کا شعلہ کسی لکڑی وغیرہ میں لگاہوالاتاہوں تا کہ تم سینکو(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۵)نتلواعلیک من نباموسی وفرعون بالحق لقوم یؤمنون(۳القصص) ہم آپ کوموسی اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کرسناتے ہیں،ان لوگوں کیلئے جوایمان رکھتے ہیں۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۶)واوحینآالی ام موسی ان ارضعیه فاذخفت علیه فالقیه فی الیم ولاتخافی ولاتحزنی انارادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین۔(۷۰ القصص)اورہم نے موسی کی والدہ کوالہام کیا کہ تم ان کودودھ پلاؤ پھرجب تم کوان کی نسبت اندیشہ ہوتوان کودریامیں ڈال دینا اورتواندیشہ نہ کراور نہ غم کرنا ہم ضروران کو پھرتمہارے پاس ہی واپس پہنچادیں گے اوران کوپیغمبر بنادینگے۔(پارہ ۲۰ رکوع ۴/۵/۶/۷ یہ چاروں رکوع دیکھ لیں)

(۲۷)ان قارون کان من قوم موسی فبغی علیھم۔(۷۶ القصص) قارون موسی کی برادری میں تھاسو وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں تکبرکرنے لگا۔

(۲۸)وقارون وفرعون وھامن ولقدجآء ھم موسی بالبینت فاستکبروا فی الارض وماکانواسبقین۔(۳۹ القصص)اورہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کوبھی ہلاک کیااوران کے پاس موسی کھلی دلیلیں لے کرآئے تھے پھران لوگوں نے زمین میں سرکشی کی اورہمارے عذاب سے بھاگ نہ سکے۔

(۲۹)ولقدارسلناموسی بایتناوسلطن مبین۔(۲۳ مؤمن)(ترجمہ گزرچکا)

(۳۰)وقال فرعون ذرونی اقتل موسی ولیدع ربه انی اخاف انیبدل دینکم اوان یظھرفی

الارض الفساد۔وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبرہ یؤمن بیوم الحساب۔(۲۶ مؤمن)اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑ و میں موسی کو قتل کرڈالوں اور اس کو چاہیئے کہ رب کو پکارے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں کوئی خرابی پھیلادے اور موسیؑ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتاہوں ہر خردماغ شخص سے جوروز حسب پر یقن نہیں رکھتا۔

(۳۱)ولقد اتینا موسی الھدی واورثنا بنی اسرآءیل الکتب۔(۵۳ المؤمن) اور ہم موسی کو ہدایت نامہ دے چکے ہیں اور ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی۔

(۳۲)واتینا موسی الکتب وجعلنہ ھدی لبنی اسرآیل الاتتخذوامن دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسی کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قراردو۔

(۳۳)ولقد اوحیناآلی موسی ان اسربعبادی فاضرب لھم طریقا فی البحر۔(۷۷ طه)اور ہم نے موسی کے پاس وحی بھیجی کہ ہمار بندوں کوراتوں رات ( مصر سے ) باہر لے جاؤ پھران کیلئے دریا میں خشک رستہ بنادینا نہ توتم کوکسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ اور کسی قسم کا خوف ہوگا، پس فرعون اپنے لشکروں کولے کران کے پیچھے چلاتو دریاان پر جیسا ملنے کوتھا آملا۔

(۳۴)ولقداتینا موسی الکتب وجعلنا معه اخاہ ھرون وزیرا۔(۳۵ الفرقان) اور بالتحقیق ہم نے موسی کوکتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کومعین بنایا تھا۔

(۳۵)وفی موسی اذارسلنا۔الی فرعون بسلطن مبین۔(۳۸ الذریت)اورموسی کے قصے میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے ان کوفرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل دے کر بھیجا۔

(۳۶)ان ھذالفی الصحف الاولی۔صحف ابراھیم وموسی۔(۱۸ الاعلی) بیشک یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیمؑ اورموسیؑ کے صحیفوں میں۔

(۳۷)وکلم اللہ موسی تکلیما۔(۱۶۴ النساء)اورموسی سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا۔

## (۱۶) حضرت ہارون علیہ السلام

(۱)وایوب ویونس وھرون وسلیمن واتینا داود زبورا۔(۱۶۳ النساء) (اس آیت میں تقریبا گیارہ پیغمبروں کے اسماء گرامی ہیں ترجمہ وغیرہ دیکھ لیں)

(۲)ووھبنالہ من رحمتناآخاہ ھرون نبیا۔(۵۳ مریم)اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔

(۳)ولقداتینا موسی وھرون الفرقان وضیاء وذکرالمتقین۔(۴۸ الانبیاء) (باب موسی سلسلہ ۲۱

میں ترجمہ ہے)

(۴)واوحینآ الی موسی واخیہ ان تبوالقومکما بمصربیو تاواجعلوا بیولکم قبلة واقیموالصلوة وبشرالمؤمنین(۸۷ یونس)اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے اپنے ان لوگوں کیلئے گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۵)واجعل لی وزیرا من اھلی ۔ھرون اخی۔اشدوبه ازری۔واشرکه فی امری۔ (۳۰ طه)اور میرے واسطے میرے کنبہ میں سے ایک معاون مقرر کر دیجئے یعنی ہارون کو کہ میرے بھائی ہیں ان کے ذریعہ سے میری قوت کو مستحکم کر دیجئے اور ان کو میرے کام میں شریک کر دیجئے۔

(۶)ولقد قال لھم ھرون من قبل یقوم انما فتنتم به وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوآ امری۔(۹۰ طه)اور ان لوگوں سے ہارون نے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم اس گوسالہ کے سبب گمراہی میں پھنس گئے ہو اور تمہارا رب رحمان ہے سو تم میری راہ پر چلو اور میرا کہا مانو۔

(۷)ولقداتینا موسی الکتب وجعلنا معه اخاہ ھرون وزیرا۔(۳۵ الفرقان) (باب موسیٰ سلسلہ ۳۴ دیکھئے)

(۸)واخی ھرون ھوانصح منی لسانا فارسله معی ردایصدقنی انی اخاف ان یکذبون۔(۳۴ القصص)اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دیدیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کریں۔

(۹)وقال موسی لاخیه ھرون اخلفنی فی قوم واصلح ولاتتبع سبیل المسدین۔(۱۴۲ الاعراف)اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۰)وایوب ویوسف وموسی وھرون۔(۸۴ الانعام) (اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھیں)

## (۱۷) حضرت داؤد علیہ السلام

(۱)واتینا داؤد زبورا۔(۱۶۳ النساء)اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

(۲)لعن الذین کفروامن بنی اسرا ء یل علی لسان داود وعیسی ابن مریم ذالک بما عصواوکانوایعتدون۔(۷۸ المائدہ) بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۳)ولقد اتینا داود منا فضلا یجبال اوبی معه والطیر والناله الحدید۔(۱۰ سبا)اور ہم نے

داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی اے پہاڑ و داؤدؑ کے ساتھ بار بار تسبیح کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴) واذکر عبدانا داؤد ذاالاید انه اواب۔اناسخرناالجبال معه یسبحن بالعشی والاشراق۔والطیر محشورة کل له اواب۔ وشددنا ملکه واتینه الحکمة وفصل الخطاب۔(۱۷ ص) اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور اسی طرح پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے سب ان کی تسبیح کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے اور ہم نے ان کی سلطنت کو بڑی قوت دی تھی اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی تقریر عطا فرمائی تھی۔

(۵) ولقداتنا داود وسلیمن علما وقالا الحمدلله الذی فضلنا علے کثیر من عباده المؤمنین۔وورث سلیمن داود وقال یآیهاالناس علیمنا منطق الطیر واوتینامن کل شیئی ان هذالهوالفضل المبین۔(۱۵ النمل) اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمنؑ کو علم عطا فرمایا، اور ان دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے سزاوار ہیں جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالی کا صاف فضل ہے۔

(۶) وداد وسلیمن اذیحکمن فی الحرث اذنفشت فیه غنم القوم وکنا لحکمهم شهدین۔ففهمنها سلیمن وکلااتینا حکما وعلما وسخرنامع داود الجبال یسبحن والطیر وکنافعلین۔وعلمته صنعة لبوس لکم لتحصنکم من باسکم فهل انتم شکرون۔(۷۸ الانبیاء) اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور اس کو چر گئیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے سو ہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمان کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا فرمایا تھا اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے، اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی (یا نہیں)

(۷) فهزمرهم باذن الله وقتل داؤدجالوت واته الله الملک والحکمة وعلمه ممایشآء۔(۲۵۱ البقره) پھر طالوت والوں نے جالوت والوں کو خدا تعالی کے حکم سے شکست دے دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔ (تفسیر دیکھ لیں)

(۸) وربک اعلم بمن فی السموت والارض ولقد فلنا بعض النبیین علے بعض واتینا داود زبورا۔(۵۵ بنی اسرائیل) اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض

نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۹) ووھبنا لداود سلیمن۔(۳۰ص) (باب سلیمان سلسلہ ا دیکھئے)

(۱۰) ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریۃ داؤد وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذلک المحسنین۔(۸۵ الانعام) (باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

## (۱۸) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۱) ووھبنا لداود سلیمن نعم العبدانہ اواب۔اذعرض علیہ بالعشی الصفنت الجیاد۔فقال انی احببت حب الخیرعن ذکرربی حتی توارت بالحجاب۔ ردوھا علی فطفق مسحابالسوف والاعناق۔ولقد فتنا سلیمن والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب۔(۳۴ص) اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا بہت اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہونے والے تھے جب کہ شام کے وقت ان کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ چھپ گیا، پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تو میرے سامنے لاؤ سوانہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا اور ہم نے سلیمان کو بھی امتحان میں ڈالا اور ہم نے ان کے تخت پر دھڑ لا ڈالا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا، (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) ولقد اتینا داؤد سلیمن علما۔(۱۵ النمل) اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔

(۳) ولسلیمن الریح غدوھا شھر ورواجھا شھر واسلنا لہ عین القطر ومن الحجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ ومن یزغ منھم عن امرنا نذقہ من عذاب السعیر۔یعملون لہ مایشآء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب و قدو رسیت اعملوا اٰک داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور۔(۸۲ سبا) اور سلیمانؑ کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی، اور ہم نے ان کیلئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں بعضے وہ تھے جو ان کے آگے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے اور ان میں سے جو شخص ہمارے اس حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھادینگے، وہ جنات ان کیلئے وہ وہ چیزیں بناتے جو ان کو منظور ہوتا بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں اور لگن جیسے حوض اور دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں اے داؤدؑ کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔

(۴) ولسلیمن الریح عاقۃ تجری بامرہ الی الارض التی برکنا فیھا رکنا بکل شیئی علیمن۔ومن الشیطن من یغوصون لہ ویعملون عملا درن ذالک وکنالھم حفظین۔(۸۱ الانبیاء) اور ہم نے سلیمانؑ کیلئے زور کی ہوا کو تابع بنادیا تھا کہ وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے، اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں، اور بعضے بعضے شیاطین ایسے تھے کہ سلیمان کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اور کام بھی اس

کے علاوہ کیا کرتے تھے اور ان کے سنبھالنے والے ہم تھے۔

(۵)واتبعواما تتلواالشیطین علے ملک سلیمن وماکفرسلیمن ولکن الشیطین کفروایعلمون الناس السحر۔(۱۰۲ البقرہ)اور انہوں نے ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا شیاطین کیا کرتے تھے حضرت سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں اور حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔

(۶)ونوحاھدینا من قبل ومن ذریتہ داود وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون۔(۸۴ الانعام)(باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

## (۱۹) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱)وان الیاس لمن المرسلین۔اذقال لقومہ الاتتقون۔اتدعون بعلا وتدرون احسن الخالقین۔(۱۲۳ الصفت)اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے، کیا تم اس کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے۔

(۲)وزکریا ویحیی وعیسی والیاس کل من الصلحین(۸۶ الانعام)اور نیز زکریاؑ اور یحییٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور الیاسؑ کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

## (۲۰) حضرت الیسع علیہ السلام

(۱)واذکرواسمعیل والیسع وذاالکفل وکل من الاخیار۔(۴۸ ص)اور اسمعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۲)واسمعیل والیسع ویونس ولوطاوکلافضلناعلی العلمین(۸۷ الانعام)اور نیز اسمعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی۔

## (۲۱) حضرت یونس علیہ السلام

(۱)وان یونس لمن المرسلین۔اذبق الی الفلک المشحون۔فساھم فکان من المدحضن۔فالتقمہ الحوت وھوملیم۔فلولا انہ کان من المسبحین۔للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون۔فنبذنہ بالعراء وھوسقیم۔وانبتنا علیہ شجرۃ من یقطین۔وارسلنہ الی مائۃ الف اویزیدون۔(۱۴۷ الصفت)اور بے شک یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچے، سو یونسؑ بھی شریک قرعہ ہوئے تو یہی ملزم ٹھہرے، پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا، اور یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے، سو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک اسی کے پیٹ میں رہتے سو ہم ان کو ایک میدان میں ڈال دیا، اور وہ اس وقت مضمحل تھے اور ہم نے ان کو ایک بیل دار درخت بھی اگا دیا اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا۔

(۲)واصبرلحکم ربک ولا تکن کصاحب الحوت اذنادی وھومکظوم ۔لولا ان تدارکہ نعمۃ من ربہ لنبذ بالعرآء وھومذموم۔فاجتبہ ربہ فجعلہ من الصلحین۔(۴۸ القلم) تو آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہیئے اور مچھلی والے پیغمبر یونسؑ کی طرح نہ ہو جیئے جب کہ یونسؑ نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے اور خداوندی احسان ان کی دستگیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحال کے ساتھ ڈالے جاتے پھر ان کے رب نے ان کو برگزیدہ کرلیا اور ان کو صالحین میں سے کر دیا۔

(۳)فلولا کانت قریۃ امت فنعھا ایمانھا الاقوم یونس لما امنوا کشفنا عنھم عذاب الخزی فی الحیوۃ الدنیا ومتعنھم الی حین۔(۹۸ یونس) چنانچہ کوئی بستی ایمان لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونس کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا، اور ان کو وقت خاص تک عیش دیا۔

(۴)وذالنون اذذھب مغاضبا فظن ان لن نقدرعلیہ فنادی فی الظلمت ان لا الہ الاانت سبحانک انی کنت من الظلمین۔(۸۷ الانبیاء) اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونسؑ کا تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے خفا ہو کر چلدیئے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں میں بے شک قصوروار ہوں۔

(۵)واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین(۸۶ الانعام) اور نیز اسماعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶)واوحینا الی ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی وایوب ویونس۔(۱۶۳ النساء) (ترجمہ دیکھ لیں)

## (۲۲) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱)کھیعص۔ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا۔اذنادی ربہ نداآء خفیا۔قال رب انی وھن العظم منی واشتعل الراس شیبا ولم اکن بدعآئک رب شقیا۔(میریم) یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

(۲)وزکریا اذنادی ربہ رب لاتذرفی فردا وانت خیر الوارثین۔(۸۹ الانبیاء) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۳)یزکریآ انا نبشرک بغلم اسمہ یحییٰ لم تجعل لہ من قبل سمیا۔قال رب انی یکون لی غلم وکانت امراتی عامرا وقد بلغت من البر عتیا۔قال کذلک قال ربک ھوعلی ھین وقد خلقتک من قبل ولم تک شیئا۔(۹ مریم) اے زکریا ہم تم کو ایک فرزند کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا

کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد کس طرح پر ہوگی حالاں کہ میری بی بی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں ارشاد ہوا کہ یونہی رہے، تمہارے رب کا قول ہے کہ یہ مجھ کو آسان ہے اور میں نے تم کو پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

(۴)فتقبلها ربها بقبول حسن وانبتها نباتا حسناوكفلها زكريا كلما دخل عليها زكريا المحراب وجدعندها رزقا۔(۳۷ آل عمران) پس ان (مریمؑ) کو ان کے رب نے بوجہ احسن قبول فرمالیا، اور عمدہ طور پر ان کو نشوونما کردیا اور زکریا کو ان کا سرپرست بنایا، جب کبھی زکریاؑ ان کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔(اگلی آیتیں بھی حضرت زکریاؑ سے متعلق ہیں)

## (۲۳) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(۱)یزکریاانانبشرک بغلم اسمه یحییٰ۔(۷ مریم) (باب زکریہ سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲)ییحی خذالكتب برة واتينه الحكم صبيا۔وحنانا من لدنا وزكوة وكان تقيا۔وبرا بوالديه ولم يكن جبارا عصيا۔وسلم عليه يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حيا۔(۱۲ مریم) اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کرلو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گذار تھے، اور وہ سرکشی کرنے والے نافرمانی کرنے والے نہ تھے، اور ان کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے، اور جس نے زندہ ہو کر اٹھائے جاوینگے۔

(۳)هنا لک دعازكريا ربه قال رب هب لي من لدنک ذرية طيبة انک سميع الدعاء۔ فنادته الملئكة وهوقائم يصلي في المحراب ان الله يبشرک بيحيى مصدقا بكلمة من الله وسيداوحصوراانبيا من الصلحين۔(۳۸ آل عمران) اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپن رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے خاص مجھ کو اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعا کے پس پکار کر کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالی آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اور اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے، اور نبی بھی ہوں گے، اور اعلے درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۴)وزکریااذنادی ربه رب لا تذرنی فرداوانت خیرالوارثین۔فاستجبناله ووهبنا له یحییٰ واصلحناله زوجه انهم كانوايسرعون في الخيرات و يدعوننا رغبا ورهبا وكانواالناخشعين۔(۸۹ الانبیاء) اور زکریاؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیو اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں، سو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی، اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قبل کردیا یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید وبیم کے ساتھ ہماری

عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

(۵) وزکریا ویحییٰ وعیسی والیاس۔(۸۶ الانعام) (باب الیاسؑ سلسلہ ۲ دیکھئے)

## (۲۴) حضرت عیسی علیہ السلام

(۱) اذقالت الملئکة یمریم ان اللّٰہ یبشرک بکلمة منه اسمه المسیح عیسی ابن مریم وجیھافی الدینا والا خرۃ ومن المقربین ویکلم الناس فی المھدو کھلا ومن الصلحین۔(۴۵ آل عمران) جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالی تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسی بن مریم ہوگا باآبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے، اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ (اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲) فلمآ احس عیسی منھم الکفر قال من انصاری الی اللّٰہ قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ امنا باللہ واشھد بانا مسلمون۔ ومکروا ومکر اللّٰہ واللہ خیر المکرین۔اذقال اللّٰہ یعیسی انی متوفیک ورافعک الی ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروآ الی یوم القیمة۔(۵۲ آل عمران) سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی ہیں جو میرے مددگار ہو جائیں اللہ کے واسطے حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے، ہم اللہ تعالی پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہئے کہ ہم فرمانبردار ہیں، اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالی نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالی سب تدبیریں کرنے والوں سے اچھے ہیں، جب کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے عیسی بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور میں تم کو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں، اور جو تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ منکر ہیں روز قیامت تک۔

(۴) قل امنا باللہ وما انزل علینا وما انزل علے ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربھم۔(۸۴ آل عمران) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) وقولھم انا قتلنا المسیع عیسی ابن مریم رسول اللّٰہ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبه لھم وان الذین اختلفوا فیه لفی شک منه مالھم به من علم اا اتباع الظن وما قتلوہ یقینا۔بل رفعه اللّٰہ الیه وکان اللّٰہ عزیزا حکیما۔(۱۵۷ النساء) اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو کہ رسول اللہ ہیں اللہ تعالی کے قتل کر دیا، حالاں کہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالی نے اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ تعالی

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۶)وقفینا علے اثارھم بیسی ابن مریم مصدقالما بین یدیه من التوارۃ وھدی وموعظة للمتقین۔(۴۶ المائدة)اورہم نے ان کے پیچھے عیسی بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق فرماتے تھے اورہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا،اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۷)وقالت الیھود عزیز ابن اللّٰہ وقالت النصری المسیح ابن اللّٰہ ذالک تولھم بافواھھم یضاھؤن قول الذین کفروامن قبل قتلھم اللّٰہ انی یؤفکون۔(۳۰ التوبة)اوریہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اورنصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

(۸)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰہ ھوالمسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰہ شیئا ان اردان یھلک المسیح ابن مریم وامه ومن فی الارض جمیعا۔(۱۷ المائدة)بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں کہتے ہیں کہ اللہ عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان وذرا بھی بچا سکے

(۹)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰہ ھوالمسیح ابن مریم وقال المسیح یبنی اسرآءیل اعبدواللّٰہ ربی وربکم انه من یشرک باللہ فقد حرم اللّٰہ علیه الجنة وما واھه النار۔(۷۲ المائدة)بیشک وہ لوگ کافر ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے،حالاں کہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب،بیشک جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کردیگا،اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے(اگلی آیت بھی دیکھ لیں ضروری ہے)

(۱۰)ماالمسیح ابن مریم الارسول قدخلت من قبله الرسل وامه صدیقة کانایاکلن الطعام۔(۷۵ المائده) مسیح ابن مریم کچھ بھی نہیں صرف ایک پیغمبر ہیں جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گذر چکے ہیں،اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

(۱۱)لعن الذین کفروامن بنی اسراء یل علے لسان داؤد اورعیسی ابن مریم ذالک بما عصواوکانوایعتدون۔(۷۸ المائده) بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسی بن مریم کی مبان سے،یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۱۲)واذاخذنا من النبیین میثا قھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسی و عیسی ابن

مریم۔(۷الاحزاب)(باب حضرت نوح سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۳)واذقال عیسی ابن مریم یبنی اسرائیل انی رسول اللّٰہ الیکم مصدقا لمنابین یدی من التوراۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد فلما جاءھم بالبینت قالوا ھذا سحر مبین۔(۶ الصفت)اور جب کہ عیسیٰ بن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں،اور میرے بعد جوایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں پھر جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴)وزکریا ویحییٰ وعیسی والیاس کل من الصلحین۔(۸۶الانعام)اور نیز زکریا کو یحییٰ کو اور عیسی کو اور الیاس کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۱۵)قال انی عبداللّٰہ اتنی الکتب وجعلنی نبیا۔وجعلنی مبرکا این ماکنت واو صنی بالصلوۃ والزکوۃ مادمت حیا۔(۳۰مریم)(اس آیت کے ماقبل اور مابعد کی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶)ذالک عیسی ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون۔(۳۴مریم)یہ ہیں عیسیٰ بن مریم میں بالکل سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۱۷)ولما ضرب بن مریم مثلا اذاقومک منہ یصدون۔وقالوآ ءالھتنا خیرام ھو ماضربوہ لک الا جدلا بل ھوقوم خصمون۔ان ھوالا عبدانعمنا علیہ وجعلنہ مثلا لبنی اسراءیل۔(۵۷ الزخرف)اور جب عیسیٰ بن مریم کے متعلق ایک عجیب مضمون بیان کیا گیا تو یکا یک آپ کی قوم کے لوگ اس سے مارے خوشی کے چلانے لگے اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰؑ ان لوگوں نے جو یہ بیان کیا ہے تو محض جھگڑے کی وجہ سے بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو،عیسیٰ تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۱۸)ولما جاء عیسی بالبینت قال قدجئتکم بالحکمۃ ولا بین لکم بعض الذی تختلفون فیہ(۶۳الزخرف)اور جب عیسیٰ معجزے لے کرآئے توانہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کرآیا ہوں اور تا کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرر ہے ہوتم سے بیان کردوں

(۱۹)والتی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا وجعلنھا وابنھا ایۃ للعلمین۔(۹۱ الانبیاء)اوران بی بی مریم کا تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنے ناموس کو بچایا پھر ہم نے ان میں روح پھونک دی اور ہم نے ان کو اوران کے فرزند کو دنیا جہاں والوں کیلئے نشانی بنادی۔

(۲۰)واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس۔(۸۷البقرۃ)اورہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اورہم نے ان کو روح القدس سے تائید دی۔

(۲۱)ثم قفینا علے اثارھم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینہ الانجیل۔(۲۷ الحدید) پھر ان ک بعداور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۲)اذقال اللہ یعیسی ابن مریم اذ کرنعمتی علیک وعلی والدتک اذ اید تک بروح القدس تکلم الناس فی المھدو کھلا۔(۱۱۰ المائدہ) جب کہ اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی بن مریم میرا انعام یاد کرو جوتم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائیددی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۲۳)قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا ما ئدۃ من السماء تکون لنا عیدالاولنا واخرنا واية منک وارقنا وانت خیر الرزقین۔(۱۱۴ المائدہ) عیسی بن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہوجائے اور آپکی طرف سے ایک نشانی ہوجاوے گی (اگلی چند آیتیں بھی حضرت عیسیؑ سے متعلق ہیں)

(۲۴)واتینا عیسی ابن مریم البیکنت وایدنہ بروح القدس(۲۵۳ البقرۃ) (گزرچکا)

نوٹ:۔حضرت محمد مصطفے ﷺ ذکرخیرباب عقائد کے ابتدائی مضامین میں موجود ہے دیکھ لیں، آگے وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں مطلق رسولوں اور نبیوں کا تذکرہ اور نبوت ورسالت کا بیان ہوگا۔

(۱)کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبیین مبشرین ومنذرین وانزل معھم الکتب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفو فیہ(۲۱۳ البقرۃ) (ایک زمانے میں) سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالی نے پیغمبروں کو بھیجا جو کہ خوشی سناتے تھے اور ڈراتے تھے اور ان کے ساتھ کتابیں ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالی لوگوں میں ان کے امور اختلافیہ میں فیصلہ فرمائیں۔

(۲)تلک الرسل فلنا بعضھم علے بعض منھم من کلم اللہ ورفع بعضھم درجت۔(۲۵۳ البقرۃ) یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم ن ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالی سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے درجوں سے سرفراز کیا۔

(۳)ورسلا قد قصصنھم علیک من قبل ورسلا لم نقصصھم علیک وکلم اللہ موسی تکلیما۔رسلا مبشرین ومنذرین لئلا یکون للناس علے اللہ حجۃ بعدالرسل وکان اللہ عزیزا حکیما۔(۱۶۴ النساء) اور ایسے پیغمبروں کو صاحب وحی بنایا جن کا حال اس کے قبل ہم نے آپ سے بیان کردیا ہے اور ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا، اور موسی سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ لوگوں کے پاس اللہ تعالی کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ تعالی پورے زوروالے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴) ولكل امة رسول فاذاجاء رسولهم قضى بينهم والقسط وهم لا يظلمون (۴۷ یونس) اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵) وما أرسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم فيضل الله من يشاء ويهدى من يشاء وهوالعزيز الحكيم۔ (۴ ابرھیم) اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تا کہ ان سے بیان کر دیں پھر جس کو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶) وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنكم من ارضنا أو لتعودن فى ملتنا فاوحى اليهم ربهم لنهلكن الظلمين۔ ولنسكننكم الارض من بعد هم۔ (۱۳ ابراهيم) اور ان کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا یہ ہو کے تم ہمارے مذہب میں پھر آ جاؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دینگے، اور ان کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد رکھیں گے۔

(۷) وما أرسلنا من قبلك الا رجالا نوحيا اليهم فسلوا أهل الذكر ان كنتم لا تعلمون۔ (۴۳ النحل) اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۸) ولقد ارسلنا من قبلك فى شيع الاولين۔ وما ياتيهم من رسول الا كانوا به يستهزء ون۔ (۱۰ الحجر) اور ہم نے آپ کے قبل بھی پیغمبروں کو اگلے لوگوں کے بہت سے گروہوں میں بھیجا تھا اور کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۹) ولقد ارسلنا من قبلك رلا الى قومهم فجاء وهم بالبينت فانتقمنا من الذين اجرموا وكان حقا علينا نصر المؤمنين۔ (۴۷ الروم) اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر ان کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب جرائم ہوئے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۱۰) واذاخذنا من النبيين۔ (۷ الاحزاب) (باب نوح سلسلہ ۲ پر ترجمہ دیکھئے)

(۱۱) انا لننصر رسلنا والذين امنوا فى الحيوة الدنيا ويوم يقوم الاشهاد۔ (۵۱ المومن) ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

(۱۲) وكم ارسلنا من نبى فى الاولين۔ (۶ الزخرف) اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے

ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۳)کذالک ماااتی الذین قبلھم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون۔(۵۲ الذریت)اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا، جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون نہ کہا ہو۔

(۱۴)لقدارسلنا رسلنا بالبینت وانزلنا معھم الکتب والمیزان لیقوم الناس بالقسط۔(۲۵ الحدید) ہم نے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب کو انصاف کرنے کو نازل کیا تا کہ لوگ اعتدال پر قائم رہیں۔

(۱۵)ولوتقول علینا بعض الا قاویل۔لاخذنامنه بالیمین۔ثم لقطعنا منه الوتین۔(۴۴ الحاقه)اور اگر یہ پیغمبر ہمارے ذمہ کچھ باتیں لگا دیتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا۔

(۱۶)ولقد اتینا موسی الکتب وقفینا من بعده بالرسل۔(۸۷ البقره)(باب موسیٰ سلسلہ ۲ دیکھ لیں)

(۱۷)قل فلم تقتلون انبیاء اللّٰه من قبل ان کنتم مؤمنین۔(۹۱ البقرة) آپ کہئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل اگر تم ایمان رکھنے والے تھے۔

(۱۸)من کان عدواللّٰه ملئکته ورسله وجبریل ومیکل فان اللّٰه عدو للکفرین (۹۸ البقرة) جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۱۹)قولوآمنا بالله وما انزل الینا وما انزل۔(۱۳۶ البقرة) (اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں انبیاء کا تذکرہ ہے)

(۲۰)لیس البران تولو اوجوھکم قبل المشرق والمغرب بلکن ابر من امن بالله والیوم الاخر والملئکة والکتب والنبیین۔(۱۷۷ البقرة) کچھ سارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصل کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر۔

(۲۱)امن الرسول بما انزل الیه من ربه ولمؤمنون کل امن بالله وملئکة وکتبه ورسوله لانفرق بین احدمن رسله وتالواسمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵ البقرة)اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں میں کسی میں تفریق نہیں کرتے، اور ان سب ن یوں کہا کہ ہم نے سنا ہے اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۲۲)ان الذین یکفرون بایت اللّٰہ ویقتلون النبیین بغیرحق ویقتلون الذین یامرون بالقسط من الناس فبشرھم بعذاب الیم۔(۲۱ آل عمران) بے شک جولوگ کفر کتے ہیں کہ اللہ تعالی کی آیت کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۳)ولایامرکم انتتخذواولملئکۃ وانبیین اربابا ایامرکم بالکفر بعداذانتم مسلمون۔واذاخذاللّٰہ میثاق النبیین لما اتیتکم من کتب وحکمۃ ثم جاء کم رسول مصدق لمامعکم لتؤ من بہ ولتنصرنہ قال ء اقررتم واخذتم علے ذالکم اصری قالوآ اقررنا قال فاشھدواوانا معکم من الشھدین۔(۸۱ آل عمران)اور نہ یہ بات بتلادے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو،اور جب کہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا، ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۴)ذالک بانھم کانوایکفرون بایت اللّٰہ ویقتلون الا نبیاء بغیر حق ذالک بما عصواو کانویعتدون۔(۱۱۲ آل عمران) یہ(بے قدری)اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکام الہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۲۵)فامنوابالله ورسولہ وان تؤمنوا وتتقوافلکم اجر عظیم۔(۱۷۹ آل عمران)پس اب اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

(۲۶)لقدسمع اللّٰہ قول الذین قالوآان اللّٰہ فقیر ونحن اغنیا سنکتب ماتالوا وقتلھم الا نبیاء بغیر حق ونقول ذوقواعذاب الحریق۔(۱۸۱ آل عمران) بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کو کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں،اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲۷)فان کذبوک فقدکذب رسل من قبلک جآء وابالبینت والزبرو الکتب المنیر۔(۱۸۴ آل عمران)سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جاچکی ہے،جو معجزات لے کر آئے تھے اور صحیفے لے کر اور روشن کتاب لے کر۔

(۲۸)ربنا واتنا ماوعدتناعلی رسلک ولاتخزنایوم القیمۃ انک لا تخلف المیعاد(۱۹۴آل

عمران) اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوانہ کیجئے یقینا آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے

(۲۹) ومارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ۔(۶۴ النساء) اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

(۳۰) ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھدآء والصلحین وحسن اولٰئک رفیقا۔(۶۹ النساء) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداءاور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۳۱) یآیھا الذین امنوآ امنوا باللہ ورسولہ والکتب الذی نزل علٰے رسولہ والکتب الذی انزل من قبل۔(۱۳۶ النساء) (باب قرآن حکیم سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۳۲) ان الذین یکفرون باللہ ورسلہ۔(۱۵۰ النساء) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۳) فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بایٰت اللّٰہ۔(۱۵۵ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۳۴) ورسلا قد قصصنھم علیک من قبل (۱۶۴ النساء) (اسی باب میں سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۳۵) وامنتم برسلی وعزرتموھم۔(۱۲ المائدہ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۳۶) یآھل الکتب قدجاءکم رسولنا یبین لکم علٰے فترۃ من الرسل ان تقولوا ماجاءنا من بشیر ولا نذیر۔(۱۹ المائدہ) اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آپہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تا کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا۔

(۳۷) واذقال موسیٰ لقومہ یقوم اذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذجعل فکیم انبیاء وجعلکم ملوکا واٰکم مالم یؤت احدامن العلمین۔(۲۰ المائدہ) (باب موسیٰ سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۳۸) ولقدجآءتھم رسلنا بالبینت ثم ان کثیرا منھم بعدذالک فی الارض لمسرفون۔(۳۲ المائدہ) اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بہترے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

(۳۹) انا انزلنا التوارۃ فیھا ھدی ونور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذین ھادواوالربنیون والاحبار بما استحفظوا من کتب اللّٰہ کانوا علیہ شھدآء۔(۴۴ المائدہ) (باب تورات سلسلہ ۳ میں ترجمہ موجود ہے)

(۴۰) لقداخذنا میثاق بنی اسرآءیل وارسلنا الیھم رسلا کلما جاءھم رسول بما لاتھوی

انفسهم فریقا کذبوا و فریقا یقتلون۔(۷۰ المائدہ) ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جس کو ان کا جی چاہتا تھا سو بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل کر ڈالتے تھے۔

(۴۱) یوم یجمع اللہ الرسل فیقول ماذآ اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائدہ) جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۴۲) ولقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علی ما کذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا ولا مبدل لکلمت اللہ ولقد جآءک من نبای المرسلین۔(۳۴ الانعام) اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے، سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں، یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی، اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۴۳) وما نرسل المرسلین الا مبشرین و منذرین فمن امن واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۴۸ الانعام) اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرا دیں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کر لے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۴۴) اولئک الذین اتینھم الکتب والحکم والنبوۃ فان یکفر بھا ھؤلاء فقد وکلنا بھا قوما لیسوا بھا یکفرین۔(۹۰ الانعام) یہ (پیغمبر) ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے ایسے بہت لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۴۵) وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا۔(۱۱۳ الانعام) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے کچھ آدمی اور کچھ جن، جن میں سے بعضے دوسرے بعضوں کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں تا کہ ان کو دھوکہ میں ڈال دیں۔

(۴۶) یمعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی وینذرونکم لقآء یومکم ھذا۔(۱۳۱ الانعام)

اے جماعت جنات کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے۔

(۴۷) فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین۔(۶ الاعراف)

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۴۸) یبنی ادم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۳۵ الاعراف)

اے اولاد آدم کی اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں جو تم ہی میں ہوں گے جو میرے احکام تم سے بیان کریں تے سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سو ان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۴۹) لقد جاءت رسل ربنا بالحق ونودوآان تلکم الجنۃ اورثتموھا بما کنتم تعملون۔(۴۳ الاعراف)

واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ جنت تم کو دی گئی ہے تمہارے اعمال کے بدلے۔

(۵۰) وما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالباسآء والضرآء لعلھم یضرعون۔(۹۴ الاعراف)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہو تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۵۱) ولقد اھلکنا القرون من قبلکم لما ظلموا وجآءتھم رسلھم بالبینت وما کانوا لیومنوا۔(۱۳ یونس)

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جب کہ انہوں نے ظلم کیا حالاں کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے۔

(۵۲) ولکل امۃ رسول فاذا جآء رسولھم قضی بینھم بالقسط وھم لایظلمون۔(۴۷ یونس)

اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آ چکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ذرا ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵۳) ثم بعثنا من بعدہ رسلا الی قومھم فجاءوھم بالبینت فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا بہ من قبل۔(۷۴ یونس)

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۵۴) وکلا نقص علیک من انبآء الرسل ما نثبت بہ فؤادک وجآءک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمؤمنین۔(۱۲۰ ھود)

اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں، اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۵۵) وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم فسئلوآ اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔(۴۳ النحل)

اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۵۶) وما ارسلنا من قبلک۔(۷ الانبیاء)(اسی باب کے سلسلہ ۵۴ میں ترجمہ ہے)

(۵۷) ثم ارسلنا رسلنا تتوا کلما جآء امۃ رسولھا کذبوہ فاتبعنا بعضھم بعضا وجعلنھم احادیث بعدا لقوم لایؤمنون۔(۴۴ المومنون)

پھر ہم نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کبھی کسی امت کے پاس اس امت کا رسول آیا انہوں نے اس کو جھٹلا سو ہم نے ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا، اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں، سو خدا کی مار ان لوگوں پر جو ایمان نہ لاتے تھے۔

(۵۸) یایھا الرسل کلوا من الطیبت واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم۔(۵۱ المومنون)

اے پیغمبرو تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو تم سب کے کئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔

(۵۹) وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انھم لیا انھم لیاکلون الطعام ویمشون فی الاسواق۔(۲۰ الفرقان)

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

(۶۰) وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا من المجرمین وکفی بربک ھادیا ونصیرا۔(۳۱ الفرقان)

اور ہم اسی طرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں، اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱) انی لایخاف لدی المرسلون۔(۱۰ النمل)

اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۶۲) وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم من اھل القری۔(۱۰۹ یوسف)

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے۔

(۶۳) ولقد ارسلنا رسلا من قبلک وجعلنا لھم ازواجا وذریۃ وما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللہ لکل اجل کتاب۔(۳۸ الرعد)

اور ہم نے یقینا آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بی بیاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے احتیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی اللہ کے حکم کے بغیر لا سکے۔

(۶۴) وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء ویھدی من یشاء وھو العزیز الحکیم ۔(۴ ابراھیم)

اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، تاکہ ان سے بیان کریں، پھر جس کو اللہ تعالی چاہے گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں، اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶۵) ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدو اللہ واجتنبوا الطاغوت۔(۳۶ النحل)

اور ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان کے رستہ سے بچتے رہو۔

(۶۶) تاللہ لقد ارسلنا الی امم من قبلک فزین لھم الشیطن اعمالھم فھو ولیھم الیوم ولھم عذاب الیم۔(۶۳ النحل)

بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال مستحسن کر کے دکھلائے پس وہ آج ان کا رفیق تھا اور ان کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۶۷) وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔(۱۵ بنی اسرائیل)

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی کو رسول کو نہیں بھیجتے۔

(۶۸) وما نرسل المرسلین الا مبشرین ومنذرین۔(۵۶ الکھف) (اسی باب میں سلسلہ ۴۲ دیکھئے)

(۶۹) وما کان ربک مھلک القری حتی یبعث فی امھا رسولا یتلوا علیھم ایتنا۔(۵۹ القصص)

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے کہ وہ ان لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔

(۷۰) ووھبنا لہ اسحق ویعقوب وجعلنا فی ذریتہ النبوۃ والکتب واتینہ اجرہ فی الدینا۔(۲۷ العنکبوت) (باب اسحاق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۷۱) وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا انا بما ارسلتم بہ کفرون۔(۳۴ السبا)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا۔

(۷۲) وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔(۲۴ فاطر)

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرسنانے والا نہ گزرا ہو۔

(۷۳) قالوا یویلنا من بعثنا من مرقدنا ھذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون۔(۵۲ یس)

کہیں کہ ہائے ہماری کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھادیا، یہ وہی قیامت ہے جس کا ہم سب سے رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۷۴) ویقولون ائنا لتارکو آلھتنا لشاعر مجنون۔بل جآء بالحق وصدق المرسلین۔(۳۶ الصفت)

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دینگے بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں، اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۵) ولقد ارسلنا فیھم منذرین۔(۷۲ الصفت)

اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تھے۔

(۷۶) واشرقت الارض بنور ربھا ووضع الکتاب وجای بالنبین والشھداء وقضی بینھم بالحق وھم لا یظلمون۔(۶۹ الزمر)

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجائے گی، اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے، اور سب ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا، اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۷۷) ذالک بانھم کانت تاتیھم رسلھم بالبینت فکفروا فاخذھم اللہ انہ قوی شدید العقاب۔(۲۲ المومن)

یہ اس سبب سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے رہے، پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے

ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۷۸) وسئل من ارسلنا من قبلک من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الھۃ یعبدون۔(۴۵ الزخرف)

اور آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

(۷۹) ولقد ارسلنا رسلا من قبلک منھم من قصصنا علیک ومنھم من لم نقصص علیک وما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللہ فاذا جآ امر اللہ قضی بالحق وخسر ھنا لک المبطلون۔(۷۸ المومن)

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں بعضے تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے اور بعضے وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا ہے اور کسی رسول سے یہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ اللہ کی اجازت کے بغیر ظاہر کرسکے پھر جس وقت اللہ کا حکم آوے گا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہوجاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں ہوگا۔

(۸۰) وکم ارسلنا من نبی فی الاولین۔ وما یاتیھم من نبی الا کانو بہ یستھزء ون۔(۶ الزخرف)

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے آرہے ہیں، اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۸۱) فاصبر کما صبر اولوا العزم من السل ولا تستعجل لھم۔(۱۵ الاحقاف)

تو آپ صبر کیجئے جیسے اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کیلئے انتقام کی جلدی نہ کیجئے۔

(۸۲) سابقوآ الی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا کعرض السمآء والارض اعدت للذین امنوا باللہ ورسولہ۔(۲۱ الحدید)

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے، وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

# معجزات

(۱)انی قدجئتکم بایة من ربکم انی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیرفانفخ فیه فیکون طیرا باذن اللّٰه وابری الاکمه والابرص واحی الموتی باذن اللّٰه وانبئکم بماتا کلون وماتدخرون فی بیوتکم ان نی ذالک لایة لکم ان کنتم مؤمنین۔(۴۹ آل عمران) میں(عیسیٰ)تم لوگوں کے پاس کافی دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کیلئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے، پھر اس کے اندر پھونک مار دیتا ہوں جس سے وہ پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاداندھے کو اور برص کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلادیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آتے ہو، اور جو رکھ کر آتے ہو بلاشبہ ان میں کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔(حضرت عیسیٰؑ کے معجزات)

(۲)واذتخلق من الطین کھیئة الطیرباذنی فتنفخ فیھافتکون طیرا باذنی وتبری الاکمه والابرص باذنی واذتخرج الموتی باذنی۔(۱۱۰ المائدہ)اور جب کہ تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے میرے حکم سے پھر تم اس کے اندر پھونک مار دیتے تھے جس سے وہ پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے تم اچھا کر دیتے تھے مادرزاداندھے کو اور برص کے بیمار کو میرے حکم سے اور جب کہ تم مردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے۔

(۳)فلما جاء ھم بالبینت قالواھذاسحر مبین۔(۶ الصف) پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

(۴)فلما جاء السحرة قال لھم موسی القوا ماانتم ملقون۔فلماالقواقال موسی ماجئتم به السحران اللّٰه سیبطله۔(۸۰ یونس) سو جب وہ آئے موسی نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم کو میدان میں ڈالنا ہے سو جب انہوں نے ڈالا تو موسی نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالی اس جادو کو درہم برہم کئے دیتا ہے۔(حضرتموسی کے معجزات)

(۵)ولقداتینا موسی لسع ایت بینت۔(۱۰۱ بنی اسرائیل)(حضرت موسی کے نو معجزات

اس آیت کا ترجمہ باب موسی سلسلہ ۱۸ میں دیکھئے)

نوٹ: حضرت موسی کے معجزات کے سلسلہ میں باب موسی سلسلہ نمبرات ۱۲/ ۱۳/ ۱۵/ ۱۷/ ۲۹ دیکھئے

(۶)واتینا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها ومانرسل بالایت الا تخولیا۔(۵۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں (حضرت صالح کے معجزات کے سلسلہ میں باب صالح سلسلہ ۱/ ۵ دیکھئے)

(۷)وان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقافی الارض اوسلما فی السمآفتاتیھم بایة۔(۳۵ الانعام)اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہیکہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو کرو۔

(۸)قال ان کنت جئت بایة فات بھآ ان کنت من الصدقین۔فالقی عصاہ فاذاھی ثعبان مبین۔ونزع یدہ فاذاھی بیضآء للنظرین۔(۱۰۶ الاعراف) فرعون نے کہا کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں، پس آپ نے فوراً اپنا عصا ڈال دیا سو دفعتہ وہ صاف ایک اژدھا بن گیا، اور اپنا ہاتھ باہر نکال لیا سو وہ یکا یک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہو گیا۔

(۱۰)قل قد جآء کم رسل من قبلی بالبینت والذی قلتم فلم قتلتموھم ان کنتم صدقین۔(۱۸۳ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے بہت سے دلائل لے آئے اور خود یہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو سو تم نے ان کو کیوں قتل کیا تھا اگر تم سچے ہو۔

(۱۱)واذالم تاتھم بایة قالوالولا اجتبیتھا قل انمآ اتبع مایوحی الی من ربی (۲۰۳ الاعراف)اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے آپ فرمادیجئے کہ میں اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے۔

(۱۲)ویقولون لو لا انزل علیه ایة من ربه فقل انما الغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین۔(۲۰ یونس)اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوا سو آپ فرمادیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

(۱۳)ویقوم ھذہ ناقة اللّٰه لکم ایة فذروھا تاکل فی ارض اللّٰه ولا تمسوھا بسوء فیاخذ کم عذاب قریب۔(۶۴ ھود)اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگا، کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۱۴)ولقد ارسلنا موسی بایتنا وسلطن مبین۔(۹۶ ھود)اور ہم موسیؑ کو اپنے معجزات اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۱۵)ویقول الذین کفروا لولا انزل علیه ایة من ربه۔(۷ الرعد)اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ان پر خاص معجزہ (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نازل نہیں کیا گیا۔

(۱۶)ثم بعثنا من بعدہ رسلا الی قومھم فجآءوھم بالبینت فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا به من قبل۔(۷۴ یونس) پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی امتوں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۱۷)ویقول الذین کفروا۔(۲۷ الرعد)(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۱۸)قالت رسلھم انی اللّٰہ شک۔فاتونا بسلطن مبین۔(۱۰ ابرھیم)(اقوام کا اپنے پیغمبروں سے معجزات کا مطالبہ کرنا، اس طویل آیت کو مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۹)وماکان لنآ ان ناتیکم بسلطن الا باذن اللّٰہ و علی اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون۔(۱۱ ابراھیم)(پیغمبروں نے کہا)اور یہ بات قبضے کی نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھلائیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

(۲۰)واتینا ثمود الناقة مبصرة فظلموابھا ومانرسل بالایت الا تخویفا۔(۵۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈارنے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۲۱)ولقد اتینا موسی تسع ایت بیت فسئل بنی اسراء یل ادجآء ھم فقال له فرعونانی لا ظنک یموسی مسحورا۔(۱۰۱ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسی میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کردیا ہے،(نو معجزوں میں سے پانچ معجزے اسی باب کے سلسلہ ۲۲ میں دیکھئے)

(۲۲)فارسلنا علیھم الطوفان والجرادوالقمل والضفادع والدم ایت مفصلت فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین(۱۳۳ الاعراف) پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے تھے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ

(۲۳)اذھب انت واخوک بایتی ولا تنیافی ذکری۔(۴۲طه)تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں یعنی معجزات لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا۔

(۲۴)فاوحینآ الی موسی ان اضرب بعصاک الجحر فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم۔(۶۳ الشعراء) پھر ہم نے موسی کو حکم دیا کہ اپنے عصا کو دریا پر مارو چنانچہ انہوں نے اس پر عصا مارا جس سے وہ دریا پھٹ گیا اور ہر حصہ اتنا بڑا تھا جیسا بڑا پہاڑ۔

(۲۵)والق عصاک فلماراھاتھتز کا نھا جان ولی مدبراولم یعقب یموسی لا تخف انی لا یخاف لدی المرسلون۔(۱۰ النمل)اوراے موسی تم اپنا عصا زمین پر ڈالو سو جب انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا ارشاد ہوا کہ اے موسی دوڑو نہیں اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۲۶)قال القھا یموسی۔فالقھا فاذاھی حیة تسعی۔قال خذھا ولا تخف سنعیدھا سیرتھا الا ولی۔واضمم یدک الی جنا جک تخرج بیضآء من غیر سوء ایة اخری۔(۲۲ طه)ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اے موسی سو انہوں نے اس کو ڈال دیا یکا یک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑلو اور دوڑو نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی آیت پر کردینگے،اور تم اپنا داہنا ہاتھ اپنی بائیں بغل میں دے لو پھر نکالو وہ بلا کسی عیب کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی۔

(۲۷)وادخل یدک فی جیبک تخرج بیضآء من غیر سوء فی تسع ایت الی فرعون وقومه انھم کانوا قوما فسقین۔(۱۲ النمل)اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لے جاؤ اور پھر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا،نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف وہ بڑے حد سے نکل جانے والے لوگ ہیں۔

(۲۸)وان الق عصاک فلماراھا تھتز کانھا جآن ولی مدبراولم یعقب یموسی اقبل ولا تخف انک من الا منین۔اسلک یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء واضمم الیک جناحک من الرھب فذانک برھانن من ربک الی فرعون وملائه۔(۳۲ قصص)اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو سو انہوں نے جب اس کو لہراتا ہوا دیکھا جیسا پتلا سانپ ہوتا ہے تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا حکم ہوا کہ اے موسی آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن میں ہو تم اپنا ہاتھ گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا،اور خوف کے واسطے اپنا ہاتھ اپنے سے بدستور ملا لینا سو یہ دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے۔

(۲۹)قالوآ اولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوا بلی قالوا فادعوا ومادعوا الکفرین الا فی ضلل۔(۵۰ المؤمن)فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے نہیں آتے رہے،دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۳۰)وما کان لرسول ان یاتی بایة الا باذن اللّٰه۔(۷۸ المؤمن)اور کسی رسول سے یہ نہ ہو سکا کہ کوئی معجزہ بدون اذن الٰہی کے ظاہر کر سکے۔

(۳۱)ولما جآء عیسی بالبینت قال قد جئتکم بالحکمة ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیه(۶۳ الزخرف)اور جب عیسیؑ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تا کہ

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرر ہے ہو تم سے بیان کردوں۔

(۳۲)ھذہ ناقۃاللّٰہ لکم ایۃ ۔(اسی باب کے سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۳۳)اقتربت الساعۃ وانشق القمر۔وانیروااية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر۔(۲ القمر) قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے۔(معجزۂ شق القمر کا تذکرہ)

(۳۴)اوکالذی مرعلے قریۃ وھی خاویۃ علے عروشھا قال انی یحی ھذہ اللّٰہ بعد موتھا فاماتہ اللّٰہ مائۃ عام ثم بعثہ۔(۲۵۹ البقرۃ) یا تم کو اس طرح کا قصہ بھی معلوم ہے جیسے ایک شخص تھا کہ ایک بستی پر ایسی حالت میں اس کا گزر ہوا کہ اس کے مکانات اپنی چھتوں پر گرگئے تھے کہنے لگا کہ اللہ تعالی اس بستی کے مردوں کو اس کے مرے پیچھے کس کیفیت سے زندہ کریں گے سو اللہ تعالی نے اس شخص کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اس کو زندہ کر اٹھایا۔(اس واقعہ کی تفسیر دیکھ لیں)

(۳۵)واذقال ابراھیم رب ارنی کیف تحی المولی قال اولم تؤمن قال بلے ولکن لیطمئن قلبی قال فخذاربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علے کل جبل منھن جزءا ثم ادعھن یاتینک سعیا۔(۲۶۰ البقرۃ) اور اس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ نے عرض کا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کرتے ہیں ارشاد فرمایا کہ کیا تم یقین نہیں لاتے انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جاوے، ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لے لو پھر ان کو اپنے لئے ہلا لو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک ایک حصہ رکھ دو پھر ان سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے دوڑے چلے آویں گے۔

(۳۶)قال رب انی یکون لی غلم وقدبلغنی الکبروامراتی عاقر قال کذالک اللّٰہ یفعل مایشاء۔(۴۰ آل عمران) زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرلڑ کا کس طرح ہوگا حالاں کہ مجھ کو بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بی بی بھی بچہ جننے کے قابل نہ رہی اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ اسی حالت میں لڑکا ہوگا کیوں کہ اللہ تعالی جو کچھ ارادہ کریں کر دیتے ہیں۔

(۳۷)قالت رب انی یکون لی ولد ولم یمسنی بشر قال کذالک اللّٰہ یخلق مایشآء۔(۴۷ آل عمران) مریمؑ نے کہا اے میرے پروردگار کس طرح ہوگا میرے بچہ حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا، اللہ تعالی نے فرمایا ویسے ہی ہوگا اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔

(۳۸)الذین قالوآان اللّٰہ عھد الینآ الا نؤمن لرسول حتی یاتینا بقربان تاکلہ النار قل قد جآء کم رسل من قبلی بالبینت۔(۱۸۳ آل عمران) وہ لوگ ایسے ہیں کہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم

کسی پیغمبر پر اعتقاد نہ لاویں جب تک کہ ہمارے سامنے معجزہ نذر ونیاز خداوندی کا ظاہر نہ کرے کہ اس کو آگ کھا جاوے آپ فرما دیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے سے دلائل لے کر آئے اور خود معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو۔

(۳۹) بل رفعه الله اليه و كان الله عزيزا حكيما۔ (۵۸ النساء) بلکہ انکو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست ہیں حکمت والے ہیں (حضرت عیسیٰ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا)

(۴۰) قل انما الايت عند الله وما يشعركم انها اذا جاءت لا يومنون۔ (۱۰۹ الانعام) آپ جواب میں کہہ دیجئے کہ سب نشانیاں خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آویں گی یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۴۱) فما كان جواب قومه الا ان قالوا اقتلوه او حرقوه فانجه الله من النار ان فی ذالک لايت لقوم يومنون۔ (۲۴ العنكبوت) (ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ کہنے لگے کہ ان کو یا تو قتل کر ڈالو یا ان کو جلا دو سو اللہ نے ان کو اس آگ سے بچالیا بے شک اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

(۴۲) ولقد اوحينا الى موسى ان اسر بعبادى فاضرب لهم طريقا فى البحر يبسا لا تخف دركا ولا تخشى۔ (۷۷ طه) اور ہم موسیٰؑ کے پاس وحی بھیجی ہمارے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنا دینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی اور قسم کا خوف ہوگا۔

(۴۳) وورث سليمن داود وقال يآيها الناس علمنا منطق الطير و اتينا من كل شيئى ان هذا لهو الفضل المبين۔ (۱۶ النمل) اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالیٰ کا صاف فضل ہے۔ (معجزات سلیمانؑ)

(۴۴) قال الذى عنده علم من الكتب انا اتيك به قبل ان يرتد اليك طرفك۔ (۴۰ النمل) جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس (تخت) کو تیرے سامنے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلا لا کر کھڑا سکتا ہوں، (حضرت سلیمانؑ کیلئے جنات کو مسخر کر دیا گیا تھا جو آپؑ کے معجزات میں سے ہے)

(۴۵) وسخرنا مع داود الجبال يسبحن والطير وكنا فعلين۔ وعلمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من باسكم فهل انتم شكرون ۔ ولسليمن الريح عاصفة تجرى بامره الى الارض التى بركنا فيها وكنا بكل شيئى علمين۔ (۸۱ الانبياء) اور ہم نے داؤدؑ کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں۔

(۴۶) فاستجبنا له ووهبنا له يحيى واصلحنا له زوجه۔ (۸۴ الانبياء) سو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قابل کر دیا۔

(۴۷)فاستجبنالہ ونجینہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین(۸۸الانبیاء) اور ہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اوران کواس گھٹن سے نجادت دی اورہم اسی طرح ایمان والوں کونجات دیا کرتے ہیں (حضرت یونسؑ کامعجزہ)

(۴۸)یزکریاآنانبشرک بغلم۔(۷مریم)(باب زکریاؑ سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۴۹)وجعلناابن مریم وامہ ایۃ واوینھمآالی ربوۃ ذات قرار ومعین۔(۵۰ المومنون)اورہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ)اوران کی ماں (مریمؑ) کو بڑی نشانی بنایااورہم نے ان دونوں کوایک ایسی بلندزمین پر لے جا کر پناہ دی جوٹھہرنے کے قبل اورشاداب جگہ تھی۔

(۵۰)وقالوالولا یاتینا بایۃ من ربہ اولم تاتھم بینۃ مافی الصحف الاولی۔(۱۳۳ الانبیاء)اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ رسول ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیاان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

# تقدیر

(۱)وماکانلنفس ان تموت الاباذن اللّٰہ کتبا مؤجلا ومن یردثواب الدنیا نؤتہ منھا ومن یردثواب الاخرۃ نؤتہ منھا وسنجزی الشکرین۔(۱۴۵ آل عمران)اورکسی شخص کوموت آناممکن نہیں اللہ کے حکم کے بغیراس طور سے کہ اس کی میعادمعین لکھی ہوئی رہتی ہے اور جوشخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے توہم اس کودنیا کا حصہ دیدیتے ہیں، اور جوشخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے تم اس کوآخرت کا حصہ دے گے اور بہت جلد ہم عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۲)وان تصبھم حسنۃ یقولوا ھذاہ من عنداللّٰہ وان تصبھم سیئۃ یقلواھذہ من عندک قل کل من عنداللّٰہ فمال ھولاء القوم لا یکادن یفقھون حدیثا(۷۸ النساء)اور اگران (منافقوں) کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ منجانب اللہ (اتفاقا ہوگئی) اوراگران کوکوئی بری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب سے ہے آپ فرمادیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے توان لوگوں کوکیا ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کوبھی نہیں نکلتے۔

(۳)لولا کتب من اللّٰہ سبق لمسکم فیمآ اخذتم عذاب عظیم۔(۶۸ الانفال)اگرخدا تعالی کاایک نوشتہ مقدرنہ ہوچکتا توجوامرتم نے اختیار کیا ہے اس کے بارے میں تم پرکوئی بڑی سزاواقع ہوتی۔

(۴)اللّٰه یعلم ماتحمل کل انثی وماتغیض الارحام وماتزداد وکل شیئی عندہ بمقدار۔(۸ الرعد)اللہ تعالی کوسب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کوحمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر شئے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے مقرر ہے۔

(۵)وماآھلکنامن قریۃ الا ولھا کتاب معلوم۔(۴ الحجر)اورہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کیلئے ایک معین وقت نوشتہ ہوتا رہا ہے۔

(۶)وفجرنا الارض عیونا فالتقی المآء علے امر قدقدر۔(۱۲ القمر)اورزمین سے چشمے جاری کئے پھرآسمان اورزمین کا پانی اس کام کے پورا ہونے کیلئے مل گیا جوعلم الٰہی میں تجویز ہو چکا تھا۔

(۷)اللّٰه لاالٰه هوالحی القیوم۔(۲۵۵ البقرہ)(آیۃ الکرسی کی تفسیر مختلف کتب تفسیر سے دیکھ لیں تقدیر سے متعلق کافی مواد مہیا ہوجائے گا)۔

(۸)ولا مبدل لکلمت اللّٰه ولقد جآءک من نبای المرسلین۔(۳۴ الانعام) اوراللہ تعالی کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے اورآپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں

(۹)ومامن دابۃ فی الارض ولا طئر یطیر بجناحیه الا امم امثالکم مافرطنا فی الکتب من شیئی ثم الی ربھم یحشرون۔(۳۸ الانعام)اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے پرندجانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری ہی طرح کے گروہ نہ ہوں ہم نے دفترلوح محفوظ میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھرسب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جاوینگے۔

(۱۰)قل انی علے بینۃ من ربی وکذبتم به ماعندی ماتستعجلون به ان الحکم الا لله یقص الحق وھوخیرالفصلین۔(۵۷ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اورتم اس کی تکذیب کرتے ہوجس چیز کا تقاضا تم کررہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجزاللہ تعالی کے اللہ تعالی واقعی بات کو بتلادیتا ہے،اورسب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۱)وعندہ مفاتح الغیب لایعلمھآ الاھوویعلم مافی البروالبحروماتسقط من ورقۃ الایعلمھا ولاحبۃ فی ظلمت الارض ولارطب ولایابس الی فی کتب مبین۔(۵۹ الانعام)(کتاب مبین سے مرادلوح محفوظ ہے جس میں قیامت تک ہونے والی ہر چیز ہے،ترجمہ آیت کا دیکھ لیں)

(۱۲)لکل نبا مستقر وسوف تعلمون۔(۶۷ الانعام) ہرخبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہوجاوے گا۔

(۱۳)وھوالذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع۔(۹۸ الانعام)اوروہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کوایک شخص سے پیدا کیا پھرایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اورایک جگہ چندے رہنے کی ہے۔

(۱۴)قل ان الامر کلہ للہ۔ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے۔

(۱۵)وان من شیئی الا عندنا خزآئنہ وماننزلہ الا بقدر معلوم۔(۲۱ الحجر) اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور ہم اس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔

(۱۶)الذی لہ ملک السموت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی المولک وخلق کل شیئی فقدرہ تقدیرا۔(۲ الفرقان) ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا، اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۱۷)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لکان لزاما واجل مسمی۔(۱۲۹ طہ) اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔

(۱۸)فاذ جاء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون۔(۳۴ الاعراف) سو جس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکینگے اور آگے بڑھ سکیں گے۔

(۱۹)یدعوکم لیغفر لکم من ذنوبکم ویؤخرکم الی اجل مسمتی (۱۰ ابراھیم) وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور متعین مدت تک تم کو حیات دے۔

(۲۰)ولو یؤاخذ اللہ الناس بظلمھم ما ترک علیھا من دابۃ ولکن یؤخرھم الی اجل مسمی فاذا جاء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون۔(۲۱ النحل) اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب دارو گیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب ان کا وقت معین آپہنچے گا تو اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۲۱)وقال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجرھا ومرسھا۔(۴۱ ھود) اور نوحؑ نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے۔

(۲۲)ذالک بان اللہ لم یک مغیر انعمۃ انعمھا علی قوم حتی یغیروا ما با نفسھم۔(۵۳ الانفال) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۲۳)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم۔(۱۱۰ ھود) اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴)قل لن یصیبنآ الا ما کتب اللہ لنا ھو مولنا۔(۵۱ التوبۃ) آپ فرما دیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالی نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے۔

ہدایت

تقدیر سے متعلق مزید آیات اگر ہوں تو قارئین سے التماس ہے کہ براہ کرم ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں شامل اشاعت کرسکیں۔

غیاث احمد رشادی

# حقیقت موت

(۱)اوکصیب من السمآء فیه ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذاانهم من الصواعق حذرالموت واللّٰه محیط بالکفرین۔(۱۹ البقرہ) یا(ان منافقین کی ایسی مثال ہے) جیسے بارش ہو آسمان کی طرف سے اس میں اندھیری بھی ہو اور رعد برق بھی ہو وہ ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب اندیشہ موت سے اور اللہ تعالی احاطہ میں لئے ہوئے ہیں کافروں کو۔

(۲)قل ان کانت لکم الدار الاخرة عنداللّٰه خالصة من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۹۴ البقرہ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے نافع ہے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلادو۔

(۳)ووصی بهاآبرهیم بنیه ویقوب یبنی ان اللّٰه اصطفی لکم الدین فلاتموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۳۲ البقرہ)اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیمؑ اپنے بیٹوں کو اور اسی طرح یعقوب بھی میرے بیٹو اللہ تعالی نے اس دین کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۴)ان الذین کفرواوماتوا وهم کفار اولئک علیهم لعنة اللّٰه والملئکة والناس اجمعین۔(۱۶۱ البقرہ)البتہ جولوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت غیر اسلامی پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۵)کتب علیکم اذاحضرتاحدکم الموت ان ترک خیر الوصیة للوالدین والاقربین بالمعروف حقاعلی المتقین۔(۱۸۰ البقرہ) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۶)ومن یرتد منکم عن دینه فیمت وهو کافر فالئک حبطت اعمالهم فی الدینا والاخرة

واولئک اصحب النار هم فیہا خلدون۔(۲۱۷ البقرۃ)اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کیحالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں، اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۷)الم ترالی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللّٰہ موتوا ثم احیاھم ان اللّٰہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون۔(۲۴۳ البقرہ) تجھ کو ان لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں ہوا جو اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں ہی تھے موت سے بچنے کیلئے سو اللہ تعالی نے ان کیلئے فرمایا کہ مرجاؤ پھر ان کو جلادیا، بیشک اللہ تعالی بڑا فضل کرنے والا لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۸)الم ترالی الذی حاج ابراھیم فی ربہ ان اتہ اللّٰہ الملک اذ قال ابراھیم ربی الذی یحی ویمیت۔(۲۵۸ البقرہ)(اس آیت کا ترجمہ اور اگلی آیت مع ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں، موت کے بارے میں ہے)

(۹)اذقال اللّٰہ یعیسی انی متوفیک ورافعک الی ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروآ الی یوم القیمۃ۔(۵۵ آل عمران)(باب عیسی سلسلہ ۲ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰)ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار فلن یقبل من احدھم مل ء الارض ذھبا ولو فتدی بہ اولئک لھم عذاب الیم ومالھم من نصرین(۹۱ آل عمران) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے، حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا، اگر چہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو سزائے درناک ہوگی، اور انکے کوئی حامی بھی ن ہوں گے۔

(۱۱)یایھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ حق تقتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۰۲ آل عمران)اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۲)ولقد کنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوہ فقد رایتموہ وانتم تنظرون۔(۱۴۳ آل عمران)اور تم تو مرنے کی تمنا کررہے تھے موت کے سامنے آنے سے پہلے سو اس کو تو کھلی آنکھوں دیکھ لیا تھا۔

(۱۳)وما محمد الا رسول قدخلت من قبلہ الرسل افائن مات وقتل انقلبتم علی اعقابکم۔(۱۴۴ آل عمران)اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں سو اگر آپ کا انتقال ہوجائے اور یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے۔

(۱۴)وما کان لنفس ان تموت الا باذن اللّٰہ کتبا مؤجلا۔(۱۴۵ آل عمران) اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں بدون حکم خدا کے اس طور سے کہ اس کی معیاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے

(۱۵)یآیھا الذین امنوا لاتکونوا کالذین کفروا وقالوا لا خوانھم اذا ضربوا فی الارض اوکانوا غزی لوکانوا عندنا ماما توا وما تتلوا ،لیجعل اللّٰہ ذالک حسرۃ فی قلوبھم واللّٰہ یحی

ویمیت واللّٰہ بما تعملون بصیر۔(۱۵۶ آل عمران) اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تا کہ اللہ تعالی اس بات کو ان کے قلوب میں موجب حسرت کردیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالی جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

(۱۶)الذین قالوا ل اخوانھم وقعد وا کو اطاعونا ماقتلوا قل فادرء واعن انفسکم الموت ان کنتم صدقین۔(۱۶۸ آل عمران) یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں، کہ اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ کئے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۷)کل نفس ذائقة الموت وانما توفون اجورکم یوم القیمة۔(۱۸۵ آل عمران) ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۱۸)والتی یاتین الفاحشة من نسآءکم فاستشھدوا علیھن اربعة منکم فان شھدوا فامسکو ھن فی البیوت حتی یتوفھن الموت اویجعل اللّٰہ لھن سبیلا۔(۱۵ النساء) اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ تعالی ان کیلئے کوئی اور راہ تجویز فرما دیں۔

(۱۹)این ماتکونوا یدرککم الموت ولوکنتم فی بروج مشیدة۔(۷۸ النساء) تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آ دبادے گی اگرچہ تم قلعی چونا کے قلعوں ہی میں ہو۔

(۲۰)ان الذین توفھم الملئکة ظالمی انفسھم قالوافیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض۔(۹۷ النساء) بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے کو گنہ گار کر رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے کہ تم کس کام میں تھے وہ کہتے کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے۔

(۲۱)ومن یھاجر فی سبیل اللّٰہ یجد فی الارض مرغما کثیرا وسعة ومن یخرج من بیته مھاجرا الی اللّٰہ ورسوله ثم یدرکم الموت فقدوقع اجرہ علی اللّٰہ وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۱۰۰ النساء) اور جو شخص اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش، اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہوگیا اللہ تعالی کے ذمہ اور اللہ تعالی بڑی مغفرت کرنے والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں۔

(۲۲)وان من اھل الکتب الالیؤمنن به قبل موته ویوم القیمة یکون علیھم شھیدا۔(۱۵۹ النساء) اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کرلیتا ہے اور قیامت کے

روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

(۲۳)یآیھاالذین امنواشھادة بینکم اذاحضراحدکم الموت حین الوصیة اثنن ذواعدل منکم اواخران من غیرکم ان انتم ضربتم فی الارض فاصا بتکم مصیبة الموت۔(۱۰۶ المائدة)اے ایمان والوتمہارے آپس میں دوشخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کوموت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دوشخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں تم میں سے ہو یا غیر قوم کے دوشخص ہوں اگر کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جاوے،(اس آیت کا مکمل ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۴)ھوالذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا واجل مسمی عندہ ثم انتم تمترون۔وہ (اللہ)ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

(۲۵)وھوالذی فتکم بالیل ویعلم ماجر حتم بالنھار ثم یبعثکم فیه لیقضی اجل مسمی۔(۶۰ الانعام)اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو(ایک گونہ)قبض کردیتا ہے اور جو کچھ دن میں کرتے ہو جانتا ہے پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے تا کہ میعاد معین تمام کردی جائے۔

(۲۶)وھوالقاھرفوق عبادہ ویرسل علیکم حفظة حتی اذاجآء احدکم الموت توفته رسلنا وھم لا یفرطون۔(۶۱ الانعام)اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہیں برتر ہیں اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتے ہیں، یہاں تک کہ جب تم میں کسی کوموت آپہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کرلیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

(۲۷)ولوتری اذالظلمین فی غمرت الموت والملئکة باسطوآ ایدیھم اخرجوآ انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون۔(۹۳ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی۔

(۲۸)قال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھاتخرجون۔(۲۵ الاعراف)فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۲۹)ولکل امة اجل واذجآء اجلھم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔(۳۴ الاعراف)اور ہر وہ گروہ کیلئے ایک میعاد معین ہے سوجس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۳۰)حتی اذاجآءتھم رسلنا یتوفونھم قالوآاین ماکنتم تدعون من دون اللّٰه قالواضلواعنا وشھدواعلےٰ انفسھم انھم کانواکفرین۔(۳۷ الاعراف)یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے

فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۳۱)انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھافی الحیوۃ الدنیا وتزھق انفسھم وھم کفرین۔(۵۵ التوبۃ)اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۳۲)واماالذین فی قلوبھم مرض فزادتھم رجسا الی رجسھم وماتواوھم کفرون۔(۱۲۵ التوبۃ)اور جن لوگوں کے دلوں میں آزار ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفر ہی میں مرگئے۔

(۳۳)واما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فالینا مرجعھم ثم اللّٰہ شھیدعلی ما یفعلون۔(۴۶ یونس)اور جس عذاب کا ان سے ہم وعدہ کررہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا عذاب اگر ہم آپ کو دکھلادیں یا اس کے نزول کے قبل ہی ہم آپ کو وفات دے دیں سو ہمارے پاس تو ان کو آنا ہی ہے پھر اللہ ان کے سب افعال کی اطلاع رکھتا ہے۔

(۳۴)قل یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبدالذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبداللّٰہ الذی یتوفکم۔(۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۵)ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفرو آ ان ھذآ الا سحر مبین۔(۷ھود)اور اگر آپ لوگوں سے کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاو گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے۔

(۳۶)رب قداتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السموت والارض انت دلی فی الدینا والاخرۃ توننی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱ یوسف)اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص بندوں میں شامل کردیجئے۔(حضرت یوسف نے خاتمہ بالخیر کی دعا کی)

(۳۷)وان ما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔(۴۰ الرعد)اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپ کو دکھادیں خواہ ہم

آپ کو وفات دیدیں پس آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور دارو گیر کرنا تو ہمارا کام ہے۔

(۳۸) یتجرعه ولا یکاد یسلغه ویاتیه الموت من کل مکان وماهو بمیت و من ورآئه عذاب غلیظ۔ (۱۷ ابراھیم) جس کو گھونٹ گھونٹ کر پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۳۹) وانا لنحن نحی ونمیت ونحن الورثون۔ (۲۳ الحجر) اور ہم ہی ہیں کہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی رہ جائیں گے۔

(۴۰) واعبد ربک حتی یاتیک الیقین۔ (۹۹ الحجر) اور آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے کہ یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

(۴۱) اولم یروا ان اللّٰه الذی خلق السموت والارض قادر علےٰ ان یحلق مثلهم وجعل لهم اجلا لا ریب فیه فابی الظلمون الا کفورا۔ (۹۹ بنی اسرائیل) کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کے وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے اور ان کیلئے ایک میعاد معین کررکھی ہے کہ اس میں ذرہ بھی شک نہیں اس پر بھی بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

(۴۲) فاذا جآء اجلهم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔ (۶۱ النحل) اور جب ان کا وقت معین آپہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴۳) واللّٰه خلقکم ثم یتوفکم ومنکم من یرد الی ارذل العمر لکی لا یعلم بعد علم صیئا ان اللّٰه علیم قدیر۔ (۷۰ النحل) اور اللہ تعالی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتا ہے بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔

(۴۴) وسلم علیه یوم ولد ویوم یموت ویوم یعث حیا (۱۵ مریم) اور ان (یحییٰ) کو سلام پہنچے جس دن کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھائے جاوینگے۔

(۴۵) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین۔ (۱۶۳ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے جہاں کا۔

(۴۶) لا اله الا هو یحی ویمیت۔ (۱۵۸ الاعراف) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۴۷) یجادلونک فی الحق بعدما تبین کانما یساقون الی الموت وهم ینظرون۔ (۶ الانفال) وہ اس مصلحت میں بعد اس کے کہ اس کا ظہور ہو گیا تھا آپ سے اس طرح جھگڑ رہے تھے کہ گویا کوئی ان کو موت

کی طرف ہانکے لے جاتا ہے، اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۴۸)ولوتری اذیتوفی الذین کفرواالملئکة یضربون وجوھھم وادبار ھم و ذوقواعذاب الحریق۔(۵۰ الانفال) اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہیں انکے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں، اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ آگ کی سزا جھیلنا۔

(۴۹)ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ۔(۸۴ التوبة) اور ان (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے۔

(۵۰)ان اللّٰه له ملک السموت والارض یحی ویمیت ومالکم من دون اللّٰه من ولی ولا نیصر۔(۱۱۶ التوبة) بلاشبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔

(۵۱)فلولا قریة امنت فنفعھآ ایمانھا الا قوم یونس لما امنوا کشفنا عنھم عذاب الخزی فی الحیوة الدنیا ومتعنھم الی حین۔(۹۸ یونس) چنانچہ کوئی بستی ایمان نہیں لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت خاص تک (موت تک) عیش دیا۔

(۵۲)الذین تتوفھم الملئکة ظالمی انفسھم فالقوالسلم ماکنا نعمل من سوء بلی ان اللّٰه علیم بماکنتم تعملون۔(۲۸ النحل) جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافرلوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے کیوں بیشک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے (تفسیر دیکھ لیں)

(۵۳)الذین تتوفھم الملئکة طیبین یقولون سلم علیکم ادخلواالجنة بما کنتم تعملون۔(۳۲ النحل) جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ فرشتے کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۴)واقسموابالله جھدایما نھم لایبعث اللّٰه من یموت بلی وعدا علیه حقاولکن اکثرالناس لایعلمون۔(۳۸ النحل) اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسکو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالے نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۵۵)اذالا ذقنک ضعف الحیوة وضعف الممات ثم لاتجدلک علینا نصیرا۔(۷۵ بنی اسرائیل) اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور موت کے بعد کا دہرا عذاب چکاتے، پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۵۶)قالت یلیتنی مت قبل هذا وکنت نسیا منسیا۔(۲۳مریم)(حضرت مریم) کہنے لگے کاش میں اس سے پہلے ہی مرگئی ہوتی اور ایسی نسیت ونابود ہوجاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی۔

(۵۷)ویقول الانسان ء اذامامت لسوف اخرج حیا۔(۲۶ مریم)اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کرکے نکالا جاؤں گا۔

(۵۸)انه منیات ربه مجرمافان له جهنم لا یموت فیها ولا یحیی۔(۷۴طه) جوشخص مجرم ہو کر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۵۹)کل نفس ذائقة الموت ونبلوکم بالشروالخیر فتنة والینا ترجعون۔ (۳۵ الانبیاء) ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں، اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۶۰)ومنکم من یتوفی ومنکم من یردالی ارذل العمر لکیلا یعلم من بعد علم شیئا۔(۵ الحج) جو(جوانی سے پہلے ہی) مرجاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر(یعنی زیادہ بڑھاپے) تک پہنچادیا جاتا ہے جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہوجاتا ہے۔

(۶۱)وماجعلنا بشر من قبلک الخلد افابن مت فهم الخلدون۔(۳۴الانبیاء)اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا، پھر اگر آپ کا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۶۲)وهو الذی احیا کم ثم یمیتکم ثم یحییکم ان الانسان لکفور(۶۶الحج)اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دیگا پھر تم کو زندہ کریگا واقعی انسان ہے بڑا بے قدر۔

(۶۳)ثم انکم بعدذالک لمیتون(۱۵المومنون) پھر تم بعد اسکے ضرور ہی مرنے والے ہو۔

(۶۴)ایعدکم انکم اذامتم وکنتم ترابا وعظاما انکم مخرجون(۳۵المومنون) کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو نکالے جاؤ گے(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۶۵)وهوالذی یحی ویمیت وله اختلاف الیل والنهار افلاتعقلون۔(۸۰ المومنون)اور ایسا ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا سو کیا تم نہیں سمجھتے۔

(۶۶)حتی اذاجاء احدهم الموت قال رب ارجعون۔(۹۹ المومنون) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آ کھڑی ہوتی ہے اس وقت کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھ کو پھر واپس بھیج دیجئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۷)واتخذوامن دونه الهة لایخلقون شیئاوهم یخلقون ولایملکون لانفسهم ضراولانفعاولایملکون موتاولاحیوةولانشورا(۳الفرقان)ان مشرکین نے خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود قرار دیئے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا، اور نہ کسی کے

مرنے کا اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کا

(۶۸)من کان یرجوا لقآء اللّٰہ فان اجل اللّٰہ لات وھو المسیع العلیم۔(۵ العنکبوت) جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت ضرور آنے والا ہے۔

(۶۹)کل نفس ذآئقۃ الموت ثم الینا ترجعون۔(۵۷ العنکبوت) ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

(۷۰)اللّٰہ الذی خلقکم ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ھل من شرکاء کم من یفعل من ذالکم من شیئی سبحنہ وتعلی عما یشرکون۔(۴۰ الروم) اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔

(۷۱)ان اللّٰہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وماتدری نفس ماذاتکسب غدا وماتدری نفس بای ارض تموت ان اللّٰہ علیم قدیر۔(۳۴ لقمان) بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برستا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۲)قل یتوفکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون۔(۱۱ الم السجدہ) آپ فرمادیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کرلائے جاؤ گے۔

(۷۳)قل لن ینفعکم الفراران فررتم من الموت اوالقتل واذالا تمتعون الا قلیلا۔(۱۲ الاحزاب) آپ فرمادیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا، اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔

(۷۴)فلما قضیتا علیہ الموت مادلھم علے موتہ الادابۃ الارض تاکل منساتہ فلماخر تبینت الجن ان لو کانوایعلمون۔(۱۴ سبا) پھر جب ہم ان (سلیمانؑ) پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ سلیمانؑ کے عصا کو کھاتا تھا سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۷۵)والذین کفروالھم نار جھنم لا یقضی علیھم فیموتواولا یخفف عنھم من عذابھا۔(۳۶ فاطر) اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاوے گا۔

(۷۶)ءاذا متنا وکنا ترابا وعظاماء انا لمبعوثون۔(۱۶ الصفت) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاوینگے۔

(۷۷)افمانحن بمیتین۔الا مرتتنا الاولی ومانحن بعذبین۔(۵۸ الصفت) کیا ہم بجز پہلی بار مر چکنے کے اب نہیں مرنے کے اور نہ ہم کو عذاب ہوگا (تفسیر دیکھ لیں)

(۷۸)انک میت وانھم میتون۔(۳۰ الزمر) آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

(۷۹)اللّٰہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا فیمسک التی قضی علیھا الموت ویرسل الاخری الی اجل مسمی (۴۲ الزمر) اللہ ہی قبض کرتا ہے جانوں کو انکی موت کے وقت اور ان جانوں کو بھی جنکی موت نہیں آئی انکے سونے کے وقت پھر ان جانوں کو تو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک کیلئے رہا کر دیتا ہے۔

(۸۰)قالوا ربنا امتنا اثنتین واحییتنا اثنتین فاعترفنا بذنوبنا فھل الی خروج من سبیل۔(۱۱ المومن) وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

(۸۱)ومنکم من یتوفی من قبل ولتبلغوا اجلا مسمی ولعلکم تعقلون (۶۷ المومن) اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تا کہ تم سب وقت مقرر تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم لوگ سمجھو

(۸۲)ھو الذی یحی ویمیت۔(۶۸ المومن) وہی ہے جو جلاتا ہے مارتا ہے۔

(۸۳)ان ھؤلاء لیقولون۔ان ھی الا موتتنا الاولی ومانحن بمنشرین (۳۴ الدخان) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۸۴)ام حسب الذین اجترحوا السیات ان نجعلھم کالذین امنوا وعملوا الصلحت سوآء محیاھم ومماتھم ساء مایحکمون۔(۲۱ الجاثیۃ) یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کر رکھا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے، یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۸۵)فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت۔(۲۰ محمد) سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کے دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو وعنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۸۶)فکیف اذا توفتھم الملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم (۲۷ محمد) سو انکا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے انکی جان قبض کرتے ہوں گے اور انکے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

(۸۷)ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ ثم ماتوا وھم کفار فلن یغفر اللّٰہ لھم۔(۳۴

محمد) بیشک جولوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مر گئے خدا تعالی ان کو کبھی نہ بخشے گا۔

(۸۸) ء اذا متنا وکناترا باذالک رجع بعید۔(۳ ق) جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۸۹) انا نحن نحی ونمیت والینا المصیر۔(۴۳ ق) ہم جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۹۰) وجاءت سکرۃ الموت بالحق ذالک ماکنت منه تحید۔(۱۹ ق) اور موت کی سختی قریب آپہنچی یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

(۹۱) ام یقولون شاعر نتربص به ریب المنون۔(۳۰ الطور) ہاں کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ شاعر ہیں ہم ان کے بارے میں حادثہ موت کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۹۲) وانه هوامات واحیا۔(۴۴ النجم) اور یہ کہ وہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے۔

(۹۳) کل من علیهافان۔ویبقی وجه ربک ذوالجلال والاکرام۔(۲۶ الرحمن) جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہوجاوینگے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی۔

(۹۴) نحن قدرنا بینکم الموت وما نحن بمسبوقین۔(۶۰ الواقعه) ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کوٹھہرا رکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۹۵) فلولا اذابلغت الحلقوم۔وانتم حینئذتنظرون۔ونحن اقرب الیه منکم ولکن لا تبصرون۔(۸۳ الواقعه) سو جس وقت روح حلق تک آپہنچتی ہے اور تم اس وقت تکا کرتے ہو اور ہم اس وقت اس مرنے والے شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۹۶) له ملک السموت والارض یحی ویمیت۔(۲ الحدید) اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹۷) قل یآیها الذین هادواان زعمتم انکم اولیاءلله من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۶ الجمعة) آپ کہہ دیجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلا دو اگر تم سچے ہو۔

(۹۸) قل ان الموت الذی تفرون منه فانه ملقیکم ثم تردون الی علم الغیب والشهادة فینبئکم بما کنتم تعملون۔(۸ الجمعة) آپ کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آپکڑے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کی طرف لیجائے جاؤ گے پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام بتلاویگا۔

(۹۹) وانفقوا من مارزقنکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل

قریب فاصدق واکن من الصلحین۔(۱۰ المنافقون) اورہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس پہلے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اور تھوڑے دنوں کیلئے مہلت نہ دی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہوجاتا۔

(۱۰۰)الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا وھوالعزیز الغفور۔(۲ الملک) جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۱۰۱)ان اجل اللّٰہ اذا جآء لا یؤخر لو کنتم تعلمون۔(۴نوح) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجائے گا تو ٹلے گا نہیں کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھتے۔

(۱۰۲)کلا اذابلغت التراقی ۔وقیل من سکت راق ۔وظن نہ الفراق والتفت الساق بالساق۔الی ربک یومئذ المساق۔(۲۶ القیمۃ) ہرگز ایسا نہیں جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کوئی جھاڑنے والا ہے (معالج) اور اس وقت وہ مردہ یقین کرلیتا ہے کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور شدت سکرات موت سے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے، اس روز تیرے رب کی طرف جاتا ہوتا ہے۔

(۱۰۳)ثم اماتہ فاقبرہ۔(۲۱ عبس) پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر لے گیا۔

(۱۰۴)والنزعت غرقا۔والنشطت نشطا۔(۱ النزعت) قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

# سماع موتی

(۱)انک لا تسمع الموتی ولا تسمع الصم الدعآء اذا ولوا مدبرین (۸۰النمل) آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں۔

(۲)فانک لا تسمع الموتی۔(۵۲ الروم)

(۳)ان اللّٰہ یسمع من یشآء وما آنت بمسمع من فی القبور۔(۲۲ فاطر) اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

### ہدایت

سماع موتی کے سلسلے میں جو تفاصیل اور تفاسیر ہیں اور جو اختلافات ہیں اس کا معاملہ آپ خود فرمالیں یہاں صرف آیت کا ترجمہ نقل کیا گیا ہے۔

# قبر اور عالم برزخ

(۱)ولا تصل علےٰ احد منهم مات ابداولاتقم علی قبره۔(۸۴ التوبة)اور ان منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے ۔(شان نزول دیکھ لیں)

(۲)فبعث الله غرابا يبحث في الارض ليريه كيف يواری سوئة اخيه قال يويلتی اعجزت ان اكون مثل هذا الغراب فاروارى سوءة اخی فاصبح من الندمين۔(۳۱ المائده) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودتا تھا تا کہ وہ اس کو تعلیم کردے کہ اپنے بھائی لاش کو کس طریقے سے چھپا دے کہنے لگا افسوس میری حالت پر کیا میں سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے کے ہی برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا سو بڑا شرمندہ ہوا،(ہابیل کی پہلی قبر جس کو قابیل نے کوے سے سبق حاصل کرنے کے بعد کھودا تھا)

(۳)ويقول الانسان ءاذا مامت لسوف اخرج حيا۔(۶۶ مريم)اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔

(۴)منها خلقنكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى (۵۵ طه)اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لیجاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو نکالیں گے۔

(۵)يوم ينفخ في الصور ونحشرالمجرمين يومئذ زرقا۔يتخافتون بينهم ان لبثتم الا عشرا۔(۱۰۱ طه) جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے چپکے چپکے آپس میں باتیں کرتے ہوں گے کہ تم لوگ (قبروں میں) صرف دس روز رہے ہوں گے۔

(۶)ومن اعرض عن ذكری فان له معيشة ضنكا ونحشره يوم القيمة اعمى۔(۱۲۴ طه)اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے قبر سے اٹھائیں گے (تنگی کا جینا دنیا اور قبر میں ہوگا)

(۷)وان الساعة اتية لاريب فيها وان الله يبعث من في القبور۔(۷ الحج)اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کو دوبارہ پیدا کردیگا۔

(۸)ونفخ في الصور فاذاهم من الاجداث الی ربهم ينسلون۔(۵۱ يس)اور پھر دوبارہ صور پھونکا جاوے گا سو وہ سب یکا یک قبروں سے اپنی رب کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔

(۹)النار يعرضون عليها غدوا وعشيا ويوم تقوم الساعة ادخلوا آل فرعون اشد العذاب۔(۴۶ المومن)اور وہ لوگ (برزخ میں) صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت

قائم ہوگی حکم ہوگا کہ فرعون والوں کو (مع فرعون کے) نہایت سخت آگ میں داخل کرو۔

ہدایت: عذاب برزخ کا انکار کرنے والے حضرات صدق دل سے اس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں۔

(۱۰) والذی قال لوالدیه اف لکماآ اتعدننی ان اخرج وقدخلت القرون من قبلی وهما یستغیثن الله ویلک امن ان وعدالله حق فیقول ماهذآ الا اساطیر الاولین۔(۱۷ الاحقاف) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں (قیامت میں دوبارہ زندہ ہوکر) قبر سے نکالا جاؤں گا، حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرر ہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۱۱) خشعاابصارهم یخرجون من الاجداث کانهم جرادمنتشر(۷ القمر) انکی آنکھیں (مارے ذلت کے) جھکی ہوئی ہوں گی اور قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے ٹڈی پھیلی جاتی ہے۔

(۱۲) والذی نزل من السمآءمآ ءبقدر فانشرنابه بلدة میتا کذالک تخرجون (۱۱ الزخرف) اور جس نے آسمان سے پانی جس انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اس طرح تم بھی (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱۳) ان الله یسمع من یشآء ومآانت بمسمع من فی القبور (۲۲ فاطر) اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

(۱۴) یوم یخرجون من الاجداث سراعا کانهم الی نصب یوفضون (۴۳المعارج) جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔

(۱۵) واذاالقبور بعثرت۔علمت نفس ماقدمت واخرت (۴الانفطار) اور جب قبریں اکھاڑ دی جاویں گی (یعنی ان میں کے مردے نکل کھڑے ہونگے) ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لیگا

(۱۶) الهکم التکاثر۔حتی زرتم المقابر (۱التکاثر) (دنیا وی ساز وسامان پر) فخر کرنا (جو کہ علامت ہے محبت وطلب کی) تم کو (آخرت سے) غافل کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو

(۱۷) ومن ورآءهم برزخ الی یوم یبعثون (۱۰۰ المومن) (اسکا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۱۸) ثم اماته فاقبره۔ثم اذا شآء انشره۔(۲۱ عبس) پھر اس کو موت دیا پھر قبر میں لے گیا پھر جب اللہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

(۱۹) افلایعلم اذا بعثر مافی القبور۔(۹ العدیث) کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

# حشر، بعث بعد الموت

## (مرنے کے بعد اٹھایا جانا)

(۱)قل للذین کفروا ستغلبون وتحشرون الی جهنم وبئس المهاد۔(۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے فرمادیجئے کہ عنقریب تم مسلمانوں کے ہاتھ سے مغلوب کئے جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۲) ولئن متم او قتلتم لالی اللہ تحشرون۔(۱۵۸ آل عمران) اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو بالضرور اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۳)اللہ لاالہ الاھو لیجمعنکم الی یوم القیمة لاریب فیه ومن اصدق من اللہ حدیثا۔(۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا معبود ہونے کے کوئی لائق نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۴) ومن یستنکف عن عبادته ویستکبر فسیحشرھم الیه جمیعا۔(۱۷۲ النساء) اور جو شخص خدا تعالی کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالی ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرینگے۔

(۵) الی اللہ مرجعکم جمیعا فینبئکم بما کنتم فیه تختلفون۔(۴۸ المائدہ) تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلادے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۶) واتقوا اللہ الذی الیه تحشرون (۹۶ المائدہ) اللہ تعالی سے ڈرو جسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۷) یوم یجمع اللہ الرسل فیقول ماذآ اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائدہ) جس روز اللہ تعالی تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو ان امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بے شک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۸) الی اللہ مرجعکم جمیعا۔(۱۰۵ المائدہ) (اسی باب میں سلسلہ ۵ پر ترجمہ ہے)

(۹) ویوم نحشرھم جمعا ثم نقول للذین اشرکوآ این شرکاء کم الذین کنتم تزعمون۔(۲۲ الانعام) اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کرینگے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ بتلاؤ تمہارے وہ شرکاء جنکے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے۔

(۱۰) انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثھم اللہ ثم الیه یرجعون۔(۳۶ الانعام) وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالی زندہ کر کے اٹھاوینگے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جاوینگے۔

(۱۱) وانذر به الذین یخافون ان یحشروآ الی ربھم لیس لھم من دونه ولی ولا شفیع لعلھم یتقون۔(۵۱ الانعام) اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس امید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

(۱۲) وان اقیموا الصلوة واتقوه وھو الذی الیه تحشرون۔(۷۲ الانعام) اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو

اوراس سے ڈرواور وہی ہے جس کے پاس تم سے جمع کئے جاؤ گے۔

(۱۳)ولقد جتمونافرادی کما خلقنکم اول مرۃ وترکتم ماخولنکم ورآء ظھورکم۔(۹۵ الانعام)اورتم ہمارے پاس تنہا تنہا آ گئے جس طرح ہم نے اول بارتم کو پیدا کیا تھا،اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے۔

(۱۴)ثم الی ربھم مرجعھم فینبئھم بما کانوایعملون۔(۱۰۹ الانعام) پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سووہ ان کو جتلادے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۵)ویوم یحشرھم جمیعا یمعشر الجن قداستکثرتم من الانس۔(۱۲۹ الانعام)اورجس روز اللہ تعالی تمام خلائق کو جمع کرینگے اے جماعت جنات کی تم نے انسانوں کے گمراہ کرنے میں بڑا حصہ لیا(اس طویل آیت کا ترجمہ آخرتک دیکھ لیں)

(۱۶)وقال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون۔(۲۵ الاعراف)فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۱۷)قل امرربی بالقسطواقیمواوجوھکم عندکل مسجدوادعوہ مخلصین لہ الدین کمابداکم تعودون۔(۲۹ الاعراف)اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو تم کو اللہ تعالی نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہونگے۔

(۱۸)فانزلنا بہ المآء فاخرجنا بہ من کل الثمرات کذالک نخرج الموتی لعلکم تذکرون۔(۵۷ الاعراف) پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں،یوں ہی ہم مردوں کو نکال کھڑا کرینگے،تاکہ تم سمجھو۔

(۱۹)قالوآانآ الی ربنا منقلبون۔(۱۲۵ الاعراف)انہوں(جادوگروں) نے جواب دیا کہ ہم مرکر اپنے مالک کے پاس ہی جاوینگے۔

(۲۰)یآیھا الذین امنوا استجیبوا اللہ وللرسول اذادعاکم لما یحییکم واعلموآان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانہ الیہ تحشرون(۲۴الانفال) اے ایمان والوتم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کروجب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں،اور جان رکھو کہ اللہ تعالی آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی اور اس کے قلب کے درمیان اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

(۲۱)الیہ مرجعکم جمیعا وعداللہ حقا انہ یبدوا الخلق ثم بعیدہ لیجزی الذین امنوا وعملوا الصلحت بالقسط۔(۴یونس) تم سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے،اللہ نے سچا وعدہ کررکھا ہے بیشک وہی پہلی بار

پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۲۲)ان الذین لا یرجون لقآء نا ور ضوابالحیوة الدنیا واطمانوابها والذین هم عن ایتنا غفلون۔(۷یونس) جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں۔

(۲۳)ثم الینا مرجعکم فننبئکم بما کنتم تعملون۔(۲۳یونس) پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

(۲۴)ویوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم و شرکاء کم۔(۲۸یونس)اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو۔

(۲۵)قل هل من شرکاء کم من یبدؤا الخلق ثم یعیده قل الله یبدؤ الخلق ثم یعیده فانی تؤفکون۔(۳۴یونس) آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار پیدا کرے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا، سو پھر تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۲۶)ویوم یحشرهم کان لم یبثوآ الا ساعة من النهار یتعارفون بینهم قد خر الذین کذبو بلقاء الله وما کانوا مهتدین۔(۴۵یونس) اور ان کو وہ دن یاد دلائیے جس میں اللہ تعالی ان کو اس کیفیت سے جمع کرے گا کہ گویا وہ سارے دن کی ایک آدھی گھڑی رہے ہوں گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۲۷)وبرزوالله جمیعا فقال الضعفؤللذین استکبروآ انا کنا لکم تبعافهل انتم مغنون عنامن عذاب الله من شیئی۔(۲۱ ابراهیم)اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو۔

(۲۸)وان ربک هو یحشرهم انه حکیم علیم۔(۲۵ الحجر)اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو محشور فرمائے گا بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۲۹)واقسموا بالله جهدایما نهم لایبعث الله من یموت بلی وعدا علیه حقاولکن اکثر الناس لا یعلمون۔(۳۸النحل)اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالی نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۳۰)ونحشرهم یوم القیمة علی وجوههم عمیا وبکما وصما ماوهم جهنم کلما خبت

زدنهم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل)اور ہم قیامت کے روز ان کو اندھا گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلاویں گے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دینگے۔

(۳۱)فوربک لنحشرنهم والشیطین ثم لنحضرنهم حول جهنم جثیا۔(۶۸ مریم)سوقسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گردا گرد اس حالت سے حاضر کرینگے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۳۲)یوم نحشرالمتقین الی الرحمن وفدا۔ونسوق المجرمین الی جهنم وردا۔(۸۵ مریم) جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۳۳)منها خلقنکم وفیها نعیدکم ومنها نخرجکم تارة اخری۔(۵۵ طه)ہم نے تم کو اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لیجاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے ہم تم کو نکالیں گے۔

(۳۴)وقالوآءاذاکنا عظاما ورفاتاءانالمبعوثون خلقا جدیدا(۴۹بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہوجاویں گے تو کیا ہم ازسرنو پیدا اور زندہ کئے جاوینگے۔

(۳۵)ویوم نسیرالجبال وتری الارض بارزة وحشرنهم فلم نغادرمنهم احدا۔(۴۷ الکهف)اور اس دن کو یاد کرنا چاہیے جس دن ہم پہاڑوں کو ہٹادیں گے، اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ کھلا میدا پڑا ہے اور ہم ان سب کو جمع کردیں گے اور ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔

(۳۶)وسلم علیه یوم ولدویوم یموت ویوم یبعث حیا۔(۱۵ مریم)اور ان کو سلام پہنچے جس دن کے وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھا جاوینگے۔

(۳۷)ونرثه مایقول ویاتینا فردا۔(۸۰ مریم)اور اس کی کہی ہوئی چیزوں کے ہم مالک رہ جاوینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۳۸)ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیمة اعمی۔قال رب لم حشرتنی اعمی وقدکنت بصیرا۔قال کذالک اتتک ایتنا فنسیتها وکذالک الیوم تنسی۔(۱۲۴ طه)اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا کہ اے میرے رب آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچاتے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔

(۳۹)کل نفس ذآئقة الموت ونبلوکم بالشروالخیر فتنة والینا ترجعون۔(۳۵ الانبیاء)ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۴۰)یآیها الناس ان کنتم فی ریب من البعث فانا خلقنکم من تراب۔(۵ الحج) اے لوگو! اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۴۱)ایعدکم انک اذامتم وکنتم ترابا وعظاما انکم مخرجون۔ هیهات هیهات لماتوعدون۔ان هی الاحیاتنا الدنیا نموت ونحیا ومانحن بمبعوثین۔ان هو الارجل افتری علی اللّٰه کذبا ومانحن له بمؤمنین۔(۳۵المومنون) (باب موت سلسلہ ۶۴ دیکھ لیں)

(۴۲)ثم انکم یوم القیمة تبعثون۔(۱۶ المومنون) پھر تم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔

(۴۳)وهو الذی ذراکم فی الارض والیه تحشرون۔(۷۹ المومنون) اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا ہے اور تم سب قیامت میں اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۴۴)وقالوآءاذا متنا وکنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون۔(۸۲المومنون) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۵)افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون۔(۱۱۵ المومنون) ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی خالی از حکمت پیدا کردا ہے اور یہ خیال کیا تھا کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

(۴۶)ویوم یرجعون الیه فینبئهم بما عملوا واللّٰه بکل شیئی علیم۔(۶۲نور) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۷)ویوم یحشرهم ومایعبدون من دون اللّٰه فیقول ءانتم اضللتم عبادی هوء لاء ام هم ضلوا السبیل۔(۱۷ الفرقان) اور جس روز اللہ تعالی لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے ان کو جمع کرے گا پھر فرمادے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔

(۴۸)وقال الذین لا یرجعون لقاء نالولا انزل علینا الملئکة اوتری ربنا لقداستکبروا فی انفسهم وعتوا عتوا کبیرا(۲۱ الفرقان) اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد سے بہت دور نکل گئے ہیں۔

(۴۹)ولقداتوا علی القریة التی مطرت مطرالسوء افلم یکونوا یرونها بل کانوا لا یرجون نشورا۔(۴۰ الفرقان) اور یہ کفار مکہ اس بستی پر ہو گزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے سو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مر کر جی اٹھنے کا احتمال ہی نہیں رکھتے۔

(۵۰)ولا تخزنی یوم یبعثون۔(۸۷الشعراء) اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے، اس روز مجھ کو رسوانہ کرنا۔

(۵۱)قل لایعلم من السموت والارض الغیب الا اللّٰه ومایشعرون ایان یبعثون۔(۶۵ النمل) آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالی کے ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاوینگے۔

(۵۲)وقال الذین کفرواء اذا کنا ترابا وابا ونا ائنا لمخرجون (۶۷ النمل) یہ کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب خاک ہوگئے اور ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاویں گے، (اگلی آیت دیکھ لیں)

(۵۳)ویوم نحشر من کل امۃ فوجا ممن یکذب بایتنا فھم یورعون۔ (۸۳ النمل) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہمارے آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو روکا جائے گا۔

(۵۴)من کان یرجوالقآء اللّٰہ فان اجل اللّٰہ لات وھوالمسیع العلیم۔ (۵ العنکبوت) جوشخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالی کا وہ معین وقت آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۵)یخرج الحی من المیت ویخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتھا وکذالک تخرجون۔ (۱۹ الروم) وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

(۵۶)اللّٰہ الذی خلقکم ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ھل من شرکاء کم من کفعل من ذالکم من شیئی (۴۰ الروم) اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے

(۵۷)ماخلقکم ولا بعثکم الاکنفس واحدۃ ان اللّٰہ سمیع بصیر۔ (۲۸ لقمان) تم سب کا پیدا کرنا اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بیشک اللہ تعالی سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے

(۵۸)ومن ایتہ ان تقوم اسمآء والارض بامرہ ثم اذادعاکم دعوۃ من الارض اذآ انتم تخرجون۔ (۲۵ الروم) اور اسی کی نشانیوں میں یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین سے بلاوے گا تو تم یکبارگی نکل پڑو گے۔

(۵۹)وقال الذین کفرواھل ندلکم علے رجل ینبئکم اذامزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید۔ (۷ سبا) یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایسا آدمی بتلائیں جو کہ تم یہ عجیب خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہوجاؤ گے تو ضرور تم ایک نئے جنم میں آؤ گے۔

(۶۰)قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا بالحق وھوالفتاح العلیم۔ (۲۶ سبا) کہہ یجئے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

(۶۱)واللّٰہ الذی ارسل الریح فتثیر سحابا فسقنہ الی بلدمیت فاحیینا بہ الارض بعد موتھا کذالک النشور۔ (۹ فاطر) اور اللہ ایسا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۶۲)انانحن نحی الموتی ونکتب ماقدمواواثارھم۔(۱۲ یس) بیشک ہم مردوں کوزندہ کرینگے اورہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کولوگ بھیجتے جاتے ہیں۔

(۶۳)ویوم یحشرھم جمیعاثم یقول للملئکۃ اھو لاءایاکم کانوایعبدون۔(۴۰ سبا) اورجس روز اللہ تعالی ان سب کوجمع فرمائے گا پھرفرشتوں سے ارشادفرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۴)وان کل لما جمیع لدینا محضرون۔(۳۲ یس) اوران میں کوئی ایسا نہیں جومجموعی طور پر ہمارے روبروحاضرنہ کیاجاوے۔

(۶۵)قالوایویلنامن بعثنامن مرقدنا ھذاماوعدالرحمن وصدق المرسلون۔(۵۲ یس) کہیں گے کہ ہائے ہمارے کم بختی ہم کوقبروں سے کس نے اٹھایا، یہ وہی ہے جس کا ہم سب سے رحمن نے وعدہ کیا تھااور پیغمبرسچ کہتے تھے۔

(۶۶)وضرب لنامثلاونسی حلقہ قال من یحی العظام وھی رمیم۔(۷۸یس) اوراس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اور اپنی اصل کو بھول گیا کہ ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں کون زندہ کرے گا۔(اگلی آیت ضروردیکھ لیں)

(۶۷)ءاذامتنا وکناترابا وعظاماءانالمبعوثون۔(۱۶ الصفت) بھلا جب ہم مرگئے اورمٹی اور ہڈیاں ہوگئےتو کیا ہم پھرزندہ کئے جاویں گے۔

(۶۸)احشرواالذین ظلمواوازواجھم وماکانوایعبدون۔(۲۲ الصفت) جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کواوران معبودوں کوجن کی وہ لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۹)ویوم یحشراعداآءاللہ الی النار فھم یوزعون۔(۱۹ حم السجدۃ) جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کرکےلائے جائینگے پھروہ روکے جائیں گے۔

(۷۰)ان الذی احیاھا لمحی الموتی انہ علے کل شیئی قدیر۔(۳۹ حم السجدۃ) جس نے اس زمین کوزندہ کردیاوہی مردوں کوزندہ کردے گا، بے شک وہ ہرچیز پرقادر ہے۔

(۷۱)وکذلک اوحینا الیک قرانا عربیان لتنذرام القری ومن حولھا و تنذریوم الجمع لاریب فیہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر۔(۷ الشوری) اورہم نے اسی طرح آپ پرقرآن عربی وحی کے ذریعہ سے نازل کیا ہے تاکہ آپ مکہ کے رہنے والوں کواورجولوگ اس کے آس پاس ہیں ان کوڈرائیں اورجمع ہونے کے دن سےڈرائیں جس میں ذراشک نہیں ایک گروہ جنت میں ہوگااورایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

(۷۲)اللہ یجمع بیننا والیہ المصیر۔(۱۵ الشوری) اللہ ہم سب کوجمع کرے گااور اسی کے پاس جانا ہے۔

(۷۳)ومن ایته خلق السموت والارض ومابث فیھما من دابة وھو علی جمعھم اذایشآئ قدیر۔(۲۹ الشوری)اور منجملہ اس کی نشانیوں کے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جانداروں کا جو اس نے آسمانوں اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ ان کے جمع کر لینے پر بھی جب وہ جمع کرنا چاہے قادر ہے۔

(۷۴)والذی نزل من السماء ماء بقدرفانشرنابه بلدة میتاکذالک تخرجون (۱۱ الزخرف)اور جس نے آسمان سے پانی ایک انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا، اسی طرح تم (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۷۵)وقالواماھی الاحیاتناالدنانموت ونحیاومایھلکناالاالدھر ومالھم بذالک من علم ان ھم الایظنون۔(۲۴ الجاثیة)اور (بعث کے منکر) یوں کہتے ہیں کہ بجز ہماری اس دنیوی حیات کے اور کوئی حیات نہیں ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ (کی گردش) سے موت آجاتی ہے اور ان لوگوں کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں محض اٹکل سے ہانک رہے ہیں۔

(۷۶)قل اللّٰه یحییکم ثم یمیکم ثم یحمعکم الی یوم القیمة لارب فیه ولکن اکثرالناس لایعلمون(۲۶الجاثیة) آپ یوں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر تم کو موت دے گا پھر قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۷۷)ان ھؤ لاء لیقلون۔ان ھی الاموتتنا الاولی ومانحن بمنشرین۔(۳۴ الدخان)یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۷۸)واذحشرالناس کانوالھم اعدآء وکانوابعبادتھم کفرین۔(۲ الاحقاف) اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں اور ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں۔

(۷۹)والذی قال لوالدیه اف لکمآ اتعدننی ان اخرج وقدخلت القون من قبلی وھما یستغیثن اللّٰه ویلک امن ان وعداللّٰه حق فیقول ماھذآالا اساطیرالاولین۔(۱۷ الاحقاف)اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

(۸۰)ء اذامتنا وکناترابا ذالک رجع بعید۔(۳ ق) جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔(کافروں کا قول)

(۸۱)افعیینا بالخلق الاول بل ھم فی البس من خلق جدید۔(۱۵ ق) کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں تھک گئے بلکہ یہ لوگ ازسرنو پیدا کرنے کی طرف شبہ میں ہیں۔

(۸۲)یوم یسمعون الصیحة بالحق ذالک یوم الخروج۔انانحن نحی ونمیت والینا المصیر۔(۴۲ق) جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا،ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھرلوٹ کرآنا ہے۔

(۸۳)یوم تشقق الارض عنھم سراعا ذالک حشر علینا یسیر۔(۴۴ق) جس روز زمین ان مردوں پر سے کھل جائیگی جب وہ دوڑتے ہوں گے یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کرلینا ہے

(۸۴)خشعا ابصارھم یخرجون من الاجداث۔(۷القمر)(باب قبر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۸۵)وکانوایقولون ءاذامتنا وکنا ترابا وعظاماء انالمبعوثون۔(۴۷الواقعہ) اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔

(۸۶)یوم یبعثھم اللہ جمیعا فینبھنم بماعملوا احصہ اللہ ونسوہ واللہ علے کل شئی شھید۔(۶ المجادلہ) جس روزان سب کو اللہ تعالی دوبارہ زندہ کرینگے پھران کوسب کیا ہوا ان کا بتلادیگا اللہ تعالی نے وہ محفوظ کررکھا ہے اور یہ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر چیز سے مطلع ہے۔

(۸۷)واتقوااللہ الذی الیہ تحشرون۔(۹ المجادلہ) اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۸۸)قل ان الموت الذی تفرون منہ۔(۸الجمعہ)(باب موت سلسلہ ۹۸ دیکھئے)

(۸۹)زعم الذین کفروآان لن یبعثوا قل بلے وربی لتبعثن ستنبؤن بما عملتم وذالک علے اللہ یسیر۔(۷ التغابن) یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے آپ کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کوسب جتلادیا جاوے گا،اوراس پر سزادیجاوے گی اور یہ بعث اللہ تعالی کو بالکل آسان ہے

(۹۰)یوم یجمعکم لیوم الجمع ذالک یوم التغابن۔(۹ التغابن) جس دن تم سب کو ایک جمع ہونے کے دن جمع کرے گا یہی دن ہے سود وزیاں کا۔

(۹۱)ھوالذی جعل لکم الارض ذلولا فامشوافی مناکبھا وکلوامن رزقہ والیہ النشور۔(۱۵ الملک) وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کردیا،سوتم اس کے رستوں میں چلواور خدا کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔

(۹۲)یوم یخرجون من الاجداث سواعا کانھم الی نصب یوفضون۔(۴۳ المعارج)(باب قبر سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۹۳)الیس ذالک بقدر علے ان یحی الموتی۔(۴۰القیمة) تو کیا وہ خدا جس نے ابتداء میں اپنی قدرت سے یہ سب کچھ کیا اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں مردوں کو زندہ کردے۔

(۹۴) یقولون ءانا لمردودون فی احافرۃ۔ءاذا کنا عظاما نخرۃ۔(۱۰ النزعت) کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں واپس ہوں گے کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے۔

(۹۵) ثم اماتہ فاقبرہ۔ثم اذا شآء انشرہ۔(۲۱ عبس) (باب قبر سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۹۶) الا یظن اولئک انھم مبعوثون۔لیوم عظیم۔(۴ التطفیف) کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اٹھائے جاویں گے۔

(۹۷) انہ ظن ان لن یحور۔بلی ان ربہ کان بہ بصیرا۔(۱۴ الانشقاق) اس نے خیال کر رکھا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے کیوں نہ ہوتا کہ کہ اس کا رب اس کو خوب دیکھتا تھا۔

(۹۸) انہ ھو یبدی و یعید۔(۱۳ البروج) وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی۔

(۹۹) ان الینا ایابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۵ الغاثیہ) ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان کا حساب لینا ہے۔

(۱۰۰) ان الی ربک الرجعی۔(۸ الفلق) تیرے رب ہی کی طرف سے کا لوٹنا ہوگا۔

(۱۰۱) افلا یعلم اذا بعثر مافی القبور۔(۹ العدیت) کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

(۱۰۲) الذین یطنون انھم ملقوا ربھم وانھم الیہ راجعون (۴۶ البقرہ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰۳) وان علیہ النشاۃ الاخری۔(۴۷ النجم) اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۴) ایحسب الانسان الن نجمع عظامہ۔بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ۔(۳ القیامۃ) کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوروں تک کو درست کر دیں۔

(۱۰۵) وقالوآان ھی الاحیاتنا الدنیا ومانحن بمعوثین۔(۲۹ الانعام) اور یہ کہتے ہیں کہ جینا اور کہیں نہیں صرف یہی فی الحال کا جینا ہے اور ہم زندہ نہ کئے جاویں گے۔

(۱۰۶) ثم الی مرجعکم فانبئکم بما کنتم تعملون۔(۱۵ لقمان) پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو جتلا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۱۰۷) وان تعجب فعجب قولھم ءاذا کنا ترابا ءانا لفی خلق جدید۔(۵ الرعد) اور اگر آپکو تعجب ہو تو انکا یہ قول تعجب کے لائق ہیکہ جب ہم خاک ہو گئے کیا پھر از سر نو پیدا ہونگے

## آخرت

(۱)والذین یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک وبالاخرہ ھم یوقنون۔(۴ البقرۃ)اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جوآپ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جوآپ سے پہلے اتاری جاچکی ہیں،اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں (پچھلی اور اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲)قل ان کانت لکم الدار الاخرۃ عنداللہ خالصۃ من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۹۴ البقرۃ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک محض تمہارے ہی لئے نافع ہے بلا شرکت غیرے توتم موت کی تمنا کر کے دکھلادو۔

(۳)ومنھم من یقول ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار(۲۰۱ البقرۃ)اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پرودگار ہم کودنیا میں بھی بہتری عطا کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔(پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۴)ان الذین یشترون بعھداللہ وایمانھم قلیلا اولئک لاخلاق لھم فی الاخرۃ ولا یکلمھم اللہ ولا ینظر الیھم یوم القیمۃ ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم۔(۷۷آل عمران)یقنا جولوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالی سے کیا ہے اور بمقابلہ اپنی قسمو کے ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا اور نہ خداتعالی ان سے کلام فرمائینگے اور ان کی طرف دیکھیں گے قیامت کے روز اور نہ ان کو پاک کرینگے اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۵)ومن یبتغ غیرالاسلام دینا فلن یقبل منہ وھوفی الاخرۃ من الخسرین (۸۵ آل عمران)اور جوشخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۶)ومن یرد ثواب الدنیا نؤتہ منھا ومن یرد ثواب الاخرۃ نؤتہ منھا و سنجزی الشکرین۔(۱۴۵ آل عمران)اور جوشخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے توہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جوشخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے توہم اس کوآخرت کا حصہ دینگے اور ہم بہت جلد عوض دینگے حق شناسوں کو۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۷) ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر انھم لن یضروااللہ شیئا یرید اللہ الا یجعل لھم حظافی الاخرۃ ولھم عذاب عظیم(۱۷۶آل عمران)اورآپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جوجلدی سے کفر میں جاپڑے ہیں یقینا وہ لوگ اللہ تعالی کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچاسکتے اللہ تعالی کو یہ منظور ہیکہ آخرت میں انکو اصلا بہرہ نہ دے اوران لوگوں کوسزائے عظیم ہوگی۔

(۸)والاخرۃ خیر لمن اتقی۔(۷۷ النساء)اور آخرت ہر طرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالی کی مخالفت سے بچے۔

(۹)فلیقاتل فی سبیل اللّٰہ الذین یشرون الحیوۃ الدینا بالاخرۃ ومن یقاتل فی سبیل اللّٰہ فیقتل اویغلب فسوف نؤتیه اجرا عظیما (۷۴النساء) تو ہاں اس شخص کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور جو شخص اللہ کے راستے میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

(۱۰)من کان یرید ثواب الدنیا فعند اللّٰہ ثواب الدنیا والاخرۃ وکان اللّٰہ سمیعا بصیرا۔(۱۳۴ النساء) جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہوتو اللہ تعالی کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے اور اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۱)ومن یکفر بالایمان فقد حبط عمله وھوفی الاخرۃ من الخسرین۔(۵ المائدہ) اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاوے گا اور وہ شخص آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۱۲)وللدار الاخرۃ خیر للذین یتقون افلا تعقلون۔(۳۲الانعام) اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۳)قد خسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ۔(۳۱ الانعام) بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۴)والذین کذبوا بایتنا ولقآء الاخرۃ حبطت اعمالھم ھل یجمون الاما کانوا یعملون۔(۱۴۷ الاعراف) اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان سب کے کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دیجاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۱۵)واکتب لنا فی ھذہ الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ انا ھدنا الیک۔(۱۵۶ الاعراف) اور ہم لوگوں کیلئے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

(۱۶)والدار لاخرۃ خیر للذین یتقون۔(۱۲۹ الاعراف)(اسی باب میں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۱۷)وھوالذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع قد فصلنا الایت لقوم یفقھون۔(۹۹ الانعام) اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی۔

(۱۸)ولتصغی الیه افئدۃ الذین لایؤمنون بالاخرۃ ولیرضوہ ولیقترفوا ماھم مقترفون۔(۱۱۴ الانعام) اور تا کہ اس کی طرف ان لوگوں کے قلوب مائل ہوجائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تا کہ اس کو پسند کرلیں اور تا کہ مرتکب ہوجاویں ان امور کے جن کے وہ مرتکب ہوتے تھے۔

(۱۹)ولا تتبع اھوآء الذین کذبوا بایتنا والذین لا یؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم یعدلون۔(۱۵۱

الانعام) اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۰) الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونہا عوجا وھم بالاخرۃ کفرون۔ (۴۵ الاعراف) جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۱) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض تریدون عرض الدنیا واللّٰہ یرید الاخرۃ واللّٰہ عزیز حکیم (۶۷ الانفال) نبی کی شان کے لائق نہیں کہ انکے قیدی باقی رہیں (بلکہ قتل کر دیئے جائیں) جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح (کفار کی) خونریزی نہ کرلیں تم تو دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو، اور اللہ تعالی آخرت کو چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بڑے زبردست حکمت والے ہیں

(۲۲) ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل۔ (۳۸ التوبۃ) کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں، بہت قلیل ہے۔

(۲۳) ان الذین لا یرجون لقآء نا ورضوا بالحیوۃ الدنیا واطمانوا بہا والذین ھم عن ایتنا غفلون۔ (۷ یونس) جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۲۴) ولو یعجل اللّٰہ للناس الشر استعجا لھم بالخیر لقضی الیھم اجلھم فنذر الذین لا یرجون لقآء نا فی طغیا نھم یعمھون۔ (۱۱ یونس) اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدے کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا سو اس لئے ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(۲۵) الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونہا عوجا وہ بالاخرۃ ھم کفرون۔ (۱۹ ھود) جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۶) ان فی ذالک لایۃ لمن خاف عذاب الاخرۃ ذالک یوم مجموع لہ الناس وذالک یوم مشھود۔ (۱۰۳ ھود) ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے، اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۲۷) انی ترکت ملۃ قوم لا یؤمنون باللہ وھم بالاخرۃ ھم کفرون (۳۷ یوسف) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۲۸) ولاجر الاخرۃ خیر للذین امنوا وکانوا یتقون۔ (۵۷ یوسف) اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۲۹)انت ولی فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱ یوسف) آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کردیجئے۔

(۳۰)ولدارلاخرۃ خیرللذین اتقوا افلاتعقلون۔(۱۰۹ یوسف)اور البتہ عالم آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بہبودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں، سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

(۳۱)اللّٰہ یبسط الرزق لمن یشآء ویقدر وفرحوابالحیوۃ الدینا واماالحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الامتاع۔(۲۶ الرعد)اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے)تنگی کردیتا ہے اور یہ (کفار)لوگ دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

(۳۲)لھم عذاب فی الحیوۃ الدنیا ولعذاب الاخرۃ اشق ومالھم من اللّٰہ من واق۔(۳۴ الرعد)ان کیلئے دنیوی زندگانی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے، اور اللہ (کے عذاب )سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۳۳)الذین یستحبون الحیوۃ الدنیا علے الاخرۃ ویصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا اولئک فی ضلل بعید۔(۳ابراھیم)ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۳۴)یثبت اللّٰہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ۔(۲۷ابراھیم)اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس پکی بات (یعنی کلمہ طیبہ کی برکت)سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

(۳۵)فالذین لایؤمنون بالاخرۃ قلوبھم منکرۃ وھم مستکبرون(۲۲النحل) تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ قبول حق سے تکبر کرتے ہیں۔

(۳۶)وقیل للذین اتقواماذآ انزل ربکم قالوا خیراللذین احسنوافی ھذہ الدنیا حسنۃ ولدارالاخرۃ خیرولنعم دارالمتقین۔(۳۰ النحل)اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۳۷)والذین ھاجروافی اللّٰہ من بعد ماظلموا لنبوئنھم فی الدنیا حسنۃ ولاجرالاخرۃ اکبرلوکانوایعلمون۔(۴۱ النحل)اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور ٹھکانہ دینگے اور آخرت کا ثواب بدرجہا بہتر ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔

(۳۸)للذین لایؤمنون بالاخرۃ مثل التوء ولله المثل الاعلے وھوالعزیز الحکیم۔(۶۰

النحل) جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے اور اللہ تعالی کیلئے تو بڑے اعلی درجہ کے صفات ثابت ہیں اور وہ بڑے زبردست ہیں بڑے حکمت والے۔

(۳۹)ذالک بانھم استحبواالحیوۃ الدینا علے الاخرۃ وان اللہ لا یھدی القوم الکفرین۔(۱۰۷ النحل)اور یہ (غضب اور عذاب) اس سبب سے ہوگا کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں عزیز رکھا اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ تعالی ایسے کافروں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔(اگلی اور پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۰)وان الذین لایؤمنون بالاخرۃ اعتدنالھم عذاباالیما(۱۰ بنی اسرائیل) اور یہ بھی بتلاتا ہے جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ایک دردناک سزا تیار کررکھی ہے۔

(۴۱)ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اساتم فلھا فاذاجآء وعدالاخرۃ لیسووجوھکم ولیدخلواالمسجد کما دخلوہ اول مرۃ ولیتبروا ما علوا تتبیرا۔(۷بنی اسرائیل) اگر اچھے کام کرتے رہوگے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کروگے اور اگر تم برے کام کروگے تو بھی اپنے ہی لئے پھر جب پچھلی بار کی میعاد آوے گی ہم پھر دوسروں کو مسلط کردینگے تاکہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور جس طرح وہ لوگ مسجد میں گھسے تھے یہ لوگ بھی اس طرح گھس پڑیں اور جس جس پر ان کا زور چلے سب کو برباد کرڈالیں۔

(۴۲)ومن ارادالاخرۃ وسعی لھا سعیھا وھومؤمن فاولئک کان سعیھم مشکورا۔(۱۹ بنی اسرائیل) اور جو شخص آخرت (کے ثواب) کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کیلئے یہ سعی مقبول ہوگی۔

(۴۳)انظر کیف فضلنا بعضھم علے بعض وللاخرۃ اکبر درجت واکبر تفضیلا۔(۲۱ بنی اسرائیل) آپ دیکھ لیجئے ہم نے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے اور البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

(۴۴)واذاقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابامستور۔(۴۵ بنی اسرائیل) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۴۵)ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی واضل سبیلا۔(۷۲ بنی اسرائیل) اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا سو آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

(۴۶)وقلنا من بعدہ لبنی اسراءیل اسکنوا الارض فاذاجآء وعدالاخرۃ جئنا بکم لفیفا۔(۱۰۴ بنی اسرائیل) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہہ دیا کہ تم اس سرزمین میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آجاوے گا تو ہم سب کو جمع کرکے حاضر لا کرینگے۔

(۴۷)من کان یظن ان لن ینصره اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ (۱۵ الحج) جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسول کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اس کو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے کہ آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۴۸)وان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ زینا لھم اعما لھم فھم یعمھون۔(۷۴ المومنون) اور ان لوگوں کی جو کہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس سیدھے راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۴۹)ان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ زیینا لھم اعمالھم فھم یمعھون۔(۴ النمل) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں مرغوب کرر کھے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

(۵۰)قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللّٰہ وما یشعرون ایان یبعثون۔بل ادرک علمھم فی الاخرۃ بل ھم فی شک منھا بل ھم منھا عمون۔(۶۵ النمل) آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاویں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہوگیا، بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۵۱)وھو اللّٰہ لا الہ الا ھو لہ الحمد فی الاولی والاخرۃ ولہ الحکم والیہ ترجعون۔(۷۰ القصص) اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوی معبود ہونے کے قابل نہیں حمد کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے، اور حکومت بھی اسی کی ہوگی اور تم اسی کے پاس ڈوٹ کر جاؤ گے۔

(۵۲)وابتغ فیما آتک اللّٰہ الدار الاخرۃ ولا تنتس نصیبک من الدنیا واحسن کما احسن اللّٰہ الیک ولا تبغ الفساد فی الارض ان اللّٰہ لا یحب المفسدین (۷۷ القصص) اور تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ (آخرت میں لیجانے) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالیٰ نے تیسرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی بندوں کے ساتھ احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو، بیشک اللہ تعالیٰ اہل فساد کو پسند نہیں کرتا

(۵۳)تلک الدار الاخرۃ نجعلھا للذین لا یریدون علوا فی الارض ولا فسادا والعاقبۃ للمتقین۔(۸۳ القصص) یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کے لئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۵۴)قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدا الخلق ثم اللّٰہ ینشئی النشاۃ الاخرہ ان اللّٰہ علے کل یشئی قدیر۔(۲۰ العنکبوت) آپ کہیئے کہ تم لوگ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ خدا تعالیٰ نے مخلوق کو کس طور پر

اول بار پیدا کیا ہے پھر اللہ پچھلی بار بھی پیدا کرے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۵)وماھذہ الحیوۃ الدنیآ الالھوولعب وان الدارالاخرۃ لھی الحیوان لوکانوایعلمون۔(۶۴ العنکبوت)اور یہ دنیوی زندگی بجز لہوولعب کے اور کچھ بھی نہیں اور اصل زندگی عالم آخرت ہے اگران کواس کاعلم ہوتا تو ایسا نہ کرتے۔

(۵۶)یعلمون ظاھرامن الحیوۃ الدنیاوھم عن الاخرۃ ھم غفلون۔(۷ الروم) یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بے خبر ہیں۔

(۵۷)الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ لقمان) جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

(۵۸)وقالوآء اذاضللنا فی الارض ء انالفی خلق جدید بل ھم بلقآی ربھم کفرون۔(۱۰ الم السجدۃ) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست ونابود ہوگئے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آویں گے بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

(۵۹)وان کنتن تردن اللہ ورسولہ والدارالاخرۃ فان اللہ اعد للمحسنت منکن اجراعظیما۔(۲۹ الاحزاب) اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالی نے اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔

(۶۰)افتری علی اللہ کذباام بہ جنۃ بل الذین لایؤمنون بالاخرۃ فی العذاب والضلل البعید۔(۸ سبا) معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے، بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور دراز کی گمراہی میں ہیں۔

(۶۱)وماکان لہ علیھم من سلطن الالنعلم من یؤمن بالاخرۃ ممن ھومنھا فی شک وربک علے کل شیئی حفیظ(۲۱ سبا) اور ابلیس کا ان لوگوں پر (جو) تسلط (بطور اغوا ہے) بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو (ظاہری طور پر) ان لوگوں کو جو کہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے (الگ کر کے) معلوم کرنا ہے جو اسکی طرف سے شک میں ہیں اور آپکا رب ہر چیز کا نگران ہے

(۶۲)امن ھوقانت اناء الیل ساجدا وقائما یحذرالاخرۃ ویرجوارحمۃ ربہ قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون۔(۹ الزمر) بھلا جو شخص اوقات شب میں سجدہ وقیام کی حالت میں عبادت کررہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید کر رہا ہو، آپ کہیئے کیا علم والے اور جہل والے برابر ہوتے ہیں۔

(۶۴)یقوم انماھذہ الحیوۃ الدینامتاع وان الاخرۃ ھی دارالقرار(۳۹ المومن) اے بھائیو یہ دنیوی زندگانی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام تو آخرت ہے (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(٦٥)الذیا لا یؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم کفرون۔(٧حم السجدۃ) جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(٦٦)ولعذاب الاخرۃ اخزی وھم لا ینصرون(١٦حم السجدۃ)اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اوران کو مدد نہ پہنچے گی۔

(٦٧)نحن اولیؤکم فی الحیوۃ الدینا وفی الاخرۃ ولکم فیھا ماتشتھی انفسکم ولکم فیھا ماتدعون۔(٣١حم السجدۃ)اور ہم تمہارے رفیق تھے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے ل ءجنت میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس میں جو مانگو گے موجود ہے۔

(٦٨)فمآاوتیتم من شیئی فمتاع الحیوۃ الدینا وماعنداللّٰہ خیر وابقی للذٰن امنواوعلی ربھم یتوکلون۔(٣٦الشوری) سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض چند روزہ دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لے آئے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(٦٩)من کان یرید حرث الاخرۃ نزدلہ فی حرتہ ومن کان یرید حث الدینا نؤتہ منھا ومالہ فی الاخرۃ من نصیب۔(٢٠الشوری) جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو کچھ دنیا دے دینگے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

(٧٠)ام للانسان ماتمنی۔فللہ الاخرۃ والاولی۔(٢٤النجم) کیا انسان کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے سو خدا کے ہی اختیار میں ہے دنیا اور آخرت۔

(٧١)ان الذین لا یومنون بالخرۃ یسمون الملئکۃ تسمیۃ الانثی۔(٢٧النجم) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(٧٢)کذالک العذاب ولعذاب الاخرۃ اکبر لوکانوایعلمون(٣٣القلم)اسی طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب اس عذاب دنیوی سے بھی بڑھ کر ہے کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ جان لیتے

(٧٣)وماتقدموالانفسکم من خیر تجدوہ عنداللّٰہ ھوخیرا واعظم اجرا۔(٢٠المزمل)اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے(ذخیرہ آخرت بنا کر) بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر اس سے اچھا اور ثواب میں بڑا پاؤ گے۔

(٧٤)فاخذہ اللّٰہ نکال الاخرۃ والاولی۔(٢٥النزعت) سو اللہ نے اس (فرعون) کو آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔

(٧٥)بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا۔والاخرۃ خیروابقی(١٦الاعلی) بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو، حالاں کہ آخرت دنیا سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔

(۷۶)ان علینا للهدی۔وان لنا للاخرة والاولی۔(۱۲ اللیل)واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلانا ہے اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۷)وللاخرة خیرلک من الاولی (۴ الضحیٰ)اور آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے

(۷۸)اولئک الذین اشتروا الحیوة الدنیا بالاخرة فلایخفف عنهم العذاب ولاهم ینصرون۔(۸۶ البقره) یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے دنیوزندگانی کو لے لیا ہے بعوض آخرت کے سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاویگی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

# یوم الاخرت (آخرت کا دن)

## (قیامت کا دن)

(۱)وماذاعلیهم لوامنوا بالله والیوم الاخر وانفقوا مما رزقهم الله وکان الله بهم علیما۔(۳۹ النساء) اور ان پر کیا مصیبت نازل ہو جاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں۔

(۲)قاتلوا الذین لا یؤمنون بالله ولا بالیوم الاخر۔(۲۹ التوبة) اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر سے لڑو (اس آیت کو مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۳)انما یعمر مسجد الله من امن بالله والیوم الاخر واقام الصلوة واتی الزکوة ولم یخش الا الله فعسی اولئک ان یکونوا من المهتدین۔(۱۸ التوبة)

(۴)لقد کان لکم فیهم اسوة حسنة لمن کان یرجوا الله والیوم الاخر ومن یتول فان الله هو الغنی الحمید۔(۶ الممتحنه) بے شک ان لوگوں میں تمہارے لئے یعنی ایسے شخص کیلئے عمدہ نمونہ ہے جو اللہ کا اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتا ہو، اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالی بالکل بے نیاز اور سزاوار حمد ہے۔

(۵)والذین ینفقون اموالهم رئاء الناس ولا یؤمنون بالله ولا بالیوم الاخر ومن یکن الشیطن له قرینا فساء قرینا (۳۸ النساء) اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالی پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے اور شیطان جسکا مصاحب ہو اسکا وہ برا مصاحب ہے

(۶)فان تنازعتم فی شیئی فردوه الی الله والرسول ان کنتم تؤمنون بالله والیوم الاخر ذلک خیر واحسن تاویلا۔(۵۹ النساء) پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالی اور رسول کے حوالہ کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے۔

(۷)لکن الراسخون فی العلم منهم والمؤمنون یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوة والمؤتون الزکوة والمؤمنون باللہ والیوم الاخر اولئک سنؤتیهم اجراعظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان یہود میں جولوگ علم دین میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی، اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۸)ان الذین امنواوالذین هادواوالصبئون والنصری من امن باللہ والیوم الاخروعمل صالحا فلاخوف علیهم ولا هم یحزنون۔(۶۹ المائدہ) یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۹)واتقوایوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منها شفاعة ولا یؤخذ منها عدل ولا هم ینصرون۔(۴۸ البقرہ) اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوسکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جاسکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکتی ہے۔

(۱۰)ویم القیمة یردون الی اشدالعذاب وماالله بغافل عماتعملون(۸۵البقرہ) اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

(۱۱)فالله یحکم بینهم یوم القیمة فیما کانوافیه یختلفون(۱۱۳ البقرة) سو اللہ تعالی ان سب کے درمیان فیصلہ کردیں گے قیامت کے روز ان تمام مقدمات میں جن میں وہ باہم اختلاف کررہے تھے

(۱۲)واتقوایوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منها عدل ولا تنفعها شفاعة ولا هم ینصرون۔(۱۲۳ البقرة) اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی، اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۱۳)ان الذین یکتمون مآانزل الله من الکتب ویشترون به ثمنا قلیلا اولئک مایاکلون فی بطونهم الا النار ولا یکلمهم الله یوم القیمة ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم۔(۱۷۴ البقرة) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاع قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالی ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی

کرینگے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی۔

(۱۴) زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا ویسخرون من الذین امنوا والذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ واللّٰہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔ (۲۱۲ البقرۃ) دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وہ ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالاں کہ یہ مسلمان جو کفر وشرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلی درجہ میں ہوں گے قیامت کے روز اور روزی تو اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دیدیتے ہیں۔

(۱۵) یآیھا الذین امنوآ انفقوا مما رزنکم من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ و لا خلۃ ولا شفاعۃ والکفرون ھم الظلمون۔ (۲۵۴ البقرۃ) اے ایمان والو خرچ کرلو ان چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ (بلا اذن الہی) سفارش ہوگی اور کافر ہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔

(۱۶) واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللّٰہ ثم توفی کل نفس ما کسبت وھم لا یظلمون (۲۸۱ البقرۃ) اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ تعالی کے پیشی میں لائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا، اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۷) فکیف اذا جمعنھم لیوم لا ریب فیہ ووفیت کل نفس ما کسبت وھم لا یظلمون۔ (۲۵ البقرۃ) سو انکا کیا حال ہوگا جب کہ ہم ان کو اس تاریخ میں جمع کرلیں گے جس میں ذرا شبہ نہیں اور پورا پورا بدلہ مل جاوے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا اور ان شخصوں پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۱۸) یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا وما عملت من سوء تودلوان بینھا وبینہ امدا بعیدا۔ (۳۰ البقرۃ) جس روز کہ ہر شخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کو سامنے لایا ہوا پائے گا اور اپنے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی، اور اس بات کی تمنا کرے گا کہ کیا خوب ہوتا کہ اس شخص کے اور اس روز کے درمیان میں دور دراز کی مسافت ہوتی۔

(۱۹) وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروآ الی یوم القیمۃ ثم الی مرجعکم فاحکم بینھم فیما کنتم فیہ تختلفون۔ (۵۵ البقرۃ) اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو منکر ہیں روز قیامت تک، پھر میری طرف ہوگی سب کی واپسی، سو میں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گا ان امور میں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

(۲۰) یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ فاما الذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون (۱۰۶ آل عمران) اس روز کے بعضے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوگئے ہونگے ان سے کہا جاوے گا کیا تم لوگ کافر ہوئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد سو

سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۱)وما کان لنبی ان یغل ومن یغلل یات بما غل یوم القیمۃ ثم توفی کل نفس ما کسبت وھم لا یظلمون۔(۱۶۱ آل عمران)اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالاں کہ جو شخص خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا، اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

(۲۲)وانما توفون اجورکم یوم القیمۃ۔(۱۸۵ آل عمران)اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۲۳)ربنا واتنا ما وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیمۃ انک لا تخلف المیعاد(۱۹۴ آل عمران)اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۲۴)اللّٰہ لا الہ الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیمۃ لا ریب فیہ(۸۷ النساء)اللہ ایسے ہیں کہ انکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں۔

(۲۵)ھانتم ھؤلآء جدلتم عنھم فی الحیوۃ الدنیا فمن یجادل اللّٰہ عنھم یوم القیمۃ ام من یکون علیھم وکیلا۔(۱۰۹ النساء)ہاں تم ایسے ہو کہ تم نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے جوابدہی کی باتیں کر لیں، سو خدا تعالیٰ کے روبرو قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جوابدہی کرے گا یا وہ کون شخص ہوگا جو ان کا کام بنانے والا ہوگا۔

(۲۶)فاللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ۔(۱۴۱ النساء)سو اللہ تعالیٰ تمہارا اور ان کا قیامت میں فیصلہ فرمادینگے۔

(۲۷)وان من اھل الکتب الا یؤمنن بہ قبل موتہ ویوم القیمۃ یکون علیھم شھیدا۔(۱۵۹ النساء)اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰؑ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دینگے۔

(۲۸)فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضآء الی یوم القیمۃ وسوف ینبئھم اللّٰہ بما کانوا یصنعون۔(۱۴ المائدہ) تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعدوات ڈال دی اور ان کو اللہ تعالیٰ ان کا کیا ہوا جتلا دیں گے۔

(۲۹)ان الذین کفروا لو ان لھم ما فی الارض جمیعا ومثلہ معہ لیفتدوا بہ من عذاب یوم القیمۃ ما تقبل منھم ولھم عذاب الیم۔(۳۶ المائدہ)یقیناً جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تاکہ وہ اس کو دے کر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں

تب بھی وہ چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۰) والقینا بینھم العداوۃ والبغضآء الی یوم القیمۃ۔(۶۲ المائدہ) اور ہم نے ان میں باہم قیامت تک عدوات اور بغض ڈال دیا۔

(۳۱) یوم یجمع اللّٰہ الرسل فیقول ماذآ اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائدہ) جس روز اللہ تعالی تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا وہ کہیں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۳۲) قال اللّٰہ ھذا یوم ینفع الصدقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا آبدا۔(۱۱۹ المائدہ) اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۳۳) لیجمعنکم الی یوم القیمۃ۔(۱۲ الانعام) (اسی باب کے سلسلہ ۲۴ میں دیکھیئے)

(۳۴) قد خسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ حتی اذا جآء تھم الساعۃ بغتۃ قالوا یحسرتنا علی ما فرطنا فیھا وھم یحملون اوزارھم علی ظھورھم الا سآء ما یزرون (۳۱ الانعام) بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنھوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتہ آپہنچے گا کہنے لگیں گے ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہونگے خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ چیز جس کو لاویں گے۔

(۳۵) قل ارء یتم ان اتکم عذاب اللّٰہ او اتتکم الساعۃ اغیر اللّٰہ تدعون ان کنتم صدقین۔(۴۰ الانعام) آپ کہیئے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے، تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو۔

(۳۶) یوم یاتی بعض ایت ربک لا ینفع نفسا ایمانھا لم تکن امنت من قبل او کسبت فی ایمانھا خیرا قل انتظروا آنا منتظرون۔(۱۵۹ الانعام) جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا، جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو، آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۳۷) قل من حرم زینۃ اللّٰہ التی اخرج لعبادہ والطیبت من الرزق قل ھی للذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا خالصۃ یوم القیمۃ کذالک نفصل الایت لقوم یعلمون۔(۳۲ الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں

خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

(۳۸)الذین اتخذوادینھم لھواولعبا وغرتھم الحیوۃ الدنیافالیوم ننسھم کمانسوالقآء یومھم ھذا وماکانوابایتنا یجحدون۔(۱۵۱الاعراف) جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو لہوولعب بنارکھا تھا اور جن کو دنیوی زندگانی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا سوہم بھی آج کے روزان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۳۹)واذاخذربک من بنی ادم۔الخ۔(۱۷۲الاعراف)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۰)یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسھاقل انما علمھا عندربی لایجلیھا لوقتھآالا ھو ثقلت فی السموت والارض لاتاتیکم الا بغتۃ یسئلو نک کانک حفی عنھا قل انماعلمھاعنداللہ ولکن اکثرالناس لایعلمون(۱۸۷الاعراف) یہ لوگ آپ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا آپ فرمادیجئے کہ اسکا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اسکے وقت پر اس کو اللہ کے سوا کوئی اور ظاہر نہ کریگا وہ آسمان اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا وہ تم پر اچانک آپڑے گی، وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اس کی تحقیق کرچکے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۱)انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم۔(۱۵یونس) میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔

(۴۲)وماظن الذین یفترون علی اللہ الکذب یوم القیمۃ(۶۰یونس)اور جولوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں ان کا قیامت کی نسبت کیا گمان ہے۔

(۴۳)ان ربک یقضی بینھم یوم القیمۃ فیما کانوافیہ یختلفون۔(۹۳یونس) یقینی بات ہے کہ آپ کارب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا

(۴۴)وان تولوافانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر۔(۳ھود)اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۴۵)واتبعوافی ھذہ الدنیا لعنۃ ویوم القیمۃ الاان عادا کفروا ربھم(۶۰ھود)اور (ان افعال کا یہ نتیجہ ہوا کہ)اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سن لو قوم عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔

(۴۶)یقدم قومہ یوم القیمۃ فاوردھم النار وبئس الورد المورود۔(۹۸ھود)وہ(فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھران کو دوزخ میں جلاتا رہے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۴۷)ان فی ذالک لایۃ لمن خاف عذاب الاخرۃ ذالک یوم مجموع لہ الناس وذالک یوم

مشھود۔(۱۰۳ ھود)ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو اور آخرت کا دن ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔(اگلی دو چار آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۴۸)افامنوآان تاتیھم غاشیة من عذاب اللّٰہ اوتاتیھم الساعة بغتة وھم لا یشعرون۔(۱۰۷ یوسف) سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہوجائے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۴۹)قل لعبادی الذین امنوایقیمواالصلوة وینفقوامما رزقنھم سراو علانیة من قبل ان یا تی یوم لا بیع فیہ ولا خلل۔(۳۱ابراھیم) جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

(۵۰)ولاتحسبن اللّٰہ غافلا عما یعمل الظلمون انما یؤخرھم لیوم تشخص فیہ الابصار(۴۲ ابراھیم)اور (اے مخاطب) جو کچھ یہ ظالم (کافر) لوگ کررہے ہیں اس میں خدا تعالیٰ کو بے خبر مت سمجھو انکو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جاویں گی

(۵۱)یوم تبدل الارض غیر الارض والسموت وبرزواللّٰہ الواحدالقھار۔(۴۸ ابراھیم) جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۵۲)وان علیک اللعنة الی یوم الدین۔قال رب فانظرنی الی یوم یبعثون۔(۳۵ الحجر) اور بیشک تجھ پر (شیطان پر) لعنت رہے گی قیامت کے دن تک کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔

(۵۳)وان الساعة لاتیة فاصفح الصفح الجمیل۔(۸۵ الحجر) اور ضرور قیامت آنے والی ہے سو آپ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔

(۵۴)لیحملوآاوزارھم کاملة یوم القیمة ومن اوزارالذین یضلونھم بغیر علم۔(۲۵ النحل) نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کررہے تھے ان کے گناہوں کا بوجھ کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔

(۵۵)ثم یوم القیمة یخزیھم ویقول این شرکاء ی الذین کنتم تشآقون فیھم قال الذین اوتواالعلم ان الخزی الیوم والسوء علی الکفرین۔(۲۷ النحل) پھر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑائی جھگڑا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۵۶)ولله غيب السموت والارض ومآامرالساعة الاكلمح البصر اوهواقرب۔(۷۷ النحل)اور آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے ساتھ خاص ہیں، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا جھٹ پٹ ہوگا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلدی۔

(۵۷)وكل انسان الزمنه طئره فی عنقه ونخرج له يوم القيمة كتاب يلقه منشورا۔(۱۳ بنی اسرائیل)اور ہم نے انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال اس کے واسطے نکل کر سامنے کر دینگے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا۔

(۵۸)ونحشرهم يوم القيمة۔(۹۷ بنی اسرائیل)(باب حشر سلسلہ ۳۰ دیکھئے)

(۵۹)وانا لجعلون ماعليها صعيدا اجرزا۔(۸ الكهف)اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان یعنی فنا کر دینگے۔

(۶۰)وكذالک اعثرناعليهم ليعلموآان وعدالله حق وان الساعة لاريب فيها۔(۲۱ الكهف)اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۶۱)ولاتقف ماليس لک به علم ان السمع والبصروالفؤادكل اولئک كان عنه مسئولا۔(۳۶ بنی اسرائیل)اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کیوں کہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی قیامت کے دن پوچھ ہوگی۔

(۶۲)قل من كان فی الضللة فليمددله الرحمن مداحتى اذاراوا مايو عدون اماالعذاب واماالساعة فسيعلمون من هوشر مكاناواضعف جتدا(۷۵مریم) آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمن ان کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو دیکھ لیں گے کہ خواہ عذاب کو خواہ قیامت کو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ برا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں۔

(۶۳)وكلهم اتيه يوم القيمة فردا۔(۹۵ مریم)اور قیامت کے روز سب کے سب اس کے پاس تنہا تنہا حاضر ہوں گے۔

(۶۴)يآيهاالناس اتقواربكم ان زلزلة الساعة شيئی عظيم۔يوم ترونها تذهل كل مرضعة عمآارضعت وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكرى وما هم بسكرى ولكن عذاب الله شديد۔(۱ الحج)اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقینا قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی جس روز تم لوگ اس زلزلہ کو دیکھو گے اس روز تمام دودھ پلانے والیاں اپنے دودھ پیتے کو بھول جاوینگی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل ڈال دیں گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دیں گے حالاں کہ وہ نشے میں نہ ہوں گے ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۶۵)ان الذین امنواوالذین ھادواوالصبئین والنصری والمجوس والذین اشرکوآان اللہ یفصل بینھم یوم القیمۃ ان اللہ علی کل شیئی شھید(۱۷الحج) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین اور اللہ تعالی سب کے درمیان میں قیامت کے روز فیصلہ کردے گا بیشک خدا تعالی ہر چیز سے واقف ہے۔

(۶۶)اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ تختلفون۔(۶۹ الحج) تمہارے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمادے گا جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے تھے

(۶۷)یوم تشھدعلیھم السنتھم وایدیھم وارجلھم بما کانوایعملون۔(۲۴ النور)جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اوران کے ہاتھ اوران کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۸)رجال لاتلھیھم تجارۃولا بیع عن ذکراللہ واقام الصلوۃوایتاء الزکوۃ یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار۔(۳۷النور) جن کواللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اورزکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت اور ایسے دن کی داروگیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سی آنکھیں الٹ جاوینگی۔

(۶۹)بل کذبوابالساعۃ واعتدنالمن کذب بالساعۃ سعیرا(۱۱الفرقان) بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اورہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کررکھی ہے

(۷۰)یوم یرون الملئکۃ لابشری یومئذللمجرمین ویقولون حجرامحجورا (۲۲ الفرقان) جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ ہے۔

(۷۱)ویوم تشقق السماءبالغمام ونزل الملئکۃ تنزیلا۔الملک یومئذ الحق للرحمن وکان یوما علی الکفرین عسیرا۔یوم یعض الظالم علی یدیہ یقول یلیتنی اتخذت مع الرسول سبیلا(۲۵الفرقان)اورجس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائیگا اور فرشتے بکثرت اتارے جاوینگے اوراس روز حقیقی حکومت رحمن کی ہوگی اوروہ دن کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا اورجس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول کے ساتھ دین کی راہ پر لگ جاتا

(۷۲)ولا تخزنی یوم یبعثون۔یوم لا ینفع مال ولا بنون۔الا من اتی اللہ بقلب سلیم۔وازلفت الجنۃ للمتقین۔وبرزت الجحیم للغوین۔(۸۷الشعراء)اورجس روز سب زندہ ہوکر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوانہ کرنا اس دن میں کہ نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کرآوے گا،اوراس روز خداترسوں

کیلئے جنت نزدیک کردی جاوے گی اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۷۳)واذاوقع القول علیھم اخرجنالھم دابۃ من الارض ورتکلمھم ان الناس کانوابایتنا لا یوقنون۔(۸۲النمل)اور جب وعدہ (قیامت کا) ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷۴)وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمرمرالسحاب صنع اللّٰہ الذی اتقن کل شیئی۔(۸۸النمل)اور تو جن پہاڑوں کو دیکھ رہا ہے ان کو خیال کررہا ہے کہ یہ جنبش نہ کریں گے حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح اڑے اڑے پھرینگے یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنارکھا ہے۔

(۷۵)وجعلنھم ائمۃ یدعون الی النارویوم القیمۃ لا ینصرون(۴۱القصص)اور ہم نے ان لوگوں کی ایسا رئیس بنایا تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے رہے اور قیامت کے روز کوئی ان کا ساتھ نہ دیگا

(۷۶)ویوم ینادیھم فیقول این شرکاءی الذین کنتم تزعمون۔(۔۔القصص) اور جس دن اللہ تعالی ان کافروں کو پکار کر کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم ہمارا شریک سمجھ رہے تھے۔

(۷۷)ولیحملن واثقالھم اثقالامع اثقالھم ولیسئلن یوم القیمۃ عماکانوا یفترون۔(۱۳العنکبوت)اور یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہوں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور، اور یہ لوگ جیسی باتیں بناتے تھے قیامت میں ان سے باز پرس ضرور ہوگی۔

(۷۸)ثم یوم القیمۃ یکفربعضکم ببعض ویلعن بعضکم بعضاوماواکم النارومالکم من نصرین۔(۲۵ العنکبوت) پھر قیامت میں تم میں کا ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے گا،اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا،اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۷۹)ویوم تقوم الساعۃ یبلس المجرمون۔(۱۲الروم)اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

(۸۰)فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مردلہ من اللّٰہ یومئذ یصدعون۔(۴۳الروم)سو تم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہوجاویں گے۔

(۸۱)ویوم تقوم الساعۃ یقسم المجرمون۔مالبثواغیرساعۃ کذالک کانوا یؤفکون۔(۵۵الروم)اور جس روز قیامت قائم ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ لوگ (یعنی ہم عالم برزخ میں) ایک ساعت سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

(۸۲)یآیھاالناس اتقواربکم واخشوایومالایجزی والدعن ولدہ ولا مولد ھوجازعن والدہ

شیئا ان وعد اللّٰہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللّٰہ الغرور۔(۳۳ لقمن) اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کر دے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے سو تم کو دنیوی زندگانی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تم کو دھوکہ باز شیطان اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔

(۸۳) ان اللّٰہ عندہ علم الساعۃ۔(۳۴ لقمن) بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے۔

(۸۴) یدبر الامر من السمآء والارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون(۵ الم السجدۃ) وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور میں پہنچ جاوے گا ایک ایسے دن میں جسکی مقدار تمہاری شمار کے موافق ایک ہزار برس کی ہوگی۔

(۸۵) ان تدعوھم لا یسمعوا دعآء کم ولو سمعوا ما استجابوا لکم ویوم القیمۃ یکفرون بشرککم ولا ینبئک مثل خبیر۔(۱۴ فاطر) اگر تم ان (بتوں) کو پکارو گے بھی تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ کریں گے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے، اور تجھ کو خبر رکھنے والے کے برابر کوئی نہیں بتلا دے گا۔

(۸۶) فاعبدوا ما شئتم من دونہ قل ان الخسرین الذین خسروآ انفسھم واھلیھم یوم القیمۃ الا ذالک ھو الخسران المبین۔(۱۵ الزمر) سو خدا کو چھوڑ کر تمہارا دل جس چیز کو چاہے اس کی عبادت کرو آپ کہہ دیجئے کہ پورے زیاں کار وہی لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یاد رکھو کہ صریح خسارہ یہ ہے۔

(۸۷) ثم انکم یوم القیمۃ عند ربکم تختصمون۔(۳۱ الحجر) پھر قیامت کے روز تم مقدمات اپنے رب کے سامنے پیش کرو گے۔

(۸۸) ویوم نبعث فی کل امۃ شھیدا علیھم من انفسھم وجئنا بک شھیدا علی ھؤلاء۔(۸۹ النحل) اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلہ میں قائم کر دیں گے اور ان لوگوں کے مقابلہ میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۸۹) ولیبین لکم یوم القیمۃ ما کنتم فیہ تختلفون۔(۹۲ النحل) اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کر دے گا۔

(۹۰) یوم تاتی کل نفس تجادل عن نفسھا وتوفی کل نفس ما عملت وھم لا یظلمون۔(۱۱۱ النحل) جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۹۱)وان ربک لیحکم بینهم یوم القیمة فیما کانوا فیه یختلفون (۱۲۴ النحل) بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کردے گا جس بات میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۹۲)وان من قریة الانحن مهلکو هاقبل یوم القیمة اومعذبوهاعذابا شدیدا (۵۸ بنی اسرائیل)اور کفار کی ایسی کوئی بستی نہیں جسکو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں۔

(۹۳)وماأظن الساعة قائمة (۳۶ الکهف) اور میں قیامت کو نہیں خیال کرتا کہ وہ آوے گی۔

(۹۴)اولئک الذین کفروا بایت ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم فلا نقیم لهم یوم القیمة وزنا (۱۰۵ الکهف) یہ لوگ وہ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کر رہے ہیں سو انکے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم انکے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے

(۹۵)فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم۔(۳۷ مریم) سو ان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے۔

(۹۶)وانذرهم یوم الحسرة اذ قضی الامر وهم فی غفلة وهم لا یؤمنون۔(۳۹ مریم) اور آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرائیے جب کہ اخیر فیصلہ کر دیا جاوے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۹۷)ان الساعة اتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی (۱۵ طه) بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ مل جائے۔

(۹۸)من اعرض عنه فانه یحمل یوم القیمة وزرا۔خلدین فیه وسآء لهم یوم القیمة حملا۔ (۱۰۰ طه) جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بھاری بوجھ ہوگا۔

(۹۹)ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا۔(۱۰۵ طه) اور لوگ آپ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ (قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا) سو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب ان کو بالکل اڑا دے گا۔

(۱۰۰)ومن عرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیمة اعمی۔(۱۴۲ طه) (باب حشر سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۰۱)حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون۔واقترب الوعد الحق فاذاهی شاخصة ابصار الذین کفروا۔(۹۶ الانبیاء) یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جاویں گے اور وہ ہر بلندی سے نکلتے ہوں گے اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ قصہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جاویں گی۔

(۱۰۲)یوم نطوی السمآء کطی السجل للکتب کمابدانآاول خلق نعیده وعدا علینا اناکنا فعلین۔(۱۰۴ الانبیاء) جس روز ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم نے جس طرح اول بار پیدا کرنے کے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی اسی طرح اس کو دوبارہ پیدا کردیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے۔

(۱۰۳)ولایزال الذین کفروافی مریة منه حتی تاتیهم الساعة بغتة اویاتیهم عذاب یوم عظیم۔(۵۵ الحج)اور کافرلوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر دفعۃً قیامت آجاوے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آپہنچے۔

(۱۰۴)ان ربک هویفصل بینهم یوم القیمة فیماکانوافیه یختلفون(۲۵السجدة) آپکا رب قیامت کے روز ان سب کے آپس میں فیصلہ ان امور میں کردیگا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے تھے

(۱۰۵)قل یوم الفتح لاینفع الذین کفروآایمانهم ولاهم ینظرون(۲۹السجدة) آپ فرمادیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور ان کو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۱۰۶)یسئلک الناس عن الساعة قل انماعلمهاعندالله ومایدریک لعل الساعة تکون قریبا(۶۳الاحزاب) یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اسکی خبر تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو اسکی کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہی واقع ہوجائے۔

(۱۰۷)وقال الذین کفروالاتاتیناالساعة قل بلی وربی لتاتینکم۔(۳ السبا) اور یہ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ کیوں نہیں قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی وہ ضرور تم پر آوے گی۔

(۱۰۸)فالیوم لاتظلم نفس شیئاولاتجزون الاماکنتم تعملون۔(۵۴ یس) پھر اس دن کسی شخص پر ظلم نہ ہوگا اور تم کو بس انہیں کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹)الیوم نختم علی افواههم وتکلمناآایدیهم وتشهدارجلهم بماکانوا یکسبون۔(۶۵ یس) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰)بل هم الیوم مستسلمون۔(۲۶ الصفت) بلکہ وہ سب کے سب اس روز سر افگندہ کھڑے ہوں گے۔

(۱۱۱)افمن یتقی بوبهه سوءالعذاب یوم القیمة وقیل للظلمین ذوقواماکنتم تکسبون۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کو قیامت کے روز سخت عذاب کی سپر بنادے گا اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو تو کیا یہ اور جو ایسا نہ ہو برابر ہوسکتے ہیں۔

(۱۱۲)ویوم القیمة تری الذین کذبواعلی الله وجوههم مسودة الیس فی جهنم مثوی للمتکبرین۔(۶۰ زمر)اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے خدا پر جھوٹ

بولا تھا، کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے۔

(۱۱۳)والارض جمیعا قبضته یوم القیمة والسموت مطویت بیمینه سبحنه وتعلی عما یشرکون۔(۶۷ زمر) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔

(۱۱۴)الیوم تجزی کل نفس بماکسبت لاظلم الیوم ان اللّٰه سریع الحساب۔ وانذرهم یوم الازفة اذالقلوب لدی الحناجر کظمین۔(۱۷ المؤمن) آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا آج کچھ ظلم نہ ہوگا اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور آپ ان لوگوں کو ایک قریب آنے والے مصیبت کے دن سے ڈرائیے جس وقت کلیجے منہ کو آجاویں گے۔(پچھلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۱۵)ویقوم انی اخاف علیکم یوم التناد۔(۳۲المؤمن) اور صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اس دن کا اندیشہ ہے جس میں کثرت سے ندائیں ہونگی۔

(۱۱۶)النار یعرضون علیهاغدواعشیاویوم تقوم الساعة ادخلوآال فرعون اشدالعذاب۔(۴۶ المؤمن) وہ لوگ صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو۔

(۱۱۷)ان الساعة لاتیة لاریب فیهاولکن اکثرالناس لایؤمنون(۵۹المؤمن) قیامت تو ضرور آکر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۱۱۸)افمن یلقی فی النارخیرام من یاتی امنا یوم القیمة اعملوا ماشئتم انه بماتعملون بصیر۔(۴۰ حم السجدة) سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے، جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۱۹)اللّٰه الذی انزل الکتب والمیزان ومایدریک لعل الساعة قریب۔(۱۷ الشوری) اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپکو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو

(۱۲۰)الآان الذین یمارون فی الساعة لفی ضلل بعید۔(۱۸الشوری) یادرکھو کہ جولوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۱۲۱)وقال الذین امنوآان الخسرین الذین خسروآانفسهم واهلیهم یوم القیمة۔(۴۵ الشوری) اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارے والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے۔

(۱۲۲)وانه لعلم للساعة فلاتمترن بهاواتبعون هذاصراط مستقیم۔(۶۱ الزخرف) اور وہ یعنی

عیسیٰ قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

(۱۲۳) هل ینظرون الا الساعة ان تاتیهم بغتة وهم لا یشعرون۔(۶۶ الزخرف) یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کررہے ہیں کہ وہ ان پر دفعتہ آپڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) وعنده علم الساعة والیه ترجعون۔(۸۵ الزخرف) اور اس کو قیامت کی خبر ہے اور تم سب اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۲۵) فارتقب یوم تاتی السمآء بدخان مبین۔(۱۰ الدخان) سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو۔

(۱۲۶) ان یوم الفصل میقاتهم اجمعین۔یوم لا یغنی مولی عن مولی شیئا ولاهم ینصرون۔الا من رحم الله۔(۴۰ الدخان) بیشک فیصلہ کا دن یعنی قیامت کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے جس دن کوئی علاقہ والا کسی علاقہ والے کے ذرا کام نہ آوے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جاوے گی ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

(۱۲۷) ویوم تقوم الساعة یخسر المبطلون۔(۲۷ الجاثیة) اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑینگے۔

(۱۲۸) واذا قیل ان وعدالله حق والساعة لاریب فیها قلتم ماندری ماالساعة ان نظن الا ظنا ومانحن بمستیقنین۔(۳۲ الجاثیة) اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو یقین نہیں۔

(۱۲۹) فهل ینظرون الا الساعة ان تاتیهم بغتة فقد جآء اشراطها فانی لهم اذاجآء تهم ذکرهم۔(۱۸ محمد) سو یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر دفعتہ آپڑے سو اس کی علامتیں تو آچکی ہیں تو جب قیامت ان کے سامنے آکھڑی ہوئی اس وقت ان کو سمجھنا کہاں میسر ہوگا۔

(۱۳۰) انما توعدون لصادق۔وان الدین لواقع۔(۵ الدریت) تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے اور جزا ضرور ہونے والی ہے۔

(۱۳۱) یوم تمور السمآء مورا۔وتسیر الجبال سیرا۔(۹ الطور) جس روز آسمان تھرتھرانے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاویں گے۔

(۱۳۲) فذرهم حتی یلقوا یومهم الذی فیه یصعقون۔(۴۵ الطور) تو ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ اپنے اس دن سے سابقہ ہو جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

(۱۳۳) ازفت الازفة۔لیس لها من دون الله کاشفة۔ وہ جلدی آنے والی چیز قریب آپہنچی ہے (مراد قیامت ہے) کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔

(۱۳۴)اقتربت الساعة وانشق القمر (۱ القمر) قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

(۱۳۵)بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر۔(۴۶ القمر) بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔

(۱۳۶)فاذاانشقت المسآء فکانت وردة کالدهان(۳۷الرحمن)غرض جب (قیامت آئیگی جس میں) آسمان پھٹ جاویگا اور ایسا سرخ ہو جاویگا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا)(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۳۷)اذا وقعت الواقعة۔لیس لوقعتها کاذبة۔(۲ الواقعة)جب قیامت واقع ہوگی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلاف نہیں ہے(اگلی آیتیں بھی قیامت سے متعلق ہیں ضرور دیکھ لیں)

(۱۳۸)یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی نورهم بین ایدیهم وبایمانهم بشراکم الیوم جنت تجری من تحتها الانهرخلدین فیها۔(۱۲ الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور اور انکی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۳۹)لن تنفعکم ارحامکم ولآ اولادکم یوم القیمة یفصل بینکم(۳الممتحنة) تمہارے رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آویں گے خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(۱۴۰)یوم لا یخزی الله النبی والذین امنوا معه نورهم یسعی بین ایدیهم وبایمانهم یقولون ربنآ اتمم لنا نورنا واغفرلنا۔(۸ التحریم) جس دن کے اللہ تعالی نبی ؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے، اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

(۱۴۱)یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا یستطیعون۔(۴۲القلم) جس دن کہ ساق کی تجلی فرمائی جاوے گی اور سجدہ کی طرف لوگوں بلایا جاویگا سو یہ لوگ سجدہ نہ کریں گے۔

(۱۴۲)الحآقة۔ماالحآقة۔ومآادراک ماالحآقة۔(۳ الحاقة) وہ ہونے والی چیز کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز اور آپکو کچھ خبر ہے کہ کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز(سورۃ الحاقۃ کا پہلا رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۱۴۳)تعرج الملئکة والروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة۔(۴ المعارج)فرشتے اور (اہل ایمان کی) روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

(۱۴۴)یوم تکون السماء کالمهل۔ وتکون الجبال کالعهن۔ولا یسئل حمیم حمیما۔(۸ المعارج) جس دن کہ آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جاویگا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہو جاویں گے اور کوئی دوست کسی

دوست کو نہ پوچھے گا۔

(۱۴۵)یوم ترجف الارض والجبال وکانت الجبال کثیبا مهیلا۔(۱۴ المزمل) جس روز کہ زمین اور پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ریگ رواں ہوجاویں گے۔

(۱۴۶)فکیف تتقون ان کفرتم یوما یجعل الولدان شیبان۔السمآء منفطر به کان وعده مفعولا۔(۱۸ المزمل) سو اگر تم کفر کروگے تو اس دن سے کیسے بچوگے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔

(۱۴۷)وکنا نکذب بیوم الدین۔حتی اتنا الیقین۔فماتنفعهم شفاعة الشفعین۔ (۴۶ المدثر) اور قیامت کے دن کو ہم جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی سو ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۱۴۸)لآاقسم بیوم القیمة۔ولااقسم بالنفس اللوامة۔ایحسب الانسان الن نجمع عظامه۔بلی قدرین علی ان نسوی بنانه۔(۴ القیمة) میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز نہ جمع کرینگے اور یہ جمع کرنا ہم کو کچھ دشوار نہیں کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوریوں تک درست کردیں۔(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۱۴۹)وجوه یومئذناظرة۔الی ربها ناظرة۔ووجوه یومئذ باسرة۔(۲۴ القیمة) بہت سے چہرے تو اس روز بارونق ہوں گے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوں گے، بہت سے چہرے اس روز بدرونق ہوں گے۔

(۱۵۰)انا نخاف من ربنا یوما عبوسا قمطریرا۔(۱۰ الدهر) ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۱۵۱)انماتوعدون لواقع۔فاذاالنجوم طمست۔واذاالسمآء فرجت۔واذاالجبال نسفت۔واذاالرسل اقتت۔لای یوم اجلت۔لیوم الفصل۔(۱۳ المرسلت) جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے سو جب ستارے بے نور ہوجاویں گے اور جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے، اور جب سب پیغمبر وقت معین پر جمع کئے جاویں گے، کس دن کیلئے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے فیصلے کے دن کیلئے۔

(۱۵۲)هذا یوم الفصل جمعنکم والاولین۔(۳۸ المرسلت) یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تم کو اور اگلوں کو فیصلہ کیلئے جمع کرلیا۔

(۱۵۳)عم یتسآءلون ۔عن النبا العظیم۔الذی هم فیه مختلفون(۳ النبا) یہ لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں اس بڑے واقعہ کا حال دریافت کرتے ہیں جس میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں

(۱۵۴)یوم یقوم الروح والملئکة صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا۔ذالک

الیوم الحق۔(۳۸ النبا) جس روز تمام ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا بجز اسکے جسکو رحمان اجازت دے دے اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے۔

(۱۵۵)یوم ترجف الراجفة۔تتبعها الرادفة۔قلوب یومئذ واجفة۔ابصارها خاشعة (۹ النزعت) جس دن ہلا دینے والی چیز ہلا ڈالے گی جس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آوے گی بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔

(۱۵۶)فاذا جاءت الطآمة الکبری۔یوم یتذکر الانسان ماسعی۔(۳۴ النزعت)

سوجب وہ بڑا ہنگامہ آوے گا یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

(۱۵۷)یسئلونک عن الساعة ایان مرسها۔(۴۲ النزعت) یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔

(۱۵۸)یوم یفر المرء من اخیه۔وامه وابیه۔وصاحبته وبنیه۔لکل امری منهم یومئذ شان یغنیه۔وجوه یومئذ مسفرة۔(۳۷ عبس) جس روز ایسا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں ہر شخص کو ایسا مشغلہ ہوگا جو اس کو اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا بہت سے چہرے اس روز روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۱۵۹)اذا الشمس کورت۔(۱ التکویر)(سورۃ التکویر مکمل مع ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۶۰)اذا السماء انفطرت۔(۱ الانفطار)(سورۃ الانفطار مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۱)فالیوم الذین امنوا من الکفار یضحکون۔علی الارآئک ینظرون۔(۳۴ المطففین) سو آج (قیامت کا دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے مسہریوں پر بیٹھے انکا حال دیکھ رہے ہونگے۔

(۱۶۲)اذا السمآء انشقت۔(۱ الانشقاق)(سورۃ الانشقاق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۳)والسمآء ذات البروج۔والیوم الموعود۔(۱ البروج) قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور وعدہ کئے ہوئے دن کی۔

(۱۶۴)یوم تبلی السرآئر۔فماله من قوة ولا ناصر۔(۹ الطارق) جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود مدافعت کی قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۱۶۵)هل اتک حدیث الغاشیة۔(۱ الغاشیة)(سورۃ الغاشیہ مکمل مع ترجمہ دیکھئے)

(۱۶۶)فما یکذبک بعد بالدین۔الیس الله باحکم الحکمین۔(۸ التین) پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔

(۱۶۷)اذا زلزلت الارض زلزالها۔(۱ الزلزال)(سورۃ الزلزال مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۸)القارعة۔ماالقارعة۔وماادراک ماالقارعة۔(۔۔ القارعة)(سورة القارعة مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۹)ارءیت الذی یکذب بالدین۔(۱ الماعون) کیا آپ نے اس شخص کونہیں دیکھا جوروز جزاء کوجھٹلاتا ہے۔

(۱۷۰)یآیھاالناس اتقواربکم ان زلزلة الساعة شیئی عظیم۔اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقینا قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(نوٹ) تیسویں(۳۰) پارہ میں جہاں جہاں قیامت کا تذکرہ ہے وہاں تقریباً مکمل سورة ہی قیامت سے متعلق ہے جس کی وجہ سے اس سورة کی پہلی آیت لکھ کر ترجمہ دیکھ لینے کی گزارش کی گئی ہے۔

# صور

(۱)وله الملک یوم ینفخ فی الصور۔(۷۳ الانعام)اور جب کہ صور میں پھونک ماری جاوے گی ساری حکومت خاص اسی کی ہوگی۔

(۲)فاذانفخ فی الصورفلآانساب بینهم یومئذولا یتسآء لون(۱۰۱المومنون) پھر جب قیامت میں صور پھونکا جاوے گا تو ان میں باہمی رشتے ناتے اس روز نہ رہیں گے۔

(۳)ویوم ینفخ فی الصور ففزع من فی السموت ومن فی الارض الامن یشآء اللّٰہ وکل اتوہ داخرین۔(۸۷النمل)اور جس دن صور میں پھونک ماری جاوے گی سو جتنے آسمان اور زمین میں ہیں سب گھبرا جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے،اور سب کے سب اسی کے سامنے دبے جھکے رہیں گے۔

(۴)یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذ زرقا(۱۰۲طٰہ)جس روز صور میں پھونک ماری جاویگی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کرینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۵)وترکنا بعضهم یومئذیموج فی بعض ونفخ فی الصور فجمعنهم جمعا۔(۹۹ الکهف)اور ہم اس روز ان کی یہ حالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈمڈ ہوجاویں گے اور صور پھونکا جاوے گا پھر ہم سب کو ایک ایک کر کے جمع کرلیں گے۔

(۶)ماینظرون الا صیحة واحدة فاذاهم جمیع لدینا محضرون(۴۹یس) یہ لوگ بس ایک آواز سخت کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔

(۷)ونفخ فی الصور فاذاهم من الاجداث الی ربهم ینسلون۔(۵۱یس)(باب قبر سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۸)فانما هی زجرة واحدة فاذاهم ینظرون۔(۱۹ الصفت)پس قیامت تو بس ایک للکار ہوگی (یعنی نفخہ ثانیہ) سو سب یکا یک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔

(۹)وماینظر هؤلآء الا صیحة واحدة مالها من فواق۔(۱۵ ص)اور یہ لوگ بس ایک زور کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔

(۱۰)ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الامن شآء اللّٰہ ثم نفخ فیه اخری فاذاهم قیام ینظرون۔(۶۸ الزمر)اور (قیامت کے روز) صور میں پھونک ماری جاوے گی سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جاوے گی تو دفعتہً سب کے سب کھڑے ہوجاویں گے دیکھنے لگیں گے۔

(۱۱)ونفخ فی الصور ذالک یوم الوعید(۲۰ق)اور صور پھونکا جائے گا یہی دن ہوگا وعید کا۔

(۱۲)واستمع یوم ینادالمنادمن مکان قریب۔یوم یسمعون الصیحۃبالحق ذالک یوم الخروج۔(۴۱الدریت)اورسن رکھو کہ جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے پکارے گا جس روز اس چیخنے کو سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا۔

(۱۳)فاذانفخ فی الصور نفخۃ واحدہ۔(۱۳ الحاقۃ) پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جاوے گی۔

(۱۴)فاذانقر فی الناقور۔فذالک یومئذیوم عسیر۔(۹ المدثر) پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا سو وہ وقت یعنی وہ دن کافروں پر ایک سخت دن ہوگا جس میں ذرا آسانی نہ ہوگی۔

(۱۵)فانما ھی زجرۃ واحدۃ۔فاذاھم بالساھرۃ۔(۱۴ النزعت)بس وہ ایک سخت آواز ہوگی جس سے سب لوگ فوراہی میدان میں آموجود ہونگے۔

(۱۶)فاذاجاءت الصآخۃ۔(۳۳عبس) پھر جس وقت کانوں کا بہرہ کردینے والا شور برپا ہوگا۔

## نامہ اعمال

(۱)لقدسمع اللّٰہ قول الذین قالوآان اللّٰہ فقیرونحن اغنیآء سنکتب ماقالواوقتلھم الانبیآء

بغیر حق ونقول ذوقوا عذاب الحریق (۱۸۱ آل عمران) بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ہم ان کے کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲) ویقولون طاعة فاذا برزوا من عندک بیت طآئفة منهم غیر الذی تقول واللہ یکتب ما یبیتون فاعرض عنهم وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا۔ (۸۱ النساء) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے، اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالی کے حوالہ کیجئے اور اللہ تعالی کافی کارساز ہیں۔

(۳) واذآ اذقنا الناس رحمة من بعد ضراء مستهم اذا لهم مکر فی ایاتنا قل اللہ اسرع مکرا ان رسلنا یکتبون ما تمکرون۔ (۲۱ یونس) اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی اس شرارت کی سزا بہت جلد دے گا۔

(۴) یوم ندعوا کل اناس بامامهم فمن اوتی کتبه بیمینه فاولئک یقرء ون کتبهم ولا یظلمون فتیلا۔ (۷۱ بنی اسرائیل) جس روز ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامہ اعمال سمیت بلاویں گے پھر جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا ایسے لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا۔

(۵) ووضع الکتاب فتری المجرمین مشفقین مما فیه ویقولون یویلتنا مال هذا الکتب لا یغادر صغیرة ولا کبیرة الآ احصها ووجدوا ما عملوا حاضرا ولا یظلم ربک احدا (۴۹ الکهف) اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے بے قلمبند کئے ہوئے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انھوں نے کیا وہ سب موجود پائیں گے۔

(۶) سنکتب ما یقول ونمد له من العذاب مدا۔ (۷۹ مریم) ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھائے چلے جائیں گے۔

(۷) فمن یعمل من الصلحت وهو مؤمن فلا کفران لسعیه وانا له کتبون۔ (۹۴ الانبیاء) سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

(۸) ولا نکلف نفسا الا وسعها ولدینا کتب ینطق بالحق وهم لا یظلمون۔ (۶۲ المومنون) اور ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں دیتے ہمارے پاس ہمارے ایک دفتر (نامہ اعمال کا محفوظ) ہے جو ٹھیک

ٹھیک سب کا حال بتا دے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۹) انا نحن نحی الموتی ونکتب ماقدموا واثارھم وکل شیئی احصینہ فی امام مبین۔(۱۲ یس) بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔

(۱۰) واشرقت الارض بنور ربھا ووضع الکتب وجائی بالنبیین والشھدآء وقضی بینھم بالحق وھم لا یظلمون۔(۲۹ الزمر) اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جاوے گی اور سب کا نامہ اعمال ہر ایک کے سامنے رکھدیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے، اور سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۱) وجعلوا الملئکۃ الذین ھم عبدالرحمن اناثا اشھدوا خلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون (۱۹ الزخرف) اور انھوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے، کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے، انکا یہ دعوی لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۱۲) ام یحسبون انا لا نسمع سرھم ونجواھم بلی ورسلنا لدیھم یکتبون۔(۸۰ الزخرف) ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۱۳) وتری کل امۃ جاثیۃ کل امۃ تدعی الی کتبھا الیوم تجزون ماکنتم تعملون۔(۲۸ الجاثیۃ) اور آپ ہر فرقہ کو دیکھیں گے کہ زانو کے بل گرینگے ہر فرقہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جاوے گا آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا۔

(۱۴) وقال قرینہ ھذا مالدی عتید۔(۲۳ ق) اور اس کے بعد فرشتے جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

(۱۵) والطور۔وکتب مسطور۔فی رق منشور۔(۳ الطور) قسم ہے طور پہاڑ کی، اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے۔

(۱۶) وکل شیئی فعلوہ فی الزبر۔وکل صغیر وکبیر مستطر۔(۵۲ القمر) اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات اس میں لکھی ہوئی ہے۔

(۱۷) فامامن اوتی کتبہ بیمینہ فیقول ھآؤم اقرء واکتبیہ۔(۱۹ الحاقۃ) توجس شخص کا نامہ اعمال اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہے گا کہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو (اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۸) واما من اوتی کتبہ بشمالہ فیقول یلیتنی لم اوت کتبیہ۔(۲۵ الحاقۃ) اور جس کا نامہ اعمال

اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا مجھ کو میرا نامہ اعمال ہی نہ ملتا۔ (اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۹) وکل شیئی احصینہ کتبا۔ (۲۹ النبا) اور ہم نے (ان کے اعمال میں سے) ہر چیز کو (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔

(۲۰) واذا الصحف نشرت۔ (۱۰ التکور) اور جب نامہ اعمال کھولے جاویں گے۔

(۲۱) کلآان کتب الفجارلفی سجین۔ ومآادارک ماسجین۔ کتب مرقوم۔ (۷ المطففین) ہرگز ایسا نہیں ہوگا یعنی کافرلوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

(۲۲) کلآان کتب الابرارلفی علیین۔ ومآادارک ماعلیون ۔کتب مرقوم۔ یشھدہ المقربون (۱۸ المطففین) ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علّیین میں رہیگا اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علّیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

(۲۳) فامامن اوتی کتبہ بیمینہ۔ فسوف یحاسب حسابا یسیرا۔ وینقلب الی اھلہ مسرورا۔ وامامن اوتی کتبہ ورآء ظھرہ۔ فسوف یدعواتبورا۔ ویصلی سعیرا (۱۲ الانشقاق) جس شخص کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ملے گا سو اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے متعلقین کے پاس خوش خوش آئے گا اور جس شخص کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا سو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

(۲۴) ان کل نفس لما علیھا حافظ۔ (۴ الطارق) کوئی شخص ایسا نہیں جس پر (اعمال کا) کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔

(۲۵) اقرا کتبک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا (۱۴ بنی اسرائیل) اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

# حساب

(۱) ومن یکفر بایت اللّٰہ فان اللّٰہ سریع الحساب۔ (۱۹ آل عمران) اور جو شخص اللہ تعالی کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲) ان اللّٰہ سریع الحساب (۱۹۹ آل عمران) بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

(۳) فاذا دفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم وکفی باللہ حسیبا۔ (۲ النساء) پھر جب ان کے اموال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالی ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۴) واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منھآ اوردوھا ان اللّٰہ کان علی کل شیئی حسیبا۔ (۸۲

النساء)اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۵)ولا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ والعشی بریدون وجھہ ما علیک من حسابھم من شیئی ومامن حسابک علیھم من شیئی فتطردھم فتکون من الظلمین۔(۵۲ الانعام)اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اس کی رضامندی کا قصدر کھتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(۶)ثم ردوآالی اللہ مولھم الحق الالہ الحکم وھواسرع الحسبین۔(۶۲ الانعام) پھر سب اپنے مالک حقیقی کے پاس لائے جاویں گے خوب سن لو کہ فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے لے گا۔

(۷)اولئک لھم سوء الحساب۔(۱۸ الرعد)ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا۔

(۸)والذین یصلون مآامراللہ بہ ان یوصل ویخشون ربھم ویخافون سوء الحساب۔(۲۱ الرعد)اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں،اور سخت حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۹)فوربک لنسئلنھم اجمعین۔عما کانوایعملون۔(۹۲ الحجر) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

(۱۰)ویجعلون لمالایعلمون نصیبا مما رزقنھم اللہ لتسئلن عماکنتم تفترون۔(۵۶ النحل)اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان معبودوں کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں قسم ہے خدا کی تم سے تمہاری ان افترا پردازیوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۱)ولتسئلن عما کنتم تعملون۔(۹۳ النحل)اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۲)اقرا کتبک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا(۱۴ بنی اسرائیل) اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنی آپ ہی محاسب کافی ہے۔

(۱۳)واوفوابالعھد کان مسئولا۔(۳۴ بنی اسرائیل)اور عہد کو پورا کرو بیشک عہد کے باز پرس ہونے والی ہے۔

(۱۴)وان مانرینک بعض الذی نعدھم اونتو فینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔اولم یرواانا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا واللہ یحکم لامعقب لحکمہ وھوسریع الحساب(۴۱ الرعد)اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھادیں

خواہ ہم آپکو وفات دے دیں، پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور دار و گیر کرنا تو ہمارا کام ہے کیا اس امر کو نہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو ہر چہار طرف سے برابر کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اسکے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

(۱۵)ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب(۴۱ابراھیم)اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۱۶)لیجزی اللّٰہ کل نفس ما کسبت ان اللّٰہ سریع الحساب۔(۵۱ ابراھیم) تا کہ اللہ تعالی ہر شخص کو اس کے کئے کی سزا دے یقینا اللہ تعالی بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۷)وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بھا وکفی بنا حسبین۔(۴۷ الانبیاء) اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسکو حاضر کر دینگے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۱۸)فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین۔(۶ الاعراف) پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۱۹)وقفوھم انھم مسئولون۔مالکم لاتناصرون۔بل ھم الیوم مستسلمون۔ (۲۵ الصفت) اور اچھا ان کو ذرا ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے بلکہ وہ سب کے سب اس روز سر افگندہ ہوں گے۔

(۲۰)ان الینا ایابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۶ الغاشیة) کیونکہ ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۱)وکاین من قریة عتت عن امر ربھا ورسله فحاسبنھا حسابا شدیدا۔(۸ الطلاق) اور بہت سے بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان کے اعمال کا سخت حساب کیا۔

(۲۲)اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلة معرضون۔(۱ الانبیاء) ان لوگوں سے ان کا وقت حساب نزدیک آپہنچا، اور یہ ابھی غفلت میں پڑے ہیں اور اعراض کئے ہوئے ہیں۔

(۲۳)لایسئل عما یفعل وھم یسئلون۔(۲۳ الانبیاء) وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا اور اوروں سے باز پرس کی جا سکتی ہے۔

(۲۴)ومن یدع مع اللّٰہ الھا اخر لا برھان له به فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح الکفرون۔(۱۱۷ المومنون) اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے پاس ہوگا، یقینا کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۲۵)واللّٰہ سریع الحساب۔(۳۹النور)اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۲۶)ان حسابھم الا علی ربی لو تشعرون۔(۱۱۳ الشعراء)ان سے حساب کتاب لینا پس خدا کا کام ہے کیا خوب ہو کہ تم اس کو سمجھو۔

(۲۷)ولقد کانوا عاھد واللّٰہ من قبل لایولون الادبار وکان عھد اللّٰہ مسولا۔(۱۵ الاحزاب) حالانکہ یہی لوگ پہلے خدا سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کی باز پرس ہوگی۔

(۲۸)وکفی باللہ حسیبا(۳۹الاحزاب)اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے(پوری آیت دیکھ لیں)

(۲۹)ھذاماتوعدون لیوم الحساب۔(۵۳ص) یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے روز حساب آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۳۰)وقالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب۔(۱۶ ص)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دے دے۔

(۳۱)ان الذین یضلون عن سبیل اللّٰہ لھم عذاب شدید بما نسوا یوم الحساب۔(۲۶ ص)جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۳۲)الیوم تجزی کل نفس بماکسبت لاظلم الیوم ان اللّٰہ سریع الحساب ۔(۱۷ المؤمن) آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کچھ ظلم نہ ہوگا، اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۳۳)وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبر لا یؤمن بیوم الحساب۔(۲۷ المؤمن)اور موسی نے کہا کہ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص کے شر سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۴)فلولآان کنتم غیر مدینین۔ترجعونھا ان کنتم صدقین۔(۸۷ الواقعة) تو فی الواقع تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو پھر کیوں نہیں لوٹاتے ہوا گر تم سچے ہو۔

(۳۵)وامامن اوتی کتبه بشماله۔فیقول یلیتنی لم اوت کتبیه۔ولم ادرماحسابیه۔(۲۶ الحاقة)اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامہ عمل ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔

# میزان

(۱)والوزن یومئذالحق فمن ثقلت موازینہ فاولئک ہم المفلحون۔(۸الاعراف)اوراس روز وزن بھی واقع ہوگا پھرجس شخص کاپلہ بھاری ہوگا سوایسےلوگ کامیاب ہونگے۔

(۲)ونضع الموازین القسط لیوم القیمة فلاتظلم نفس شیئا وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بھا وکفی بنا حسبین۔(۴۷الانبیاء)اورقیامت کے روزہم میزان عدل قائم کریں گے(اورسب کے اعمال کا وزن کریں گے)سوکسی پراصلاظلم نہ ہوگااوراگرکسی کاعمل رائی کے دانہ کے برابربھی ہوگا توہم اس کوحاضرکردیں گےاورہم حساب لینےوالےکافی ہیں۔

(۳)فمن ثقلت موازینہ فاولئک ھم المفلحون۔ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروآ انفسھم فی جھنم خلدون۔(۱۰۲ المومنون)سوجس شخص کاپلہ بھاری ہوگا توایسےلوگ کامیاب ہوں گےاورجس شخص کاپلہ ہلکا ہوگاسویہ وہ لوگ ہوں گےجنہوں نےاپنانقصان کرلیااورجہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

(۴)اولئک الذین کفروابایت ربھم ولقائہ فحبطت اعمالھم فلا نقیم لھم یوم القیمة وزنا(۱۰۵الکھف)یہ وہ لوگ ہیں جورب کی آیتوں کااوراس کے ملنےکاانکارکررہے ہیں سوانکےسارےکام غارت ہوگئے توقیامت کےروزہم ان کےنیک اعمال کاذرابھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۵)فامامن ثقلت موازینہ۔فھوفی عیشة راضیة۔وامامن خفت موازینہ ۔فامہ ھاویة۔ومآادرک ماھیہ۔نارحامیة۔پھروزن اعمال کےبعدجس شخص کاپلہ بھاری ہوگا وہ تو خاطرخواہ آرام میں ہوگا

اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا، اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۲) اللّٰہ الذی انزل الکتٰب بالحق والمیزان۔ (۱۷ الشوریٰ) اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

## شفاعت

(۱) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منھا شفاعۃ ولا یؤخذ منھا عدل ولا ھم ینصرون۔ (۴۷ البقرۃ) اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول کر سکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جا سکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکے گی۔

(۲) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منھا عدل ولا تنفعھا شفاعۃ ولا ھم ینصرون۔ (۱۳۲ البقرۃ) اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۳) یآیھا الذین امنوآ انفقوا مما رزقنکم من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلۃ ولا شفاعۃ والکفرون ھم الظلمون (۲۵۵ البقرۃ) (باب قیامت سلسلہ ۱۵ میں ترجمہ ہے)

(۴) وانذر بہ الذین یخافون ان یحشروآ الی ربھم لیس لھم من دونہ ولی ولا شفیع لعلھم یتقون۔ (۵۱ الانعام) (باب حشر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) لیس لھا من دون اللّٰہ ولی ولا شفیع۔ (۷۰ الانعام) (اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۶) ھل ینظرون الا تاویلہ یوم یاتی تاویلہ یقول الذین نسوہ من قبل قد جآءت رسل ربنا بالحق فھل لنا من شفعآء فیشفعوا لنآ او نرد فنعمل غیر الذی کنا نعمل۔ (۵۳ الاعراف) ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا اخیر نتیجہ پیش آوے گا اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی

ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تا کہ ہم لوگ ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں۔

(۷)مامن شفیع الا من بعداذنہ۔(۳ یونس) کوئی سفارش کرنے والا سفارش نہیں کرسکتا بدون اس کی اجازت کے۔

(۸)یوم یات لاتکلم نفس الا باذنہ فمنھم شقی وسعید۔(۱۰۵ ھود) پھر جس وقت وہ دن آوے گا کوئی شخص بدون خدا کی اجازت کے بات بھی نہ کرسکے گا ان میں بعضے توشقی ہوں گے اور بعضے سعید ہوں گے۔

(۹)لایملکون الشافعۃ الا من اتخذ عندالرحمن عھدا۔(۱۷ مریم) ہاں وہاں کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر ہاں جس نے رحمان کے پاس اجازت لی ہے۔

(۱۰)یومئذ لاتنفع الشفاعۃ الا من اذن لہ الرحمن ورضی لہ قولا۔(۱۰۹ طہ) اس روز کسی کو کوئی سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالی نے اجازت دے دی ہو اور اس شخص کے واسطے بولنا پسند کرلیا ہو۔

(۱۱)یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم ولا یشفعون االمن ارتضی وھم من خشیتہ مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اللہ تعالی ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کے لئے شفاعت کرنے کی خدا تعالی کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کرسکتے اور وہ سب اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

(۱۲)وماآضلنآالا المجرمون۔فمالنا من شفعین۔ولا صدیق حمیم۔(۱۰۱ الشعراء) اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا سو نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔

(۱۳)ولم یکن لھم من شرکاء شفعوا وکانوا بشرکاء ھم کفرین۔(۱۳ الروم) اور ان کے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے۔

(۱۴)مالکم من دونہ من ولی ولا شفیع افلاتتذکرون۔(۴ السجدۃ) بدون اس کے نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۵)ولاتنفع الشفاعۃ عندہ الالمن اذن لہ۔(۲۳ السبا) اور خدا کے سامنے کسی کی سفارش کسی کیلئے کام نہیں آتی مگر اس کیلئے جس کی نسبت شفیع کو وہ اجازت دے دے۔

(۱۶)ولایملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الا من شھدبالحق وھم یعلمون۔(۸۵ الزخرف) اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش تک کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۷)وکم من ملک فی السموت لاتغنی شفاعتھم شیئا الا من بعد ان یاذن اللّٰہ لمن یشآء

ویرضی۔اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اسکے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور اس کیلئے سفارش کرنے سے راضی ہوں

(۱۸) ماللظلمین من حمیم ولا شفیع یطاع۔(۱۸ المؤمن)(اس روز) ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کا کہا مانا جاوے۔

(۱۹) فما تنفعھم شفاعۃ الشفعین۔(۴۷ المدثر) ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۲۰) من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ۔(۲۵۵ البقرۃ) ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔

# کراماً کاتبین

(۱) وان علیکم لحفظین۔کراما کاتبین۔یعلمون ماتفعلون۔(۱۱ الانفطار) اور تم پر (تمہارے سب اعمال) یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب اعمال کو جانتے ہیں۔

(۲) اذیتلقی المتلقن عن الیمین وعن الشمال قعید۔مایلفظ من قول الالدیہ رقیب عتید۔(۱۷ ق) جب دو اخذ کرنیوالے فرشتے اخذ کرتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے رہتے ہیں وہ کوئی لفظ منہ سے نہ نکالنے پاتا مگر اس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے۔

(۳) ام یحسبون انالا نسمع سرھم ونجوھم بلی ورسلنا لدیھم یکتبون۔(۸۰ الزخرف) ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور انکے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

# لوحِ محفوظ

(۱) ومایعزب عن ربک من مثقال ذرۃ فی الارض ولافی السمآء ولآ اصغر من ذالک ولآ اکبر الافی کتب مبین۔(۶۱ یونس) اور آپ کے رب کے علم سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس مقدار مذکور سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے مگر یہ سب کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں مرقوم ہے۔

(۲) ومامن دآبۃ فی الارض الاعلی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتب مبین۔(۶ ھود) اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے سب چیزیں کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں ہیں۔

(۳) یمحوا اللہ مایشآء ویثبت وعندہ ام الکتب(۳۹ الرعد) خدا تعالیٰ جس حکم کو چاہیں موقوف کر دیتے ہیں

اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے (یعنی لوح محفوظ)

(۴) وان من قریہ الانحن مھلکوھاقبل یوم القیمۃ اومعذبوھا عذابا شدیدا کان ذالک فی الکتب مسطورا۔ (۵۸ بنی اسرائیل) اور (کفار کی) ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں، یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

(۵) ومامن غآئبۃ فی السمآء والارض الا فی کتب مبین (۷۵ النمل) اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی چیز مخفی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ ہو۔

(۶) لایعزب عنہ مثقال ذرۃ فی السموت ولا فی الارض ولآ اصغر من ذالک ولآ اکبر الا فی کتب مبین۔ (۳ السبا) (اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۷) وانہ فی ام الکتب لدینا لعلی حکیم۔ (۴ الزخرف) اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے (قرآن)

(۸) قدعلمنا ماتنقص الارض منھم وعندنا کتب حفیظ۔ (۴ ق) ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی (کھاتی اور) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس وہ کتاب یعنی لوح محفوظ موجود ہے۔

(۹) انہ لقرآن کریم۔فی کتب مکنون۔لایمسہ الا المطھرون۔ (۷۹ الواقعۃ) کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۰) مآاصاب من مصیبۃ فی الارض ولافی انفسکم الافی کتب من قبل ان نبراھا ان ذالک علی اللّٰہ یسیر۔ (۲۲ الحدید) کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہے قبل اسکے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں یہ اللہ کے نزدیک آسان کام ہے۔

(۱۱) واللّٰہ خلقکم من تراب ثم من نطفۃ ثم جعلکم ازواجا وما تحمل من انثی ولاتضع الابعلمہ وما یعمر من معمر ولاینقص من عمرہ الا فی کتب ان ذالک علی اللّٰہ یسیر۔ (۱۱ فاطر) اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے اور نہ کسی کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب لوح محفوظ میں ہوتا ہے یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

## (۱) مقام (۲) سدرۃ المنتہیٰ (۳) بیت المعمور

(۱) ومن الیل فتھجدبہ نافلۃ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا۔ (۷۹ بنی اسرائیل) اور کسی رات کے حصے میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو

مقام محمود میں جگہ دے گا۔

(۲)ولقدراہ نزلۃ اخری۔عندسدرۃ المنتھی عندھاجنۃ الماوی۔اذیغشی السدرۃ مایغشی۔مازاغ البصروماطغی۔لقدرای من ایت ربہ الکبری۔(۱۸ النجم)اور انہوں نے یعنی پیغمبر نے اس فرشتہ کوایک اور دفعہ بھی (صورت اصلیہ میں) دیکھا ہے سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنۃ الماوی ہے جب اس سدرۃ المنتہی کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھی نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔

# (۱)علّیین (۲)سجین

(۱)کلاآن کتب الابرارلفی علیین۔ومآادرک ماعلیون۔کتب مرقوم ۔یشھدہ المقربون۔(۱۸ المطففین) ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علّیین میں رہے گا، اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علّیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے شوق سے دیکھتے ہیں

(۲)کلاآن کتب الفجار لفی سجین۔ومآادرک ماسجین۔کتب مرقوم۔(۷ المطففین) ہرگز نہیں ہوگا یعنی کافرلوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

# عرش الٰہی

(۱)ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش۔(۵۴ الاعراف) بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔

(۲)فان تولوا فقل حسبی اللہ لآالہ الاھوعلیہ توکلت وھورب العراش العظیم۔(۱۲۹ التوبۃ) پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۳)ان ربک اللہ الذی۔(۳یونس) (اسی باب کا سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۴)وھوالذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام وکان عرشہ علی المآء لیبلوکم ایکم احسن عملا۔(۷ ھود) اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تم کو آزماوے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے۔

(۵)اللہ الذی رفع السموت بغیر عمد ترونھا ثم استوی علی العراش و سخرالشمس

والقمر۔(۲ الرعد) اللہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا کر دیا چنانچہ تم ان آسمانوں کو دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور آفتاب و ماہتاب کو کام میں لگا دیا۔

(۶) قل لوکان معه الهة کمایقولون انذالابتغواالی ذی العرش سبیلا۔(۴۲ بنی اسرائیل) آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والوں تک انہوں نے رشتہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۷) فتعلی اللہ الملک الحق لآاله الا هورب العرش الکریم(۱۱۶ المومنون) اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۸) الذین یحملون العرش ومن حوله یسبحون بحمدربهم ویؤمنون به ویستغفرون للذین امنوا۔(۷ المؤمن) جو فرشتے کہ عرش الہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے اور ایمان والوں کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں۔

(۹) وتری الملئکة حآفین من حول العرش یسبحون بحمدربهم۔(۷۵ الزمر) اورآپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے۔

(۱۰) رفیع الدرجت ذوالعرش۔(۱۵ المؤمن) وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۱) سبحن رب السموت والارض رب العرش عمایصفون۔(۸۲ الزخرف) آسمان اور زمین کا مالک عرش کا بھی مالک ہے ان باتوں سے منزہ ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۲) هوالذی خلق السموت والارض فی ستة ایام ثم استوی علی العرش۔(۴ الحدید) وہ ایسا ہے کہ آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر تخت پر قائم ہوا۔

(۱۳) ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمنیة۔(۱۷ الحدید) اورآپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشترے اٹھائے ہوں گے۔

(۱۴) اللہ لآاله الا هورب العرش العظیم۔(۲۶ النمل) اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۱۵) قل من رب السموت السبع ورب العرش العظیم۔(۸۶ المومنون) آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالی شان عرش کا مالک کون ہے۔

(۱۶) اللہ الذی خلق السموت والارض ومابینهما فی ستة ایام ثم استوی علی العرش۔(۴ السجدة) (ترجمہ گزر چکا)

(۱۷) الذی خلق السموت۔(۵۹ الفرقان)

(۱۸) وهوالغفورالودود۔ذوالعرش المجید۔(۱۵ البروج) اور وہی بڑا بخشنے والا بڑی محبت کرنے والا

عرش کا مالک عظمت والا ہے۔

## وسیلہ

(۱)یآیھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔(۳۵ المائدۃ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تمہارا بھلا ہو (اس آیت کی تفسیر آپ خود دیکھ لیں)

(۲)اولٰئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلۃ ایھم اقرب ویرجون رحمتہ ویخافون عذابہ۔(۵۷ بنی اسرائیل) (ترجمہ و تفسیر دیکھ لیں)

## کوثر

(۱)انآ اعطینٰک الکوثر۔فصل لربک وانحر۔ان شانئک ھو الابتر۔(۳ الکوثر) بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمایا ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

## جنت اور اہل جنت

(۱)وقلنا یآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین۔(۳۵ البقرۃ) اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم رہا کرو تم اور تمہاری بیوی بہشت میں پھر کاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو جاوگے جو اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

(۲)قل اؤنبئکم بخیر من ذٰلکم للذین اتقوا عند ربھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وازواج مطھرۃ ورضوان من اللّٰہ۔(۱۵ آل عمران) آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلادوں جو بہتر ہو ان چیزوں سے ایسے لوگوں کیلئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائین میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ان کیلئے ایسی ایسی بیبیاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

(۳)وسارعوآ الی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا السموت والارض اعدت للمتقین۔(۱۳۳ آل عمران) اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۴)اولٰئک جزآء ھم مغفرۃ من ربھم وجنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ونعم اجرالعمین۔(۱۳۶ آل عمران)ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی یہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حق الخدمت ہے کام کرنے والوں کا۔

(۵)ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یعلم اللّٰہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصبرین۔(۱۴۲ آل عمران)ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ انکو دیکھا جو ثابت قدم رہے

(۶)فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز۔(۸۵آل عمران)تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۷)فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم واوذوا فی سبیلی وقتلوا وقتلوا لاکفرن عنھم سیاتھم ولادخلنھم جنت تجری من تحتھا الانھر۔(۱۹۵ آل عمران)سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا ور شہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۸)تلک حدود اللّٰہ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وذالک الفوز العظیم۔(۱۳ النساء)یہ سب احکام مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۹)ان تجتنبوا کبآئر ماتنھون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وندخلکم مدخلا کریما(۳۱النساء)جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہے اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرمادیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے۔

(۱۰)والذین امنوا وعملوا الصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھار خلدین فیھا ابدالھم فیھا آزواج مطھرۃ وندخلھم ظلا ظلیلا۔(۵۷ النساء)اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغ میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۱۱)والذین امنوا وعملوا الصلحت۔(۱۲۲ النساء)(اسی باب کا سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) لئن اقمتم الصلوۃ۔ولادخلنکم جنت تجری من تحتھا الانھار۔(۱۲ المائدۃ)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۱۳)ولوان اھل الکتب امنوا واتقوا لکفرنا عنھم سیاتھم ولادخلنھم جنت النعیم۔(۶۵

المائدة)اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

(۱۴)لھم دار السلم عند ربھم وھو ولیھم بما کانوا یعملون(۱۲۷الانعام)ان لوگوں کے واسطے انکے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ تعالی ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

(۱۵)ویآ دم اسکن انت وزوجک الجنة فکلامن حیث شئتما ولا تقرباھذہ الشجرة فتکونامن الظلمین۔(۱۹ الاعراف)(اسی باب کے سلسلہ ا میں ترجمہ ہے)

(۱۶)والذین امنوا وعملوا الصلحت لاتکلف نفسا الا وسعھا اولئک اصحب الجنة ھم فیھا خلدون۔(۴۲ الاعراف)اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۷)اھولاء الذین اقسمتم لاینالھم اللّٰہ برحمة ادخلوا الجنة لاخوف علیکم ولا انتم تحزنون(۴۹الاعراف) کیا یہ وہی ہیں جنکی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالی ان پر رحمت نہ کرے گا ان کو یہ حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہو گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸)ونادی اصحب الجنة اصحب النار ان قدوجد نا ماوعدنا ربنا حقا فھل وجدتم ماوعدربکم حقا قالوانعم فاذن موذن بینھم ان لعنة اللّٰہ علی الظلمین۔(۴۴ الاعراف)اور اہل جنت اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو واقع کے مطابق پایا وہ کہیں گے ہاں، پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو ان ظالموں پر۔(پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹)ان الذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنھا لاتفتح لھم ابواب السمآء و لایدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط وکذالک تجزی المجرمین۔(۴۰ الاعراف) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جاوے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۲۰)یبشرھم ربھم برحمة منه ورضوان وجنت لھم فیھا نعیم مقیم۔(۲۱ التوبة)ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان باغوں میں دائمی نعمت ہوگی۔

(۲۱)وعداللّٰہ المؤمنین والمؤمنت جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ومسکن طیبة فی جنت عدن ورضوان من اللّٰہ اکبر ذالک ھو الفوز العظیم (۷۲ التوبة) اللہ تعالی نے مسلمان مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان

ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۲)اعداللّٰہ لھم جنت تجری من تحتھاالانھرخلدین فیھاذالک الفوز العظیم ۔(۸۹ التوبۃ)اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ کو رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۳)والسبقون الاولون من المھجرین والانصاروالذین اتبعوھم باحسان رضی اللّٰہ عنھم ورضواعنہ واعدلھم جنت تجری تحتھاالانھر خلدین فیھآ ابدا ذالک الفوز العظیم(۱۰۰ التوبۃ)اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۴)ان اللّٰہ اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعداعلیہ حقافی التوراۃ والانجیل والقران ۔(۱۱۱ التوبۃ)(باب قرآن حکیم سلسلہ ۴۴ میں ترجمہ ہے)

(۲۵)ان الذین امنوا وعملواالصلحت یھدیھم ربھم بایمانھم تجری من تحتھم الانھرفی جنت النعیم۔(۹ یونس) یقیناً جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کو بوجہ ان کے مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچادے گا ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی چین کے باغوں میں۔

(۲۶)فاثا بھم اللّٰہ بما قالواجنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھا و ذالک جزآء المحسنین۔(۸۵ المائدہ) سو ان کو اللہ تعالیٰ ان کے قول کے صلہ میں ایسے باغ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

(۲۷)قال اللّٰہ ھذایوم ینفع الصدقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھآابدارضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ ذالک الفوز العظیم۔(۱۱۹ المائدہ)اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش ، اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۲۸)ان الذین امنوا وعملواالصلحت واخبتوآالی ربھم اولئک اصحب الجنۃ ھم فیھا خلدون۔(۲۳ ھود) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۲۹)واماالذین سعدوافقی الجنۃ خلدین فیھا مادامت السموت والارض الاماشآء ربک

عطاء غیر مجذوذ۔ (۱۰۸ ھود) اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو نکالنا منظور ہو تو دوسری بات ہے۔

(۳۰) جنت عدن یدخلونها ومن صلح من ابآء هم وازواجهم وذریتهم والملئکة یدخلون علیهم من کل باب۔ سلم علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار (۲۴ الرعد) یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں جو لائق ہونگے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انکے پاس ہر دروازے سے آگے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اسکے کہ تم مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۳۱) مثل الجنة التی وعد المتقون تجری من تحتها الانهار اکلها دآئم وظلها تلک عقبی الذین اتقوا وعقبی الکفرین النار۔ (۳۵ الرعد) اور جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اس کا پھل اور اس کا سایہ دائم رہے گا یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا، اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۳۲) وادخل الذین امنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتها الانهر خلدین فیها باذن ربهم تحیتهم فیها سلم۔ (۲۳ ابرھیم) اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاویں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا السلام علیکم۔

(۳۳) ان المتقین فی جنت وعیون۔ ادخلوها بسلم امنین (۴۶ الحجر) بیشک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے تم ان میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہو (اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں جنت کے حالات ہیں)

(۳۴) جنت عدن یدخلونها تجری من تحتها الانهر لهم فیها مایشآء ون۔ (۳۱ النحل) وہ (جنت) گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے ان باغوں کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کو ملے گی۔

(۳۵) اولئک لهم جنت عدن تجری من تحتهم الانهر یحلون فیها من اساور من ذهب ویلبسون ثیابا خضرا من سندس واستبرق متکئین فیها علی الارآئک نعم الثواب وحسنت مرتفقا (۳۱ الکهف) ایسے لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں انکے نیچے نہریں بہتی ہونگی انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جاوینگے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے پہنیں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے

(۳۶) ان الذین امنوا وعملوا الصلحت کانت لهم جنت الفردوس نزلا۔ (۱۰۷ الکهف) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ

وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۳۷)الامن تاب وامن وعمل صالحا فاولئک یدخلون الجنه ولا یظلمون شیئا۔جنت عدن التی وعدالرحمن عباده بالغیب انه کان وعده ماتیا(۶۱ مریم) ہاں مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا اور ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے، اور اس کے وعدے کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔(اگلی دو تین آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸)فقلنا یآدم الی هذاعدولک ولزوجک فلایخرجنکما من الجنة فتشقی۔ان لک الاتجوع فیهاولاتعری۔وانک لاتظمؤافیها ولاتضحی(۱۱۹طه) پھر ہم نے کہا اے آدم یہ (شیطان) بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن ہے سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوادے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ، یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ننگے ہوگے، اور نہ یہاں پیاسے ہوگے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹)ان اللّٰہ یدخل الذین۔(۱۴ الحج)(اسی باب کا سلسلہ ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۰)ان اللّٰہ یدخل الذین۔(۲۳ الحج)

(۴۱)اولئک هم الوارثون۔الذین یرثون الفردوس هم فیها خلدون۔(۱۱ المؤمنون) پس ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے (پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۲)فالذین امنواوعملواالصلحت فی جنت النعیم(۵۶الحج) سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہوں گے۔

(۴۳)قل اذالک خیرام جنة الخلدالتی وعدالمتقون۔(۱۵ الفرقان) آپ کہئے کہ کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۴۴)اصحب الجنة یومئذخیر مستقراواحسن مقیلا(۲۴الفرقان) البتہ اہل جنت اس روز قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے۔

(۴۵)اولئک یجزون الغرفته بماصبرواویلقون فیهاتحیة وسلاما۔خلدین فیها حسنت مستقراومقاما۔(۷۵ الفرقان) ایسے لوگوں کو بہشت میں رہنے کو بالاخانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور ان کو اس بہشت میں فرشتوں کی جانب سے بقا اور سلام ملے گا اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

(۴۶)واجعلنی من ورثة جنة النعیم۔(۸۴الشعراء) اور مجھ کو جنت النعیم کے مستقین میں سے کر (حضرت

ابراہیمؑ کی دعا)

(۴۷)والذین امنوا وعملوا الحصلحت لتبوئنهم من الجنة غرفا تجری من تحتها الانهار خلدین فیها نعم اجر العملین۔(۵۸ العنکبوت)اور جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۴۸)اماالذین امنوا وعملواالصحت فلهم جنت الماوی نزلا بماکانوا یعملون۔(۱۹ السجدة)جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۴۹)جنت عدن یدخلونهایحلون فیهامن اساورمن ذهب ولؤلؤا ولباسهم فیهاحریر۔وقالواالحمدلله الذی اذهب عناالحزن ان ربنالغفورشکور(۳۳فاطر)وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہناوئے جاویں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی اور کہیں گے کہ اللہ کالاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا،بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔(اگلی آیتوں کا تعلق بھی اسی مضمون سے ہے دیکھ لیں)

(۵۰)قیل ادخل الجنة قال یلت سومی یعلمون۔(۲۶ یس)ارشاد ہوا کہ جا جنت میں داخل ہو، کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہوجاتی،(شان نزول دیکھ لیں)

(۵۱)ان اصحب الجنة الیوم فی شغل فکهون۔هم وازواجهم فی ظلل علی الارآئک متکئون۔لهم فیها فاکهة ولهم مایدعون۔سلم قولا من رب رحیم۔(۵۵یس)اہل جنت بیشک اس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ان کیلئے وہاں میوے ہوں گے اور جو کچھ مانگیں گے انکو ملے گا ان کو پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا۔

(۵۲)اولئک لهم رزق معلوم۔فواکه وهم مکرمون۔فی جنت النعیم ۔علی سرر متقبلین۔یطاف علیهم بکاس من معین۔بیضآء لذة للشاربین۔(۴۲ الصفت)ان کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال معلوم ہے یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے اور ان کے پاس ایسا جام شراب لاجائے گا جو بہتی شراب سے بھر جاوے گا سفید ہوگی پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوگی۔

(۵۳)ان للمتقین لحسن ماب۔جنت عدن مفتحة لهم الابواب۔متکئین فیهایدعون فیهابغاکهة کثیرة وشراب۔وعندهنم قصرت الطرف اتراب(۵۲ص)اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے واسطے کھلے ہوں گے وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں ہم عمر ہوں گی۔

(۵۴)ومن عمل صالحا من ذکراوانثی وهومؤمن فاولئک یدخلون الجة یرزقون فیها

بغیر حساب۔(۴۰ المؤمن) اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۵۵) ان الذین قالوا۔ بالجنۃ التی کنتم توعدون۔ (۳۰ حم السجدۃ) (باب ملائکۃ سلسلہ ۷۸ دیکھئے)

(۵۶) ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون۔ (۷۰ الزخرف) تم اور تمہاری بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۵۷) وتلک الجنۃ التی اورثتموھا بما کنتم تعملون۔ (۷۲ الزخرف) اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنادیئے گئے اپنے اعمال کے عوض میں۔

(۵۸) ان المتقین فی مقام امین۔ فی جنت وعیون۔ یلبسون من سندس و استبرق متقبلین۔ کذالک وزوجھم بحور عین۔ یدعون فیھا بکل فاکھۃ امنین۔ لا یذوقون فیھا الموت الا الموتۃ الاولی ووقھم عذاب الجحیم۔ فضلا من ربک ذالک ھوالفوز العظیم۔ (۵۶ الدخان) بیشک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں، وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ بات اسی طرح ہے اور ہم ان کا گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کردیں گے وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگواتے ہوں گے وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آچکی تھی اور موت کا ذائقہ بھی نہ چھکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو دوزخ سے بچالیگا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۵۹) ان اللہ یدخل الذین۔ (۱۲ محمد) (ترجمہ گزر چکا)

(۶۰) مثل الجنۃ التی وعد المتقون فیھآ انھر من مآء غیر اسن وانھر من لبن لم یتغیر طعمہ وانھر من خمر لذۃ للشاربین۔ (۱۵ محمد) جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں ہوگا، اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا، اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی۔

(۶۱) وازلفت الجنۃ للمتقین غیر بعید۔ (۳۱ ق) اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

(۶۲) ان المتقین فی جنت ونعیم۔ (۱۷ الطور) متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہیں۔ (اگلی آیات بھی دیکھ لیں)

(۶۳) ولقد راہ نزلۃ اخری۔ عند سدرۃ المنتھی۔ عندھا جنۃ الماوی۔ اور انہوں نے (پیغمبر نے) اس فرشتے کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا ہے، سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنت الماوی ہے

(۶۴) ولمن خاف مقام ربہ جنتن۔ فبای الآء ربکما تکذبن۔ ذواتآ افنان۔ فبای الاء ربکما

تکذبن۔فیھما عینن تجرین۔(۴۹ الرحمن) اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہتا ہے اس کیلئے دو باغ ہیں سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے دونوں باغ کثیر باغوں والے ہوں گے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ بہتے چلے جاویں گے۔(اگلی تقریباً پچیس آیتیں بھی جنت ہی سے متعلق ہیں)

(۶۵) والسبقون السبقون۔اولئک المقربون۔فی جنت النعیم۔(۱۲ الوقعۃ) اور جو اعلیٰ درجے کے ہیں وہ تو اعلیٰ ہی درجے کے ہیں وہ قرب رکھنے والے ہیں یہ لوگ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔(سورۃ واقعہ کا پہلا رکوع مکمل جنت ہی کے اوصاف کے بارے میں ہے ضرور دیکھ لیں)

(۶۶) فاماآن کان من المقربین۔فروح وریحان وجنت نعیم۔(۸۹ الواقعۃ) پھر جو شخص مقربین میں سے ہوگا اس کیلئے تو راحت ہے اور غذائیں ہیں اور آرام کی جنت ہے۔

(۶۷) سابقوآالی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھاکعرض السمآء والارض اعدت للذین امنوابالله ورسله ذالک فضل الله یؤتیه من یشاء۔(۲۱ الحدید) تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو، اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنے فضل جس کو چاہے عنایت کرے۔

(۶۸) لا یستوی اصحب النار واصحب الجنۃ اصحب الجنۃ ھم الفائزون (۲۰ الحشر) اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں، جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

(۶۹) یغفر لکم ذنوبکم ویدخلکم جنت تجری من تحتھا الانھر وسکن طیبۃ فی جنت عدن ذالک الفوز العظیم۔(۱۲ الصف) اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں داخل کرے گا جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۷۰) ومن یؤمن بالله یعمل صالحا یدخله جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھآ ابدا قداحسن الله له رزقا۔(۱۱ الطلاق) اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا خدا اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بلاشک اللہ نے اچھی روزی دی۔

(۷۱) فی جنۃ عالیۃ ۔قطوفھادانیۃ۔کلواواشربواھیئا بمآاسلفتم فی الایام الخالیۃ۔(۲۴ الحاقۃ) بہشت بریں میں ہوگا جس کے میوے جھکے ہوں گے کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلے میں جو تم نے گزشتہ ایام میں کئے ہیں۔

(۷۲) ایطمع کل امری منھم انیدخل جنۃ نعیم۔(۳۸ المعارج) کیا ان میں ہر شخص اس کی ہوس رکھتا ہے کہ وہ آسائش کی جنت میں داخل کرلیا جائے گا۔

(۷۳)کل نفس بماکسبت رهینة۔الاالاصحب الیمین۔فی جنت یتسآء لون۔ عن المجرمین۔(۴۱ المدثر) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں محبوس ہوگا، مگر داہنے والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔

(۷۴)ان الابرار یشربون من کاس کانمزاجها کافورا۔(۵ الدھر) جونیک ہیں وہ ایسے جام شراب سے پیوں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۷۵)عینا فیها تسمی سلسبیلا۔(۱۸ الدھر) یعنی ایسے چشمے سے جس کا نام سلسبیل ہوگا،(پچھلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۷۶)ان للمتقین مفازا۔حدآئق واعنابا۔وکواعب اترابا۔وکاسادهاقا۔لایسمعون فیها لغواولا کذابا۔(۳۵النبا) خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بیشک کامیابی ہے یعنی باغ اور انگور اور نوخواستہ ہم عمر عورتیں اور لبالب بھرے ہوئے جام شراب، وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔

(۷۷)واذاالجنة ازلفت۔علمت نفس مآاحضرت۔(۱۴ التکور) اور جب جنت نزدیک کردی جائے گی، ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے۔

(۷۸)ان الابرار لفی نعیم۔علی الا رآئک ینظرون۔تعرف فی وجوههم نضرة النعیم۔(۲۴ المطففین) نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہریوں پر دیکھتے ہوں گے، اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی بشاشت پہچانے گا۔

(۷۹)ان الذین امنواوعملواالصلحت لهم جنت تجری من تحتها الانهر ذالک الفوز الکبیر۔(۱۱ البروج) بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے بہشت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۸۰)وجوه یومئذناعمة۔لسعیهاراضیة۔فیجنة عالیة۔لاتسمع فیها لاغیة ۔ فیها عین جاریة۔(۱۲ الغاشیة) بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے کاموں کی بدولت خوش ہوں گے اور بہشت بریں میں ہوں گے جس میں کوئی لغوبات نہ سنیں گے اس میں بہتے ہوئے چشمے ہونگے۔(اگلی آیتیں بھی اسی مضمون کی ہیں)

(۸۱)فادخلی فی عبدی۔وادخلی جنتی۔(۳۰ الفجر) تو میرے بندوں میں شامل ہوجا اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

(۸۲)الاالذین امنواوعملواالصلحت فهم اجرغیر ممنون۔(۲ التین) لیکن جولوگ ایمان لائے اور کچھے کام کئے تو ان کیلئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۸۳)ان الذین امنوا وعملواالصلحت اولئک هم خیر البریة۔جزآء هم عندربهم جنت عدن تجری من تحتها الانهر خلدین فیهاآبدا۔(۸ البینة) بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام

کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۸۴)ان الذین کذبوابایتنا واستکبرواعنها لاتفتح لهم ابواب السمآء ولایدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط۔(۴۰ الاعراف) جولوگ ہماری آیتوں کوجھوٹا بتلاتے ہیں اوران سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جاویں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جت تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جاوے۔

# اعراف اور اہل اعراف

(۱)وبینهما حجاب وعلی الاعراف رجال یعرفون کلابسیمهم ونادوا اصحب الجنة ان سلم علیکم لم یدخلوها وهم یطمعون۔(۴۶ الاعراف) اوران دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اوراعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہرایک کوان کے قیافہ سے پہچانیں گے اوراہل جنت کو پکار کرکہیں گے السلام علیکم ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اوراس کے امیدوار ہوں گے۔

(۲)واذاصرفت ابصارهم تلقآء اصحب النار قالواربنالا تجعلنامعالقوم الظلمین۔(۴۷ الاعراف) اورجب ان کی نگائیں اہل دوزخ کی طرف جاپڑیں گی توکہیں گے اے ہمارے رب ہم کوان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

(۳)ونادی اصحب الاعراف رجالا یعرفونهم بسیمهم قالواماآغنی عنکم جمعکم وماکنتم تستکبرون۔(۴۸ الاعراف) اوراہل اعراف بہت سے آدمیوں کوجن کو کہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اورتمہارااپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

# دوزخ اور اہل دوزخ

(۱)فان لم تفعلواولن تفعلوافاتقواالنار التی وقودها الناس والحجارة اعدت لکفرین۔(۲۴ البقرة) پھراگرتم یہ کام نہ کرسکے اور( قیامت تک بھی ) نہ کرسکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۲)وقالوالن تمسنا النارالا آیاما معدودة قل اتخذ تم عندالله عهدافلن یخلف الله عهده ام تقولون علی الله مالا تعلمون۔(۸۰ البقرة) اوریہودیوں نے یوں بھی کہا کہ ہرگزہم کوآتش دوزخ چھوئے گی بھی نہیں مگر بہت تھوڑے روز جوانگلیوں پرشمار کرلئے جاسکیں آپ یوں فرمادیجئے کیاتم لوگوں نے حق تعالی سے کوئی معاہدہ لے لیا

ہے جس میں اللہ تعالی اپنے معادہ کے خلاف نہ کریں گے یا اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی کوئی علمی سند اپنے پاس نہیں رکھتے۔

(۳)واذاقیل لہ اتق اللّٰہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جھنم ولبئس المھاد۔ (۲۰۶ البقرۃ)اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کرتو نخوف اس کو اس گناہ پر آمادہ کردیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

(۴)ان الذین کفروالن تغنی عنھم اموالھم ولآولادھم من اللّٰہ شیئا واو لئک ھم وقود النار۔(۱۰ آل عمران) بالیقین جولوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۵)الذین یقولون ربنآاننآامنا فاغفر لنا ذنوبنا وقنا عذاب النار۔(۱۶ آل عمران) ایسے لوگ جو کہتے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کردیجئے، اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔

(۶)قل للذین کفروا ستغلبون وتحشرون الی جھنم وبئس المھاد۔(۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور وہ ہے برا ٹھکانہ۔

(۷)فمن جآءہ موعظۃ من ربہ فانتھی فلہ ماسلف وامرہ الی اللّٰہ ومن عاد فاولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔(۲۷۵ البقرۃ) پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا، اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸)واذکروانعمت اللّٰہ علیکم اذکنتم اعدآء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علی شفاحفرۃ من النار فانقذکم منھا۔(۱۰۳ آل عمران) اور تم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، سو اس سے خدا تعالی نے تمہاری جان بچائی۔

(۹)ان الذین کفروالن تغنی عنھم اموالھم ولآولادھم من اللّٰہ شیئا واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔(۱۱۶ آل عمران) (ترجمہ گزر چکا)

(۱۰)واتقوا النار التی اعدت للکفرین۔(۱۳۱ آل عمران) اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

(۱۱)افمن اتبع رضوان اللّٰه کمن بآء بسخط من اللّٰه وما واہه جھنم وبئس المصیر۔(۱۶۲ آل عمران)ہوا ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہوگیا کیاوہ اس شخص کے مثل ہوجائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہوا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۱۲)سنلقی فی قلوب الذین کفروا الرعب بمآ اشرکوا باللّٰہ مالم ینزل بہ سلطانا وما واھم النار وبئس مثوی الظلمین۔(۱۵۱ آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شریک ایسی چیز کوٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں فرمائی اور انکی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جہنم کی۔

(۱۳)فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز(۱۸۵آل عمران) تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا وہ جنت میں داخل ہوگیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۱۴)ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحنک فقنا عذاب النار(۱۹۱آل عمران)اے ہمارے پروردگار آپ نے اسکولایعنی پیدانہیں کیا،ہم آپکومنزہ سمجھتے ہیں سوہم کو عذاب دوزخ سے بچالیجئے۔

(۱۵)لایغرنک تقلب الذین کفروافی البلاد۔متاع قلیل ثم ماوھم جھنم وبئس المھاد۔(۱۹۷ آل عمران) تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ لادے یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

(۱۶)ان الذین یا کلون اموال الیتمی ظلما انما یا کلون فی بطونھم نارا وسیصلون سعیرا۔(۱۰ النساء) بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

(۱۷)ومن یفعل ذالک عدوانا ظلما فسوف نصلیہ نارا وکان ذالک علی اللّٰہ یسیرا۔(۳۰ النساء)اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

(۱۸)فمنھم من امن بہ ومنھم من صد عنہ وکفی بجھنم سعیرا۔(۵۵النساء) سو ان میں سے بعضے تو اس پر ایمان لائے اور بعضے ایسے تھے کہ اس سے روگرداں ہی رہے اور دوزخ آتش سوزاں کافی ہے۔

(۱۹)ان الذین کفروا بایتنا سوف نصلیھم نارا کلما نضجت جلودھم بدلنھم جلودا غیرھا لیذوقوا العذاب۔(۵۶النساء) بلاشک جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردیں گے تا کہ عذاب ہی بھگتتے رہیں۔

(۲۰)ومن یقتل مؤمنا متعمدافجزآء ہ جھنم خلدافیھا وغضب اللّٰہ علیہ ولعنہ واعدلہ عذابا عظیما۔(۹۳ النساء)اور جوشخص کسی مسلمان کو قصداقتل کرڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہنا ہے،اور اس پر اللہ تعالی غضبناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کردیں گے اور اس کیلئے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

(۲۱)ان الذین توفھم الملئکۃ۔(۹۷ النساء)(اس طویل آیت کا ترجمہ آخر تک دیکھ لیں)

(۲۲)ومن یشاقق الرسول من بعدما تبین لہ الھدی ویتبع غیرسبیل المؤمنین نولہ ماتولی ونصلہ جھنم و سآءت مصیرا۔(۱۱۵ النساء)اور جوشخص رسول کی مخالفت کریگا بعد اسکے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا،اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ ہولیگا اور ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کرینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۳)اولئک ماوھم جھنم ولایجدون عنھا محیصا۔(۱۲۱ النساء)ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

(۲۴)ان اللّٰہ جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء)یقینا اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۲۵)ان الذین کفرواوظلموا لم یکن اللّٰہ لیغفرلھم ولالیھدیھم طر یقا۔الا طریقجھنم خلدین فیھآ ابدا۔(۱۶۹ النساء)بلاشبہ جولوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کررہے ہیں اللہ تعالی ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور کوئی راہ دکھلادیں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہا کریں گے۔

(۲۶)والذین کفرواو کذبوابایتنآ اولئک احصب الجحیم(۱۰ المآئدۃ)اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا،ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۲۷)انی اریدان تبوابا ثمی واثمک فتکون من اصحب النار وذالک جزآء الظلمین۔(۲۹ المآئدۃ)میں یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہوجاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

(۲۸)یریدون ان یخرجوا من النار وماھم بخرجین منھا ولھم عذاب مقیم۔(۳۷ المآئدۃ)اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ سے نکل آئیں اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۲۹)انہ من یشرک باللّٰہ فقدحرم اللّٰہ علیہ الجنۃ وماولہ النارومالظلمین من انصار(۷۲ المآئدۃ)بیشک جوشخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دیگا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۳۰)ولوتری اذوقفواعلی النارفقالوایلیتنا نردولانکذب بایت ربنا ونکون من المؤمنین۔(۲۷ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۳۱)قال اخرج منها مذء ومامدحورا لمن تبعک منهم لاملئن جهنم منکم اجمعین۔(۱۸ الاعراف)اللہ تعالی نے (شیطان سے) فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جو شخص ان میں سے تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

(۳۲)لهم من جهنم مهادومن فوقهم غواش وکذالک نجزی الظلمین(۴۱ الاعراف)ان کیلئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا اور انکے اوپر اسکا اوڑھنا ہوگا اور ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۳۳)ونادی اصحب الجنة احصب الناران قدوجدناماوعدناربناحقافهل وجدتم۔(۴۴ الاعراف) (باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۳۴)والذین کذبوابایتنا واستکبرواعنهآاولئک اصحب النار هم فیها خلدون۔(۳۶ الاعراف)اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے، وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳۵)قال ادخلوا فی امم قدخلت من قبلکم من الجن والانس فی النار کلمادخلت امة لعنت اختها حتی اذا ادارکوا فیها جمیعا قالت اخرهم لادلهم ربناهولاء اضلونافاتهم عذاباضعفامن النارقال لکل ضعف ولکن لاتعلمون۔(۳۸ الاعراف)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں نیز اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں اسی مضمون کا سلسلہ ہے)۔

(۳۶)ونادی اصحب النار اصحب الجنة ان افیضوا علینا من المآء اومما رزقکم اللّٰہ قالوآ ان اللّٰہ حرمهما علی الکفرین۔(۵۰ الاعراف)اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے، جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کر رکھی ہے۔

(۳۷)ولقدذرانالجهنم کثیرامن الجن والانس لهم قلوب لایفقهون بهاولهم اعین لایبصرون بها ولهم اذان لایسمعون بها(۱۷۹ الاعراف)اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

(۳۸)ذالکم فذوقوہ وان للکفرین عذاب النار۔(۱۴ الانفال) سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۳۹)ومن یولھم یومئذ دبرہ الا متحرفالقتال اومتحیزا الی فئة فقدبآء بغضب من اللّٰہ وماواہ جھنم۔(۱۶ الانفال) اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیریگا مگر وہاں جولڑائی کیلئے پیترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

(۴۰)والذین کفروآالی جھنم یحشرون (۳۶الانفال) اور کافرلوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جاوے گا۔

(۴۱)یوم یحمی علیھا فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھذاما کنزتم لانفسکم فذوقواما کنتم تکنزون۔(۳۵التوبة) اس روز واقع ہوگی کہ ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جاوے گا پھر ان سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پشتوں کو داغ دیا جاوے گا، یہ وہ ہے جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا تھا سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

(۴۲)وان جھنم لمحیطة بالکفرین (۴۹التوبة) اور یقینا دوزخ ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۴۳)الم یعلموآ انه من یحادداللّٰہ ورسوله فان له نارجھنم خالدافیھا ذالک الخزی العظیم۔(۶۳ التوبة) کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ ایسے شخص کو دوزخ کی آگ اس طور پر نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بری رسوائی ہے۔

(۴۴)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفارنارجھنم خلدین فیھاھی حسبھم والعنھم اللّٰہ ولھم عذاب مقیم۔(۶۸التوبة) اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۴۵)یآیھا النبی جاھدالکفار والمنفقین واغلظ علیھم وماوھم جھنم وبئس المصیر۔(۷۳ التوبة) اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۴۶)قل نار جھنم اشدحوا لوکانوایفقھون (۸۱التوبة) آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۴۷)سیحلفون باللہ لکم اذاانقلبتم الیھم لتعرضواعنھم فاعرضوا عنھم انھم رجس وماوالھم جھنم جزآءبما کانوایکسبون (۹۵التوبة) (باب منافقین میں اس کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۸)افمن اسس بنیانه علی تقوی من اللّٰہ ورضوان خیرام من اسس بنیانه علی شفاجرف

هار فانهار به فی نار جهنم (۱۰۹ التوبة) پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت (مسجد) کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لیکر آتش دوزخ میں گر پڑے

(۴۹) اولئک ماوھم النار بما کانوا یکسبون۔ (۸ یونس) ایسے لوگوں کا ٹھانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے (پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۵۰) اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ (۲۷ یونس) (ترجمہ گزر چکا)

(۵۱) اولئک الذین لیس لھم فی الاخرة الا النار۔ (۱۶ ھود) یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کیلئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ نہیں۔

(۵۲) ومن یکفر به من الاحزاب فالنار موعده۔ (۱۷ ھود) اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔

(۵۳) یقدم قومه یوم القیمة فاوردھم النار وبئس الورد المورود۔ (۹۸ ھود) وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۵۴) فاما الذین شقوا ففی النار لھم فیھا زفیر وشھیق۔ (۱۰۶ ھود) سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ پکار پڑی رہے گی۔

(۵۵) ولا ترکنوآ الی الذین ظلموا فتمسکم النار ومالکم من دون اللّٰه من اولیآء ثم لا تنصرون۔ (۱۱۳ ھود) اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۵۶) وتمت کلمة ربک لاملئن جھنم من الجنة والناس اجمعین۔ (۱۱۹ ھود) اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہو گئی کہ میں جہنم کو جنات سے اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

(۵۷) واولئک الاغلل فی اعناقھم واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ (۵ الرعد) ایسے لوگوں (منکریں آخرت) کی گردنوں میں طوق ڈالے جاویں گے اور ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵۸) اولئک لھم سوء الحساب وماوھم جھنم وبئس المھاد۔ (۱۸ الرعد) ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرار گاہ ہے۔ (اس آیت کو مکمل دیکھ لیں)

(۵۹) وعقبی الکفرین النار۔ (۳۵ الرعد) اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۶۰) من ورآئه جھنم ویسقی من مآء صدید۔ یتجرعه ولا یکاد یسیغه ویاتیه الموت من کل مکان وما ھو بمیت ومن ورآئه عذاب غلیظ (۱۷ ابراھیم) اسکے آگے دوزخ ہے اور اس کو ایسا پانی پینے کو دیا

جائے گا جو کہ پیپ لہو ہوگا جس گھونٹ گھونٹ کر کے پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اترنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور وہ کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۶۱)الم ترالی الذین بدلوانعمت اللّٰہ کفراواحلواقومھم دارالبوار۔جھنم یصلونھا وبئس القرار۔(۲۸ ابراھیم) کیا آپ نے ان لوگوں کونہیں دیکھا جنہوں نے بجائے نعمت الٰہی کے کفر کیا اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر یعنی جہنم میں پہنچایا، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۲)وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد۔سرابیلھم من قطران وتغشی وجوھھم النار۔(۴۹ ابراھیم)اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔

(۶۳)وان جھنم لموعدھم اجمعین۔لھاسبعۃ ابواب لکل باب منھم جزء مقسوم۔(۴۴ الحجر)اور ان سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

(۶۴)فادخلوآابواب جھنم خلدین فیھا فلبئس مثوی المتکبرین(۲۹النحل) سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو، غرض تکبر کرنے والوں کا وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۶۵)وجعلنا جھنم للکفرین حصیرا۔(۸بنی اسرائیل)اور ہم نے جہنم کو جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۶۶)من کان یرید العاجلۃ عجلنا لہ فیھا مانشآء لمن نرید ثم جعلنا لہ جھنم یصلھامذموما مدحورا۔(۱۸ بنی اسرائیل) جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دیں گے پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کریں گے وہ اس میں بدحال راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

(۶۷)قال اذھب فمن تبعک منھم فان جھنم جزآؤکم جزآء موفورا۔(۶۳بنی اسرائیل)ارشاد ہوا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہولیگا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

(۶۸)ماوھم جھنم کلما خبت زدنھم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل)ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۶۹)اناآعتدنا للظلمین نارا احاط بھم سرادقھا وان یستغیثوا یغاثوا بمآء کالمھل یشوی الوجوہ بئس الشراب وسآءت مرتفقا۔(۲۹ الکھف) بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریادرسی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی بری جگہ ہوگی۔

(۷۰)ورا المجرمون النار فظنوآانھم مواقعوھا ولم یجدوا عنھا مصرفا۔(۵۳ الکھف)اور

مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پاویں گے۔

(۷۱) وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضا۔ (۱۰۰ الکهف) اور دوزخ کو اس روز کافروں کے سامنے پیش کردیں گے۔

(۷۲) انآ اعتدنا جهنم للكفرين نزلا (۱۰۲ الکهف) ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کررکھا ہے۔ (پوری آیت دیکھ لیں)

(۷۳) فوربک لنحشرنهم والشيطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيا۔ (۶۸ مریم) سوقسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطین کو بھی، پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کردیں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۷۴) انه من يات ربه مجرما فان له جهنم لا يموت فيها ولا يحيىٰ۔ (۷۴ طه) جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۷۵) لويعلم الذين كفرواحين لايكفون عن وجوههم النار ولاعن ظهور هم ولاهم ينصرون۔ (۳۹ الانبياء) کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۷۶) ولاتجعل مع الله الها اخر فتلقى فى جهنم ملوما مدحورا۔ (بنی اسرائیل) اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرنا ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہوکر جہنم میں پھینک دیا جاوے گا۔

(۷۷) ونسوق المجرمين الى جهنم وردا۔ (۸۶ مریم) اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۷۸) ومن يقل منهم انى اله من دونه فذالک نجزيه جهنم كذالک نجزى الظلمين۔ (۲۹ الانبياء) اور ان میں سے جو شخص یوں کہے کہ میں علاوہ خدا کے معبود ہوں سو ہم اس کو سزائے عظیم دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۷۹) والذين سعوافى ايتنا معجزين اولئک اصحب الجحيم۔ (۵۱ الحج) اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۸۰) انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها وردون۔ (۹۸ الانبياء) بلاشبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے تم سب اس میں داخل ہوگے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۸۱) فالذين كفروا قطعت لهم ثياب من نار يصب من فوق رء وسهم الحميم۔ يصهر به مافى بطونهم والجلوده۔ ولهم مقامع من حديد ۔ كلمآ ارادوآ ان يخرجوامنها من غم اعيد وافيها وذوقوا عذاب الحويق۔ (۲۲ الحج) سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کرلئے جاویں گے ان کے

سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں سب گل جاویں گی اور ان کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے وہ لوگ جب گھٹے گھٹے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں ڈھکیل دیئے جائیں گے اور کہا جاوے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔

(۸۲)قل افانبئکم بشرمن ذالکم النار وعدها الله الذین کفروا وبئس المصیر۔(۷۲ الحج) آپ کہئے کہ کیا میں تم کو قرآن سے زیادہ ناگوار چیز بتلادوں، وہ دوزخ ہے اس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۳)ومن خفت موازینه فاولئک الذین خسروآانفسهم فی جهنم خلدون۔تلفح وجوههم النار وهم فیها کلحون۔(۱۰۳ المؤمنون) اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے، ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی اور اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔

(۸۴)لاتحسبن الذےے کفروامعجزین فی الارض وماوهم النارونس المصیرا (۵۷ النور) کافروں کی نسبت یہ خیال مت کرنا کہ زمین میں (بھاگ کر ہم کو) ہرادیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۵)واذارا تهم من مکان بعید سمعوالهاتغیظا وزفیرا۔واذآالوقوامنها مکانا ضیقا مقرنین دعواهنالک تبورا۔(۱۳ الفرقان) وہ (دوزخ) ان کو دور سے دیکھیں گی تو وہ لوگ دور ہی سے اس کا جوش وخروش سنیں گے اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جاویں گے تو وہاں موت موت پکاریں گے۔

(۸۶)الذین یحشرون علی وجوههم الی جهنم والئک شومکانا واضل سبیلا۔(۳۴ الفرقان) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جاویں گے یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔

(۸۷)والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها کان غراما۔ انها سآء ت مستقرا ومقاما۔(۶۵ الفرقان) اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۸۸)وبرزت الجحیم للغوین۔(۹۱ الشعراء) اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۸۹)ومن جآء بالسیئة فکبت وجوههم فی النار هل تجزون الا ماکنتم تعملون۔(۹۰ النمل) جو شخص بدی لاوے گا تو وہ لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جاویں گے تم کو ان ہی عملوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

(۹۰)واما الذین فسقوافما واهم النار کلمآ ارادوآان یخرجوا منهآ اعیدو افیها وقیل لهم

ذوقواعذاب النارالذی کنتم به تکذبون۔(۱۹ السجدة)اور جولوگ بے حکم تھے سوان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکالنا چاہیں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاویں گے اور ان کو کہا جاوے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۹۱)ولوشئنا لاتیناکل نفس هدها ولکن حق القول منی لاملئن جهنم من الجنة والناس اجمعین۔(۱۳ السجدة)اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان سے ضرور بھر دوں گا۔

(۹۲)ان اللّٰه لعن الکفرین واعدلهم سعیرا۔خلدین فیها ابدلایجدون ولیا ولانصیرا۔(۶۴ الاحزاب) بیشک اللہ تعالی نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۹۳)ومن یزغ منهم عن امرنا نذقه من عذاب السعیر۔(۱۲ السبا)اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھاویں گے۔

(۹۴)ان الشیطن لکم عدوفاتخذوه عدوا انما یدعواحزبه لیکونوامن اصحب السعیر۔(۶ فاطر) یہ شیطان بیشک تمہارا دشمن ہے سو تم اس کو دشمن سمجھتے رہو وہ اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تا کہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

(۹۵)والذین کفروالهم نارجهنم لایقضی علیهم فیموتوا ولا یخفف عنهم من عذابها کذالک نجری کل کفور۔(۳۶ فاطر)اور جولوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ ہی دوزخ کا عذاب ان سے ہلکا کیا جاوے گا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

(۹۶)اذالک خیرنزلاام شجرة الزقوم۔اناجعلنها فتنة للظلمین۔انها شجره تخرج فی اصل الجحیم۔طلعها کانه رءوس الشیطین(۶۵ الصفت)(اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں نیز ترجمہ ان تمام آیتوں کا بھی دیکھ لیں)

(۹۷)فانکم وماتعبدون۔مآ انتم علیه بفتنین۔الامن هوصال الجحیم(۱۶۳ الصفت)سو تم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے مگر اسی کو جو کہ جہنم رسید ہونیوالا ہے

(۹۸)هذا وان للطغین لشرماب۔جهنم یصلونها فبئس المهاده هذافلیذ وقوه حمیم وغساق۔(۵۶ ص)(اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں نیز ان آیتوں کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۹۹)قل تمتع بکفرک قلیلاانک من اصحب النار۔(۸ الزمر) کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کی بہار تھوڑے دنوں اور لوٹ لے تو دوزخیوں میں ہونے والا ہے۔

(۱۰۰)الیس فی جھنم مثوی للکفرین(۳۲الزمر) کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا

(۱۰۱)الیس فی جھنم مثوی للمتکبرین۔(۲۰ الزمر) کیاان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے۔

(۱۰۲)وکذالک حقت کلمت ربک علی الذین کفروآنھم اصحب النار۔(۲ المؤمن)اور اسی طرح تمام کافروں پر آپکے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۰۳)واذیتحاجون فی النار فیقول الضعفؤ للذین استکبروآانا کنا لکم تبعافھل انتم مغنون عنا نصیبا من النار۔(۴۷ المؤمن)اور جب کفار دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ یعنی تابعین بڑے لوگوں کے درجہ سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہارے تابع تھے سو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی جزو ہٹا سکتے ہو۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۰۴)وقال الذین فی النار لخزنة جھنم ادعاربکم یخفف عنایوما من العذاب۔قالوآاولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوبلی قالوافادعواوما دعو االکفرین الافی ضلل۔(۵۰ المؤمن)اور جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مؤکل فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کردے،فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں گے پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۰۵)ذالک جزآءاعدآءاللّٰہ النار لھم فیھا دارالخلدجزآء بما کانوابایتنا یجحدون۔(۲۸ حم السجدة) یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی یعنی دوزخ ان کیلئے وہ ہمیشگی کا مقام ہوگا اس بات کے بدلہ میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۱۰۶)افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی آمنا یوم القیمة اعملواما شئتم انه بماتعملون بصیر۔(۴۰ حم السجدة) سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۰۷)ان المجرمین فی عذاب جھنم خلدون۔(۷۴ الزخرف) بیشک نافرمان لوگ عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے(اگلی آیتیں بھی اس مضمون کی ہیں)

(۱۰۸)فی البطون۔کغلی الحمیم۔خذوہ فاعتلوہ الی سوآءالحجیم۔ثم صبوافوق راسه من عذاب الحمیم۔(۴۷ الدخان) بیشک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا وہ پیٹ ایسا کھولے گا جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے اس کو پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم پانی چھوڑ دو۔

(۱۰۹)فالیوم لا یخرجون منھا ولا ھم یستعتبون۔(۳۵ الجاثیة) سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے

جاویں گے اور نہ ان سے خدا کی خفگی کا تدارک چاہا جاوے گا۔

(۱۱۰)ویوم یعرض الذین کفروا علی النار اذھبتم طیبتکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بھا فالیوم تجزون عذاب الھون بماکنتم تستکبرون فی الارض بغیرالحق وبما کنتم تفسقون(۲۰الاحقاف)اورجس روز کفار آگ کے سامنے لائے جاوینگے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں حاصل کر چکے اور انکو خوب برت چکے سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱)ویوم یعرض الذین کفروا علی النار الیس ھذابالحق قالوابلی وربنا قال فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۳۴ الاحقاف)اورجس روز وہ کافرلوگ دوزخ کے سامنے لائے جاویں (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۱۱۲)وقال قرینہ ھذامالدی عتید۔القیاتی جھنم کل کفار عنید(۲۴ق)اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو، جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو۔

(۱۱۳)یوم نقول لجھنم ھل امتلات وتقول ھل من مزید۔(۳۰ق) جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے تو بھر گئی اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

(۱۱۴)یوم ھم علی النار یفتنون۔ذوقوا فتنتکم ھذاالذی کنتم بہ تستعجلون۔ (۲۴ الذریت) جس دن وہ لوگ آگ پر رکھے جاویں گے (اور کہا جاوے گا کہ) اس سزا کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(۱۱۵)یوم یدعون الی نارجھنم دعا۔ھذہ النارالتی کنتم بھاتکذبون۔ افسحر ھذاآم انتم لاتبصرون(۱۴ الطور) جس روز کہ انکو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ بھی سحر ہے یا یہ کہ تم کو اب بھی نظر نہیں آتا (اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۱۶)یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر(۴۸القمر) جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جاویں گے تو ان سے کہا جاوے گا کہ دوزخ کے لگنے کا مزہ چکھو

(۱۱۷)ھذہ جھنم التی یکذب بھا المجرمون۔یطوفون بینھا وبین حمیم ان۔(۴۳ الرحمن) یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے وہ لوگ دوزخ کے اردگرد کھولتے پانی کے درمیان دورہ کرتے ہوں گے۔

(۱۱۸)واصحب الشمال مآاصحب الشمال۔فی سموم وحمیم ۔وظل من یحموم

۔لا بارد ولا کریم(۴۴الواقعة)اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے برے ہیں وہ لوگ آگ میں ہونگے اور کھولتے ہوئے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔

(۱۱۹)ثم انکم ایھا الضالون المکذبون۔لاٰکلون من شجرمن قوم۔فمایؤن منھا البطون۔فشربون شرب الھیم۔ھذانزلھم یوم الدین۔(۵۶ الواقعة) تم کو اے گمراہو جھٹلانے والو درخت زقوم سے کھانا ہوگا پھر اس سے پیٹ بھرنا ہوگا پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ہوگا پھر پینا بھی پیاسے اونٹ کا سا،ان لوگوں کو قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔

(۱۲۰)واماآن کان من المکذبین الضآلین۔فنزل من حمیم۔وتصلیة حجیم ان ھذالھوحق الیقین۔(۹۵ الواقعة)اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا جو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا،بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۲۱)فالیوم لایؤخذمنکم فدیة ولامن الذین کفروا ما ولکم النار ھی مولکم وبئس المصیر۔(۱۵ الحدید)غرض آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جاوے گا اور نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۲)والذین کفرواوکذبوا بایتنآاولئک اصحب الجحیم۔(۱۹ الحدید)اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۲۳)لایستوی اصحب النارواصحب الجنة اصحب الجنة ھم الفآئزون (۲۰الحشر)اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں(اور اہل نار ناکام ہیں)

(۱۲۴)والذین کفرواوکذبوابایتنآ اولئک اصحب النار خلدین فیھا وبئس المصیر۔(۱۰ التغابن)اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۵)یآیھا الذین امنوا اقوآانفسکم واھلیکم نارا وقودھا الناس والحجارة علیھاملئکة غلاظشدادلایعصون اللہ مآامرھم ویفعلون مایؤمرون(۶التحریم) اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے،کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو جا بجالاتے ہیں۔

(۱۲۶)وللذین کفرابربھم عذاب جھنم وبئس المصیر۔(۲ الملک)اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے(پچھلی آیت بھی دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۲۷)وقالوالوکنانسمع اونعقل ماکنافی اصحب السعیر۔فاعتر فوابذنبھم فسحقا

لاصحب السعیر۔(۱۰ الملک)اور(کافر) کہیں گے کہ ہم اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

(۱۲۸)خذوہ فغلوہ۔ثم الجحیم صلوہ۔ثم فی سلسلۃ ذرعھا سبعون ذراعا فاسلکوہ۔(۳۲ الحاقۃ)اس شخص کو پکڑلو اور اس کے طوق پہناؤ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو پھر ایک ایسی زنجیر جس کی پیمائش ستر گز ہے اس کو جکڑ دو۔

(۱۲۹)کلاآنھا لظی۔نزاعۃ للشوی۔تدعوامن ادبروتولی۔وجمع فاوعی۔(۱۸ المعارج)یہ ہر گز نہ ہوگا بلکہ وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال اتار دے گی وہ اس شخص کو بلاوے گی جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہوگی، اور بے رخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اس کو اٹھا رکھا ہوگا۔

(۱۳۰)واماالقاسطون فکانوا الجھنم حطبا۔(۱۵ الجن)اور جو بے راہ ہیں دوزخ کے ایندھن ہیں۔

(۱۳۱)ومن یعص اللّٰہ رسولہ فان لہ نار جھنم خلدین فیھاآبدا۔(۲۳ الجن)اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کا کہنا ہیں مانتے تو یقینا ان لوگوں کیلئے آتش دوزخ ہے۔

(۱۳۲)ساصلیۃ سقر۔ومآ ادرک ماسقر۔لاتبقی ولاتذر(۲۸المدثر) میں اسکو جلدی دوزخ میں داخل کروں گا اور تم کو کچھ خبر بھی ہیکہ دوزخ کیسی چیز ہے نہ تو باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی

(۱۳۳)وماجعلناآصحب النار الاملئکۃ۔(۳۱ المدثر)اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۱۳۴)انآ اعتدنا للکفرین سلسلا۔واغللا وسعیرا۔(۴ الدھر) ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۱۳۵)انطلقوآالی ماکنتم بہ تکذبون۔انطلقوآالی ظل ذی ثلث شعب۔لاظلیل ولایغنی من اللھب۔انھا ترمی بشرر کالقصر۔کانہ جملت صفر۔(۳۰ المرسلت) تم اس عذاب کی طرف چلو جس کو جھٹلایا کرتے تھے ایک سائنکاں کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں جس میں نہ ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچتا ہے ،وہ انگارے برساوے گا جیسے بڑے بڑے محل، جیسے کالے کالے اونٹ۔

(۱۳۶)ان جھنم کانت مرصادا۔للطاغین مابا۔لبثین فیھآ احقابا۔لایذوقون فیھا برداولا شرابا۔الاحمیما وغساقا۔(النساء) بیشک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے سرکشوں کا ٹھکانہ ہے جس میں وہ بے انتہا زمانوں پڑے رہیں گے اس میں وہ نہ تو کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا بجز گرم پانی اور پیپ کے۔

(۱۳۷)واذاالجحیم سعرت۔(۱۲ التکور)اور جب دوزخ دکھائی جاوے گی۔

(۱۳۸)وان الفجار لفی حجیم۔یصلونھایوم الدین۔وماھم عنھا بغآئبین۔(۱۵ الانفطار)اور

بدکارلوگ بیشک دوزخ میں ہوں گے روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے اور پھر داخل ہوکر اس سے باہر نہ ہوں گے۔

(۱۳۹)ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنت ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔(۱۰ البروج) جنھوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے۔

(۱۴۰)ویتجنبھا الاشقی۔الذی یصلی النارالکبری۔ثم لایموت فیھا ولایحیی (۱۳ الاعلی)اور جو شخص بدنصیب ہو وہ اس سے گریز کرتا ہے جو بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر نہ اس میں مر ہی جاوے گا اور نہ آرام کی زندگی جئے گا۔

(۱۴۱)وجوہ یومئذ خاشعۃ۔عاملۃ ناصبۃ۔تصلی نارا حامیۃ۔تسقی من عین اٰیۃ۔لیس لھم طعام الا من ضریع۔لا یسمن ولا یغنی من جوع۔(۷ الغاشیۃ) بہت سے چہرے اس روز ذلیل اور مصیبت جھیلنے سے خستہ ہوں گے، آتش سوزاں میں داخل ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے ان کو بجز ایک خاردار جھاڑ کے اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک دفع کرے گا۔

(۱۴۲)وجایء یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان وانی لہ الذکری۔(۲۳ الفجر)اور اس روز جہنم کو لایا جائے گا اس روز انسان کو سمجھ آوے گی، اور اب سمجھ آنے کا موقع کہاں رہا۔

(۱۴۳) والذین کفروا بایتنا ھم اصحب المشئمۃ ۔علیھم نار مؤصدۃ۔(۲۰ البلد)اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ ولگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جس کو بند کردیا جاوے گا۔

(۱۴۴)فانذرتکم نارا تلظی لا یصلھا الا الاشقی۔الذی کذب وتولی۔(۱۶ اللیل) میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے دین حق کو جھٹلایا اور روگردانی کی۔

(۱۴۵)کلا لئن لم ینتہ لنسفعا بالناصیۃ۔ناصیۃ۔کاذبۃ خاطئۃ۔فلیدع نادیہ۔ سندع الزبانیۃ۔(۱ العلق) ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے اور اگر یہ شخص باز نہ آوے گا تو ہم اس کو پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلود پٹھے ہیں جہنم کی طرف گھسیٹیں گے سو یہ اپنے ہم جلسہ کے لوگوں کو بلالے اگر اس نے ایسا کیا تو ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو بلالیں گے۔

(۱۴۶)واما من خفت موازینہ۔فامہ ھاویۃ۔وما ادرک ماھیہ۔نار حامیۃ۔(۱۱ القارعۃ)اور جس شخص کا پلہ (ایمان کا) ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۱۴۷)لترون الجحیم۔(۲ التکاثر) واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

(۲۴۸)کلا لینبذن فی الحطمۃ۔وما ادرک ما الحطمۃ۔نار اللہ الموقدۃ۔ التی تطلع علی

الافئدة۔انها علیهم مؤصدة۔فی عمد ممددة۔(۸ الهمزة) ہرگز نہیں واللہ وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی وہ ان پر بند کردی جاوے گی اس طرح سے کہ وہ لوگ آگ کے بڑے لمبے لمبے ستونوں پر کھڑے ہوں گے۔

(۱۴۹)سیصلی نارا ذات لهب۔وامراته حمالة الحطب۔فی جیدها حبل من مسد(۵ اللهب) اور آخرت میں عنقریب مرنے کے متصل ایک شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا وہ بھی اور اسکی بیوی بھی جو لکڑیاں لادکر لاتی ہے اور دوزخ میں پہنچ کر اس کے گلے میں ایک رسی ہوگی خوب بٹی ہوئی۔

(۱۵۰)افانت تنقذ من فی النار۔(۱۵۰ الزمر) (باب دوزخ سلسلہ ۱۳۳ دیکھئے)

# عذاب الٰہی

(۱)ختم اللّٰه علی قلوبهم وعلی سمعهم ولعی ابصارهم غشاوة ولهم عذاب عظیم۔(۷ البقرة) بند لگایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑی سزا ہے۔

(۲)ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون۔(۱۰ البقرة) اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۳)فبدل الذین ظلموا قولا غیر الذی قیل لهم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السمآء بما کانوا یفسقون۔(۵۹ البقرة) سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے نازل کی ان ظالموں پر ایک آفت سماوی اس وجہ سے کہ وہ عدول حکمی کرتے تھے۔

(۴)اولئک الذین اشتروا الحیوة الدنیا بالاخرة فلا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینصرون۔(۸۶ البقرة) (باب آخرت سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵)وما هو بمزحزحه من العذاب ان یعمر۔(۹۶ البقرة) اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہو جائے۔

(۶)ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوة لله جمیعا وان اللّٰه شدید العذاب۔(۱۶۵ البقرة) اور کیا خوب ہوتا اگر یہ ظالم مشرکین جب دنیا میں کسی مصیبت کو دیکھتے تو اس کے وقوع میں غور کر کے سمجھ لیا کرتے کہ سب قوت اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آخرت میں اور بھی سخت ہوگا (اس میں اور بھی آیتیں عذاب سے متعلق

ہیں)

(۷)واتقوا اللّٰہ واعلموا آن اللّٰہ شدید العقاب۔(۱۹۶ البقرۃ)اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ تعالی سزائے سخت دیتے ہیں۔

(۸)ان الذین کفروا۔(۱۰ آل عمران)(باب کفر اور کافر سلسلہ ۲۶۱ میں ترجمہ ہے)

(۹)کداب ال فرعون۔(۱۱ آل عمران)(باب تکذیب اور مکذبین میں سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۰)لا یخفف عنھم العذجب ولا ھم ینظرون۔(۸۸ آل عمران)ان پر سے عذاب ہلکا نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جاوے گی۔

(۱۱)یغفر لمن یشآء ویعذب من یشآء واللّٰہ غفور رحیم(۱۲۹ آل عمران)وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں اور اللہ تعالی تو بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

(۱۲)لاتحسبن الذین یفرحون بمآ اتوا ویحبون ان یحمدوا بما لم یفعلوا فلا تحسبنھم بمفازۃ من العذاب ولھم عذاب الیم۔(۱۸۸ آل عمران)جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار بد پر خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا کرتے اس پر چاہتے ہیں کہ انکی تعریف ہو سو ایسے شخصوں کو ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور کے عذاب سے بچاؤ میں رہیں گے بلکہ ان کو دردناک سزا ہوگی۔

(۱۳)ولھم عذاب مھین(۱۷۶ آل عمران)(باب کفر سلسلہ ۳۸ پر مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۴)کلما نضجت جلودھم۔(۵۶ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۱۹ میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۵)واعتدنا للکفرین عذابا مھینا۔(۳۷ النساء)اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۶)واللّٰہ اشد باسا واشد تنکیلا۔(۸۴ النساء)اور اللہ تعالی نے زور جنگ میں زیادہ اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۱۷)واعدلہ عذابا عظیما۔(۹۳ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۸)ان اللّٰہ اعد للکفرین عذابا مھینا۔(۱۰۲ النساء)(باب کفر سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۹)بشر المنفقین بان لھم عذابا الیما۔(۱۳۸ النساء)(باب نفاق سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۲۰)واعتدنا للکفرین عذابا مھینا۔(۱۵ النساء)(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۲۱)یسئلک اھل الکتب۔فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء)(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے جس میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۲۲)ورفعنا فوقھم الطور بمیثاقھم وقلنا لھم ادخلوا الباب سجدا۔(۱۵۴ النساء)اور ہم نے

ان سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہ طور کو اٹھا کر ان کے اوپر معلق کر دیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازۃ میں عاجزی سے داخل ہونا (بنی اسرائیل پر عذاب)

(۲۳) واما الذین استنکفوا واستکبروا فیعذبھم عذابا الیما (۱۷۳ النساء) اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۲۴) وقالت الیھود والنصری۔ (۱۸ المائدۃ) (باب اہل کتاب سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۵) ولھم عذاب الیم۔ (۳۶ المائدۃ) (باب قیامت سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۲۶) یعذب من یشآء ویغفر لمن یشآء۔ (۴۰ المائدۃ) (ترجمہ گزر چکا)

(۲۷) وان لم ینتھوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منھم عذاب الیم۔ (۷۳ المائدۃ) اور اگر یہ لوگ اپنے اقوال سے باز نہ آئے تو جو لوگ ان میں کافر رہیں گے ان پر دردناک عذاب واقع ہوگا۔

(۲۸) وفی العذاب ھم خلدون۔ (۸۰ المائدۃ) اور یہ (کافر) لوگ عذاب میں دائم رہیں گے

(۲۹) فمن اعتدی بعد ذالک فلہ عذاب الیم۔ (۹۴ المائدۃ) سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۳۰) اعلموآ ان اللّٰہ شدید العقاب وان اللّٰہ غفور رحیم۔ (۹۸ المائدۃ) تم یقین جان لو کہ اللہ تعالی سزا بھی دینے والے ہیں اور اللہ تعالی بڑی مغفرت اور رحمت والے بھی ہیں۔

(۳۱) ومن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذابا لا اعذبہ احدا من العلمین۔ (۱۱۵ المائدۃ) پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دینا جہاں والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

(۳۲) ان تعذبھم فانھم عبادک وان تغفر لھم فانک انت العزیز الحکیم۔ (۱۱۷ المائدۃ) اگر آپ ان کو سزا دیں گے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور آپ ان کو معاف فرما دیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۳۳) ولقد استھزی برسل من قبلک فحاق بالذین سخروا منھم ماکانوا بہ یستھزء ون۔ (۱۰ الانعام) اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی تمسخر کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

(۳۴) قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم (۱۵ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

(۳۵) قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون (۳۰ الانعام) (باب کفر سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۶) قل اریتکم ان اتکم عذاب اللّٰہ۔ (۴۰ الانعام) (باب قیامت سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۷)ولقد ارسلنآ الی امم من قبلک فاخذنھم بالباسآء والضرآء لعلھم یتضرعون۔(۴۲ الانعام)اور ہم نے اور امتوں کی طرف بھی جو کہ آپ سے پہلے ہو چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے سو ہم نے ان کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸)قل ھوالقادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم اومن تحت ارجلکم۔(۶۵ الانعام)(باب قدرت سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۳۹)الیوم تجزون عذاب الھون بما کنتم تقولون علی اللّٰہ غیرا الحق وکنتم عن ایتہ تستکبرون۔(۹۳ الانعام) آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی باتیں بکتے تھے اور تم اللہ تعالی کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

(۴۰)سیصیب الذین اجرمواا صغار عنداللّٰہ وعذاب شدیدبما کانوا یمکرون۔ (۱۲۴ الانعام)عنقریب ان لوگوں کو جنھوں نے یہ جرم کیا ہے خدا کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی اور سزائے سخت ان کی شرارتوں کے مقابلہ میں۔

(۴۱)ولا یرد باسہ عن القوم المجرمین۔(۱۴۷ الانعام)(باب تکذیب سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۴۲)ان ربک سریع العقاب وانہ لغفور رحیم۔(۱۶۵ الانعام) بالیقین آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۳)وکم من قریۃ اھلکنھا فجآءھا باسنا بیاتا اوھم قآئلون۔(۴ الاعراف) اور بہت بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔

(۴۴)انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم(۵۹ الاعراف)(اسی باب میں ترجمہ گزرا)

(۴۵)قال قدوقع علیکم من ربکم رجس وغضب۔(۷۱ الاعراف)انہوں نے(ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے۔

(۴۶)ھذہ ناقۃ اللّٰہ لکم ایۃ فذروھا تاکل فی ارض اللّٰہ ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب الیم۔(۷۳ الاعراف) یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ و کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑے۔(اگلی چند آیتیں دیکھیں عذاب کس طرح تھا معلوم ہوگا)

(۴۷)فاخذتھم الرجفۃ فاصبحوافی دار ھم جثمین(۹۱ الاعراف)پس ان کو (قوم شعیبؑ) کو زلزلے نے آ پکڑا سو اپنے گھر میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۴۸)ومآ ارسلنا فی قریۃ من نبی الآ اخذنآ اھلھا بالباسآء واضرآء لعلھم یضرعون۔(۹۴

الاعراف)اورہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہوتا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔(یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۴۹)ولقداخذنا آل فرعون بالسنین و نقص من الثمرات لعلھم یذکرون۔(۱۳۰الاعراف)اور ہم نے فرعون والوں کو مبتلا کیا قحط سالی میں اور پھلوں کی کم پیداواری میں تا کہ وہ سمجھ جاویں

(۵۰)فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم ایت مفصلت فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین۔(۱۳۳ الاعراف) پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے،سو یہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔(یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۵۱)قال عذابی اصیب بہ من اشآء۔(۱۵۶ الاعراف)اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں۔

(۵۲)فبدل الذین ظلموامنھم قولا غیرالذی قیل لھم فارسلنا علیھم رجزامن السمآء بما کانوا یظلمون۔(۱۶۲ الاعراف)سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ان پر ایک آفت سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۵۳)فلما نسوا ماذکروابہ انجینا الذین ینھون عن السوء واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما کانوا یفسقون۔(۱۶۵ الاعراف)جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جوان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس بری بات سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

(۵۴)واذ تا ذن ربک لیبعثن علیھم الی یوم القیمۃ من یسومھم سوء العذاب ان ربک لسریع العقاب۔(۱۶۷ الاعراف)اور وہ وقت یاد کرنا چاہیے کہ جب آپ کے رب نے یہ بات بتلائی کہ وہ ان یہود پر قیامت تک ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سزائے سخت کی تکلیف پہنچاتا رہے گا بلاشبہ آپ کا رب واقعی جلدی ہی سزا دیتا ہے۔(مکمل رکوع دیکھ لیں)

(۵۵)ومن یشاقق اللہ رسولہ فان اللہ شدید العقاب۔ذالکم فذوقوہ وان الکفرین عذاب النار۔(۱۳ الانفال)اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالی سخت سزا دیتے ہیں سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۵۶)واذقالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السمآء اوائتنا بعذاب الیم ۔ وماکان اللہ لیعذبھم وانت فیھم وماکان اللہ معذ بھم وھم یستغفرون۔(۳۲ الانفال)اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے یا ہم پر کوئی عذاب دردناک عذاب واقع کر دیجئے،اور اللہ تعالی ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب

دیں اور اللہ تعالی ان کو ایسا عذاب نہ دینگے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(۵۷)وذوقوا عذاب الحریق۔(۵۰ الانفال)(باب کفر سلسلہ ۹۳ دیکھئے)

(۵۸)وبشر الذین کفروا بعذاب الیم۔(۳ التوبۃ)اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔

(۵۹)الا تنفروا یعذبکم عذابا الیما(۳۹ التوبۃ)اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالی تم کو سخت سزا دیگا۔

(۶۰)ونحن نتربص بکم ان یصیبکم اللّٰہ بعذاب من عندہ او بایدینا فتربصوآ انا معکم متربصون۔(۵۲ التوبۃ)اور ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر رہا کرتے ہیں کہ خدا تعالی تم پر کوئی عذاب واقع کرے گا اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم انتظار کرو ہم تمہارے ساتھ انتظار میں ہیں۔

(۶۱)انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھا فی الحیوۃ الدنیا وتزھق انفسھم وھم کفرون (۵۵ التوبۃ)اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۶۲)ولھم عذاب مقیم(۶۸ التوبۃ)(اس طویل آیت کا ترجمہ باب نفاق سلسلہ ۲۵ میں دیکھئے)

(۶۳)وان یتولوا یعذبھم اللّٰہ عذابا الیما فی الدنیا والاخرۃ ومالھم فی الارض من ولی ولا نصیر۔(۷۴ التوبۃ)اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالی ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

(۶۴)والذین یؤذون رسول اللّٰہ لھم عذاب الیم۔(۶۱ التوبۃ)اور جو لوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۶۵)ولھم عذاب الیم۔(۷۸ التوبۃ)(باب نفاق سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۶۶)سیصیب الذین کفروا منھم عذاب الیم۔(۹۰ التوبۃ)(باب کفر سلسلہ ۱۱۱ دیکھئے)

(۶۷)ثم یردون الی عذاب عظیم۔(۱۰۱ التوبۃ)(باب نفاق سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۶۸)واخرون مرجون لامر اللّٰہ اما یعذبھم واما یتوب علیھم واللّٰہ علیم حکیم۔(۱۰۶ التوبۃ)اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ خدا کے حکم کے آنے تک ملتوی ہے کہ ان کو سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ تعالی خوب جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے۔

(۶۹)والذین کفروا۔(۴ یونس)(باب کفر سلسلہ ۱۱۶ دیکھئے)

(۷۰)انی اخاف ان عصیت۔(۱۵ یونس)(ترجمہ گذر چکا)

(۷۱)ولو یعجل اللّٰہ للناس الشر استعجالھم بالخیر لقضی الیھم اجلھم۔(۱۱ یونس)اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا

ہوتا۔

(۷۲)قل اریتم ان اتکم عذابہ بیاتا اونہارا ماذا یستعجل منہ المجرمون۔(۵۰یونس) آپ فرمادیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کون چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

(۷۳)ثم قیل للذین ظلموا ذوقوا عذاب الخلد ھل تجزون الا بما کنتم تکسبون(۵۲یونس) پھر ظالموں کے سے کہا جاویگا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے

(۷۴)واسروا الندامۃ لما راوا العذاب۔(۵۴یونس) اور جب عذاب دیکھیں گے تو (مزید فضیحت کے خوف سے) پشیمانی کو پوشیدہ رکھیں گے۔

(۷۵)متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون۔(۷۰یونس) یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہے ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۷۶)وان تولوا فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر۔(۳ھود) اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۷۷)ولئن اخرنا عنھم العذاب الی امۃ معدودۃ لیقولن مایحبسہ الایوم یاتیھم لیس مصروفا عنھم وحاق بھم ما کانوا یستھزءون۔(۸ھود) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۸)انی اخاف علیکم عذاب یوم الیم۔(۲۶ھود) (گر ترجمہ گزر چکا)

(۷۹)فسوف تعلمون من یاتیہ عذاب یخزیہ ویحل علیہ عذاب مقیم۔(۳۹ھود) سو ابھی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون وہ شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا ہے۔

(۸۰)ولما جاء امرنا۔(۵۸ھود) (باب ھوڈ سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۸۱)ویقوم ھذہ ناقۃ اللّٰہ لکم ایۃ فذروھا تاکل فی ارض اللّٰہ ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب قریب۔(۶۴ھود) اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۸۲)یآبرھیم اعرض عن ھذا انہ قدجآء امر ربک وانھم اتیھم عذاب غیر مردود۔(۷۶ھود) اے ابراہیم اس بات کو جانے دو تمہارے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر ضرور ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ہٹنے والا نہیں۔

(۸۳)فلماجآء امرناجعلناعاليهاسافلهاوامطر ناعليها حجارة من سجيل منضود۔مسومة عندربک وما هی من الظلمين ببعيد۔(۸۳ هود) سو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس زمین کو الٹ کر اس کے اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور اس زمین پر کھنگرے کے پتھر برسانا شروع کئے جو لگا تار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس خاص نشان بھی تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

(۸۴)والی اخاف عليكم عذاب يوم محيط۔(۸۴ هود) اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا۔

(۸۵)ولما جآء امرنا نجينا شعيبا والذين امنوا معه برحمة مناواخذت الذين ظلموا الصيحة فاصبحوا فی ديارهم جثمين۔(۹۴ هود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیبؑ اور جو ان کی ہمراہی ہیں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے آپکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندھے گرے رہ گئے۔

(۸۶)افامنوآان تاتيهم غاشية من عذاب الله اوتاتيهم الساعة بغتة وهم لا يشعرون۔(۱۰۷ یوسف) سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہوجاوے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۸۷)لهم عذاب فی الحيوة الدنيا ولعذاب الاخرة اشق ومالهم من الله من واق۔(۳۴ الرعد) ان کیلئے دنیوی زندگانی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے اور اللہ سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۸۸)ومن ورآئه عذاب غليظ۔(۱۷ ابراہیم)(باب جہنم سلسلہ ۶۰ دیکھئے)

(۸۹)وبرزوالله جميعا فقال الضعفؤ للذين استكبروآانا كنا لكم تبعافهل انتم مغنون عنامن عذاب الله من شيئی قالوا لوهدنا الله لهدينكم سوآء علينآ اجزعنآ ام صبرنا ما كنا من محيص(۲۱ ابراہیم) اور خدا کے سامنے سب پیش ہونگے پھر چھوٹے درجے کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے کیا خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے ہم سب کے حق میں دونوں صورتیں برابر ہیں خواہ ہم پریشان ہوں خواہ ضبط کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں

(۹۰)نبئی عبادی انی انا الغورالرحيم۔وان عذابی هوالعذاب الاليم۔(۵۰ الحجر) آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت اور رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔

(۹۱)فاخذ تهم الصيحة مشرقين۔فجعلنا عاليها سافلها وامطرناعليهم حجارة من سجيل۔(۷۴ الحجر) پس سورج نکلتے نکلتے ان (قوم لوطؑ) کو وازسخت نے آدبایا پھر ہم نے ان بستیوں کا اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور ان لوگوں پر کنکر کے پتھر برسانا شروع کئے۔

(۹۲)فاخذ تھم الصیحة مصبحین۔(۸۳ الحجر) سو ان (حجروالوں) کو صبح کے وقت آواز سخت نے آ پکڑا۔

(۹۳)انی امر اللّٰہ فلا تستعجلوہ سبحنہ وتعلی عما یشرکون۔(۱ النحل) خدا تعالیٰ کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۹۴)قدمکر الذین من قبلھم فاتی اللّٰہ بنیانھم من القواعد فخر علیھم السقف من فوقھم واتھم العذاب من حیث لا یشعرون۔(۲۶ النحل) جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں سو اللہ تعالیٰ نے ان کا بنا بنایا گھر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت آ پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۹۵)الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ زدنھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون۔(۸۸ النحل)(باب کفر سلسلہ ۲۶۳ دیکھئے)

(۹۶)وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔(۱۵ بنی اسرائیل) اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

(۹۷)ربکم اعلم بکم ان یشا یرحمکم او ان یشا یعذبکم وما ارسلنک علیھم وکیلا۔(۵۴ بنی اسرائیل) تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

(۹۸)وربک الغفور ذوالرحمة لو یؤاخذھم بما کسبوا لعجل لھم العذاب بل لھم موعد لن یجدوا من دونہ موئلا۔(۵۸ الکھف) اور آپ کا رب بڑا مغفرت والا رحمت والا ہے اگر ان سے ان کے اعمال پر دارو گیر کرنے لگتا تو ان پر فوراً ہی عذاب واقع کر دیتا بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکے۔

(۹۹)یابت انی اخاف ان یمسک عذاب من الرحمن فتکون للشیطن ولیا۔(۴۵ مریم)(حضرت ابرہیمؑ نے فرمایا) اے میرے ابا جان میں اندیشہ کرتا ہوں کہ تم پر رحمان کی طرف سے کوئی عذاب نہ آ پڑے پھر تم شیطان کے ساتھ ہو جاؤ۔

(۱۰۰)حتی اذا راوا مایوعدون اما العذاب۔(۷۵ مریم)(باب قیامت سلسلہ ۹۲ دیکھئے)

(۱۰۱)کلا سنکتب مایقول ونمدلہ من العذاب مدا۔(۷۹ مریم) ہرگز نہیں ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

(۱۰۲)ولعذاب الاخرة اشد وابقی۔(۱۲۷ طہ) اور واقعی آخرت کا عذاب ہی بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔

(۱۰۳)انا قداوحی الینآ ان العذاب علی من کذب وتولی۔(۴۸ طه) ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو جھٹلاوے اور روگردانی کرے۔

(۱۰۴)ولوانآ اھلکنھم بعذاب من قبله لقالواربنا لولآ ارسلت الینا رسولا فنتبع ایتک مقبل ان نذل ونخزی۔(۱۳۴ طه) اور اگر ہم ان کو قبل قرآن آنے کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ یوں کہتے کہ ہمارے رب آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تھا کہ ہم آپ کے احکام پر چلتے قبل اس کے کہ ہم بے قدر ہوں اور رسول ہوں۔

(۱۰۵)ولوانآ اھلکنھم بعذاب من قبله۔ سو جب ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۰۶)ولئن مسنھم نفحة من عذاب ربک لیقولن یویلنآ اناکناظلمین۔(۴۶ الانبیاء) اور اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی ذرا لگ جاوے تو یوں کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کمبختی واقعی ہم خطاوار تھے۔

(۱۰۷)کتب علیه انه من تولاہ فانه یضله ویھدیه الی عذاب السعیر۔(۴ الحج) جس کی نسبت یہ بات لکھی جاچکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا یعنی شیطان سے تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۰۸)وکثیر حق علیه العذاب ومن یھن اللّٰه فماله من مکرم۔(۱۸ الحج) اور بہت ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو گیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔

(۱۰۹)ولکن عذاب اللّٰه شدید۔(۲ الحج) ولیکن اللہ کا عذاب ہے بڑی سخت چیز۔

(۱۱۰)فکیف کان نیر۔(۴۴ الحج) سو میرا عذاب کیسا ہوا،(باب تکذیب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۱۱۱)فاوحینآ الیه ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا فاذاجآء امرنا وفار التنور۔(۲۷ المومنون) پس ہم نے ان کے پاس حکم بھیجا کہ تم کشتی تیار کرلو ہماری نگرانی میں اور ہماری حکم سے پھر جس وقت ہمارا حکم (عذاب کا قریب) آپہنچا اور زمین سے پانی ابلنا شروع ہو تو۔(بقیہ آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۱۲)فاخذتھم الصیحة بالحق فجعلنھم غثآء فبعداللقوم الظلمین۔(۴۱ المومنون) چنانچہ ان کو ایک سخت آواز نے موافق وعدہ برحق کے آپکڑا پھر ہم نے ان کو خس وخاشاک کر دیا سو خدا کی مار کافروں پر۔

(۱۱۳)فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلة انه کان عذاب یوم عظیم۔(۱۸۹ الشعراء) سو وہ لوگ جھٹلایا کئے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آپکڑا بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا،(قوم شعیب پر عذاب)

(۱۱۴)وامطرنا علیھم مطرا فسآء مطر المنذرین۔(۵۸ النمل) اور ہم نے ان پر ایک نئی طرح کا مینہ برسایا سو ان لوگوں کو کیا برا مینہ تھا جو ڈرائے گئے تھے۔(قوم لوط پر عذاب)

(۱۱۵)ومن الناس من یقول۔(۱۰ العنکبوت)(باب ایمان ۲۳۲ دیکھئے)

(۱۱۶)یعذب من یشآء ویرحم من یشآء والیه تقلبون۔(۲۱ العنکبوت) جسکو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحمت فرمادے گا اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۱۷)فما کان جواب قومه الا ان قالوا ائتنا بعذاب اللّٰه ان کنت من الصدقین۔(۲۹ العنکبوت) سو ان (لوطؑ کی قوم) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ تم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۱۸)فکلا اخذنا بذنبه فمنهم من ارسلنا علیه حاصبا ومنهم من اخذته الصیحة ومنهم من خسفنا به الارض ومنهم من اغرقنا وما کان اللّٰه لیظلمهم ولکن کانوآ انفسهم یظلمون۔(۴۰ العنکبوت) تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا سو ان میں بعضوں پر تو ہم نے تند ہوا بھیجی اور ان میں بعضوں کو ہولناک آواز نے آدبایا اور ان میں بعضوں کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعضوں کو ہم نے پانی میں ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹)یستعجلونک بالعذاب وان جهنم لمحیطة بالکفرین۔(۵۴ العنکبوت) یہ لوگ آپ سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ جہنم ان کافروں کو گھیر لے گی۔

(۱۲۰)ومن الناس من یشتری لهو الحدیث لیضل عن سبیل اللّٰه بغیر علم ویتخذها هزوا اولئک لهم عذاب مهین۔(۶ لقمن) اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو ان باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے اور اس کی ہنسی اڑا دے ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۲۱)نمتعهم قلیلا ثم نضطرهم الی عذاب غلیظ۔(۲۴ لقمن) ہم ان کو چند روزہ عیش دیئے ہوئے ہیں پھر ان کو کشاں کشاں ایک سخت عذاب کی طرف لے آویں گے۔

(۱۲۲)ولنذیقنهم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر لعلهم یرجعون۔(۲۱ السجدة) اور ہم ان کو قریب کا (دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھا دیں گے تا کہ یہ لوگ باز آویں۔

(۱۲۳)ویعذب المنفقین ان شآء او یتوب علیهم ان اللّٰه کان غفورا رحیما۔(۲۴ الاحزاب) اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۲۴)لیعذب اللّٰه المنفقین والمنفقت والمشرکین(۷۳ الاحزاب)(باب نفاق سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۲۵)ان نشا نخسف بهم الارض او نسقط علیهم کسفا من السمآء ان فی ذالک لایة لکل عبد منیب۔(۹ السبا) اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں اس میں پوری دلیل ہے اس بندہ کیلئے جو متوجہ ہو۔

(۱۲۶)واسروا الندامة لما راوا العذاب۔(۳۳السبا)(اسی باب کا سلسلہ ۷۴ دیکھئے)

(۱۲۷)ونقول للذین ظلموا ذوقوا عذاب النار التی کنتم بها تکذبون۔(۴۲ السبا)اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

(۱۲۸)لا یسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل جانب۔دحورا ولهم عذاب واصب۔(۸ الصفت)وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔

(۱۲۹)ولا یخفف عنهم من عذابها۔(۳۶فاطر)(باب دوزخ سلسلہ ۹۵ دیکھئے)

(۱۳۰)فانهم یومئذ فی العذاب مشترکون۔(۳۳ الصفت)تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے۔

(۱۳۱)انکم لذآئقوا العذاب الالیم۔(۳۸الصفت)تم سب کو عذاب الیم چکھنا پڑے گا۔

(۱۳۲)قل انی اخاف۔(ترجمہ گزر چکا)

(۱۳۳)افمن حق علیه کلمة العذاب افانت تنقذ من فی النار(۱۹الزمر) بھلا جس شخص پر عذاب کی بات محقق ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو کہ دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں۔

(۱۳۴)فاذقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا ولعذاب الاخرة اکبر لو کانوا یعلمون۔(۲۶ الزمر)سو اللہ تعالی نے ان کو اسی دنیوی زندگی میں بھی رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے۔

(۱۳۵)ولو ان للذین ظلموا مافی الارض جمیعا ومثله معه لافتدوا به من سوء العذاب یوم القیمة وبدا لهم من الله مالم یکونوا یحتسبون(۴۷الزمر)اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کیلئے ان کو دینے لگیں،اور خدا کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آوے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔

(۱۳۶)فوقه الله سیات ما مکروا وحاق بال فرعون سوء العذاب(۴۵المؤمن) پھر خدا تعالی نے اسی مومن کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں پر موذی عذاب نازل ہوا

(۱۳۷)من یاتیه عذاب یخزیه ویحل علیه عذاب مقیم۔(۴۰ الزمر)وہ کون شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کر دے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

(۱۳۸)ذالک بانهم کانت تاتیهم رسلهم بالبینت فکفروا فاخذهم الله انه قوی شدید العقاب۔(۲۲ المؤمن)یہ اس سبب سے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح دلیلیں لیکر آتے رہے پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینیوالا ہے۔

(۱۳۹)یقوم لکم الملک الیوم ظهرین فی الارض فمن ینصرنا من باس الله ان جآءنا قال

فرعون ما اریکم الا ما اری وما اھدیکم الا سبیل الرشاد۔(۲۹ المؤمن)اے میرے بھائیو آج تو تمہاری سلطنت ہے کہ اس سرزمین میں تم حاکم ہو سو خدا کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آپڑا فرعون نے (یہ تقریر سن کر کہا) کہ میں تو تم کو وہی رائے دوںگا جو خود سمجھ رہا ہوں، اور میں تم کو عین طریق بتاتا ہوں۔

(۱۴۰)فلما راوباسنا قالوآ امنا باللہ وحدہ وکفرنا بما کنا بہ مشرکین۔(۸۴ المؤمن)سو جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور ان سب چیزوں سے ہم منکر ہوئے جن کو ہم ان کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۴۱)فارسلنا علیھم ریحا صرصرا فی ایام نحسات لنذیقھم عذاب الخزی فی الحیوۃ الدنیا ولعذاب الاخرۃ اخزی وھم لا ینصرون(۱۶ حم السجدۃ) تو ہم نے ان پر ایک ہوائے تند ایسے دنوں میں پہنچائی جو منحوس تھے تا کہ ہم ان کو اسی دنیوی حیات میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۴۲)انما السبیل علی الذین یظلمون الناس ویبغون فی الارض بغیر الحق اولئک لھم عذاب الیم۔(۴۲ الشوری)الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی کرتے ہیں ایسوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۱۴۳)وتری الظلمین لما راوا العذاب یقولون ھل الی مرد من سبیل۔(۴۴ الشوری)اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جس وقت کہ ان کو عذاب کا معائنہ ہوگا کہتے ہوں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔

(۱۴۴)واخذنھم بالعذاب لعلھم یرجعون۔(۴۸ الزخرف)اور ہم نے ان لوگوں کو عذاب میں پکڑا تھا تا کہ وہ باز آجاویں (قوم فرعون)

(۱۴۵)فارتقب یوم تاتی السمآء بدخان مبین۔یغشی الناس ھذا عذاب الیم۔(۱۰ الدخان)سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھوں پیدا ہو جو ان سب لوگوں پر عام ہو جاوے یہ ایک دردناک سزا ہے۔

(۱۴۶)ولقد نجینا بنی اسرائیل من العذاب المھین(۳۰ الدخان)اور ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔

(۱۴۷)افبعذابنا یستعجلون۔(۱۷۶ الصفت) ہمارے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں؟

(۱۴۸)وان تتولوا کما تولیتم من قبل یعذبکم عذابا الیما۔(۱۶ الفتح)اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اس کے قبل روگردانی کر چکے ہو تو وہ دردناک عذاب کی سزا دے گا، (اگلی آیت میں بھی تقریبا ایسا ہی مضمون ہے)

(۱۴۹)ان عذاب ربک لواقع۔(۷ الطور) بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور ہو کر رہے گا۔

(۱۵۰)ووقھم ربھم عذاب الجحیم۔(۱۸ الطور)اور ان (متقیوں) کا پروردگار ان کو عذاب دوزخ سے

محفوظ رکھے گا۔

(۱۵۱)کذبت عاد فکیف کان عذابی ونذر۔(۱۸ القمر)عاد نے تکذیب کی سومیرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

نوٹ: سورۃ القمر میں جگہ جگہ عذاب سے متعلق آیتیں ہیں۔

(۱۵۲)وللکفرین عذاب الیم۔(۴ المجادلۃ)اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۵۳)ویقولون فی انفسھم لولا یعذبنا اللّٰہ بما نقول۔(۸ المجادلۃ)اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم کو ہمارے اس کہنے پر سزا کیوں نہیں دیتا۔

(۱۵۴)اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللّٰہ فلھم عذاب مھین۔(۱۶ المجادلۃ)انہوں نہ اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کیلئے سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں سو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہونے والا ہے۔

(۱۵۵)ولولا ان کتب اللّٰہ علیھم الجلاء لعذبھم فی الدنیا ولھم فی الاخرۃ عذاب النار۔(۳ الحشر)اور اگر اللہ تعالی ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکتا تو ان کو دنیا میں ہی سزا دیتا اور ان کیلئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔

(۱۵۶)یاایھا الذین امنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم(۱۰ الصف) اے ایمان والو کیا میں تم کو کوئی ایسی سوداگری بتلادوں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۵۷)وکاین من قریۃ عتت عن امر ربھا ورسلہ فحاسبنھا حسابا شدیدا وعذبنھا عذابا نکرا۔فذاقت وبال امرھا وکان عاقبۃ امرھا خسرا۔(۸ الطلاق)اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان اعمال کا سخت حساب کیا اور ہم نے ان کو بڑی بھاری سزا دی غرض انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار خسارہ ہوا۔

(۱۵۸)واعتدنا لھم عذاب السعیر۔(۵ الملک)اور ہم ان شیاطین کیلئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۵۹)فمن یجیر الکفرین من عذاب الیم۔(۲۸ الملک)تو کافروں کو عذاب دردناک سے کون بچائے گا۔

(۱۶۰)فطاف علیھا طآئف من ربک وھم نآئمون۔فاصبحت کالصریم۔(۱۹ القلم)سو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا اور وہ سو رہے تھے پھر صبح کو وہ باغ ایسا رہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶۱)فاما ثمود فاھلکوا بالطاغیۃ۔واما عاد فاھلکوا بریح صرصر عاتیۃ (۶ الحاقۃ) سو ثمود تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے اور عاد جو تھے سو وہ ایک تند و تیز ہوا سے ہلاک کئے گئے

(۱۶۲)سال سآئل بعذاب واقع۔للکفرین لیس له وافع(۲المعارج)ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے جس کا کوئی دفع کرنے والانہیں۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶۳)ومن یعرض عن ذکرربه یسلکه عذابا صعدا۔(۱۷ الجن)اور جوشخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کریگا اللہ اس کوسخت عذاب میں داخل کریگا۔

(۱۶۴)ان لدینآ انکا لا وجحیما۔وطعا ما ذاغصة وعذابا الیما۔(۱۳ المزمل) ہمارے یہاں بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔

(۱۶۵)الا من تولی وکفر۔فیعذبه اللّٰه العذاب الاکبر۔ہاں جو روگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزادے گا۔

(۱۶۶)ومن یردفیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب الیم۔(۲۵ الحج)اور جوشخص اس (مسجد حرام) میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۱۶۷)والذی تولی کبره منهم له عذاب عظیم۔(۱۱ النور)اور ان میں جس نے اس (طوفان تہمت) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کوسخت سزا ہوگی۔

(۱۶۸)ان الذین یحبون ان تشیح الفاحشة فی الذین امنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والاخرة۔(۱۹ النور)اور جولوگ چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا مسلمانوں میں چرچا ہوان کیلئے دنیا اور آخرت میں سزائے دردناک ہے۔

(۱۶۹)فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم۔سو جولوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے یا کوئی دردناک عذاب نازل ہوجائے۔

(۱۷۰)فلنا اذهبآالی القوم الذین کذبوا بایتنا فدمرنهم تدمیرا۔(۳۶ الفرقان) پھر ہم نے دونوں (موسیٰ

(۱۷۱)وسوف یعلمون حین یرون العذاب من اضل سبیلا(۴۲الفرقان)اور جلد ہی ان کو معلوم ہوجاوے گا جب عذاب کا معائنہ کریں گے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

(۱۷۲)والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما۔(۶۵ الفرقان)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۱۷۳)لایؤمنون به حتی یرواالعذاب الالیم۔(۲۰۱ الشعراء) یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں گے۔

(۱۷۴)اولئک الذین لهم سوء العذاب وهم فی الاخرة هم الاخسرون۔(۵ النمل) یہ وہ لوگ ہیں

جن کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۵)فانظر کیف کان عاقبة مکرھم انا دمرنھم وقومھم اجمعین۔(۵۱ النمل)سو دیکھئے ان کی شرارت کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو غارت کر دیا۔

(۱۷۶)فالیوم تجزون عذاب الھون۔(۲۰ الاحقاف)(باب دوزخ سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۷۷)فعتوا عن امر ربھم فاخذتھم الصعقة وھم ینظرون۔(۴۴ الدریت)سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی سو ان کو عذاب آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

(۱۷۸)وترکنا فیھا آیة للذین یخافون العذاب الاالیم۔(۳۷ الدریت)اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۱۷۹)ویعذب المنفقین۔(۶ الفتح)(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

# غضب الٰہی

(۱)وضربت علیهم الذلة والمسکنة وبآء وابغضب من الله ۔(۶۱ البقرة) اورجم گئی ان (بنی اسرائیل) پر ذلت اور پستی اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے۔

(۲)ضربت علیهم الذلة این ماثقفوآ الابحبل من الله وحبل من الناس وبآء وابغضب من الله وضربت علیهم المسکنة۔(۱۱۲ آل عمران) جمادی گئی ان پر بے قدری جہاں کہیں بھی پائے جاوینگے مگر ہاں ایک تو ایسے ذریعہ کے سبب جو اللہ کی طرف سے ہے اور ایک ایسے ذریعہ سے جو آدمیوں کی طرف سے ہے اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے اور جمادی گئی ان پر پستی۔

(۳)افمن اتبع رضوان الله کمن بآء بسخط من الله وما وبه جهنم وبئس المصیر۔(۱۶۲ آل عمران) سو ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو، اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۴)ومن یقتل مؤمنا متعمد افجزآء ہ جهنم خلدافیها وغضب الله علیه ولعنه واعدله عذابا الیما۔(۹۳ النساء)(باب دوزخ دسلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵)قل هل انبئکم بشرمن ذالک مثوبة عندالله من لعنة الله وغضب علیه وجعل منهم القردة والخناز یر وعبدالطاغوت اولئک شرمکانا واضل عن سوآء السبیل۔(۱۶۰ المآئدة) آپ کہئے کہ کیا میں تم کو ایسا طریقہ بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں پاداش ملنے میں زیادہ برا ہو اور وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے جن کو اللہ تعالی نے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو اور ان کو بندر اور سور بنا دیا ہو، اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو۔ ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۶)قال قدوقع علیکم من ربکم رجس وغضب۔(۷۱ الاعراف)(باب عذاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۷)ان الذین اتخذوا العجل سینا لهم غضب من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذالک نجزی المفترین۔(۱۵۲ الاعراف)

(۸)ومن یولهم یومئذ دبره الا متحر فالقتال اومتحیزا الی فئة فقدبآء بغضب من الله وما بہه جهنم وبئس المصیر(۱۶ الانفال)(باب دوزخ سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۹)من کفربالله من بعد۔(۱۰۶ النحل)(باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۱۰)کلوامن طیبت مارزقنکم ولاتطغوافیه فیحل علیکم غضبی ومن یحلل علیه غضبی فقدهوی۔(۸۱ طه) ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

(۱۱)والذین یحاجون فی الله من بعدما استجیب له حجتهم داحضة عندربهم وعلیهم

غضب ولهم عذاب شديد۔(۱۶ الشوری)اور جولوگ اللہ تعالی کے بارے میں جھگڑے نکالتے ہیں بعداس کے کہ وہ مان لیا گیاان لوگوں کی ان کے رب کے نزدیک حجت باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۲)الم ترالی الذین تولوا قوماغضب اللّٰہ علیھم ماھم منکم ولا منھم و یحلفون علی الکذب وھم یعلمون۔(۱۴ المجادلۃ) کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسم کھاجاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۳)یآیھاالذین امنوالاتتولواقوما غضب اللّٰہ علیھم قدیئسوا من الاخرۃ کمایئس الکفار من اصحب القبور۔(۱۳ الممتحنۃ)اے ایمان والوان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ تعالی نے غضب فرمایا ہے کہ وہ آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں جیسے کفار جو قبروں میں ہیں ناامید ہیں۔

(۱۴)وغضب اللّٰہ علیھم۔(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۱۵)فبآء وابغضب علی غضب وللکفرین عذاب مھین۔سو وہ لوگ غضب کے مستحق ہو گئے اور ان کفر کرنے والوں کو سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۱۶)والخامسۃ ان غضب اللّٰہ علیھاآن کان من الصدقین(۹النور)اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہوا گر یہ سچا ہے۔

## لعنت الٰہی

(۱)ان الذین کفروا وماتواوھم کفاراولئک علیھم لعنۃ اللّٰہ والملئکۃ والناس اجمعین۔(۱۶۱ البقرۃ)(باب کفر سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲)اونلعنھنم کمالعنآ اصحب السبت۔(۴۷ النساء)(باب اہل کتاب سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۳)اولئک الذین لعنھم اللّٰہ ومن یلعن اللّٰہ فلن تجدلہ فصیرا(۵۲النساء) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا تعالی نے ملعون بنادیا ہے اور خدا تعالی جس کو ملعون بنادے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۴)ومن یتقل مؤمنا متعمدا۔(۹۳ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵)ان یدعون من دونه الا انثا وان یدعون الا شیطنا مریدا۔لعنه اللّٰه وقال لاتخذ ن من عبادک نصیبا مفروضا۔(۱۱۸ النساء) یہ لوگ خدا تعالی کی چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدا تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا۔

(۶)فبما نقضهم میثاقهم لعنهم وجعلنا قلوبهم قسیة۔(۱۳ المائدة) عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا۔

(۷)من لعنه وغضب علیه۔(۲۰ المائدة) (باب غضب الٰہی سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۸)وقالت الیهود یداللّٰه مغلولة غلت ایدیهم ولعنوا بما قالوا۔(۱۶۴ المائدة) اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے۔

(۹)لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل۔(۲۸ المائدة) (باب کفر سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۱۰)کلما دخلت امة لعنت اختها۔(۳۸ الاعراف) جس وقت بھی کوئی کفار کی جماعت داخل دوزخ ہوگی ایسی جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

(۱۱)فاذن مؤذن بینهم ان لعنة اللّٰه علی الظلمین۔(۴۴ الاعراف) (باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۱۲)الا لعنة اللّٰه علی الظلمین۔(۱۸ هود) سب سن لو ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۱۳)واتبعوا فی هذه الدنیا لعنة ویوم القیمة۔(۶۰ هود) اور ان افعال کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس دنیا میں بھی لعنت اس کے ہاتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی۔

(۱۴)واتبعوا فی هذه لعنة ویوم القیمة بئس الرفد المرفود۔(۹۹ هود) اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

(۱۵)والذین ینقضون عهداللّٰه من بعد میثاقه ویقطعون ما امر اللّٰه به ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک لهم اللعنة ولهم سوء الدار۔(۲۵ الرعد) اور جو لوگ خدا تعالی کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالی نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۱۶)وان علیک اللعینة الی یوم الدین۔(۳۵ الحجر) اور بیشک تجھ پر لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

(۱۷)واتبعنهم فی هذه الدنیا لعنة ویوم القیمة هم من المقبوحین(۴۲القصص) دنیا میں بھی ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہونگے۔

(۱۸)ثم یوم القیمة یکفر بعضکم ببعض ویعلن بعضکم بعضا وماوٰکم النار۔(۲۵

العنکبوت) پھر قیامت میں تم میں ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔(یہ آیت مشرکین کے بارے میں ہے)

(۱۹)ان اللّٰہ لعن الکفرین واعدلهم سعیرا۔(۶۴ الاحزاب) رحمت سے دور کررکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کررکھی ہے۔

(۲۰)ربنآ اٰتهم ضعفین من العذاب والعنهم لعنا کبیرا۔(۶۸الاحزاب) اور کہیں گے اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔

(۲۱)وان علیک۔(۷۸ص)(اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۲)یوم لا ینفع الظلمین معذرتهم ولهم اللعنة ولهم سوء الدار۔(۵۲ المؤمن) جس دن کہ ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کیلئے لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس عالم میں خرابی ہوگی۔

(۲۳)اولئک الذین لعنهم اللّٰہ فاصمهم واعمی ابصارهم۔(۲۳ محمد) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کردیا پھر ان کو بہرا کردیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کردیا۔(مفسدین اور قاطعین رحم پر لعنت)

(۲۴)وغضب اللّٰہ علیهم ولعنهم۔(۶ الفتح)(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۲۵)فنجعل لعنت اللّٰہ علی الکذبین(۶۱ آل عمران)(آیت طویل ہے ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۶)فلما جآءهم ماعرفوا کفروابه فلعنة اللّٰہ علی الکفرین۔(۸۹ البقرة) پھر جب وہ چیز آپہنچی جسکو وہ جانتے پہچانتے ہیں تو اسکا صاف انکار کربیٹھے سوخدا کی مار ہے خدا کے منکروں پر

(۲۷)ان الذین یکتمون مآانزلنامن البینت والهدی من بعد مابینه للناس فی الکتب اولئک یلعنهم اللّٰہ ویلعنهم اللعنون۔(۱۵۹ البقرة) جولوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب عام لوگوں پر ظاہر کرچکے ہوں ایسے لوگوں پر اللہ تعالی بھی نصیحت فرماتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(۲۸)اولئک جزآءهم ان علیهم لعنة اللّٰہ والملئکة والناس اجمعین۔(۸۶ آل عمران) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالی کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۹)والخامسة ان لعنت اللّٰہ علیه ان کان من الکذبین۔(۷ النور) اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

# رضائے الٰہی

(۱) ومن الناس من یشری نفسه ابتغآء مرضات اللّٰه واللّٰه رؤف بالعباد۔ (۲۰۷ البقرة) اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی میں اپنی جان تک صرف کر ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے حال پر نہایت مہربان ہیں۔

(۲) وماتنفقوا من خیریوف الیکم وماتنفقون الا ابتغآء وجه اللّٰه وما تنفقوا من خیریوف الیکم وانتم لا تظلمون (۲۷۲ البقرة) اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالیٰ کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جاوے گی۔

(۳) افمن اتبع رضوان اللّٰه کمن باء بسخط من اللّٰه وما وبه جهنم وبئس المصیر۔ (۱۶۲ آل عمران) سو ایسا شخص جو رضاء حق کا تابع ہو کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جاوے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴) فانقلبوا بنعمة مناللّٰه وفضل لم یمسهم سوء واتبعوارضوان اللّٰه و اللّٰه ذوفضل عظیم (۱۷۳ آل عمران) پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضاء حق کے تابع رہے اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے۔

(۵) یستخفون من الناس ولا یستخفدون من اللّٰه وهو معهم اذ بیتون مالا یرضی من القول وکان اللّٰه بما یعملون محیطا۔ (۱۰۸ النساء) جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ

تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت ان کے پاس ہے جب کہ وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

(۶) ومن یفعل ذالک ابتغآء مرضات اللّٰہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیما۔(۱۱۴ النساء) اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضاجوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۷) یایھا الذین امنوا لا تحلوا شعآئر اللّٰہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی ولا القلائد ولآ آمین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم ورضوانا۔(۲ المائدۃ) اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالیٰ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی، اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانوروں کی، اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے بڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرم کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۸) الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔(۳ المائدۃ) آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلیے پسند کرلیا۔

(۹) یھدی بہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل السلام ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ ویھدیھم الی صراط مستقیم۔(۱۶ المائدۃ) کہ اس (قرآن مجید) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۱۰) قال اللّٰہ ھذا یوم ینفع الصدقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھآ ابدا رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ ذالک الفوز العظیم۔(۱۱۹ المائدۃ) اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوئے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۱۱) ولا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ والعشی یریدون وجھہ ما علیک من حسابھم من شیئی ومامن حسابک علیھم من شیئی فتطردھم فتکون من الظلمین۔(۵۲ الانعام) اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں، ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(۱۲) یحلفون باللّٰہ لکم لیرضوکم واللّٰہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان کانوا مؤمنین۔(۶۲ التوبۃ) یہ لوگ تمہارے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کرلیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے

ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کریں۔

(۱۳)وعداللہ المؤمنین۔(۷۲ التوبة)(باب جنت سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۱۴)یحلفون لکم لترضواعنھم فان ترضوا عنھم فان اللہ لایرضی عن القوم الفسین۔(۹۶ التوبة) یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۱۵)والسبقون الاولون۔(۱۰۰ التوبة)(باب جنت سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۶)افمن اسس بنیانه علی تقوی من اللہ ورضوان خیرام من اسس ببنیانه علی شفاجرف هارفانهاربه فی نارجهنم واللہ لایهدی القوم الظلمین (۱۰۹ التوبة) پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت یعنی مسجد کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارہ پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی تھی، پھر وہ اس کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے ظالموں کو سمجھ ہی نہیں دیتا۔

(۱۷)والذین صبرواللبتغآء وجه ربهم واقاموا الصلوۃوانفقوا مما رزقنهم سرا وعلانیة۔(۲۲ الرعد)(باب نماز سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۱۸)ویوم نبعث من کل امة شهیداثم لایؤذن للذین کفرواولا هم یستعتبون اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاوے گی۔

(۱۹)واصبرنفسک مع الذین یدعون ربهم بالغدوۃ والعشی یریدون وجهه ولاتعدعینک عنهم۔(۲۸ الکهف) اور آپ اپنے کو ان لوگوں کے ساتھ مقید رکھا کیجئے جو صبح وشام رب کی عبادت محض اس کی رضا جوئی کیلئے کرتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں (مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰)واجعله رب رضیا۔(۶ مریم) اور اس (یحییٰ) کو اے میرے رب اپنا پسندیدہ بنائے۔(حضرت زکریا کی دعا)

(۲۱)ومآ اعجلک عن قومک یموسی ۔قال هم اولاء علی اثری وعجلت الیک رب لترضی۔(۸۴ طه) اور اے موسیٰ اپنی قوم سے آگے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا انہوں نے عرض کیا وہ لوگ یہی تو ہیں میرے پیچھے پیچھے اور میں آپ کے پاس جلدی سے اس لئے چلا آیا کہ آپ زیادہ خوش ہوں گے۔

(۲۲)یعلم مابین ایدیهم وماخلفهم ولایشفعون الالمن ارتضی وهم من خشیة مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کیلئے خدا تعالیٰ کی مرضی ہو

اور کسی کی سفارش نہیں کر سکتے اور وہ سب اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۳)فتبسم ضاحکامن قولھاوقال رب اوزعنی ان اشکرنعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین۔(۱۹ النمل) سوسلیمان اس چونٹی کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۲۴)وما آتیتم من زکوۃ تریدون وجہ اللّٰہ فاولئک ھم المضعفون۔(۳۹ مریم)اور جو زکوۃ دوگے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہونگے تو ایسے لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہینگے۔

(۲۵)قال رب اوزعنی۔(۱۵ الاحقاف)(اسی باب کا سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶)فکیف اذا توو تھم الملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم۔ذالک بانھم اتبعوا ما آسخط اللّٰہ وکرھوا رضوانہ فاحبط اعمالھم۔(۲۷ محمد)سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضگی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کئے اس لئے اللہ نے ان کے سب اعمال کالعدم کردیئے۔

(۲۷)لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین اذیبا یعونک تحت الشجرۃ فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا(۱۸ الفتح) بالتحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۸)محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم ترھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللّٰہ ورضوانا۔(۲۹ الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں اللہ تعالی کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔

(۲۹)وکم من ملک فی السموت لا تغنی شفا عتھم شیئا الا من بعد ان یاذن اللّٰہ لمن یشآء ویرضی۔(۲۶ النجم)اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالی جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں۔

(۳۰)ثم قفینا علی اثارھم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینہ الا نجیل وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافعۃ ورحمۃ ورھبا نیۃ ابتدعوھا ماکتبنھا علیھم الا ابتغآء رضوان اللّٰہ

فمارعوھاحق رعایتھا۔(۲۷ الحدید) پھران کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجاد کرلیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انھوں نے حق تعالیٰ کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی۔

(۳۱)رضی اللّٰہ عنھم ورضواعنہ ۔(۲۲ المجادلۃ)اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(اس طویل آیت کو مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۲)للفقرآء المھجرین الذین اخرجوامن دیارھم واموالھم یبتغون فصلامن اللّٰہ ورضواناوینصرون اللّٰہ ورسولہ والئک ھم الصدقون(۸الحشر) اور ان حاجت مند مہاجرین احق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کردیئے گئے وہ اللہ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اسکے رسول کے دین کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں

(۳۳)ان کنتم خرجتم جھادا فی سبیلی وابتغآء مرضاتی تسرون الیھم بالمودۃ۔(۱ الممتحنۃ)اور اگر تم میرے راستے پر جہاد کرنے کی غرض سے اور میری رضامندی ڈھونڈنے کی غرض سے نکلے ہو تم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۴) ومالاحدعندہ من نعمۃ تجزی۔الاابتغآء وجہ ربہ الاعلی۔ولسوف یرضی۔(۲۱ اللیل)اور بجز اپنے عالی شان پروردگار کی رضاجوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارتا ہو اور یہ شخص عنقریب خوش ہوجاوے گا۔

(۳۵)رضی اللّٰہ عنھم ورضواعنہ ذالک لمن خشی ربہ۔(۸البینۃ)اللہ تعالیٰ ان سے خوش رہیگا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ(جنت اور رضا)اس شخص کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے

# حدود الٰہی

(۱)تلک حدود اللّٰہ فلاتقربوھا کذالک یبین ایٰتہ للناس لعلھم یتقون۔ (۱۸۷ البقرۃ) یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے نزدیک بھی مت ہونا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام لوگوں کے واسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس امید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲)تلک حدود اللّٰہ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وذالک الفوز العظیم۔(۱۳ النساء) یہ سب احکام مذکور خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ (پچھلی آیت دیکھ لیں احکام کا پتہ چل جائے گا)

(۳)الاعراب اشد کفرا ونفاقا واجدر الا یعلموا حدود مآانزل اللّٰہ علی رسولہ واللّٰہ علیم حکیم۔(۹۷ التوبۃ) ان منافقین میں جو دیہاتی ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴)والحفظون لحدود اللّٰہ وبشر المؤمنین۔(۱۱۲ التوبۃ) اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنوں کو آپ خوش خبری سنا دیجئے۔ (باب ایمان میں اس پوری آیت کا ترجمہ ہے)

(۵)الطلاق مرتن فامساک بمعروف اوتسریح باحسان ولایحل لکم ان تاخذ وامماآ اتیتموھن شیئا الاان یخافآ الا یقیما حدود اللّٰہ فان خفتم الا یقیما حدود اللّٰہ فلاجناح علیھما فیما افتدت بہ تلک حدود اللّٰہ فلاتعتدوھا ومن یتعد حدود اللّٰہ فاولٰئک ھم الظلمون۔(۲۲۹ البقرۃ) وہ طلاق دو مرتبہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کے موافق، خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کر سکیں گے سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط خداوندی کو قائم نہ کر سکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے بالکل باہر نکل جائے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ (اگلی آیت بھی اس مضمون کی ہے دیکھ لیں)

(۶)وتلک حدود اللّٰہ وللکفرین عذاب الیم۔(۴ المجادلۃ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا (پوری آیت دیکھ لیں)

(۷)وتلک حدود اللّٰہ ومن یتعد حدود اللّٰہ فقدظلم نفسہ(۱ الطلاق) اور یہ سب خدا کے مقرر کئے

ہوئے احکام ہیں اور جو شخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

### هدایت

اللہ تعالی کے احکامات اور حدود جو آپسی معاملات سے متعلق ہیں الگ الگ عنوان کے تحت کتاب المعاملات میں جمع کریں گے، یہاں صرف لفظ حدود جو اللہ کی طرف منسوب ہے وہ آیات جمع ہیں۔(غیاث)

### احکام الٰہی

(۱) ولا تتخذوآ ایت اللّٰہ ھزوا۔(۲۳۱ البقرۃ) اور حق تعالی کے احکام کو لہو ولعب کی طرح (بے وقت) مت سمجھو۔

(۲) وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم ایت اللّٰہ وفیکم رسولہ ومن یعتصم باللّٰہ فقد ھدی الی صراط مستقم۔ (۱۰۱ آل عمران) اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۳) کذالک یبین لکم ایت لعلکم تھتدون۔ (۱۰۲ آل عمران) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۴) تلک ایت اللّٰہ نتلوھا علیک بالحق وما اللّٰہ یرید ظلما للعلمین۔ (۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۵) ذالک بانھم کانوایکفرون بات اللّٰہ ویقتلون الانبیآء بغیرحق۔ (۱۱۲ آل عمران) یہ (ذلت، غضب اور پستی) اس وجہ سے ہوا کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکام الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق۔

(۶) لا یشترون بایت اللّٰہ ثمنا قلیلا۔ (۹۹ آل عمران) (باب اہل کتاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۷) وقدنزل علیکم فی الکتب ان اذاسمعتم ایت اللّٰہ یکفربھا ویستھزابھا فلاتقعدوامعھم حتی یخوضوافی حدیث غیرہ۔ (۱۴۰ النساء) اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں۔

(۸) فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بایت اللّٰہ وقتلھم الانبیاء بغیرحق۔ (۵۵ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۹) ولاتشتروابایتی ثمنا قلیلا۔ (۴۴ المائدۃ) اور میرے احکام کے بدلے میں متاع قلیل مت لو۔

(۱۰) والذین کفرواوکذبوابایتنآ اولئک اصحب الحجیم۔ (۸۶ المائدۃ) اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیات کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۱۱) ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او کذب بایتہ انہ لا یفلح الظلمون (۲۱ الانعام) (باب تکذیب سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۱۲) قد نعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لایکذبونک ولکن الظلمین بایت اللّٰہ یجحدون۔ (۳۳ الانعام) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں، سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۱۳) والذین کذبوابیتنا صم وبکم فی الظلمت۔ (۳۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح ظلمتوں میں۔

(۱۴)والذین کذبوا بایتنا۔(۳۹الانعام)(باب تکذیب سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۱۵)واذاجاء ک الذین یؤمنون بایتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علی نفسه الرحمة(۵۴الانعام)اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۱۶)وکذالک نفصل الایت ولتستبین سبیل المجرمین۔(۵۵الانعام)اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تاکہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جاوے۔

(۱۷)واذارایت الذین یخوضون فی ایتنا فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره۔(۶۸ الانعام)اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کرر ہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کوئی اور بات میں لگ جائیں۔

(۱۸)وکنتم عن ایته تستکبرون۔(۹۳الانعام)(باب عذاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۹)فکلوامماذکراسم الله علیه ان کنتم بایته مؤمنین۔(۱۱۹ الانعام)سوجس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۲۰)وهذاصراطربک مستقیماقدفصلناالایت لقوم یذکرون(۱۲۶الانعام) اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف بیان کردیا

(۲۱)یمعشرالجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی۔(۱۳۰ الانعام)اے جماعت جنات کی اور انسان کی، کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے۔

(۲۲)فمن اظلم ممن کذاب بایت الله وصدف عنها سنجزی الذین یصدفون عن ایتنا سوء العذاب بما کانوا یصدفون۔(۱۵۷ الانعام)سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلادے اور اس سے رُکے اور ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزادیں گے۔

(۲۳)فاولئک الذین خسروآانفسهم بما کانوا بایتنا یظلمون۔(۹الاعراف)سو وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی حق تلفی کرتے تھے

(۲۴)کذاک نفصل الایت لقوم یعلمون۔(۳۲ الاعراف)ہم اسی طرح تمام ؤیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

(۲۵)والذین کذبوا بایتنا۔(۳۶الاعراف)(باب تکذیب سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶)ان الذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء۔(۴۰ الاعراف)(باب جنت اور جنتی سلسلہ ۸۴ دیکھئے)

(۲۷)فالیوم ننسهم کمانسوالقآء یومهمهذاوما کانوا بایتنا یحجدون۔(۵۱ الاعراف)سوہم

بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۲۸)واغرقنا الذین کذبوا بایتنا۔(۶۴ الاعراف)(باب تکذیب سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

(۲۹)وقطعنا دابر الذین کذبوا بایتنا۔(۷۲ الاعراف)(باب تکذیب سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۳۰)وما تنقم منآ الا ان امنا بایت ربنا لما جآء تنا ربنآ افرغ علینا صبرا و توفنا مسلمین۔(۱۲۶ الاعراف)(جادوگروں نے فرعون سے کہا)اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۱)والذین کذبوا بایتنا ولقآء الاخرۃ حبطت اعمالھم ھل یجزون الا ماکانوا یعملون۔(۱۴۷ الاعراف)اور یہ لوگ جنھوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۳۲)والذین ھم بایتنا یؤمنون(۱۵۶ الاعراف)اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

(۳۳)وکذالک نفصل الایت ولعلھم یرجعون۔(۱۷۴ الاعراف)ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں اور تا کہ وہ باز آجاویں۔

(۳۴)والذین کذبوا بایتنا۔(۱۸۲ الاعراف)(باب تکذیب سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۳۵)کذالک نفصل الایت لقوم یتفکرون۔(۲۴ یونس)ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں۔

(۳۶)واغرقنا الذین کذبوا بایتنا۔(۷۳ یونس)جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔

(۳۷)وتلک عاد جحدوا بایت ربھم وعصوا رسلہ واتبعوآ امر کل جبار عنید۔(۵۹ ھود)اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

(۳۸)انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون بایت اللہ واولئک ھم الکذبون۔(۱۰۵ النحل)بس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

(۳۹)ذالک جزآء ھم بانھم کفروا بایتنا وقالوآ اذاکنا عظاما ورفاتا ء انا لمبعوثون خلقا جدیدا۔(۹۸ بنی اسرائیل)انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جایں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھاوے جاویں گے۔

(۴۰)قال کذالک اتتک ایتنا فنسیتھا وکذالک الیوم تنسی۔(۱۲۶ طہ) ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔

(۴۱) ثم ارسلنا موسی واخاہ ھرون بایتنا وسلطن مبین۔(۴۵ المؤمنون) پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا (فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس)

(۴۲) والذین ھم بایت ربھم یؤمنون۔(۵۸ المؤمنون) اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۴۳) ویبین اللہ لکم الایت واللہ علیکم حکیم۔(۱۸ النور) اور اللہ تعالیٰ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

(۴۴) کذاک یبین اللہ لکم الایت واللہ علیم حکیم۔(۱۲ النور) (ترجمہ گذر چکا ہے)

(۴۵) والذین اذاذکروابایت ربھم لم یخرواعلیھا صماوعمیانا۔(۷۳ الفرقان) اور وہ ایسے ہیں جس وقت ان کو اللہ کے احکام کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان احکام پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

(۴۶) قاکلا فاذھبابایتنا آنامعکم مستمعون۔(۱۵ الشعراء) ارشاد ہوا کہ کیا مجال ہے سو اب تم دونوں (موسیٰ وہارونؑ) ہمارے احکام لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ میں سنتے ہیں۔

(۴۷) ولا یصدنک عن ایت اللہ بعداذانزلت الیک وادع الی ربک ولاتکونن من المشرکین۔(۸۸ قصص) اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پائے کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جیئے۔

(۴۸) والذین کفروابایت اللہ ولقآئہ اولئک یکسوامن رحمتی واولئک لھم عذاب الیم۔(۲۳ العنکبوت) اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۴۹) ومایجحدبایتنا الاالکفرون۔(۴۷ العنکبوت) اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور منکر نہیں ہوتا۔

(۵۰) واذکرن مایتلی فی بیوتکن من ایت اللہ والحکمۃ ان اللہ کان لطیفا خبیرا۔(۲۴ الاحزاب) اور تم ان آیات الٰہیہ کو اور اس علم (احکام) کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے، بیشک اللہ رازداں ہے پورا خبردار ہے۔

(۵۱) والذین یسعون فی ایتنا معجزین اولئک فی العذاب محضرون۔(۳۸ السبا) اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کررہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

(۵۲) بلی قدجآءتک ایتی۔(۵۹ زمر) (باب تکذیب سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۵۳) والذین کفروابایت اللہ اولئک ھم الخسرون۔(۶۳ زمر) اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے

وہ بڑے خسارے میں رہیں گے۔

(۵۴)ولقد ارسلنا موسی بایتنا وسلطن مبین۔(۲۳ المؤمن)اور ہم نے موسی کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔

(۵۵)وقد انزلنا آیت بینت وللکفرین عذاب مھین۔(۵ المجادلة)اور ہم نے کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۵۶)رسولا یتلوا علیکم ایت اللہ مبینت لیخرج الذین امنوا وعملوا الصلحت من الظلمت الی النور۔(۱۱ الطلاق)ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لے آویں۔

# صراط مستقیم

## راہ راست

(۱)اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم۔غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین۔(۵ سورۃ الفاتحہ) بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا، رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ غضب کیا گیا، اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

(۲)قل للہ المشرق والمغرب یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۱۴۲ البقرة) آپ فرما دیجئے کہ سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ملک ہیں جس کو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔

(۳)واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرة)اور اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۴)ان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۵۱ آل عمران) بیشک اللہ تعالی میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سو تم لوگ اسی کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۵)ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم(۱۰۱ آل عمران)اور جو شخص اللہ تعالی کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۶)ولھدینھم صراطا مستقیما۔(۶۸ النساء)اور ہم ان کو سیدھا راستہ بتلا دیتے (پچھلی آیتوں سے متعلق ہے دیکھ لیں)

(۷)فآما الذین امنوا باللہ واعتصموا بہ فسید خلھم فی رحمة منہ و فضل ویھد یھم الیہ صراطا مستقیما۔(۱۷۵ النساء)سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا، سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا رستہ بتلائیں گے۔

(۸)یھدی ہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل السلم ویخرجھم من الظلمت ای النور باذنہ ویھد یھم الی صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام)(باب رضائے الٰہی سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۹)منیشایضلہ ومن یشایجعلہ علی صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام) اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگادیں۔

(۱۰)ومن اباۤء ھم وذریتھم واخوانھم واجتبینھم وھد ینھم الی صراط مستقیم۔(۸۷ الانعام)(ترجمہ دیکھ لیں پچھلی آیت سے تعلق ہے)

(۱۱)وھذا صراط ربک مستقیما۔(۱۲۶ الانعام)(باب احکام الٰہی سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۲)وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولاتتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔(۱۵۳ الانعام) اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کردیں گے۔

(۱۳)قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملة ابرھیم حنیفا و ماکان من المشرکین۔(۱۶۱ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلادیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۴)قال فبمآ اغویتنی لاقعدن لھم صراطک المستقیم(۱۶ الاعراف) وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اسکے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہونکہ میں ان کیلئے آپکی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا

(۱۵)واللّٰہ یدعوآالی دار السلم ویھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۵ یونس) اور اللہ تعالیٰ تم کو دار البقا کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔

(۱۶)انی توکلت علی اللّٰہ ربی وربکم مامن دآبة الاھواخذبنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔(۵۶ ھود) میں نے اللہ پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

(۱۷)قال ھذا صراط علی مستقیم۔(۴۱ الحجر) ارشاد ہوا کہ ہاں یہ ایک سیدھا رستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔

(۱۸)ھل یستوی ھوومن یامر بالعدل وھو علی صراط مستقیم۔(۷۶ النحل) کیا یہ شخص اور ایسا شخص باہم برابر ہوسکتے ہیں جو اچھی طرح باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر چلتا ہو (مکمل آیت دیکھ لیں)

(۱۹)شاکرا الانعمہ اجتید وھدلہ الی صراط مستقیم(۱۲۱ النحل)(حضرت ابراہیمؑ) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کرلیا تھا اور ان کو سیدھا راستہ پر ڈال دیا تھا۔

(۲۰)وان اللّٰہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۳۶ مریم)(اسی باب کے سلسلہ ۴ میں ترجمہ

ہے)

(۲۱)یآبت انی قدجآء نی من العلم مالم یاتک فاتبعنی اھدک صراط سویا۔(۴۳ مریم)(حضرت ابرہیمؑ نے کہا) اے میرے باپ میرے پاس ایسا علم پہنچا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے کہنے پر چلو تم کو سیدھا راستہ بتلاؤں گا۔

(۲۲) وھدوآالی الطیب من القول وھدوآالی صراط الحمید۔(۲۴ الحج) اور ان کو کلمہ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اور ان کو اس کے رستہ کی ہدایت ہوگئی تھی جو لائق حمد ہے۔

(۲۳) وان اللہ لھادالذین امنوآالی صراط مستقیم۔(۵۴ الحج) اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالی ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۴) وانک لتدعوھم الی صراط مستقیم۔(۷۳ المؤمنون) اور آپ تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

(۲۵) اقدانزلناایت مبینت واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم(۴۶النور) ہم نے سمجھانے والے دلائل نازل فرمائے ہیں اور جسکو اللہ چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے

(۲۶) ویری الذین اوتواعلم الذی انزل الیک من ربک ھوالحق ویمدی الی صراط العزیزالحمید(۲السبا) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جو آپ کے رب کی طرف سے آپکے پاس بھیجا گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۲۷) انک لمن المرسلین ۔علی صراط مستقیم۔(۴ یس) کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۲۸) وان اعبدونی ھذاصراط مستقیم۔(۶۱ یس) اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۲۹) واتینھماالکتب المستبین۔وھدینھماالصراط المستقیم(۱۱۸ الصفت) اورہم نے ان دونوں (موسی وہارونؑ) کو واضح کتاب دی اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔

(۳۰) وانک لتھدی الی صراط مستقیم۔صراط اللہ الذی لہ مافی السموت ومافی الارض الاالی اللہ قصیر الامور۔(۵۳ الطوری) اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کررہے ہیں یعنی اس خدا کے رستہ کی کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یارکھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہوں گے۔

(۳۱) فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علی صراط مستقیم(۴۳الزخرف) تو آپ اس قرآن پر قائم رہئے جو آپ وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھا راستہ پر ہیں

(۳۲)وانه اعلم الساعة فلا تمترى بهادا تبعون هذا صراط مستقيم ۔(۶۴ الزخرف)اور وہ (یعنی عیسیٰؑ) قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

(۳۳)قالوا یٰقومنآ انا سمعنا کتاب انزل من بعد موسی مصدقا لما بین یدیه یهدی الی الحق والی طریق مستقیم۔(۳۰ الاحقاف) کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسی کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۳۴)انا فتحنا لک فتحا مبینا ۔لیغفر لک اللّٰه ماتقدم من ذنبک وما تاخرویتم نعمته علیک ویهدیک صراطا مستقیما۔(۲ الفتح) بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تعالی آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے راستے پر لے چلے۔

(۳۵)ولتکون اية للمؤمنین ویهدیکم صراطا مستقیما۔(۲۰ الفتح)اور تا کہ یہ واقعہ اہل ایمان کیلئے ایک نمونہ ہوجائے اور تا کہ تم کو ایک سیدھی سڑک پر ڈال دے (تفسیر دیکھ لیں)

(۳۶)افمن یمشی مکبا علی وجهه اهدی امن یمشی سویا علے صراط مستقیم۔(۲۲ الملک)اور جو شخص منہ کے بل گرتا یا چل رہا ہو وہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جا رہا ہو۔

# حق اور باطل

(۱)ومن حیث خرجت فول وجهک شطر المسجد الحرام وانه للحق من ربک وما اللّٰه

بغافل عما تعملون۔(۱۴۹ البقرۃ)اور جس جگہ سے بھی باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے،اور یہ بالکل حق ہے آپ کے پروردگار کی طرف سے اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلا بے خبر نہیں۔

(۲)یآھل الکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون۔(۷۱ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳)تلک ایت اللہ نتلوھا علیک بالحق وما اللہ یرید ظلما للعلمین۔(۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۴)انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بمآ ارک اللہ ولا تکن للخآئنین خصیما۔(۱۰۵ النساء)بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تا کہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلادیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئے۔

(۵)یآیھا الناس قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم فامنوا خیرا لکم۔(۱۷۰ النساء)اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶)واذا سمعوا مآ انزل الی الرسول تری اعنیھم تفیض من الدمع مما عرفوا من الحق یقولون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشھدین۔(۸۲ المائدۃ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں،اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا،یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷)فقد کذبوا بالحق لما جآء ھم فسوف یاتیھم انبوا ما کانوا بہ یستھزء ون۔(۵ الانعام)سو انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھوٹا بتلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی،سو جلد ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزاء کیا کرتے تھے۔

(۸)ولو تری اذ وقفوا علے ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوا بلے وربنا قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون۔(۲۷ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کے جاویں گے،اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بشک قسم اپنے رب کی اللہ تعالی فرماوے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۹)یقص الحق وھو خیر الفصلین۔(۵۷ الانعام)اللہ تعالی واقعی بات کو بتلادیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰)لقد جآءت رسل ربنا بالحق۔(۴۳ الاعراف)واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے

تھے۔

(۱۱) یوم یاتی تاویلہ یقول الذین نسوہ من قبل قدجآء ت رسل ربنا بالحق۔(۵۳ الاعراف) میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۲) حقیق علےٰ ان لا اقول علےٰ اللّٰہ الا الحق قدجئتکم ببینۃ من ربکم فارسل معی بنی اسرئیل۔(۱۰۵ الاعراف) میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۳) فوقع وبطل ماکانوایعملون۔(۱۱۸ الاعراف) پس اس وقت حق کا حق ہونا ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا آتا جاتا رہا۔

(۱۴) فاما الذین امنوافیعلمون انہ الحق من ربھم۔(۲۶ البقرۃ) سو جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ تو یقین کریں گے بیشک یہ مثال تو موقع کی ہے ان کے رب کی جانب سے۔

(۱۵) ومن قوم موسی امۃ یھدون بالحق وبہ یعدلون (۱۵۹الاعراف) اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اس کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۱۶) الم یؤخذعلیھم میثاق الکتب ان لا یقولوا علےٰ اللّٰہ الاالحق و درسوامافیہ۔(۱۶۹ الاعراف) کیا ان سے اس کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۷) وممن خلقنآ امۃ یھدون بالحق وبہ بعدلون (۱۸۱الاعراف) مخلوق جن وانس میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں

(۱۸) واذقالوا اللھم ان کان ھذاھوالحق من عندک فامطرعلینا حجارۃ من السمآء اوئتنا بعذاب الیم (۳۲الانفال) اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کر دیجئے۔

(۱۹) ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق۔(باب اسلام اور مسلمان سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۲۰) قل ھل من شرکاء کم من یھدی الی الحق قل اللّٰہ یھدی للحق افمن یھدی الی الحق احق ان یتبع اممن لایھدی الاان یھدی فمالکم کیف قحکمون۔(۳۵ یونس) اور آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا تم کیسی تجویز

کرتے ہو۔

(۲۱) فلما جآء ھم الحق من عندنا قالوآان ھذا لسحر مبین۔(۷۶ یونس) پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے (اگلی آیت دیکھ لیں)

(۲۲) ویحق اللّٰہ الحق بکلمتہ ولو کرہ المجرمون۔(۸۲ یونس) اور اللہ تعالی صحیح دلیل کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کر دیتا ہے گو مجرم لوگ کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

(۲۳) لقد جاءک الحق من ربک فلا تکونن من الممترین (۹۴ یونس) بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۲۴) قل یآیھا الناس قد جآءکم الحق من ربکم فمن اھدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا وماآنا علیکم بوکیل (۱۰۷ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو تمہارے پاس دین حق تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ جو شخص راہ راست پر آجائے گا وہ اپنے واسطے راہ راست پر آجاوے گا تم اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا، اور میں تم مسلط نہیں کیا گیا۔

(۲۵) انہ الحق من ربک ولکن اکثر الناس لا یؤمنون۔(۱۷ ھود) بلاشبہ وہ سچی کتاب ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۶) وجآءک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمؤمنین۔(۱۲۰ ھود) اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے، جو خود بھی درست اور واقعی ہے اور مسلمان کیلئے نصیحت ہے۔

(۲۷) قالت امرات العزیز الئن حصحص الحق انا راودتہ عن نفسہ وانہ لمن الصدقین۔(۵۱ یوسف) عزیز کی بی بی کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہو رہی ہے میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی اور بیشک وہی سچے ہیں۔

(۲۸) المر تلک ایت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون۔(۱ الرعد) یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدم ایمان نہیں لاتے۔

(۲۹) کذلک یضرب اللّٰہ الحق والباطل۔(۱۷ الرعد) اللہ تعالی حق اور باطل کی اسی طرح مثال بیان کر رہا ہے۔

(۳۰) افمن یعلم انمآ انزل الیک من ربک الحق کمن ھو اعمی انما یتذکر اولوا الالباب۔(۱۹ الرعد) جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو شخص آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔

(۳۱)افبالباطل یؤمنون وبنعمت اللّٰہ هم یکفرون۔(۷۲ النحل) کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۳۲)وقل جآء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا۔(۱۰۵ بنی اسرئیل) اور کہد یجئے کہ حق آیا اور باطل کیا گذرا ہوا واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے۔

(۳۳)وبالحق انزلنه وبالحق نزل۔(۵۶ الکهف) اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا۔

(۳۴)ویجادل الذین کفروا بالباطل لیدحضوا به الحق واتخذوا ایتی وما انذروا هزوا۔ اور کافر لوگ ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بچلادیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا اس کو دل لگی بنا رکھا ہے۔

(۳۵)ذالک عیسی ابن مریم قول الحق الذی فیه یمترون۔(۳۴ مریم) یہ ہیں عیسی بن مریم میں سچی بات کہو باہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۳۶)بل نقذف بالحق علی الباطل فیدمغه فاذا هو زاهق ولکم الویل مما تصفون۔(۱۸ الانبیاء) بلکہ ہم حق بات کو باطل پر پھینک مارتے ہیں سو وہ باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے سو وہ مغلوب ہو کر دفعتہ جاتا رہتا ہے، اور تمہارے لئے اس بات سے بڑی خرابی ہوگی جو تم گھڑتے ہو۔

(۳۷)بل اکثرهم لا یعلمون الحق فهم معرضون۔(۲۴ الانبیاء) بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعتراض کر رہے ہیں۔

(۳۸)قالوا اجئتنا بالحق ام انت من اللعبین۔(۵۵ الانبیاء) وہ کہنے لگے کہ کیا تم سچی بات ہمارے سامنے پیش کر رہے ہو، یا دل لگی کر رہے ہو۔

(۳۹)قال رب احکم بالحق۔(۱۱۲ الانبیاء) پیغمبر نے کہا اے میرے رب فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق۔

(۴۰)ولیعلم الذین اوتوا العلم انه الحق من ربک فیؤمنوا به فتخبت له قلوبهم۔(۵۴ الحج) اور تاکہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں۔

(۴۱)ذالک بان اللّٰہ هو الحق وان مایدعون من دونه هو الباطل وان اللّٰہ هو العلی الکبیر۔(۶۲ الحج) یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں وہ بالکل ہی لچر ہے۔

(۴۲)ام یقولون به جنة بل جآءهم بالحق واکثرهم للحق کرهون۔(۷۰

المؤمنون) یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں بلکہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور ان میں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۴۳) بل اتینھم بالحق وانھم لکذبون۔(۹۰ المؤمنون) بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقینا یہ جھوٹے ہیں۔

(۴۴) والذین امنوا بالباطل وکفروا بالله اولئک ھم الخسرون۔(۵۲ العنکبوت) اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے زیاں کار ہیں۔

(۴۵) ونزعنا من کل امة شھیدا فقلنا ھاتوا برھانکم فعلموآ ان الحق لله وضل عنھم ما کانوا یفترون۔(۷۵ قصص) اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو سو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی اور جو کچھ باتیں گھڑا کرتے تھے کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

(۴۶) افبالباطل یؤمنون۔(۶۷ العنکبوت) (اسی باب میں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۴۷) ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او کذب بالحق لما جآءہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۶۸ العنکبوت) اور اس شخص سے زیادہ کون ناانصاف ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے اور جب سچی بات اس کے پاس پہنچے وہ اس کو جھٹلا دے۔

(۴۸) ذالک بان اللّٰہ ھو الحق۔(۳۰ لقمن) (اسی باب کا سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۴۹) واللّٰہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔(۴ الاحزاب) اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

(۵۰) ولئن جئتھم بایة لیقولن الذین کفروآ ان انتم الا مبطلون (۵۸ الروم) اور اگر آپ انکے پاس نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو

(۵۱) وقال الذین کفروا للحق لما جآءھم ان ھذآ الا سحر مبین۔(۴۳ السبا) اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جبکہ وہ انکے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۵۲) قل ان ربی یقذف بالحق علام الغیوب۔قل جآء الحق وما یبدی الباطل وما یعید۔(۴۸ السبا) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات کو غالب کر رہا ہے وہ علام الغیوب ہے آپ کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔

(۵۳) بل جآء الحق وصدق المرسلین۔(۳۷ الصفت) بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور وہ دوسرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۵۴) قال فالحق والحق اقول۔(۸۴ ص) ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔

(۵۵)والذی جآء بالصدق وصدق به اولئک هم المتقون۔(۳۳ الزمر) اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۵۶)انآ انزلنا علیک الکتب للناس بالحق۔(۴۱ الزمر) یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہیں۔

(۵۷)کذبت قبلهم قوم نوح والاحزاب من بعدهم وهمت کل امة برسولهم لیاخذوه وجدلوا بالباطل لیدحضوا به الحق فاخذهم فکیف کان عقاب۔(۵ المؤمن) ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا اور ہر امت میں سے جو ایمان نہ لائے تھے انہوں نے اپنے پیغمبر کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تھا اور ناحق کے جھگڑے نکالے تا کہ اس ناحق سے حق کو باطل کر دیں سو میں نے ان پر دراو گیر کی سو میری طرف سے کیسی سزا ہوئی۔

(۵۸)والله یقضی بالحق والذین یدعون من دونه لا یقضون بشیی ان الله هوالسمیع البصیر۔(۲۰ المؤمن) اور اللہ تعالی ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے گا، اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔

(۵۹)فلما جآءهم بالحق من عندنا۔(۲۵ المؤمن) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۶۰)فاذاجاء امر الله قضی بالحق وخسر هنالک المبطلون۔(۷۸ المؤمن) پھر جس وقت اللہ کا حکم آویگا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہوجاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں رہ جاویں گے۔

(۶۱)لا یارتیه الباطل من بین یدیه ولامن خلفه تنزیل من حکیم حمید۔(۴۲ حم السجدة) جس (قرآن) میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے، یہ خدائے حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۶۲)سنریهم ایتنا فی الافاق وفی انفسهم حتی یتبین لهم انه الحق۔(۵۳ حم السجدة) ہم ان کو عنقریب اپنی نشانیاں ان کے گرد ونوح میں بھی دکھاویں گے اور خود ان کی ذات میں بھی اور یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہوجاوے گا کہ وہ قرآن حق ہے۔

(۶۳)الله الذی انزل الکتب بالحق والمیزان ومایدریک لعل الساعة قریب۔(۱۷ الشوری) اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپ کو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔

(۶۴)ولما جآءهم الحق قالوا هذا سحر وانا به کفرون۔(۳۰ الزخرف) اور اللہ تعالی باطل کو مٹایا کرتا ہے اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتا ہے، وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(٦٥)ولما جآء هم الحق قالوھذاسحروانابه کفرون۔(٣٠ الزخرف)اورجب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچاتو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(٦٦)ھذاکتبنا ینطق علیکم بالحق اناکنا نستنسخ ماکنتم تعملون۔(٢٩ الجاثیة) یہ نامہ اعمال ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے اور ہم تمہارے اعمال کو لکھواتے جاتے ہیں۔

(٦٧)وامنوابمانزل علی محمدوھوالحق من ربھم۔(٢ محمد)اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(٦٨)ذالک بان الذین کفرواتبعواالباطل وان الذین امنوا اتبعوا الحق من ربھم۔(٣ محمد) یہ اسی وجہ سے کہ کافر غلط راستے پر اور اہل ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(٦٩)یآیھا الذین امنواالاتتخذواعدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودة وقدکفروابما جآءکم من الحق۔(١ الممتحنة) اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

(٧٠)قالویقومنآانا سمعنا کتبا انزل من بعد موسی مصدقا لمابین یدیه یھدی الی الحق والی طریق مستقیم۔(٣٠ الاحقاف) کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسی کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(٧١)والعصر۔ان الانسان لفی خسر۔الاالذین امنواوعملواالصلحت وتوا صوابالحق وتواصوابالصبر۔(٣العصر) قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے، مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے، اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہماش کرتے رہے۔

ہدایت

چوں کہ بہت سی آیتیں ایسی ہیں جہاں حق اور باطل کا تذکرہ ایک ہی آیت میں ہے اس وجہ سے حق اور باطل کا ایک عنوان ہی دیا گیا ہے۔(غیاث)

# معبودان باطل

## کی حقیقت

(۱)یآیھا الذین امنوآ انما الخمروالمسیر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون۔(۹۰ المائدۃ)اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر یہ سب گندی باتیں ہیں شیطانی کام ہیں سو ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۲)ماجعل اللّٰہ من بحیرۃ ولا سآئبۃ ولا وصیلۃ ولا حام ولکن الذین کفروا یفترون علے اللّٰہ الکذب واکثرھم لا یعقلون۔(۱۰۲ المائدۃ) اللہ تعالیٰ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حامی کو لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل نہیں رکھتے۔

(۳)واذقال ابراھیم لابیہ ازراتتخذواصنا ما الھۃ انی ارک وقومک فی ضلل مبین۔(۷۴ الانعام)اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے، بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی ہی دیکھتا ہوں

(۴)قال قدوقعلیکم من ربکم رجس وغضب اتجادلوننی فی اسمآء سمیتموھا آنتم واباء کم ما نزل اللّٰہ بھا من سلطن۔(۷۱ الاعراف) (ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے کے باب میں جھگڑتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ، دادوں نے ٹھہرالیا ہے انکے معبود ہونے کی خدا تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

(۵)وجوزنا ببنی اسرآء یل البحر فاتوا علے قوم یعکفون علے اصنام لھم قالوا یموسی اجعل لنآ الھا کما لھم الھۃ قال انکم قوم تجھلون۔(۱۳۸ الاعراف) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۶)واتخذ قوم موسی من بعدہ من حلیھم عجلا جسدا لہ خوار الم یروا انہ لا یکلمھم ولا یھدیھم سبیلا۔(۱۴۸ الاعراف)اور موسیٰ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک

قالب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ ان کو کوئی راہ بتلاتا تھا، اس کو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۷) ایشرکون مالایخلق شیئا وھم یخلقون۔ ولایستطیعون لھم نصراو لآانسھم ینصرون۔ (۱۹۱ الاعراف) کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو نہ بناسکیں اور وہ خود ہی بنائے جاتے ہوں اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود اپنی بھی مدد نہیں نہیں کر سکتے۔

(۸) والذین یدعون من دون اللّٰہ لا یخلقون شیئا وھم یخلقون۔ (۲۰ النحل) اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۹) فانظر الی الھک الذی ظلت علیه عاکفا۔ (۹۷ طه) اور تو اپنے اس معبود باطل کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا ہوا تھا (مخاطب سامری ہے جس نے زیورت سے بچھڑا بنایا تھا)

(۱۰) ام لھم الھة رتمنعھم من دوننا لا یستطیعون نصر انفسھم ولا ھم منا یصحبون۔ (۴۳ الانبیاء) کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کرتے ہوں وہ خود ان کی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی اور ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۱) فاجتنبواا الرجس من الاوثان۔ (۳۰ الحج) تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے بالکل کنارہ کش رہو۔

(۱۲) اتدعون بعلاوتذرون احسن الخالقین۔ (۱۲۵ الصفت) کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اس کو چھوڑ دیتے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے۔

(۱۳) وقالوالاتذرن الھتکم ولاتذرن وداولاسواعا ولایغوث ویعوق ونسرا۔ (۲۳ نوح) اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا اور نہ ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث یعوق اور نسر کو چھوڑنا (رؤساء قوم نوحؑ کا اپنی قوم کو بہکانا)

(۱۴) فاخرج لھم عجلا جسداله خوار فقالوا ھذاالھکم واله موسی فنسی۔ (۸۸ طه) پھر اس سامری نے ان لوگوں کیلئے ایک بچھڑا ظاہر کیا کہ وہ ایک قالب تھا، جس میں ایک آواز تھی سو وہ لوگ کہنے کہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود تو یہ ہے موسیٰ تو بھول گئے۔

(۱۵) اذقال لابیه یآبت لم تعبدومالا یسمع ولا یبصرولا یغنی عنک شیئا۔ (۴۲ مریم) جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تم ایسے چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

(۱۶) ام لھم الھة تمنعھم من دوننا لا یستطیعون نصرانفسھم ولا ھم منا یصحبون۔ (۴۳ الانبیاء) کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کر لیتے ہوں وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں

رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۷)اذقال لابیه وقومه ماهذه التماثیل التی انتم لها غکفون۔(۵۲الانبیاء) جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی برادری سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم جمع بیٹھے ہو۔

(۱۸)افرءیتم اللت والعزی۔ ومنوۃ الثالثة الاخری۔ بھلا تم نے لات اور عزی اور تیسرے منات کے حال میں غور بھی کیا ہے۔(لات،عزی،منات،عرب کے مشہور بتوں کے نام)

(۱۹)ان الذین تدعون من دون الله عبادامثالکم فادعوهم فلیستجیبوالکم انکنتم صدقین۔الهم ارجل یمشون بها ام لهم ایدیبطشون بهآ ام لهم عین یبصرون بهآام لهم اذان یسمعون بها۔(۱۹۵ الاعراف) واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم جیسے ہی بندے ہیں پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں، یا انکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔

# قول وقرار

## (عہد وپیمان)

(۱)واذاخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذواما آتینکم بقوۃ واذکروا ما فیه لعلکم تتقون۔(۶۳ البقرۃ)اور جب ہم نے تم سے قول وقرار لیا اور ہم نے طور پر پہاڑ کو اٹھا کر تمہارے اوپر معلق کر دیا کہ قبول کرو جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

(۲)واذاخذنا میثاقکم لا تسفکون دمآء کم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ثم اقررتم وانتم تشهدون۔(۸۳ البقرۃ)اور جب ہم نے تم سے یہ قول وقرار لیا کہ باہم خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کر لیا اور تم شہادت دیتے رہو۔

(۳)واذ اخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذواما آتینکم بقوۃ واسمعوا قالوا سمعنا وعصینا واشربوا فی قلوبهم العجل بکفرهم قل بئسمایا مرکم به ایمانکم ان کنتم مؤمنین(۹۲البقرۃ)اور جب ہم نے تمہارا قول واقرار لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر لا کھڑا کیا تھا، لو جو کچھ ہم تم کو دیتے ہیں ہمت کے ساتھ اور سنو، اس وقت انہوں نے زبان سے کہہ دیا کہ ہم نے سن لیا اور ہم سے عمل نہ ہوگا اور ان کے قلوب میں وہی گوسالہ پیوست ہو گیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجئے کہ یہ افعال بہت برے ہیں جن کی تعلیم تمہارا ایمان تم کو کر رہا ہے اگر تم اہل ایمان ہو۔

(۴)واذاخذاللّٰه میثاق الذین اوتوالکتب لتبیننه للناس ولا تکتمونه فنبذوه ورء ظهورهم اوشتروابه ثمنا قلیلا۔(۱۸۷ آل عمران)اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کر دینا سو ان لوگوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا۔

(۵)فبما نقضهم میثاقهم وکفرهم بایت اللّٰه وقتلهم الانبیآء بغیر حق وقولهم قلوبنا غلف بل طبع اللّٰه علیها بکفرهم فلا یومنون الا قلیلا۔(۱۵۵ النساء) سو ہم نے سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان کے قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۶)واذکروا نعمة اللّٰه علیکم ومیثاقه الذی واثقکم به اذقلتم سمعنا واطعنا واتقوا اللّٰه ان اللّٰه علیم بذات الصدور۔(۷ المائدۃ)اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی

جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ تعالی سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالی دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۷)ولقداخذاللّٰه میثاق بنی اسرآءیل وبعثنا منهم اثنی عشر نقیبا۔(۱۲ المائدة)اور اللہ تعالی نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کئے (مکمل آیت کا ترجمہ باب نماز سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۸)لقداخذنا میثاق بنی اسرائیل وارسلنآالیهم رسلا۔(۔۔المائدة) ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے۔

(۹)الم یؤخذعلیهم میثاق الکتب ان لایقولواعلے اللّٰه الاالحق ودرسوا مافیه۔(۱۶۹ الاعراف) کیا ان سے اس کتاب کے مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۰)واذاخذنا من النبیین میثاقهم ومنک ومن نوح وابراهیم وموسی و عیسی بن مریم واخذنامنهم میثاقاغلیظا(۷الاحزاب)اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسی

(۱۱)ومالکم لاتؤمنون باللّٰه والرسول یدعوکم لتؤ منوا بربکم وقداخذ میثاقکم ان کنتم مؤمنین۔(۸الحدید) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۲۱ دیکھئے)

(۱۲)واذاخذاللّٰه میثاق النبیین لمآ اتیتکم من کتب وحکمة ثم جآءکم رسول مصدق لما معکم لتوءمنن به ولتنصرنه(۸۱آل عمران)اور جبکہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا۔

## تصدیق اور اقرار

(۱)واذاقیل لهم۔وهوالحق مصدقالما معهم۔(۹۱البقرة)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۲)قل منکان عدوالجبریل فانه نزله علے قلبک واذن اللّٰه مصدقا لمابین یدیه وهدی وبشری للمؤمنین۔(۹۷البقرۃ)(باب ایمان اورمومن سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۳)نزل علیک الکتب بالحق مصدقالمابین یدیه وانزل التورۃ والانجیل۔(۳آل عمران)اللہ تعالیٰ نے آپکے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہوچکی ہے اورتوریت اورانجیل کو نازل فرمایا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴)فنادته الملئکة وهوقآئم یصلی فی المحراب ان اللّٰه یبشرک بیحیی مصدقا بکلمة من اللّٰه وسیداوحصورا ونبیا من الصلحین۔(۳۹آل عمران)پس پکار کے کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ (زکریا) کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہونگے اوراعلے درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۵)ومصدقالمابین یدی منالتوارۃ ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم وجئتکم باية من ربکم فاتقوااللّٰه واطیعون۔(۵۰آل عمران)اور میں (عیسیٰ) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اوراسلئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئیں تھیں،اورتمہارے پاس دلیل لے کرآیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۶)واذااخذاللّٰه۔مصدق لمامعکم۔(۸۱آل عمران)(باب قول وقرار سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۷)وقفینا علے اثارهم بعیسی بن مریم مصدقالما بین یدیه من التوراہة۔(۴۶المائدۃ)اورہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کواس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۸)وهذاکتب انزلنه مبرک مصدق الذی بین یدیه ولتنذر ام القری ومن حولها۔(۹۲الانعام)اوریہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے،اورتاکہ آپ مکہ والوں کو اورآس پاس والوں کو ڈرادیں۔

(۹)وماکان هذاالقران ان یفتری من دون اللّٰه ولکن تصدیق الذی بین یدیه وتفصیل الکتب لاریب فیه من رب العلمین۔(۳۷یونس)اوریہ قرآن افتراء کیا ہوانہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ توان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جواس کے قبل نازل ہوچکی ہیں،اوراحکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک کی نہیں،رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۱۰)واخی هرون هوافصح منی لسانا فارسله معی ردایصدقنی انی اخاف ان یکذبون۔(۳۱القصص)اورمیرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے توان کو بھی میرا مددگار بنا کر میرے

ساتھ رسالت دے دیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے، کیونکہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کرینگے۔

(۱۱) بل جآء بالحق وصدق المرسلین۔ (۳۷ الصفت) بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۲) والذی جآء بالصدق وصدق به اولئک هم المتقون (۳۳ الزمر) اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۱۳) ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجها فنفخنا فیه من روحنا وصدقت بکلمت ربها وکتبه وکانت من القنتین (۱۲ التحریم) اور عمرانکی بیٹی مریم کا حال بیان کرتا ہے جنہوں ن اپنے ناموس کو محفوظ رکھا سو ہم نے انکے چاک گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت والوں میں سے تھیں۔

(۱۴) ربنآ امنا بمآ انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشهدین (۵۳ آل عمران) اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۵) یقلون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشهدین (۸۲ المائدہ) یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۶) یآیهل الکتب لم تکفرون بایت الله وانتم تشهدون۔ (۷۰ آل عمران) اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۱۷) قال ء اقررتم واخذتم علے ذالکم اصری قالوآ اقررنا قال فاشهدوا وانا معکم من الشهدین۔ (۸۱ آل عمران) فرمایا کہ تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۱۸) کیف یهدی الله قوما کفروا بعد ایمانهم وشهدوآ ان الرسول حق وجآء هم البینت (۸۶ آل عمران) اللہ تعالی ایسے لوگوں کو ہدایت کریں گے جو کافر ہوگئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے رسول سچے ہیں اور بعد اسکے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۱۹) واذ اخذنا میثاقکم لا تسفکون دمآء کم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ثم اقررتم وانتم تشهدون۔ (۸۴ البقرۃ) (باب قول وقرار سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲۰) یحکم بها النبیون الذین اسلموا للذین هادوا والربنیون والاحبار بما استحفظوا من کتب الله وکانوا علیه شهدآء۔ (۴۴ المائدۃ) انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے

تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے کہ اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا، اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۲۱) حتی اذاجآء تھم رسلنا یتوتو نھم قالوآ این ماکنتم تدعون من دون اللّٰہ قالواضلواعنا رشھدواعلی انفسھم انھم کانوا کفرین۔(۳۷ الاعراف) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۲۲) ماکان للمشرکین ان یعمروامسداللّٰہ شھدین علے انفسھم بالکفر اولئک حبطت اعمالھم وفی النارھم خلدون۔(۱۷ التوبۃ) مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کر رہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں، اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

# یقین

(۱) والذین یؤمنون بمآانزَ الیک ومآانزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون (۴ البقرہ) اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قد بینا الایت لقوم یوقنون۔(۱۱۸ البقرہ) ہم نے تو بہت سی دلیلیں صاف صاف بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین چاہتے ہیں۔

(۳) افحکم الجاھلیۃ یبغون ومن احسن من اللّٰہ حکما لقوم یوقنون۔(۵۰ المائدہ) یہ لوگ کیا پھر زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے کون اچھا ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک۔

(۴)وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموت والارض ولیکون من المؤمنین (۷۵ الانعام)اورہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہوجائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہوجاویں۔

(۵)یدبر الامر یفصل الایت لعلکم بلقآء ربکم توقنون۔(۲ الرعد) وہی اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کرلو۔

(۶)واذاوقع القول علیھم اخرجنالھم دآبۃ من الارض تکلمھم ان النسا کانوابایتنا لا یوقنون۔(۸۲ النمل)اور جب وعدہ ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے ایک عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷)ان فی ذالک لایت لقوم یوقنون۔(۸۶ النمل) بلاشبہ اس میں بڑی دلیلیں ہیں ان ہی لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۸)ان وعداللّٰہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون۔(۶۰ الروم) بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بد یقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۹)الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ لقمن) جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین کرتے ہیں۔

(۱۰)ربنآ ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا اناموقنون۔(۱۲ السجدہ) اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

(۱۱)رب السموت والارض ومابینھمآ ان کنتم موقنین۔(۷ الدخان) جو کہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اس کا بھی اگر تم یقین لانا چاہو۔

(۱۲)وفی خلقکم ومایبث من دآبۃ ایت لقوم یوقنون(۴الجاثیۃ)اور خود تمہارے اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنکو زمین میں پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔

(۱۳)ھذابصآئر للناس وھدی ورحمۃ لقوم یوقنون۔(۲۰ الجاثیۃ) یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴)وفی الارض ایت للموقنین۔اور یقین لانیوالوں کیلئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱۵)ام خلقوا السموت والارض بل لا یقنون۔(۳۶ الطور) یا انہوں نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے بلکہ یہ لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۱۶)ان ھذالھم حق الیقین۔(۹۵ الواقعہ) بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۷)وانہ لحق الیقین۔اور یہ قرآن تحقیقی بات ہے۔

(۱۸)کلالوتعلمون علم الیقین۔لترون الجحیم۔ثم لترونها عین الیقین۔(۵ التکاثر)ہرگز نہیں اگرتم یقینی طور پر اس بات کو جان لیتے واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر واللہ تم لوگ اسکو ایسا دیکھنا دیکھوں گے ج وکہ خود یقین ہے۔

(۱۹)وماقتلوہ یقینا۔(۱۵۷ النساء)(باب شک وشبہ سلسلہ ۵ دیکھئے)

# شک وشبہ

(۱)الم۔ذالک کتب لا ریب فیه هدی للمتقین۔(۳ البقرۃ)الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں ،راہ بتلانی والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲)الحق من ربک فلاتکونن من الممترین۔(۱۴۷ البقرۃ)یہ امر واقعی منجانب اللہ ہے سو ہرگز شک وشبہ لانے والوں میں شمار نہ ہونا۔

(۳)الحق من ربک فلاتکن من الممترین۔(۶۰ آل عمران)یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سوآپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہوجائیے۔

(۴)اللّٰه لا اله الا هو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه ومن اصدق من اللّٰه حدیثا۔(۸۷ النساء)اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کرینگے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۵) وان الذین اختلفوافیه لفی شک منه مالهم به من علم الا اتباع الظن وماقتلوه

یقینا۔(۱۵۷ النساء)اور جولوگ ان (عیسیٰ) کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات سے قتل نہیں کیا۔

(۶)لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه۔(۱۲ الانعام)(اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۷)والذین اتینهم الکتب یعلمون انه منزل من ربک بالحق فلا تکونن من الممترین۔(۱۱۴ الانعام)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۸)فان کنت فی شک مما انزلنا الیک فسئل الذین یقرءون الکتب من قبلک لقد جآءک الحق من ربک فلا تکونن من الممترین۔(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے، بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے، آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۹)قل یآیها الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون الله ولکن اعبدالله الذی یتوفکم وامرت ان اکون من المؤمنین۔(۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہارے جان قبض کرتا ہے، اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

(۱۰)قالوا یصلح قد کنت فینا مرجوا قبل هذآ اتنهنآ ان نعبد ما یعبد ابا ؤنا واننا لفی شک مما تدعونا الیه مریب۔(۶۲ هود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۱)وانهم لفی شک منه مریب۔(۱۱۰ هود)اور یہ لوگ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۲)وانا لفی شک مما تدعوننآ الیه مریب(۹ ابراهیم)(اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۰ میں ترجمہ دیکھئے)

(۱۳)قالت رسلهم افی الله شک فاطر السموت والارض(۱۰ ابراهیم)ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۱۴)بل ادرک علمهم فی الاخرة بل هم فی شک منها بل هم منها عمون۔(۶۲ النمل) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہو گیا بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۱۵)تنزیل الکتب لا ریب فیه من رب العلمین۔(۲ السجده) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ

شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۶)وما کان له علیهم من سلطن الا لنعلم من یؤمن بالاخرة ممن هو منها فی شک۔(۲۱ سبا)اور ابلیس کا ان لوگوں پر تسلط بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے الگ کر کے معلوم کرتا ہے جو اس کی طرف سے شک میں ہیں۔

(۱۷)انهم کانوا فی شک مریب۔(۵۴ سبا) کیوں کہ یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۸)بل هم فی شک من ذکری۔(۸ص) بلکہ یہ لوگ میری وحی کی طرف سے شک میں ہیں

(۱۹)ان الساعة لاتیة لاریب فیها ولکن اکثر الناس لا یؤمنون۔(۵۹ المؤمن)

قیامت تو ضرور ہی آ کر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۲۰)وانهم لفی شک منه مریب۔(۴۵ حم السجدة)(اسی باب میں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۲۱)وان الذین اورثوا الکتب من بعدهم لفی شک منه مریب۔(۱۴ الشوری) اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۲)بل هم فی شک یلعبون۔(۹ الدخان) بلکہ وہ شک میں ہیں کھیل میں مصروف ہیں۔

(۲۳)فلاتک فی مریة مما یعبد هولاء۔(۱۰۹ هود) سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔

(۲۴)وکذاک اعثرنا علیهم لیعلموآان وعدالله حق وان الساعة و لاریب فیها۔(۲۱ الکهف) اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان (اصحاب کہف) پر مطلع کر دیا تھا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۲۵)یآیها الناس ان کنتم فی ریب من البعث فانا خلقنکم من تراب۔(۵ الحج) اے لوگ اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۲۶)وان الساعة اتیة لاریب فیها۔(۷ الحج) اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔

(۲۷)ومآ ارلسنا من قبلک من رسول ولا نبی الآ اذا تمنی القی الشیطن فی امنتیته فینسخ الله مایلقی الشیطن ثم یحکم الله ایته والله علیم حکیم۔(۵۲ الحج) اور ہم نے آپ کے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصہ پیش آیا نہ ہو کہ جب اس نے اللہ کے احکام میں سے کچھ پڑھا تب ہی شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا پھر اللہ تعالی شیطان سے ڈالے ہوئے شبہات کو نیست و نابود کر دیتا ہے پھر اللہ تعالی نے اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۲۸)انی قلوبهم مرض ام ارتابوآ ام یخافون ان یحیف الله علیهم ورسوله بل اولئک هم

الظلمون۔(۵۰ النور) کیاان کے دلوں میں مرض ہے یا یہ شک میں پڑے ہیں یاانکو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اوراس کارسول ان پر ظلم نہ کرنے لگیں نہیں یہ لوگ برسرظلم ہیں۔

(۲۹)وماکنت تتلوامن قبله من کتب ولاتخطه بیمینک اذالارتاب المبطلون ۔(۴۴ العنکبوت)اورآپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

# اوہام ورسوم ایام جاہلیت

(۱)یسئلونک عن الاهله۔(۱۸۹ البقرة)

(۲)ولیس البربان تاتواالبیوت من ظهورهاو لکن البرمنالقی وا توا البیوت من ابوابها۔(۱۸۹ البقرة)(ایام جاہلیت میں گھروں میں ان کی پشت کی جانت سے آیا کرتے تھے اس سے منع کیا گیا)

(۳)فاذکرواالله عندالمشعرالحرام۔(۱۹۸ البقرة)(زمانہ جاہلیت کے رسوم کیا تھے مناسک حج میں اس کی تفصیل وتشریح تفاسیر میں دیکھ لیں)

(۴)ولکل جعلنا موالی مماترک الوالدن والاقربون(۳۳النساء)(وراثت کے بارے میں قدیم رسم نیزاس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۵)ولاضلنهم ولامنینهم ولامرنهم فلیبتکن اذان الانعام۔(۱۱۹ النساء)(چوپایوں کے کانوں کوتراشنے کی رسم)

(۶)وجعلوا لله شرکاء الجن وخلقهم وخرقواله بنین وبنت بغیر علم۔(۱۰۰ الانعام)(فرشتوں کوخدا کی بیٹیاں تصور کرنے کی جاہلانہ رسم)

(۷)والوامافی بطون هذه الانعام خالصة لذکورنا ومعرم علے ازواجنا۔ (۱۳۹ الانعام)(ترجمہ وتفسیر نیز اگلی پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۸)قدخسرالذین قتلوآاولادهم سفها بغیرعلم وحرموامارزقهم الله افترآء علی الله۔(۱۴۰ الانعام)(زمانہ جاہلیت کے سنگین اوربھیانک رسوم)

(۹) واذا فعلوافاحشة قالواوجدنا علیهاآباءنا والله امرنا بها۔(۲۸ الاعراف) یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے(ایام جاہلیت کے جاہلانہ اقوال)

(۱۰)وماکان صلاتهم عندالبیت الامکآء وتصدیة(۳۵الانفال)اوران کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانااورتالیاں بجانا یعنی بجائے نماز کے انکی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں

(۱۱)واذابشراحدهم بماضرب للرحمن مثلا ظل وجهم مسودا وهوكظيم۔ (۱۷ الزخرف) حالاں کہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خبر دیجاتی ہے جس کو خدائے رحمان کا نمونہ بنا رکھا ہے (مراد بیٹی ہے) تو سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔ (زمانہ جاہلیت میں بیٹیوں سے نفرت کرنے کا تذکرہ)

# ہدایت وضلالت

(نوٹ) چونکہ اکثر آیتیں ایسی ہیں کہ جس آیت میں ہدایت کا تذکرہ ہے اسی آیت میں ضلالت کا تذکرہ بھی ہے بنابریں طوالت سے بچتے ہوئے دونوں کا ایک ہی عنوان دیا گیا، تاہم ہدایت سے متعلق وہ آیتیں جو ضلالت سے متعلق نہ ہوں ان کو پہلے لکھا جائے گا، اس کے بعد وہ آیتیں جو دونوں سے متعلق ہیں پھر وہ آیتیں جو صرف ضلالت سے متعلق ہیں۔

(۱) اھدنا الصراط المستقیم۔ (الفاتحہ) بتلادیجئے ہم کو سیدھا راستہ۔

(۲) ذالک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین۔ (۲ البقرۃ) یہ کتاب ایسی ہے کہ جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۳) اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون۔ (۵ البقرۃ) یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیابی۔

(۴) قلنا اھبطوا منھا جمعیا فاما انتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ (۳۸ البقرۃ) ہم نے حکم فرمایا نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب پھر اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ کچھ اندیشہ ہوگا ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

(۵) واذاتینا موسی الکتب والفرقان لعلکم تھتدون۔ (۵۳ البقرۃ) ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز دی اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۶) قل ان ھدی اللّٰہ ھو الھدی۔ (۱۲۰ البقرۃ) آپ کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے جس کو خدا نے بتلا دیا ہے۔

(۷) وقالواکونواھوداً اونصری تھتدوا قل بل ملۃ ابراھم حنیفا وماکان من المشرکین (۱۳۵ البقرۃ) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہینگے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۸) فان امنوا بمثل مآ امنتم بہ فقداھتدوا وان تولوا فانما ھم فی شقاق فسیکفیکھم اللّٰہ وھم السمیع العلیم۔ (۱۳۷ البقرۃ) سو اگر وہ بھی اسی طریق سے ایمان لے آویں جس طریق سے تم ایمان لائے ہو تب

تو وہ بھی راہ پر لگ جاوینگے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسرِ مخالفت ہیں تو تمہاری طرف سے اللہ تعالیٰ عنقریب نپٹ لیں گے اور اللہ تعالیٰ سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۹) وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین ھدی اللّٰہ۔(۱۴۳ البقرۃ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰) واذاقیل لھم اتبعوا مآ انزل اللّٰہ قالوابل نتبع مآ الفینا علیہ ابآء نا اولوکان اباؤ ھم لا یعقلون شیئا ولا یھتدون۔(۱۷۰ البقرۃ) اور جب کوئی ان سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا اگر چہ انکے باپ دادا نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدات رکھتے ہوں

(۱۱) شھر رمضان الذی انزل فیہ القران ھدی للناس وبینت من الھدی والفرقان۔(۱۸۵ البقرۃ) ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ہدات ہے اور واضح الدلالۃ ہے منجملہ ان کتب کے جو ہدایت اور فیصلہ کرنے والی ہے۔

(۱۲) فھدی اللّٰہ الذین امنوالما اختلفوافیہ من الحق باذنہ واللّٰہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرۃ) پھر اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے بفضلہٖ بتلا دیا اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۱۳) لیس علیک ھدھم ولکن اللّٰہ یھدی من لیشآء۔(۲۷۲ البقرۃ) ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالیٰ جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۴) ربنالا تزغ قلوبنا بعداذھدیتنا وھب لنامن لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔(۸ آل عمران) اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج کیجئے بعد اس کے کہ ہم آپ کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۱۵) وقل للذین اوتوالکتب والامیین ء اسلمتم فان اسلموا فقداھتدوا وان تولوفانما علیک البلغ واللّٰہ بصیر بالعباد (۲۰ آل عمران) اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپکے ذمہ پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے بندوں کو

(۱۶) قل ان الھدی اللّٰہ۔(۷۳ البقرۃ) اے محمدؐ آپ کہہ دیجئے کہ یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے

(۱۷) کیف یھدی اللّٰہ قوما کفروبعد ایمانھم وشھدواان الرسول حق وجاء ھم البینت واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔(۸۶ البقرۃ) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالیٰ ایسے بے ڈھنگ لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔

(۱۸)ومن یعتصم باللہ فقدھدی الی صراط مستقیم(۱۰۱ البقرۃ)جوشخص اللہ تعالی کومضبوط پکڑتا ہےتو ضرورراہ راست کی طرف ہدایت کیاجاتا ہے۔

(۱۹)کذالک یبین اللہ لکم ایتہ لعلکم تھتدون۔(۱۰۳ البقرۃ)اسی طرح اللہ تعالی تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کرکے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ پررہو۔

(۲۰)ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ماتولہ ونصلہ جھنم وساءت مصیرا۔(۱۱۵ السناء)اورجوشخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کوامرحق ظاہرہوچکا تھااورمسلمانوں کاراستہ چھوڑکردوسرے رستہ ہولے گاتوہم اس کوجوکچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گےاوراس کوجہنم میں داخل کریں گےاوروہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۱)ان الذین امنوا ثم کفروا۔(۱۳۷ النساء)(باب ارتداد میں اس آیت کاترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲)ان الذین کفرواوظلموالم یکن اللہ لیغفرلھم ولالیھدیھم طریقا۔(۱۶۷ النساء)بلاشبہ جو لوگ منکرہیں اوردوسروں کانقصان کررہے ہیں اللہ تعالی ان کوکبھی نہ بخشیں گےاورنہ ان کوکوئی راہ دکھلاویں گے۔

(۲۳)فاما الذین امنوا باللہ واعتصموا بہ فسیدخلھم فی رحمۃ منہ و فضل ویھدیھم الی صراطا مستقیما۔(۱۷۳ النساء)سوجولوگ اللہ پرایمان لائے اورانہوں نے اللہ کومضبوط پکڑا سوایسوں کواللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گےاوراپنے فضل میں اوراپنے تک ان کوسیدھاراستہ بتلادیں گے۔

(۲۴)یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلم ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ ویھدییھم الی صراط مستقیم۔(۱۶ المائدہ) کہ اس (قرآن) کے ذریعہ سے اللہ تعالی اپنے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں،اوران کواپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکل کرنور کی طرف لے آتے ہیں اوران کوراہ راست پرقائم رکھتے ہیں۔

(۲۵)واتینہ الانجیل فیہ ھدی ونورومصدقالما بین یدیہ من التوراۃ و ھدی وموعظۃ للمتقین۔(۴۶ المائدہ)اورہم نے ان (عیسیٰ) کوانجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھااوروہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی تھی،اوروہ سراسرہدایت اورنصیحت تھی خداسے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۲۶)ان اللہ لایھدی القوم الظلمین۔(۵۱ المائدہ)یقیناً اللہ تعالی سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کوجواپنا نقصان کررہے ہیں۔

(۲۷)ان اللہ لایھدی القوم الکفرین۔(۶۷ المائدہ)یقیناً اللہ تعالی کافرلوگوں کوراہ نہ دیں گے۔

(۲۸)واللہ لایھدی القوم الفسقین۔(۱۰۸ المائدہ)اوراللہ تعالی فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۲۹)قل اندعوامن دون اللہ مالاینفعنا والایضرنا اونردعلے اعقا بنابعد اذھانا اللہ۔(۷۱

الانعام)(اس طویل ترآیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۰)ووھبنالہ اسحق ویعقوب کلاھدینا ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریتہ داود وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذلک نجزی المحسنین۔(۸۴ الانعام)اور ان (ابراہیمؑ) کو اسحاق دیا اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے دواؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو اور ایوبؑ اور یوسفؑ کو اور موسیٰؑ کو اور ہارونؑ کو ہدایت کی اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔(اگلی آیتیں بھی ہدایت سے متعلق ہیں دیکھ لیں)

(۳۱)قل من انزل الذی جآءبہ موسی نوراوھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدوتھا رتخفون کثیرا۔(۹۱ الانعام) آپ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰؑ لائے تھے جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۳۲)قل فللہ الحجۃ البالغتہ فلوشآء لھدلکم اجمعین۔(۱۴۹ الانعام) آپ کہیئے کہ پس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لے آتا۔

(۳۳)ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شئی وھدی ورحمۃ لعلھم لقآء ربھم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسی کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۳۴)وقالوا الحمد للہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللّٰہ۔(۴۳ الاعراف)اور وہ (جنتی) لوگ کہیں گے کہ اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالی ہم کو نہ پہنچاتے۔

(۳۵)قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم۔(۱۶۱ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(۳۶)ولقد جئنھم بکتب فصلنہ علی علم ھدی ورحمۃ لقوم یومنون۔(۵۲ الاعراف)اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۷)ولما سکت عن موسی الغضب اخذ الالواح وفی سختھا ھدی ورحمۃ للذین ھم لربھم یرھبون۔(۱۵۴ الاعراف)اور جب موسی کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو

اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۳۸)فامنوابالله ورسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمة واتبعوه لعلکم تھتدون۔(۱۵۸ الاعراف) سواللہ تعالی پر ایمان لاؤ اور اسی کے نبی امی پر جو کہ اللہ اور ان کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کروتا کہ تم راہ پر آجاؤ۔

(۳۹)ومن قوم موسی امة یھدون بالحق وبه یعدلون۔(۱۵۹ الاعراف)اور قوم موسی میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۴۰)وان تدعوھم الی الھدی لایبعوکم سوآء علیکم ادعوتم ام انتم صامتون۔(۱۹۳ الاعراف) اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔

(۴۱)ھوالذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق لیظھره علی الدین کله ولوکره المشرکون۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۲)والله لا یھدی القوم الظلمین۔(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۳)قل ھل من شرکاء کم من یھدی الی الحق قل الله یھدی للحق افمن یھدی الی الحق احق ان یتبع امن لا یھدی الاانیھدی فمالکم کیف تحکمون۔(۳۵ یونس) اور آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہہ دیجے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کیلائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا کیسی تجویز کرتے ہو۔

(۴۴)قدخسرالذین کذبوابلقآء الله وماکانوامھتدین۔(۴۵ یونس) واقعی خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۴۵)ومالنآالانتوکل علے اله وقدھدنا سلینا۔(۱۲ ابرھیم) اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتلا دیئے۔

(۴۶)وعلی الله قصد السبیل ومنھا جآئر ولوشاء لھدکم اجمعین۔(۹ النحل) اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور بعضے رستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچا دیتا۔

(۴۷)ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شیئی وھدی ورحمة وبشری للمسلمین۔(۸۹ النحل) اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۴۸)وممن ھدینا واجتبینا۔(۵۸مریم)(ترجمہ مکمل آیت کا دیکھ لیں)

(۴۹)ویزید اللّٰہ الذین اھتدوا ھدی(۷۵مریم)اللہ تعالیٰ نے ہدایت والوں کو ہدایت بڑھتا ہے

(۵۰)والسلم علی من اتبع الھدی۔(۴۷طٰہ)اور ایسے شخص کیلئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلے۔

(۵۱)ثم اجتبہ ربہ فتاب علیہ وھدی۔(۱۲۲طٰہ)پھر ان کو ان کے رب نے مقبول بنالیا سو اس پر توجہ فرمائی اور اس پر قائم رکھا۔(حضرت آدمؑ سے متعلق ہے)

(۵۲)افلم یھدلھم کم اھلکنا قبلھم من القرون یمشون فی مسکنھم۔(۱۲۸طٰہ)کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے ہیں۔

(۵۳)قل کل متربص فتربصوا فستعلمون من اصحب الصراط السوی ومن اھتدی۔(۱۳۵طٰہ)آپ کہہ دیجئے کہ ہم سب انتظار کر رہے ہیں سو اور انتظار کرلو اب عنقریب تم کو معلوم ہو جاوے گا کہ راہ راست والے کون ہیں اور وہ کون ہے جو مقصود تک پہنچا۔

(۵۴)وجعلنھم ائمۃ یھدون بامرنا۔(۷۳الانبیاء)اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۵۵)وان اللّٰہ یھدی من یرید۔(۱۶الحج)اور بات یہ کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۵۶)وان اللّٰہ لھاد الذین امنوا الی صراط مستقیم۔(۵۴الحج)اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۵۷)ولقد اتینا موسی الکتب لعلھم یھتدون۔(۴۹المومنون)اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۵۸)یھدی اللّٰہ لنورہ من یشآء۔(۳۵النور)اللہ تعالیٰ اپنے نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دیدیتا ہے۔

(۵۹)وان تطیعوہ تھتدوا وما علی الرسول الا البلغ المبین۔(۵۴النور)اور اگر تم نے اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسولؐ کے ذمہ تو صرف صاف صاف طور پر پہنچادینا ہے۔

(۶۰)وکفی بربک ھادیا ونصیرا۔(۳۱الفرقان)اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱)ھدی وبشری للمؤمنین۔(۲النمل)یہ(آیتیں)ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہیں۔

(۶۲)وانہ لھدی ورحمۃ للمؤمنین۔(۷۷النمل)اور بالیقین وہ(قرآن)ایمان داروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۶۳)وقال موسی ربی اعلم بمن جآء بالھدی من عندہ ومن تکون له عاقبة الدار انه لا یفلح الظلمون۔(۳۷ القصص) اور موسی نے فرمایا میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس کے پاس سے لے کر آیا ہے اور جسکا انجام اس عالم سے اچھا ہونے والا ہے۔

(۶۴)انما انت منذر ولکل قوم ھاد۔(۷ الرعد) آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۶۵)افلم یایئس الذین امو آن لوشآء اللّٰه لھدی اناس جمیعا۔(۳۱ الرعد) کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۶۶)قالو الو ھدنا اللّٰه لھدینکم۔(۲۱ ابرھیم) وہ (بڑے درجے کے لوگ) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۶۷)واتینا موسی الکتب وجعلنه ھدی لبنی اسرء یل الا تتخذوا من دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل) اور ہم نے موسی کو کتاب دی اور ہم نے ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۶۸)قل کل یعمل علے شاکلته فربکم اعلم بمن ھو اھدی سبیلا۔(۸۴ بنی اسرائیل) آپ فرما دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک رستہ پر ہو۔

(۶۹)نحن نقص علیک نباھم بالحق انھم فتیة امنوا بربھم وزدنھم ھدی۔(۱۳ الکھف) ہم ان (اصحب کہف) کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے، اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور زیادہ ترقی دی تھی۔

(۷۰)انک لا تھدی من احببت ولکن اللّٰه یھدی من یشآء وھو اعلم بالمھتدین۔(۵۶ القصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیا ہے اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔

(۷۱)ولوئنا لا یتنا نفس ھدھا ولکن حن القول منی لاملئن جھنم من الجنة والنا اجمعین۔(۱۳ السجدہ) اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان دونوں سے بھر دوں گا۔

(۷۲)وجعلنه ھدی لبنی اسرآئیل۔(۲۳ السجدہ) اور ہم نے اس (توریت) کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۷۳)الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه اولئک الذین ھدھم اللّٰه واولئک ھم

اولاوالالباب۔(۱۸ الزمر) جواس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھراس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہل عقل ہیں۔

(۷۴)اوتقول لو ان اللّٰہ ھدی لکنت من المتقین۔(۵۷ الزمر) یا کوئی یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالی مجھ کو ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

(۷۵)والذین اھتدوازادھم ھدی واتھم تقوھم۔(۱۷ محمد)اور جولوگ راہ پر ہیں اللہ تعالی ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقوی کی توفیق دیتا ہے۔

(۷۶)ان الذین ارتدوالعے ادبار ھم من بعد ماتبین لھم الھدی الشیطین سول لھم واملی لھم۔(۲۵ محمد) جولوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو صاف معلوم ہوگیا شیطان نے ان کو چکمہ دیا اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۷۷)ویھدیک صراطا مستقیما۔(۲ الفتح)(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۸)ویھدیکم صراطا مستقیما۔(۲۰ الفتح)

(۷۹)یمنون علیک اسلموا قل لا تمنوا علے اسلامکم بل اللّٰہ یمن علیکم ان ھدلکم للایمان ان ینتم صدقین۔(۲۶ المائدۃ) یہ لوگ اپنے السام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۸۰)ولقدارسلنا نوحاوابارھیم وجعلنا فی ذریتیھما النبوۃ والکتب فمنھم مھتدوکثیر منھم فسقون۔اور ہم نے نوحؑ اور ابرہیمؑ کو پیغمبر بنایا اور ہم نے ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سوان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوے اور بہت نافرمان تھے۔

(۸۱)ذالک بانہ کانت تاتیھم رسلھم بالبینت فقالوآابشر یھدو ننافکروا وتولوا واستغنی اللّٰہ واللله غنی حمید۔(۲ التعابن) یہ(عذاب)اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں کے پاس ان کے پیغمبر دلائل واضحہ لے کر آءے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدم ہم کو ہدایت کریں گے غرض انہوں نے کفر کیا اور اعراض کیا کہ اور خدا نے بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔

(۸۲)ومن یومن باللہ یھد قلبہ۔(۱۱ التغابن)اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالی اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

(۸۳)یھدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنا آحدا۔(۲ الجن) جو(قرآن) راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائینگے۔

(۸۴)وانالما سمعنا الھدی امنابہ۔(۱۳ الجن)اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے تو اس کا

یقین کرلیا۔

(۸۵)ان علینا لھدی۔(۱۲ الیل)اور واسعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلا دینا ہے۔

(۸۶)ارءیت ان کان علی اھدی۔(۱۱ العلق)(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۸۷)یآیھا الناس قدجآء تکم موعظة من ربکم وشفآء لمافی الصدور و ھدی ورحمة للمؤمنین۔(۵۷یونس)اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸)ور تفصیل کل شیئی وھدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۱۱۱ یوسف)

(۸۹)ومامنع الناس ان یؤمنوآ اذجآء ھم الھدی الا ان قالوآ ابھی اللّٰہ بشرا رسولا۔(۹۴ بنی سرائیل)اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت ان کو ایمان لانے سے بجز اس کے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۹۰)ان الذین لا یؤمنون بایت اللّٰہ لا یھدیھم اللّٰہ ولھم عذاب الیم۔(۱۰۴ النحل)جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ تعالی کبھی راہ پر نہ لاویں گے اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۱)ومامنع الناس ان یومنوا اذجاء ھم الھدی ویستغفرا ربھم الا ان تاتیھم سنة الاولین اویاتیھم العذاب قبلا۔(۵۵ الکھف)اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں وغیرہ کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب الٰہی رو در روان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۹۲)وانیلغفار لمن تاب وامن وعمل صالحا ثم اھتدی۔(۸۲طه)اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

(۹۳)اللّٰہیجتبی الیه منیشا ویھدی الیه منینیب۔(۱۳ الشوری)اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لتیا ہے اور جو شخص رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

(۹۴)ان یتبعون الا الظن وماتھوی الانفس ولقدجآء ھم من ربھم الھدی۔(۲۳ النجم)یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کیجانب سے ہدایت آچکی ہے۔

(نوٹ)

یہاں سے صرف وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں ہدایت وضلالات دونوں کا ذکر ہو، اس کے بعد صرف وہ آیتیں لکھی جائیں

گی جن میں صرف ضلالت کا بیان ہے۔(غیاث)

(۹۵)اولئک الذین اشترو گا ضللۃ باھدی و اعذاب بالمغفرۃ فما اصبرھم علی النار۔(۱۷۵ البقرہ) یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں۔

(۹۶)لااکراہ فی الدین قدبین ارشد من الغی فمن یکفربالطاغوت ویومن باللہ فقداستمسک بالعروۃ الوثقی۔(۱۵۶ الانعام) دین زبردستی نہیں ہدایت یقینا گمراہی سے ممتاز ہوچکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہوا اور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔

(۹۷)والذین کذبوا بینا صم وبکم فی الظلمت منیشا اللہ یضلہ ومن یسا یجعلہ علے صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہورہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کردیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگائیں۔

(۹۸)قل لااتبع اھوآء کم قدضللت اذوما انامن المھتدین۔(۵۶ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہوجاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۹۹)فلما را القمر بازغا قال ھذاربی فلمآ افل قال لئن لم یھدفی ربی لاکونن من القوم الضالین۔(۷۷ الانعام) پھر جب (ابراہیمؑ) نے چاند کو دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرا رب مجھ کو ہدایت نہ کرتا تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہوجاؤں۔

(۱۰۰) ان ربک ھواعلم من یضل عن سبیلہ وھاعلم بالمھتدین۔(۱۱۷ الانعام) بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہوجاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۱۰۱)فمنیرداللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یردان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعدفی السمآء۔(۱۲۵ الانعام) سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو سلام کیلئے کشادہ کردیے ہیں اس کے سینے کو تنگ کردیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔

(۱۰۲)فمن اظلم ممن افتری علے اللہ کذبا لیضل الناس بغیر علم ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین۔(۱۴۴ الانعام) اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تا کہ کو گمراہ کرے یقینا اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلادیں گے۔

(۱۰۳)وان یرواسبیل الرشد لا یتخذوہ سبیلا وان یرواسبیل الغی یتخذوہ سبیلا۔(۱۴۶ الاعراف) اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ نہ بنادیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اس کو اپنا طریقہ بنالیں۔

(۱۰۴)قل ان اللّٰہ یضل من یشآء ویھدی الیہ من اناب۔(۲۷ الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اور جوشخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

(۱۰۵)ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔(۳۳ الرعد)اور جس کو خدا تعالیٰ گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔

(۱۰۶)فیضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء وھوالعزیزالحکیم۔(۴ ابراھیم) پھر جسکو اللہ تعالیٰ چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہس ے اور وہی غالب حکمت والا ہے

(۱۰۷)فمنھم من ھدی اللّٰہ ومنھم من حقت علیہ الضللۃ۔(۳۶ النمل) سو ان میں بعضے وہ ہوے کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعضے ان میں وہ ہیۓ جن پر گمراہی کا ثبوت ہو گیا۔

(۱۰۸)ان تحرص علےٰ ھدھم فان اللّٰہ لا یھدی من یضل ومالھم من نصرین۔(۳۷ النمل)ان کے راہ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۰۹)من اھتدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا۔(۱۵ بنی اسرائیل) جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص بے راہی کرتا ہے سو وہ بھی اپنے ہی نقصان کیلئے بے راہ ہوتا ہے۔

(۱۱۰)ومن یھدی اللّٰہ فھوالمھتدومن یضلل فلن تجدلھم والیاء مندونہ ونحشرھم یوم القیمۃ علےٰ وجوھھم عمیاوکما وصما ماوھم جھنم کلماخبت زد نھم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل)اور اللہ جس کو راہ پر لادے وہی راہ پر آتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کردے تو خدا کے سوا آپ کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۱۱۱)ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔ومن یھداللّٰہ فمالہ من مضل الیس اللّٰہ بعزیزذی انتقام۔(۳۶ الزمر)اور جس کو خدا گمرا کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہں اور جسکو وہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہں ے کیا خدائے تعالیٰ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے۔

(۱۱۲)افانت تسمع الصم اوتھدی العمی ومن کان فی ضلل مبین۔(۴۰ الزخرف) سو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کہ صریح گمراہی میں ہیں راہ پر لا سکتے ہیں۔

(۱۱۳)فمن اھتدی فانما یھتدی لنفسہ وممن ضل فانما یضل علیھا ومااناعلیکم بوکیل۔(۱۰۸ یونس) جو شخص وہ راہ راست پر آجائے گا سو وہ اپنے واسطے راہ راست پر آوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۱۱۴)فامایاتینکم منی ھدی فمن اتبع ھدای فلا یضل ولا یشقی۔(۱۲۳ طہ) پھر اگر تمہارے پیا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچی تو جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور شقی ہوگا۔

(۱۱۵) فمن یھدی من اضل اللّٰہ و مالھم من نصرین۔ (۲۹ الروم) سو جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کون راہ پر لاوے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۱۶) ذالک ھدی اللّٰہ یھدی بہ من یشاء ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔ (۲۳ الزمر) یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی ہادی نہیں۔

(۱۱۷) ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔ (۳۳ المؤمن) اور جس کو خدا ہی گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

(۱۱۸) فریقا ھدی و فریقا حق علیھم الضللۃ۔ (۳۰ الاعراف) بعض لوگوں کو تو اللہ نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے۔

(۱۱۹) تضل بھا من یشآء وتھدی من تشآء۔ (۱۵۵ الاعراف) ایسے امتحانات سے جس کو چاہیں آپ گمراہی میں ڈال دیں اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۱۲۰) من یضلل اللّٰہ فلاھادی لہ ویذرھم فی طغیانھم یعمھون۔ (۱۸۶ الاعراف) جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور اللہ تعالیٰ ان کو ان کی گمراہی ہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۲۱) وما کان اللّٰہ لیضل قوما بعد اذھدھم حتی یبین لھم ما یتقون۔ (۱۱۵ التوبۃ) اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کے پیچھے گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلادے جن سے وہ بچتے رہیں۔

(۱۲۲) ومآ انت بھدی العمی عن ضللتھم ان تسمع الا من یؤمن بایتنا فھم مسلمون۔ (۸۱ النمل) اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۲۳) فمن اھتدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فل انمآ انا من المنذرین۔ (۹۲ النمل) جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدے کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۲۴) کذالک یضل اللّٰہ من یشآء ویھدی من یشآء۔ (۳۱ المدثر) اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کردیتا ہے۔

(۱۲۵) ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین۔ (۱۲۵ القصص) آپ

کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے رستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) قل ربی اعلم من جآء بالھدی ومن ھو فی ضلل مبین۔ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ اللہ کی طرف سے کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے۔

(نوٹ)

یہاں سے ایسی آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں صرف ضلالت کا بیان ہے۔

(۱۲۷) غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔(۷ الفاتحہ) (سورۃ الفاتحہ دیکھ لیں)

(۱۲۸) ومن یتبدل الکفر بالایمان فقد ضل سوآء السبیل۔(۱۰۸ البقرۃ) اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلا شک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲۹) ودت طآئفۃ من اھل الکتب لو یضلونکم وما یضلون الا انفسھم وما یشعرون۔(۶۹ آل عمران) دل سے چاہتا ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس امر کو تم کو گمراہ کر دیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے۔

(۱۳۰) ان الذین کفروا بعد ایمانھم ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتھم واولئک ھم الضآلون۔(۹ آل عمران) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی تو یہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

(۱۳۱) الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتب یشترون الضللۃ ویریدون ان تضلوا السبیل۔(۴۴ النساء) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۱۳۲) ویرید الشیطن ان یضلھم ضللا بعیدا۔(۶۰ النساء) اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۳۳) اتریدون ان تھدوا من اضل اللہ ومن یضلل اللہ فلن تجد لہ سبیلا۔ (۸۸ النساء) کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس شخص کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کے لئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔(ہدایت وضلالت دونوں کا بیان)

(۱۳۴) ومن یشرک باللہ فقد ضل ضللا بعیدا۔(۱۱۶ النساء) اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۱۳۵) ومن یضلل اللہ فلن تجد لہ سبیلا۔(۱۴۳ النساء) اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۶)ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ قد ضلوا ضللا بعیدا۔(۱۶۷ النساء) جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

(۱۳۷)یبین اللّٰہ لکم ان تضلوا۔(۱۷۶ النساء) اللہ تعالیٰ تم سے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو۔

(۱۳۸)فمن کفر بعد ذالک منکم فقد ضل سوآء السبیل۔(۱۲ المائدہ) اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ بیشک راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۳۹)اولئک شر مکانا واضل عن سوآء السبیل۔(۶۰ المائدہ) اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۱۴۰)قل یآھل الکتب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق ولا تتبعوآ اھوآء قوم قد ضلوا من قبل واضلوا کثیرا وضلوا عن سوآء السبیل۔(۷۷ المائدہ) آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے دور ہو گئے تھے۔

(۱۴۱)یآیھا الذین امنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیم۔(۱۰۵ المائدہ) اے ایمان والوں اپنی فکر کرو جب تم راہ پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں۔

(۱۴۲)قل لا اتبع اھوآء کم قد ضللت اذا وما اا من اھلمھتدین۔(۵۶ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۱۴۳)وان کثیر الضلون باھوآء ھم بغیر علم ان ربک ھو اعلم بالمعتدین (۱۱۹ الانعام) اور یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۴)قال فبمآ اغویتنی لاقعدن لھم صراطلت السمتقیم۔(۱۶ الاعراف) وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۴۵)واتل علیھم نابالذی اتینہ ایتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطن فکان من النعوین۔(۱۷۵ الاعراف) اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے کہ اس ک وہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا۔

(۱۴۶)واخوانھم یمدونھم فی لغی ثم لا یقصرون۔(۲۰۲ الاعراف) اور جو شیطان کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے۔

(۱۴۷)فذلکم اللّٰہ ربکم الحق فماذا بعد الحق الا الضلٰل فانّٰی تصرفون۔(۳۲یونس) سو یہ ہے اللّٰہ جو تمہارا رب حقیقی ہے پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۱۴۸)ذالک ھو الضلٰل البعید۔(۱۸ ابراھیم)(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۴۹)ویضل اللّٰہ الظٰلمین۔(۲۷ ابراھیم)

(۱۵۰)وجعلو اللّٰہ اندادا لیضلوا عن سبیلہ قل تمتعوا فان مصیرکم الی النار۔(۳۰ ابراھیم)اوران لوگوں نے اللّٰہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے کریں آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیونکہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۱۵۱)رب انھن اضللن کثیرا من الناس فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم (۳۶ابراھیم)اے میرے رب ان بتوں نے بہت سے آمیوں کو گمراہ کردیا پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہیہی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیر المغفرت کثیر الرحمت ہیں

(۱۵۲)قال رب بمآ اغویتنی لازینن لھم فی الارض ولاغوینھم اجمعین۔ (۳۹ الحجر)(ابلیس) کہنے لگا اے میرے رب بسبب اس کے کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں دنیا میں ان کی نظر میں معاصی کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۵۳)قال ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔(۵۶ الحجر)ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی طرف سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۱۵۴)ولو شآء لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن یضل من یشآء ویھدی من یشآء ولتسئلن عما کنتم تعملون۔(۹۳ النحل)اور اگر اللّٰہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے رعاہ کر دیتے اور جسکو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور تازپرس ہوگی۔

(۱۵۵)قل من کان فی الضللۃ فلیمدد لہ الرحمن مدا۔(۷۵مریم) آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمان ان کو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے۔

(۱۵۶)قال فانا قد فتنا قومک من بعدک واضلھم السامری۔(۸۵طٰہ)ارشاد ہوا کہ تمہاری قوم کو تو ہم نے تمہاری بعد ایک بلا میں مبتلا کردیا اوران کو سامری نے گمراہ کردیا۔

(۱۵۷)واضل فرعون قومہ وما ھدی۔(۷۹ طٰہ)اور فرعون اپنی قوم کو بری راہ لایا اور نیک راہ ان کو نہ بتلائی۔

(۱۵۸)قال یھرون ما منعک اذ رایتھم ضلوا۔(۹۲ طٰہ) موسی نے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ یہ بالکل گمراہ ہوگئے تو اس وقت تم کو میرے پاس چلے آنے سے کون امر مانع ہوا تھا۔(اگلی آیت ضرور دیکھ

لیں)

(۱۵۹)کتب علیه انه من تولاه فانه یضله ویهدیه الی عذاب لسعیر۔(۴ الحج)جس (شیطان) کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۶۰)وان الذین لایؤمنون بالاخرة عن الصراط لناکبون۔(۷۴ المؤمن) اوران لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۱۶۱)قالوا ربنا غلبت علینا شقوتنا وکنا قوما ضآلین(۱۰۶ المؤمن)وہ (دوزخی) کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا اور بے شک ہم گمراہ لوگ تھے۔

(۱۶۲)انظر کیف ضربوا لک الامثال فضلوا فلا یستطیعون سبیلا۔(۹ الفرقان) دیکھئے تو یہ لوگ آپ کیلئے کیسی عجیب عجیب باتیں بیان کر رہے ہیں سو وہ گمراہ ہو گئے پھر وہ راہ نہیں پا سکتے۔

(۱۶۳)ان کاد لیضلنا عن الھتنا لولآ ان صبرنا علیھا وسوف یعلمون حین یرون العذاب من اضل سبیلا۔(۴۲ الفرقان) اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے اور جلدی ہی ان کو معلوم ہو جاوے گا جب عذاب کا معائنہ کرینگے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

(۱۶۴)والشعرآء یتبعھم الغاون۔(۲۲۴ الشعراء) اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں۔

(۱۶۵)یدعوا من دون اللّٰہ مالا یضرہ ومالا ینفعه ذالک ھوالضلل البعید۔(۱۲ الحج) خدا کی عبادت چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتا ہے یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۱۶۶)قال لقد کنتم انتم واباؤکم فی ضلل مبین۔(۵۴ الانبیاء) ابراہیمؑ نے کہا کہ بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریح غلطی میں ہو۔

(۱۶۷)ویوم یحشرھم ومایعبدون من دون اللّٰہ فیقول ء انتم اضللتم عبادی ھولا ام ھم ضلوا السبیل۔(۱۷ الفرقان) اور جس روز اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے اور ان کو جمع کرے گا پھر فرماوے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔

(۱۶۸)لقد اضلنی عن الذکر بعد اذجآء نی وکان الشیطن للانسان خذولا۔(۲۹ الفرقان) اس کمبخت نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو امداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے۔

(۱۶۹)واغفر لابی انه کان من الضالین۔(۸۶ الشعراء) اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے۔

(۱۷۰)فکیکبوا فیھا ہم والغاون۔(۹۴ الشعراء) پھروہ اور گمراہ لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈالدیئے جاویں گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۷۱)وما اضلنا الا المجرمون۔(۹۹ الشعراء) اورہم کو توبس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا۔

(۱۷۲)ومن اضل ممن اتبع ہوہ بغیر ھدی من اللّٰہ۔(۵۰ القصص) اورایسے شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہو بدون اس کے کہ منجانب اللہ کوئی دلیل ہو۔

(۱۷۳)قال الذین حق علیھم القول ربنا ھولاء الذین اغوینا اغوینھم کما غوینا تبرانا ایک ما کانو ایانا یعبدون۔(۶۳ القصص) جن پر خدا کا فرمودہ ثابت ہوچکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے اے ہمارے پروردگار بیشک یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا ہم خود بہکے چکے تھے ہم آپ کی پیشی میں ان سے دستبرداری کرتے ہیں اور یہ لوگ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

(۱۷۴)وما انت بھدالعمی عن ضللتھم ان تسمع الا من یؤمن بایتنا فھم مسلمون۔(۵۳ الروم) اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ نہیں لاسکتے آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۷۵)وقالوا ربنا انا اطعنا سادتنا وکبرآءنا فاضلونا السبیلا۔(۶۷ الاحزاب) اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بروں کا کہنا مانا تھا سو انہوں نے ہم کو سیدھے راستے سے گمراہ کیا تھا۔

(۱۷۶)وقالوا ربنا ان اضللت فانما اضل علی نفسی وان اھتدیت فیما یوحی الی ربی انہ سمیع قریب۔(۵۰ سبا) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہ ہوجاؤں تو میری گمراہی مجھ ہی پر وبال ہوگی اور اگر میں راہ پر رہوں تو یہ بدولت اس قرآن کے ہے جس کو میرا رب میرے پاس بھیج رہا ہے وہ سب کچھ سنتا بہت نزدیک ہے۔

(۱۷۷)فاغوینکم انا کنا غوین۔(۳۲ الصفت) تو ہم نے تم بہکایا ہم خود بھی گمراہ تھے۔

(۱۷۸)انھم الفوا اباءھم ضالین۔فھم علے اثرھم یھرعون۔(۶۹ الصفت) انہوں نے اپنے بڑوں کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہی کے قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۱۷۹)یداودانا جعلنک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولاتکتبع الھوی فیضلک عن سبیل اللّٰہ ان الذین یضلون عن سیبل اللّٰہ لھم عذاب شدید بمانسوا یوم الحساب۔(۲۶ ص) اے دواؤد ہم نے تم کو زمین پر حاکم بنایا ہے سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا وہ خدا کے رستہ سے تم کو بھٹکادے گی، جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۱۸۰)قال فبعزتک لاغوینھم اجمعین۔الاعبادک منھم المخلصین۔(۸۲

ص)(ابلیس) کہا تو تیری عزت کی قسم کہ میں ان سب کو گمراہ کروں گا بجز آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں۔

(۱۸۱) ولقد اضل منکم جبلا کثیر افلم تکونوا تعقلون۔(۶۲ یس) اور شہ شیطان تم میں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا ہے سو کیا تم نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۸۲) وجعل لله انداوا دلیضل عن سبیله۔(۸ الزمر)(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۸۳) وقال الذین کفروا ربنآ ارنا الذیناضلنا من الجن والانس نجعلهما تحت اقادمنا لیکونا من الاسفلین۔(۲۹ حم السجدة) اور وہ کفار کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے مل ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

(۱۸۴) ومن یضلل الله فماله من ولی من بعده۔(۴۴ الشوری) اور جس کو اللہ تعالی گمراہ کردے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی چارہ ساز نہیں۔

(۱۸۵) ومن یضلل الله فماله من سبیل۔(۴۶ الشوری) اور جس کو خدا گمراہ کردے اس کیلئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

(۱۸۶) افرئیت من اتخذ الهه هوه واضله الله لعی علم وختم علی سمعه وقلبه وجعل علی بصره غشوة فمن یهدیه من بعد الله افلا تذکرون۔(۲۳ الجاثیة) سو کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنای خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے اور خدا تعالی نے اس اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کردیا ہے اور خدا تعالی نے اس کے کان اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے سوایسے شخص کو بعد خدا کے کون ہدایت کرے کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

(۱۸۷) ومن لا یجب داعی الله فلیس بمعجز فی الارض ولیس له من دونه اولیاء اولئک فی ضلل مبین۔(۳۲ الاحقاف) اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور خدا کے سوا کوئی اس کا حامی بھی نہ ہوگا ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں

(۱۸۸) واماآن کان من المکذبین الضالین۔فنزل من حمیم۔وتصلیة حجیم۔(۹۲ الواقعه) اور جو شخص جھٹلانے واوں گمراہوں میں سے ہوگا تو کھلتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۱۸۹) ومن یفعله منکم فقدضل سوآء السبیل۔(۱ الممتحنة) جو شخص تم میں ایسا کرے گا وہ راست سے بھٹکے گا۔

(۱۹۰) قل هوالرحمن امنابه وعلیه توکلنا فستعلمون من هونی ضلل مبین۔(۲۹

الملک) آپ کہیئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے۔

(۱۹۱)ان ربک ھواعلم بمن ضل عن سبیلہ وھواعلم بالمھتدین۔(۷ القلم) آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ راست پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۹۲)وقداضلواکثیراولاتزدالظلمین الاضللا۔(۲۴ نوح)اور ان لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کردیا اور ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھادیجئے۔

(۱۹۳)انک انتذرھم یضلواعبداک ولایلدوآالافجاراکفارا۔(۲۷ نوح)اگر آپ ان کو روئے زمین پر رہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کردینگے اور ان کے محض فاجر اور کافر ہی اولاد پیدا ہوگی۔

# رھبانیت

(۱)ثم قفینا علے اثارھم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینہ الانجیل وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافۃ ورحمۃ ورھبانیۃ ن ابتدعوھا ماکتبنھا علیھم الاابتغآء رضوان اللّٰہ فمارعوھا حق رعایتھا۔(۲۷ الحدید) پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجار کرلیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انہوں نے حق تعالی کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس رہبانیت کی پوری راعاعت نہ کی۔

(۲)یآیھاالذین امنواالاتحرمواطیبت ماحل اللّٰہ لکم والاتعتدوا ان اللّٰہ لایحب المتعدین۔(۸۸ المائدۃ) اے ایمان والوں اللہ تعالی نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو احرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو بشک اللہ تعاای حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔(حلال مطعومات ملبوسات ومنکوحات وغیرہ کو حرام قرار دینا غیر اسلامی طریقہ ہے)

(۳) یبنی ادم خذوازینتکم عندکل مسجدوکلواواشربواولا تسروا انہ لایحب المسرفین۔(۳۱ الاعراف) اے اولاد آدم تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ پیو اور حد سے مت نکلو بیشک اللہ تعالی پسند نہیں کرتے حد سے نکلنے والوں کو،(رہبانیت اختیار کرکے برہنہ نہیں رہنا چاہیے)

(۴)قل من حرم زینۃ اللّٰہ التی اخرج لعبادہ والطیبت من الرزق۔(۳۲ الاعراف) آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کردہ سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہیا ورکانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۵)یایها ارسل کلومن الطیبت واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم۔ (۵۱ المؤمنون) اے پیغمبرو تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو جانتا ہوں، (اس آیت مں بالراست پیغمبروں کو اور بالواسطہ) امتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نفیس اور حلال چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے عمل صالح کریں یہی اسلام کی تعلیم ہے حلال چیزوں سے بلاوجہ رکنا اور گریز کرنا ہی رہبانیت ہے)

(۶)ومآ اوتیتم من شیئی فمتاع الحیوۃ الدنیا زینتها وما عنداللّٰه خیر و ابقی افلا تعقلون (۲۰ القصص) اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض (چندروزہ) دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور یہیں کی زنیت ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، (جو کچھ دیا گیا ہے وہ جائز طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ہے نہ کہ ترک کرکے رہبانیت اختیار کرنے کیلئے)

# الحاد اور ملحدین

(۱)ومن یردفیه بالحاد بظلم تذقه من عذاب الیم۔ (۲۵ الحج) اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم یعنی شرک وکفر کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۲)ان الذین یلحدونفی ایتنا لایخفون علینا افمن یلقی فی النار خیرام من یاتی امنا یوم القیمة اعملواما شئتم انه بما تعملون بصیر۔ (۴۰ حم السجدۃ) بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں مں ے کجروی کرتے ہیں وہ ولگ ہم پر مخفی نہیں ہیں سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۳)ولله الاسمآء الحسنی فادعوه بها وذرالذین یلحدون فی اسمائه سیجزون ماکانوایعملون۔ (۱۸۰ الاعراف) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

☆☆☆